قانون عشرت
فن طب
اردو منزل الطب

ثمن توقیت شفائی امراض ابدان انواع و جن انسان

تصنیف حکیم ارسطو فطرت طبیب مسیحا باحذاقت شیخ عترت حسین صاحب لقمان حکمت لکھنوی

قانون عترت

منتخب از طب اکبر و کفایہ منصوری و علاج الامراض و زاد غریب و قرابادین و مفرح القلوب وغیرہ

مطبع خاص منشی نولکشور میں بتصحیح کامل مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین **اما بعد** احقر العباد **شیخ عترت حسین** ساکن قصبہ سہاور ضلع ایٹہ خلف قاضی تفضل حسین صاحب مرحوم ومغفور منصف قائم گنج ضلع فرخ آباد بیچ خدمات عالیہ بزرگان ہنر جو اور صاحبان حمیدہ خو کے گذارش کرتا ہے کہ جناب اخوی صاحب قبلہ قاضی آل حسین صاحب ادام اللہ افضالہم نے زبان فیض بیان سے نسبت عاصی ارشاد فرمایا کہ کوئی رسالہ اردو مین بیچ بیان حمیات کے مختصر تحریر کرو چونکہ نیاز مند کو بسبب مکروہات زمانہ کے اسقدر فرصت کہان تھی سوا اسکے فدوی ملازم سرکار انگریزی بمقام کچہری ڈپٹی کمشنری ضلع سیتاپور مین ہے پس کار سرکار سے فراغت نہین ہونے پاتی چہ جائے کہ تالیف کتاب ہو مگر بخیال تعمیل حکم جناب اخوی صاحب ممدوح کوئی چارہ بجز تسلیم کے نہ دیکھکر کتب معتبرہ طب اکبر کفایہ منصوری علاج الامراض قرابادین طب شفائی مفرح القلوب برء الساعت اور دیگر کتب معتبرہ سے انتخاب کر کے یہ اوراق بزبان اردو تحریر کیے اور ساتھہ نام **قانون عترت** کہ اسمین آغاز ۱۲۷۷ھ ہجری بر آمد ہوتے ہین موسوم کیا اور مخفی نرہے کہ علاج حمیات مین زیادہ تر انتخاب طب اکبر سے کیا ہے امید کہ جہان غلطی ملاحظہ ہو بلا تکلف اصلاح فرماوین **بیت** بپوش گر بخطائے رسی وطعنہ مزن ✽ کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود ✽ اور اسمین اکثر جگہ بیچ بیان علاج کے حوالہ معجون اور شربت کا دیا گیا اونکو آخر پر درج کیا گیا ہے حسب ضرورت بلحاظ حروف تہجی ملاحظہ فرماوین اور تالیف اس کتاب کی اوپر پانچ مقالہ اور اٹھائیس ۲۸ فصل کے ہے **مقالہ اول** اوپر پانچ فصل کے **فصل پہلی** بیچ بیان اخلاط کے مع علامت اخلاط اور بیان سنین عمر **فصل دوسری**

عبارت اربع عناصر سے ہے اور اربع عناصر آگ ہوا پانی خاک کو کہتے ہین مزاج آگ کا گرم خشک اور مزاج ہوا کا
گرم تر اور مزاج پانی کا سرد تر اور مزاج خاک کا سرد خشک اور خلقت حیوان اور انسان کی اس سے قائم ہے اور جسم
انسان مین چار خلط ہین خون بلغم صفرا سودا مزاج خون کا گرم تر ہے مانند ہوا کے اور بلغم سرد تر ہم مزاج پانی
کے اور صفرا گرم خشک مثل آگ کے سودا سرد خشک ہم مزاج خاک کے ہے اور تفصیل خلط کی دو طور پر ہے
ایک طبعی دوسری غیر طبعی اگر طبعی بدرجہ اعتدال ہو تو خلط محمودہ کہین گے اگر اعتدال سے تجاوز کرے غیر طبعی ہے
اوسکو ناقص نام کرتے ہین اور علامات خلط طبعی اور غیر طبعی کی یہ ہین اول خون طبعی اوس سے مراد ہے کہ رنگ
سرخ اور مزہ شیرین اور بوے خوش اور قوام معتدل نہ رقیق ہو نہ غلیظ اور خون غیر طبعی چار قسم پر ہے اول
یہ کہ مقدار ضروری سے زیادہ ہو جاوے دوسری قوام اوسکا رقیق ہو جاوے اور رقت خون مین بسبب
آمیزش بلغم یا صفرا کے ہوتی ہے اگر آمیزش صفرا سے رقیق ہوگا تو کف زرد خون پر ظاہر ہونگے اور جو بلغم
کی آمیزش سے رقیق ہوگا تو رنگ اوسکا سفیدی مائل ہوگا تیسری غلیظ ہو جانا قوام کا اور وہ آمیزش سودا
اور بلغم سے ہوتا ہے لیکن سودا سے بیشتر اور بلغم سے کم اگر غلظت بسبب سودا کے ہوگی تو رنگ خون مائل
بسیاہی اگر بلغم سے ہوگی تو رنگ مائل بہ سفیدی ہوگا چوتھی متعفن ہونا خون کا یہ بسبب زیادتی حرارت ہے اور
بسبب حرارت کے اخلاط ناقص ہو جاتے ہین دوسرے بلغم طبعی اوس سے مراد ہے کہ مزہ اوسکا شیرین اور ساتھہ
خون کے شامل ہوگا بلغم غیر طبعی دس قسم پر ہے اول بلغم مالح یعنی بلغم شور مزہ اوسکا نمکین اور مائل بحرارت اور
یبوست ہوتا ہے اور یہ کیفیت بسبب آمیزش صفراے محترقہ کے ہوتی ہے اور اوسکو بلغم صفراوی بھی کہتے ہین
دوسری بلغم حامض یعنی بلغم ترش مزہ اوسکا ترش اور مائل یبوست اور برودت پر تیسری بلغم عفص مزہ اوسکا
عفص یعنی کسیلا ہوگا وہ بھی مائل اوپر برودت اور یبوست کے ہی اور بلغم عفص بسبب آمیزش سودا کے ہوتا ہے
چوتھے بلغم حلو یعنی شیرین کہ وہ بسبب اختلاط خون سے ہوتا ہے پانچوین بلغم تفہ کہ وہ خام اور سرد ہوتا ہے اوسمین
مادہ آبی زیادہ غالب ہے اور بے طعم چھٹی بلغم زجاجی کہ لزوجت اور ثقل اور غلظت مین مثل آبگینہ گلائی ہوئی کے لیکن
رطوبت اوسمین ہوتی ہے ساتوین بلغم جصی مشابہ گچ کے ہوتا ہے اور یہ سب اقسام سے غلیظ تر ہے
اور رطوبت اسمین نہین رہتی آٹھوین بلغم مائی کہ یہ سب اقسام سے رقیق ہے اور ارطب نوین بلغم مخاطی
دسوین بلغم خام یہ دونون مختلف القوام ہین اگر اختلاف معلوم ہووے مخاطی ہے اگر نہ معلوم ہووے
تو خام ہے تیسرے صفرا طبعی رنگ اوسکا مائل بسرخی اور زردی اور صفرا غیر طبعی چھہ طور پر ہے ایک محی دموی
اور وہ بطور خود جگر مین فاسد ہو جاتا ہے دوسرے صفرا کراثی رنگ اوسکا مثل آب گندنا کے مائل بہ زردی
وسیاہی کے ہووے اور بذات خاص معدہ مین محترق ہوتا ہے تیسرے صفرا زنگاری کہ یہ قسم صفرا کراثی محترقہ

سے ہے بباعث شدت احتراق کے زنگ نگاری مائل بسفیدی ہوجاتا ہے چوتھی مرہ صفراء کہ وہ خلط بلغم رقیق
سے متغیر ہوتا ہے رنگ اوسکا زرد یا پانچوین صفراء محببہ مح زردہ بیضہ کو کہتے ہین یعنی رنگ اور قوام اوسکا مثل
زردہ بیضہ کے ہووے اور بلغم ممی لسبب آمیزش بلغم غلیظ کے ہوتا ہے چھٹی صفراء محترقہ اوسکو کہتے ہین کہ بسبب
آمیزش سوداے کے محترق ہو اور اسکو صفراے سوداوی بھی نام کرتے ہین اور احتراق خلط کا اوس سے مراد ہے
کہ اجزاء رقیق اور لطیف تحلیل ہوجاوین اور صرف کثیف باقی رہین چوتھی سوداے طبعی وہ ہے کہ جسمین خون طبعی ہووے
اور درمیان حلاوت اور عفوصت کے ہووے اور سوداے غیر طبعی کو سودا احتراقی کہتے ہین اور تغیر سودا کا
اوپر پانچ قسم کے ہے اول یہ کہ سوداے طبعی زیادہ اوپر مقدار طبعی کے ہووے دوسری احتراق سے یعنی
سوختگی سوداے سے سودا حاصل ہو تیسری احتراق خون سے چوتھی احتراق بلغم سے پانچوین احتراق صفراء سے
اور جو خلط بسبب دوسرے خلط کے محترق ہووے سوداء غیر طبعی ہے اور اگر سوختگی خلط کی تمام نہووے
تو مزہ اوسکا شور مائل بشیرینی اگر سوختگی کامل ہوجاوے تو مزہ تلخ ہوگا **بیان تولید اخلاط** بیچ بیان
تولید اخلاط کے جب کہ غذا وارد بدن ہوتی ہے اوس سے چار درجے ہضم کے حاصل ہوتے ہین یعنی
ہضم معدہ دوسری ہضم کبدی تیسری ہضم عروقی چوتھی ہضم عضوی اور غذا جزو بدن ہونے تک چار حالت
پیدا ہوتی ہین پہلی کیلوس کہ جو مضغ دہان مین ہوتا ہے کثیف اوسکا کہ براز ہے براہ امعا دفع ہوتا ہے اور لطیف
اوسکا بذریعہ ماساریقا کہ عروق باریک ہین کبد کو پہونچتا ہے اور ہضم ثانی بیچ جگر کے ہے اور وہ نضج کیلوس
ہے اوسکو کیموس کہتے ہین خلاصہ اوسکا عروق اوردہ سے تمام بدن مین جاتا ہے اور فضلہ اوسکا یعنی
بول گردہ اور مثانہ سے ہوکر براہ احلیل خارج ہوتا ہے تیسرے وہ خلاصہ رگون مین پکتا ہے اور لائق جزو عضو
ہونیکے ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضو مین پہونچکر جوش کہاکر عضو مین ملجاتا ہے ان دونون ہضم کا فضلہ
براہ مسامات پسینہ ہوکر دفع ہوتا ہے اور ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے اور وہ قوت
یہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ قوت جاذبہ صرف حرارت سے متعلق ہے کہ بدون حرارت جذب نہین ہوسکتا ہے
قوت ماسکہ برودت اور یبوست سے تعلق رکھتی ہے کسواسطے کہ برودت اور یبوست کا کام کشیدگی ہے کہ بسبب
کشیدگی اوسکی کے غذا رک جاتی ہے اور قوت ہاضمہ مین حرارت اور رطوبت لازم ہے کہ غذا حرارت اور
رطوبت سے پختہ ہوتی ہے قوت دافعہ برودت کے سبب سے حاصل ہوتی ہے کہ بسبب کشیدگی یعنی سکڑنے کے فضلہ دفع ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب حرارت کے
اور جب کہ غذا جگر مین پختہ ہوتی ہے تب اوسمین چار تفریق ہوتی ہین سو وہ چارون خلط ہین ایک صفراء بطور
زبد یعنی پھین کہ سب سے اوپر دوسرا خون درمیان مین کہ نہایت خوب پکتا ہے تیسرے سوداء بطور درد یعنی تلچھٹ کے
چوتھا بلغم جو بخوبی نہین پکتا جب کہ یہ چارون اخلاط غذا سے مرکب ہوجاتے ہین تب فضلہ بقیہ اوس غذا کا

براہ گردہ اور مثانہ اور امعاء کے دفع ہو جاتا ہے اور قیام جسم انسان اِن چار خلط سے ہے اور جسوقت کہ
غذا جگر مین تمام و کمال پک چکتی ہے تب اسمین سے تین قوت پیدا ہوتی ہین ایک قوت حیوانی کہ قیام اوسکا قلب
دوسری قوت طبعی کہ قیام اوسکا جگر تیسری قوت نفسانی کہ جگہ اوسکی دماغ ہے اور تفصیل یہ ہے کہ ایک حصہ
اوس غذا سے قلب کیطرف جاتا ہے وہان اوسکا لطیف بخار بنتا ہے اوسکو روح حیوانی کہتے ہین اور وہ بخارات
لطیف عروق جہندہ مین ہو کر خون کی ہمراہ تمام جسم مین منتشر ہوتے ہین اور پہر دماغ مین جاکر روح نفسانی ہوتی ہے
اور وہ وہان سے بوسیلہ اعصاب یعنی پٹھہ تمام بدن مین قوت حس و حرکت کی دیتی ہے اور وہی روح جگر مین
جاکر فائدہ تغذیہ کا تمام بدن مین اور فائدہ نمو یعنی بالیدگی کا دیتی ہے اور اوسکو روح طبعی کہتے ہین اور جو
غذا مین بخارات لطیف اوٹہتے ہین نزد اطبا وہی روح ہے اور بخارات غلیظہ کو ریح کہتے ہین اور اعضاء
رئیسہ کہ مدار حیات کا اوسپر ختم ہے تین ہین ایک قلب کہ مبداء قوت حیات ہے دوسرے دماغ کہ مبداء قوت
حس و حرکت کا ہے تیسرے جگر کہ مبداء قوت غذا ہے اور نزدیک بعض کے اعضاء تناسل بھی داخل اعضاء
رئیسہ ہین کہ ایک نوع بر اونسے بقا ہے اور روح نفسانی جو دماغ مین ہے اوسمین پانچ قوت ہین کہ جنکو
حواس خمسہ کہتے ہین اور یہ قواء خمسہ اوپر دو قسم کے ہین ایک قواء خمسہ باطنی دوسری قواء خمسہ ظاہری اور یہ
دونون متعلق بدماغ ہین قوائے خمسہ باطنی یہ ہین اول قوت حس دوسرے قوت خیال تیسری قوت متصرفہ
چوتہے قوت واہمہ پانچوین قوت حافظہ قواء خمسہ ظاہری یہ ہین اول قوت باصرہ دوسرے قوت سامعہ تیسرے
قوت شامہ چوتہے قوت ذائقہ پانچوین قوت لامسہ اور اِن دس قوت سے ہر ایک کے واسطے مقام علیحدہ
ہے چنانچہ اطبائی دماغ کے تین بطن مقرر کیے ہین اوسمین قوائے خمسہ باطنی ہین خارج از بطن دماغ قوائے
خمسہ ظاہری ہین چنانچہ بیچ بطن اول اور آخر کے مقام قوت حس مشترک اور قوت خیال کا ہے اور مقدم بطن دوسرے مین مقام قوت
متصرفہ اور آخر اوسکے مقام قوت واہمہ کا ہے اور تیسرے تمام بطن مین مقام قوت حافظہ کا ہے فقط اور جو دوسری قسم کی قوائے
خمسہ ظاہری ہین منجملہ اوسکی قوت باصرہ کا مقام آنکھہ دوسرے قوت سامعہ کا مقام کان تیسری قوت شامہ کا مقام ناک چوتھی
قوت ذائقہ کا مقام زبان پانچوین قوت لامسہ کا مقام تمام بدن ہے اور سوا انکے جو ایک قوت نامیہ ہے اوس سے
جمادات اور نباتات اور حیوانات کو ترقی اور افزائش ہوتی ہے **بیان سنین عمر** نزدیک اطبا درجہ
سن کے چار ہین اول سن نمو یہ روز پیدائش سے تیس ۳۰ برس تک ہے اور اس عمر مین حرارت اور رطوبت بیچ مزاج
کے غالب ہوتی ہے دوسری سن شباب پینتیس ۳۵ برس تک رہتا ہے اور اوس ایام مین حرارت اور یبوست
بیچ مزاج کے غالب ہوتی ہے اور تیسری سن کہولیت یہ ساٹھہ ٦٠ برس تک ہے اور اسکو سن انحطاط کہتے ہین
اور اس عمر مین برودت اور یبوست مزاج مین غالب ہوتی ہے چوتھی سن شیخوخت اور یہ تا آخر عمر ہے

اور اس مین صرف برودت غالب ہے **بیان علامات اخلاط** علامت غلبہ خون وقت لمس کے حرارت
معلوم ہوتا اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اور کثرت انگڑائی اور جمائی اور اونگھہ اور نیند اور کندی حواس
اور سستی حرکات اور شیرینی دہن اور سرخی بدن اور نیز آنکھہ اور زبان کی اور بول سرخ ساتھ رسوب اور زبد کے
اور نبض ساتھ سرعت اور تواتر اور عظم کے اور امتلا یعنی گرانی اور کاہلی طبع اور زیادہ ہنسنا اور مسکرانا اور نکلنا
پھوڑے اور پھنسی کا اور برآمد ہونا خون کا مسوڑوں سے اور نکسیر پھوٹنا علامت غلبہ صفرا گرمی بلمس اور زردی بدن
اور آنکھہ اور زبان کی اور تلخی اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہواے گرم خارج ہوتا منخرین سے
اور کثرت پیاس اور قلت اشتہاے طعام اور جی متلانا اور قے تلخ اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری
اور بدخوابی اور سوزش اور خارش بدن مین اور راحت اور رغبت اشیاء ترش اور سرد سی اور نبض تیز اور تواتر
کے ساتھ اور سوزش مقام نبض پر علامت غلبہ بلغم نرمی اور سفیدی اور سردی ظاہر بدن کی اور انتفاخ
اور تہبج اور سفیدی آنکھہ اور زبان کی اور گرانی اعضا اور کثرت خواب اور ضعف ہضم اور ڈکار ترش اور کندی
حواس اور رطوبت سبب سوزش ناک سے نکلنا اور جاری ہونا لعاب کا دہن سے اور بول برنگ سفید اور
مقدار مین زیادہ ہونا ساتھ رسوب اور زبد کی اور حرکت نبض کی سست اور موٹی اور نرم ہونا علامت غلبہ سودا
لاغری اور سیاہی بدن اور سیاہی اور غلظت خون کی اور کثرت فکر اور بدخوابی اور بیداری اور رنگ زبان سیاہ
اور خشکی دہن بلا تشنگی اور مائل بہ سیاہی اور بول کم اور رقیق ہونا اول مین اور آخر مین غلیظ بعد نضج کے اور
اشتہا کاذب اور نبض کی حرکت تقصیر ہوگی **فصل دوسری بیچ بیان علاج اخلاط کے**
جو کہ بیان اخلاط طبعی اور غیر طبعی کا ہو چکا اب اوسکا علاج مختصر خلط وار تحریر کرتا ہون ادویہ کہ جو واسطے
جوش خون کے مفید ہے تخم کاسنی تخم کاہو کشنیز گل سرخ آب لیمون سکنجبین شربت عناب شربت
صندل شربت کیوڑہ اور جو مانند اسکے سرد ہووے ادویہ جو خون غلیظ کو اصلاح دیوے سکنجبین آب آلو
آب بادیان آب شاہترہ ماء العسل اور سوا اسکے کہ جو مخرج سودا ہے اور غلظت خون کی بیشتر آمیزش
سودا سے ساتھ خون کے ہوتی ہے اور آمیزش بلغم سے غلیظ ہوتا ہے اور جب کہ غلظت خون مین بلغم سے
ہووے مسہل بلغم کا دیوین اور واسطے قطع غلظت ترشی دیوین اور جب کہ مادہ بلغم اور سودا ایکجا ہووے
مدرات دیوین اور جب کہ بلغم ساتھ خون کے ملیگا رنگ خون کا سپید ہوگا اوسوقت علاج اوسکا واسطے
اخراج بلغم کے مسہل سے مناسب اور اسمین ہلیلہ کابلی نہایت مفید ہے اور واسطے خشکی رطوبت کے
بالنگو ریحان ہنسراج دیوین اور مالش بدن اور ریاضت مفید ہے اور واسطے رقت خون کے کہ
جو آمیزش صفرا سے ہوتا ہے علاج اوسکا اخراج صفرا ساتھ مسہل صفرا کے چاہیے اور اسمین ہلیلہ زرد

نہایت فائدہ مند ہے اور شربت عناب آب عدس آب کاسنی دینا چاہیے اور جب تک کہ خلط گندہ
نہووے تب تک بخار نہین آتا جب کہ خلط عفن ہو جاوینگے تب ضرور بخار آویگا ادویہ مفردہ معدلہ صفرا لعاب اسبغول
لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ کاسنی شیرہ مغز تخم خیارین کشنیز خشک تر کردہ صندل گھسکر شیرہ تخم کاہو آب
کاسنی مروق کافور اور کافور زیادہ دو حبہ سے نہ دیا جاوے اگر سرفہ ہووے استعمال بہدانہ ترنج کا نچاہیے
ادویہ مرکبہ معدلہ صفرا قرص طباشیر خالص قرص کافور شربت صندل شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر
اور مانند اسکے ادویہ سرد سونگھانا اور طلا کرنا مفید ہے ادویہ معدلہ بلغم بادیان انیسون ملٹھی کمون دارچینی
الایچی سفید برنجاسف بالچھڑ مویز عارضہ بلغم مین مطبوخ کرکے دوا دینا بہتر ہے اور اگر بلغم عفن ہو گیا ہو دوا
نہایت گرم دینا نچاہیے اور خاص کر اوسوقت کہ جب بلغم شور ہووے اور تخم کسوث واسطے بلغم عفن کے
کہ عروق مین فتور کیا ہووے نافع ہے اور بحالت عفن ہو جانے مادہ بلغم کے جو کہ خلط صفرا مین بیان کیا اوسمین سے
کچھ اجزا الیکر اور ان مرکبات سے جو واسطے بلغم کے تحریر کیا ملاکر دیوین ادویہ مرکبہ معدلہ بلغم کے معجون فلاسفہ
معجون زنجبیل معجون سیر جوارش جالینوس اور یہ اوس وقت دینا چاہیے کہ جب تک بلغم عفن نہوا ہو اور
تپ نہووے اور جب کہ تپ ہووے قرص گل قرص غافث اور سکنجبین بزوری معتدل اور حار اور شربت
بزوری اور گلقند دیوین ادویہ مفردہ معدلہ سودا لسوڑہ گاؤزبان تخم خربزہ بیخ مہک تخم مرا انجیر مویز
اور نیز سوا اسکے کہ جو گرم تر ہووے اگر سودا خلط گرم سے ہووے ادویہ سرد اور تر دینا چاہیے
چنانچہ شیرہ خرفہ لعاب بہدانہ شیرہ خیارین اور سوا اسکے ادویہ مرکبہ معدلہ سودا سکنجبین افتیمونی انوشدارو معجون سقراط یاقوتی
بوعلی مفرح دلکشا شربت گاؤزبان شربت بالنگو اگر سودا عفن ہو گیا ہووے تو تخم خیار تخم کاسنی تخم کسوث
بیخ مہک [illegible] گاؤزبان مطبوخ کرکے ہمراہ قند یا سکنجبین کے دیوین **فصل تیسری بیچ بیان غذا**
کے بیشتر تدبیر غذا کی بیچ ہر مرض کے تحریر کردی جاویگی لیکن مختصر بیان بہ تفصیل علحدہ تحریر کرتا ہون غذا اسفیدباج
گوشت کو مصالحہ مین پکاوین اور صرف شوربا مریض کو دیوین اور نیز اسفاناخ اور دال مونگ مقشر اور کدو دراز
شامل کرکے پکاتے ہین اور یہ غذا امراض مالیخولیا اور جنون وغیرہ مین مفید ہے جب کہ غلبہ سودا سے ہوا ہو اور
اکثر اسفیدباج بے مصالحہ کے پکاتے ہین اور صرف شوربا دیتے ہین اور یہ امر موقوف اوپر رائے طبیب کے ہے
کہ جسطرحکا عارضہ ملاحظہ کرین اوسکے مناسب کمی و بیشی کرسکتے ہین ماء الشعیر بیچ مرض حار کے دیتے ہین
طریق یہ ہے کہ جو مقشر جسکو ہندی مین کہانہ کہتے ہین پانی مین پکاوین اور مرض صفراوی مین آب لیمو داخل
کرین اور کہانہ چہار دہ چند پانی مین پکاتے ہین ماء الشعیر مدبر اکثر ہر وقت پکانے ماء الشعیر مدبر کے لسوڑہ
عناب وغیرہ داخل کرتے ہین اگر زیادہ تقویت کی ضرورت ہووے تو پارچہ گوشت کا اوسمین داخل کرین

اور بعد پکانے کے نکال لیوین اور استعمال سکنجبین ساتھ اسکے بچاہیے کھچڑی یہ غذا نرم ہے دال ایک جزو چانول باریک دو جزو ملائم پکاوین اور ساتھ اچار لعناع اور مربا تمر ہندی کے تناول کرین طعام زیرباج گوشت کو پکا کر اوسکا شوربا زعفران سے خوشبو دیگر تیار کرین نخود آب صرف نخود کو جوش کرکے مریض کو مرکب یا تنہا دیوین اور اسیطور سے آب عدس غذا زرشکیہ واسطے مریض صفراوی اور دموی کے نافع اور مقوی معدہ حار اور حرارت کبد کو مفید ہے زرشک کو پانی مین پکاوین اور بعد پک جانے کے روغن گاو اور روغن بادام بقدر مناسب شامل کرکے شکر سفید مین قوام کرین طعام تمریہ واسطے عارضہ صفراوی کے مفید ہے تمر ہندی کو جوش دیکر ساتھ شکر سفید کے قوام دین تنہا تناول کرین خواہ ساتھ کھچڑی کے خشکہ ترکیب معروف اور مشہور اگر ساتھ مربا تمر ہندی کے دیوین تو واسطے امراض صفراوی کے نافع ہے اور ساتھ جغرات کے کہلاوین تو حبس اسہال کرتا ہے ما الارز یعنی بیچ چانول کا واسطے تسکین صفرا اور حرارت کے مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ چانول پانی مین پکاوین جب کہ چانول پکجاوین تو اوسکا منہ پارچہ سے بند کرکے عرق نکال لیوین اوس لعاب کو ساتھ ترشی مناسب مثل تمر ہندی استعمال کرنا چاہیے دال مونگ غیر مقشر سریع الہضم ہے اور دینا مریض کو مقشر خواہ غیر مقشر اوپر راے طبیب کے ہے اور بجاے روغن زرد کے روغن بادام سے دال مقشر کو چرب کرکے ساتھ خشکی کے یا تنہا دیوین اور اگر دال مقشر کرکے پکاوین اور اوسکو پارچہ سے بیز کر لین اور ترشی دیکر کہلاوین تو بہتر ہے اور کثرت خورش دال مونگ کی بلا ترشی بچاہیے کسواسطے کہ یہی مولد صفرا ہے بیضہ نیم برشت قلیل الغذا کثیر المنفعت ہے اور بیچ امراض نفث الدم اور خشونت حلق اور ضیق النفس اور سل وغیرہ کے مفید اور اکثر تدبیر غذا مثل ماء الشعیر وغیرہ بیچ مرکبات کے ملاحظہ فرماوین

فصل چوتھی بیچ بیان اوزان طبیہ کے سرخ جو چار چانول ماشہ آٹھ سرخ تولہ بارہ ماشہ کا اوقیہ ساڈہی سات مثقال کا چانول چار خردل کا دانگ چار طسوج کا بانگ ساڈہے چار ماشہ کا درہم ساڈہی تین ماشہ کا دام چودہ ماشہ کا دام پختہ اکیس ماشہ کا رطل نوے ۹۰ مثقال کا کہ فی زمانہ مراد وزن آدہ سیر سے ہے سیر اکبری تیس ۳۰ دام پختہ سیر شاہجہانی چالیس دام پختہ سیر عالمگیری بیالیس دام پختہ طسوج دو جو میانہ کا قیراط دو طسوج کا مثقال ساڈہی چار ماشہ کا من ۲ دو رطل یعنی ایک آثار من تبریزی چہہ سو مثقال کا اور بحساب دام ایک سو پچاس ۱۵۰ دام کا من اسکندری تیس ۳۰ اوقیہ کا من شاہجہانی چالیس سیر کا

فصل پانچوین بیچ بیان علامات محمودہ اور ردیہ کے جب کہ عادت طبعی اختلاف پر ہو گی تو اوسمین دو صورت حسب قلت اور کثرت مادہ کے پیدا ہونگی یا علامت محمودہ یا علامت ردیہ اور اختلاف عادت بھی علامت مرض کی ہے اور بعض حالت مین ایک سبب سے دوسرا سبب پیدا ہوتا ہے جیسے کہ صرع کے متواتر ہونے سے سکتہ ہو جاتا ہے یا خفقان دائمی سے مرگ مفاجات ہو جاتی ہے

اور بہت پہڑکنا عضو کا تشنج اوس عضو پر دلالت کرتا ہے اور نیز خدر اور فالج پر اور پہڑکنا آنکہہ اور
لب کا لقوہ پر اور گرانی اور سستی بدن کی باوصف کثرت عرق کی دلیل امراض بلغمیہ باردہ کی
ہے اور سرخی آنکہہ اور چہرہ اور جاری رہنا آنسوونکا اور روشنی سے نفرت کرنا دلیل آمد
سرسام کی ہے اور کثرت غم اور فکر علامت مالیخولیا کی ہے اور سرخی یا نیلگونی اور بدرونقی چہرہ
کی اور گول ہوجانا حدقہ چشم کا علامت جذام کی ہے اور تشنج اطراف اور بشرہ کا علامت
ضعف اور ورم کبد کی ہے اور نیز احتمال استسقا اور ہمیشہ قیام دردسر اور شقیقہ اور خیالات
پیش نظر رہنا دلیل نزول الماء کی ہے اور سقوط اشتہا اور کثرت نفخ اور درد معدہ دلیل قولنج
اور خارش مقعد خوف بواسیر اور بحالت حمل اجراء حیض ہونا گمان اسقاط کا ہے اور جب کہ
بحالت مرض مزمنہ مریض کا منہ کہلا رہے اور سانس پے درپے لے اور ناک سے ہوا سرد
نکلے اور ناک کان باریک ہوجاوین اور ہمیشہ ایک جگہ پر نظر رکہنا اور اکثر ناک مین اونگلی کرنا
اور خاموش پڑا رہنا اور آدمیون سے منہ پہیر لینا اور ہاتہون کو کپڑے اور دیوار پر ملنا اور
بہت کہانا اور خبر دبدن نہونا اور کم سخنی اور اضطرابی بدون روز بحران کے اور لحظہ بلحظہ
اوٹہنا اور بیٹہنا اور چہینک کانہ آنا بہ تحریک یا بلا تحریک اور موت سے خائف ہونا اور
ساتوین دن سے پہلی تپ مین یرقان ہونا اور شروع مرض مین نکسیر بکثرت پہوٹنا اور دانتون
کو برہم گہسنا اور باوجود تپ کے ہاتہ پانؤن سرد رہنا اور غفلت سے سونا اور نبض کا ضعیف
چلنا اور اعضاء اندرونی کا درد کرنا اور غشہ پیدا ہوجانا اور سیاہی زبان کی اور بثورات
بشکل مسور رنگ سیاہ خواہ نیلگون ظاہر ہونا اور نکسیر سے خون سیاہ برآمد ہونا اور بول محض
سفید یا سیاہ ہونا یہ علامات ردیہ ہین علامات موت امراض مزمنہ مین خناق پیدا ہونا اور
بروز بحران ناک مین بدبو آنا اور جگہ اندہیری پسند کرنا اور رنگ سیاہ اور سبز ہوجانا اور
زیادتی ہذیان یا خاموشی اور سیاہ ہوجانا ناخن کا اور پوست پیشانی کشیدہ ہونا اور ناک
کان سرد ہونا اور بول سفید یا رقیق یا سیاہ ہونا اور فتور عقل اور کہلا رہنا آنکہونکا بحالت
سرسام کے یہ علامت مواصلت کی ہے علامت دفع ہوجانی ایک مرض کی بسبب عائد ہونے
دوسرے مرض کے جیسے کہ تپ حار مین اگر اسہال صفراوی ہووے پہر اپن جاتا رہیگا
اور پہر اپن مین اگر اسہال ہووے توبہی پہر اپن جاتا رہیگا اگر اسہال بلغمی ہووے استسقا
دفع ہوگا اور بواسیر خونی سے جنون اور برآمدگی داء الفیل اور رشتہ سے درد گردہ اور کہانسی

ورم جصیہ سے باقی رہنے گی علامت دوبارہ پیدا ہونا مرض کا بدون بحران کے تپ کا جاتا رہنا اور
پیدا ہونا ضعف بدن اور اشتہا کا ساقط ہونا اور جی متلانا اور نیند بکثرت ہونا اور تہبج چہرہ اور پلک اور
رنگین ہونا بول کا یہ دلائل پھر آنی مرض کے ہین علامت طوالت مرض ابتدا مرض مین اختلاج بدن زیادہ
ہونا اور زیادتی احتلام کہ بسبب کثرت مادہ کے ہوتا ہے اور کمی طاقت کی روز بروز اور غذا سے
نفرت اور معالجہ مناسب سے فائدہ نہونا علامت محمودہ بحالت مرض قوت اور اشتہا کا قائم رہنا
اور عقل و ہوش و حواس کا بجا رہنا اور منفعت علاج سے اور بحالت تپ کے چہالونکا نکلنا لب
اور ناک مین اور ہوجانا خارش اور بحران جید کا ہونا بروز بحران اور رات کو آرام سے سونا اور
اوس سونے سے آرام پانا اور تنفس اعتدال پر ہونا **فائدہ** اور ہر مرض مین چار زمانے ہوتے ہین
اول زمانہ ابتدا کہ جب مرض ظاہر ہووے دوسرا زمانہ تزاید کہ اوسمین زیادتی مرض کی ہوتی ہی
تیسرا زمانہ انتہا کہ وہ زمانہ سکون مرض کا ہی چوتہا زمانہ انحطاط اوس زمانہ سے مراد ہی کہ جب زمانہ مرض کا کمی پر ہووے اور اقسام امراض
تین طور پر ہی اول مادی دوسرے ساذج تیسرے واصل عارضہ مادی وہ ہے کہ بسبب تغیر اخلاط کے ہووے ساذج
وہ ہے کہ کسی سبب بیرونی سے مثل ہوا گرم یا حرارت آفتاب یا پانی سرد یا زیادتی ریاضت سے ہووے
اور سوا اسکے تفاوت درمیان ساذج اور مادی کے صرف اسقدر ہے کہ وہ بسبب تغیر اخلاط ہوتے ہیں
اور ساذج مین تغیر اخلاط نہو اور واصل وہ ہے کہ جو بلا سبب مادہ اندرونی کے احداث مرض ہووے
جیسے کہ نزلہ سے سل یا ضیق النفس یا ذات الصدر وغیرہ یا سل سے دق یعنی اصل مرض سل ہے
تو گویا بسبب سل کے دق ہوگئی کچہ بذات خاص احداث عارضہ دق کا نہین ہوا بوسیلہ ایک کے
احداث کیا **مقالہ دوسرا اوپر تین فصل کے فصل پہلی بیچ** بیان منضج اور مسہل اور موسم کے
واسطے بقار حیات انسانی چند چیز ضروریات موسم سے ہے اور مراعات اوسکی مفید حفظ صحت
ہے یعنی ہوا موافق مین رہنا کسواسطے کہ بدن انسان واسطے ترویح قلب اور تعدیل روح کے
خواہش ہوا کی کرتا ہے اور بسبب اختلاف فصل اور نیز بجہت کثرت پہاڑون کے اور بخارات
مختلف کے ہوا متعفن ہوجاتی ہے پس لحاظ ہوا معتدل کا ضرور ہے اور ہوا معتدل فصل ربیع
کی ہے اور زمانہ صیف حار اور یابس اور خریف بارد اور یابس اور شتا بارد اور رطب ایام
ربیع روز نوروز سے ڈیڑہ مہینے تک رہتی ہین اور بعد اوسکے ایام صیف ساڑہے چار مہینے اور بعد اوسکے
ایام خریف ڈیڑہ مہینے اور پہر ایام شتا ساڑہے چار مہینے پس سال تمام پورا ہوا ہوائے جنوبی متعفن اور
مرطوب ہوائے شمالی بارد اور صبا یعنی باد مشرقی اور دبور یعنی ہوائے مغربی دونون قریب باعتدال

اگر پہاڑ طرف جنوب کے واقع ہووے اوس شہر کی سرد ہوگی اگر بطرف شمال واقع ہووے گرم ہوگی
اور ہوا اوسکے بالعکس اور موسم شتا مین فصد اور قے سے احتیاط لازم اور ریاضت مناسب ہے
اور موسم صیف مین غذا اور ریاضت کم کرین اور موسم خریف مین جماع کی کثرت نچاہیے اور
گرمی دن سے اور سردی شب سے پرہیز چاہیے اور قے نکرین مگر اسہال سے فصد بہتر ہے کہ
اور ایام ربیع مین تنقیہ ساتہ فصد اور قے کے مناسب ہے فقط ترکیب منضج اور مسہل کی نضج
مراد پکنے سے ہے اور جب کہ مادہ پکجاوے تو تنقیہ اوسکا بآسانی ممکن ہے اور غایت پکجانے
سے یہ ہے کہ جو خلط غلیظ ہووے رقیق کیاجاوے اور رقیق کو غلیظ کیاجاوے تاکہ مادہ ہر خلط
کا اعتدال پر آوے اور خلط بلغم اور سودا کا مادہ غلیظ ہے اسکا قوام یہ ہے کہ رقیق ہو اور
صفرا اور بلغم مائی یہ رقیق ہین اسکا قوام یہ ہے کہ غلظت حاصل ہووے اور صفرا رقیق تر
سب اخلاط سے ہے اور خون کو حاجت نضج کی نہین ہے اسواسطے حمای دموی مین پہلے
روز فصد کرتے ہین اور جب کہ فساد خون بجہت آمیزش کسی خلط کے ہووے تو بعد نضج اوس
خلط کی فصد چاہیے اور مسہل بحالت تندرستی واسطے حفظ صحت کے لینا منظور ہو تو ایام
ربیع اور خریف بہتر ہے اور بسبب عارضہ کے لیاجاوے تو انتظار فصل ضرور نہین ہے
اور صفرا خالص تین روز مین اور غیر خالص پانچ روز مین یا زیادہ اس سے نضج پذیر ہوتا ہے اور
ادویہ منضج خلط صفرا کی یہ ہین عناب ۲۰ دانہ گل بنفشہ ۷ دانہ گل نیلوفر ۲ درم شاہترا ۲ درم تخم کاسنی ۳ درم نیمکوفتہ بیخ کاسنی ۲ درم
گل سرخ ۲ درم ان سب کو جوش دیکر یا رات کو تر کرکے صبح ساتہ سکنجبین یا ترنجبین کے دیوین اور
اگر مزاج مین حرارت ہووے جوشاندہ نچاہیے اور جو وزن دوا کا تحریر ہوا واسطے صاحب
معتدل العمر کے ہے کمی و بیشی اوسکی موافق سن مریض منحصر اوپر راے طبیب کے ہے منضج بلغم
مویز دانہ برآوردہ بادیان نیمکوفتہ اصل السوس سکاعی نیمکوفتہ ہنسراج انجبر زرد گل سرخ
گلقند عسلی ۱۰ دانہ ۳ درم یہ مطبوخ کرکے دیوین اور سکنجبین اضافہ کرنا اور مفید ہے لیکن ادخال سکنجبین مین ۲ تولہ
لحاظ سرفہ کا ضرور ہے اور جب کہ بلغم شور ہووے اور شوریت اوسکی آمیزش صفرا سے ہو تو طبیبا
اوسکو بھی صفرا تصور کرتے ہین اوس وقت مین منضج بلغم اور صفرا کی ادویہ بقدر مناسب لیکر مخلوط کرکے
دیوین اور یہ قاعدہ واسطے جملہ مرکبات کے ہے اور بیچ منضج بلغم اور سودا کے نخود آب مفید ہے
اگر تپ کہنہ ہووے تو استعمال اسکا نچاہیے اور مادہ بلغم کا پانچ روز مین اگر مرکب ہے تو نو روز
مین نضج کرتا ہے منضج سودا کہسوڑہ ۲۰ دانہ عناب ۱۰ دانہ گاوزبان ۶ درم بادرنجبویہ ۶ درم ملہٹی ۳ درم اسطوخودوس ۲ درم

ہنسراج ۲ درم بادیان ۲ درم شاہترہ ۲ درم ان سبکو پانی بقدر مناسب مین جوش کر کے صاف کرین ترنجبین
یا گلقند یا قند سفید سے شیرین کر کے پلادین اور یہ دوا منضج سودائے خالص کی ہے اگر بسبب کسی
خلط دوسرے کے فساد خلط سودا مین واقع ہو گیا ہو تو ادویہ ہذا اور اوس خلط کی ادویہ شامل
کر کے دیوین اور مادہ سوداوی پندرہ روز مین نضج پاتا ہے اور جب تک کہ نضج بخوبی ظاہر ہولیوے
تب تک مسہل دینا نچاہیے اور مسہل اوس سے مراد ہے کہ مادہ کو عروق اور اعضاء بعیدہ سے
خارج کرے اور تلیین وہ ہے کہ مادہ معدہ اور امعا اور اوسکے حوالے کا خارج کرے اور مسہل بلا
نضج نچاہیے اور تلیین مین ضرورت نہین اور اگر رعایت نضج کی تلیین مین کیجاوے تو اور بہتر ہے
اور تلیین اکثر واسطے امراض باطنی اور ظاہری کے مفید ہے اور زنان حاملہ اور مرد ضعیف
اور لڑکون کو تلیین دیتے ہین نسخہ تلیین مغز املتاس بقدر حاجت لیکر گلاب یا گرم پانی مین ملا کر
صاف کر کے دیوین اور اگر ضرورت ہووے تو آب کاسنی یا اور عنبیرہ تخمہائے بارد مین ملا کر دیوین
اور اگر ورم بیچ احشا یعنی جگر اور تلی اور روده وغیرہ مین ہووے تو عرق مکو اسمین دیوین اور
اگر نفخ معلوم ہووے شیرہ بادیان اور گلقند مین ملا کر دیوین اور اگر ضرورت قوی کرنیکی ہووے
تو شیرخشت اور ترنجبین ملاوین اور اکثر عناب لسوڑہ گل بنفشہ مویز گاوزبان اور مثل اسکے
حسب حاجت جوش کر کے املتاس مین ملا کر دیتے ہین مگر مطبوخ مین رعایت حرارت کی ضرور
نہے اور املتاس بلا روغن بادام ندیوین کیونکہ بدون روغن بادام مولد پیچش ہے لیکن واسطے
اطفال کے چندان ضرورت روغن بادام کی نہین ہے کسواسطے کہ امعا اونکی بسبب شیرخوار کے
ملائم ہوتے ہین اور املتاس زیادہ چار فلوس عالمگیری نچاہیے اور ہر فلوس بوزن چار درم
اور درم بوزن ساڑہے تین ماشہ کی ہوتا ہے **فائدہ** جب کہ مسہل بضرورت قوی قولنج وغیرہ مین
دیوین تو حاجت نضج کی نہین اور نہ خیال رات اور ہوا اور ابر کا چاہیے اور مسہل مطبوخ یا نقوع مین
استعمال آب گرم مضر ہے اگر دیا جاوے جرعہ جرعہ نہایت کم کہ جس سے صرف تسکین ہووے
اور مادہ او بھارے اور مسہلات حبوب اور سفوف مین آب گرم چاہیے اور درمیان مسہل کے
آب سرد منع ہے اگر تشنگی غالب ہووے آب تازہ جرعہ جرعہ دیوین اور محرور مزاج کو اگر تشنگی
غالب ہو تو سرد پانیکی اجازت ہے اور نیز شربت گل اور بیچ سفوف حب الگوٹہ اور تربد اور نمک
کے آب سرد دینا جائز ہے اور جس کسیکو املتاس کے پینے سے قے آتی ہووے تو اول سے قے
کراویوین اور پودینہ چبلادیوین پان کھلادین اور تدبیرین اسکی معروف و مشہور ہین اور بعد مسہل کے

حمام اور سونا نچاہیے اور بحالت مسہل استنجا بطبیخ بستہ خطمی چاہیے تاکہ تیزی مادہ کی مقعد کو
ضرر نہ پونہچاوے اور پانی واسطے استنجا کے نہ سرد ہووے نہ گرم اور جب کہ مسہل عمل کرے
تو دوسرے روز مسہل ندیوین بلکہ اوسی روز شافہ کرین اور شیرہ آلو بخارا اور تمرہندی ہمراہ قند
یا ترنجبین کے دیوین یا مصطگی ساتہ پانی گرم کے مصری ملاکر دیوین اور بحالت بیہوشی وقت
مسہل کہ بباعث مسہل قوی کے عائد ہووے اور عمل نکرے استفراغ کرانا چاہیے یاکہ فصد
باسلیق یا اکحل کی لیوین اور اگر عمل کیا ہووے اور حرارت معدہ باقی ہووے لعاب بہدانہ اور
اسبغول کا دیوین اور جو صاحب معتدل المزاج ہون اونکو تخم ریحان اور گلاب ساتہ شربت قند کے
دیوین اور بعد ایک ساعت کے غذا ملائم مانند ماء الشعیر کے دینا چاہیے اور جو مسہل ناقص ہوگا مثل
فصد ناقص کے ضرر کرتا ہے اگر مریض مین قوت ہووے پیہم یعنے دوسرے روز بہی مسہل دیوین
تاکہ مادہ تمام وکمال خارج ہووے اگر مریض مین ضعف ہووے تو تبفاریق ایک روز یا دو روز
درمیان دیکر مسہل ہلکا دیوین تاکہ کثرت اسہال سے ضعف نہوا ور اگر اجابت زیادہ ہون یعنے
دست زیادہ آوین اور ضرورت قبض کی ہووے تو بصورت عدم موجودگی حرارت اور تپ کے
خشکہ اور جغرات دیوین اور بحالت موجودگی تپ کے تخم ریحان بریان کرکے شیرہ خرفہ اور بارتنگ
مین بہگاکر دیوین اور ہاتہ پانون اوپر سے طرف اسفل کے باندہین اور درمیان دونون شانون
کی محجمہ ناری لگاوین اور ستو جو اور آب سیب آب مورد گلنار طباشیر خرنوب جو انمین سے میسر
آوے ترکیب دیکر دیوین اور روغن مصطگی شکم پر ملین یا حب الرشاد بریان کرکے دوغ مین جوش
دیکر دیوین یا اسبغول بریان ضمغ عربی بریان گل ارمنی روغن گل مین چرب کرکے ساتہ رب بہی یا رب
سیب یا شراب غورہ کی دیوین اور یہ اوسکو دینا روا ہے جسکا مزاج گرم ہوا ور گرم پانی مین
ہاتہ پانون رکھنا مفید ہے اور صندل گلاب مین گہسکر کافور شامل کرکے سونگہادین اور اگر اسہال
بخوبی ہون یعنی عمل مسہل مین کسی نوع کی خطا نہو اور اگر شکم مریض مین سوزش اور اعضا شکنی
ہوتی ہو اوسوقت بہی قے کرنا گرم پانی سے درست ہے اور یہ سوزش بسبب باقی رہ جانے
مواد کے ہوتی ہے اگر اعتراض کیا جاوے کہ مادہ اسفل مین رجوع ہے بسبب قے کرانے کے
اسفل سے علے پر رجوع ہوجاوے گا جواب اکثر مادہ حوالی دل اور سینہ کا نضج پاکر معدہ مین ترشح کرتا ہے
اور اسی سبب سے سوزش ہوتی ہے سو وہ مادہ ساتہ قے کے باسانی خارج ہوجاویگا علاوہ اسکے قے
گہرانی سے بہمہ وجوہ تسکین درد شکم ہوگی اور مسہل مین رعایت چند امر کی لازم ہے اول یہ کہ

ادویہ مسہلہ کل مضر معدہ ہین مناسب کہ ادویہ مسہل مین ادویہ مقوی قلب کی ملاوین دوسرے یہ کہ دوا سخت
شیرین نکرین کہ احتمال غذائیت ہے تیسرے دوا سریع العمل کو ساتھ بطی العمل کے شامل نکرین
چوتھے بہت چیزین ایسی ہین کہ بلا آمیزش دوسری چیز کے جلد عمل نہین کرتی ہین لحاظ اسکا ضرور ہے
جیسے کہ آمیزش سکنجبین کی ساتھ تربد کی مناسب ہے اور مسہل مین اخراج مادہ ایک خلط کا نہین
ہوتا ہے بلکہ دوسرے خلط کا بھی ہوتا ہے لیکن زیادہ مادہ اوس خلط کا جسکے واسطے مسہل
دیا گیا ہے خارج ہوتا ہے اور ہلیلہ اور سنا مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مضعف معدہ اور
نزدیک بعض کے برعکس اور باقی جملہ ادویہ مسہلہ مضر معدہ اور امراض مزمنہ اور ایام زیادہ سرد اور
گرم اور بروز ابر اور بارش اور خلاف موسم اور ضعیف القوے اور ضعیف المعدہ کو بلا ضرورت اور
مدقوق اور شخص لاغر کو مسہل بچنا چاہیے اور تاوقتیکہ مسہل معدہ مین رہے غذا بچانا چاہیے اور ترکیب
مسہل مین اختلاف بعض اطبا ادویہ منضج مین ادویہ مسہل ملا کر دیتے ہین اور بعض بروز مسہل صرف
دوا مسہل کی دیتے ہین اور منضج کی نہین دیتے مگر یہ دونون صورت درست ہین لحاظ طاقت مریض پر
چاہیے ادویہ مسہل صفرا ہلیلہ زرد تمر ہندی بنفشہ افسنتین سقمونیا عشق پیچان آلو شاہترہ
گلسرخ صبر شیرخشت ترنجبین اور سقمونیا بلا مشوے یعنی بلا اصلاح کرنے کے استعمال نکرین ورنہ
مضر ہے مسہل مرکب واسطے اخراج صفرا کے پوست ہلیلہ زرد ۶ درم آلو سیاہ ۱۵ دانہ لسوڑہ ۲۰ دانہ شاہترہ ۳ درم
سنامکی ۳ درم عناب ۹ دانہ تخم کاسنی ۳ درم تخم کشوث لتہ بستہ ۳ درم شیرخشت ۱۰ درم یا ترنجبین ۱۰ درم یا دونون شامل کرین اور
کمی و بیشی وزن کی اوپر رائے طبیب کے حسب حال مریض ہے اور املتاس علیحدہ حسب وزن بالا شامل کرین
جبکہ دوا طیار ہوجاوے تب اوپر سے روغن بنفشہ روغن بادام ملاوین اور تپ مین قبل و بعد ہفتہ
استعمال ہلیلہ کا بچنا چاہیے بشرط ضرورت روغن بادام سے اصلاح کرکے دیوین ادویہ مسہلہ بلغم
تخم حنظل قنطوریون ماہی زہرج غاریقون کالا دانہ تربد اسپند بسفایج شونیز شکاعی مسہل
مرکب بلغم ایارہ فیقرا یکدرم تربد سفید یکدرم کالا دانہ ۱۰ درم غاریقون ۱۰ درم افتیمون ۱۰ درم تخم حنظل ۱۰ درم نمک ہندی ۱۰ دانگ ان سب کو
عرق بادیان مین ملا کر دیوین اور غاریقون کو سفوف نکرین اندر اوسکے ایک شے مانند ناخن کے
ہوتی ہے اور وہ زہر ہے اوسکو نکال کر استعمال کرنا چاہیے مسہل نوع دیگر واسطے اخراج
بلغم کے اور نافع تپ اور سرفہ عناب ۲۰ دانہ لسوڑہ ۲۰ دانہ زوفا خشک ۳ درم نیلوفر ۳ درم بنفشہ ۳ درم بسفایج ۳ درم رازیانہ ۳ درم
نیم کوفتہ مویز دانہ برآوردہ ۱۵ دانہ انجیر خشک ۷ عدد اصل السوس مقشر ۴ درم تین رطل پانی مین جوش کرین جبکہ
ایک حصہ رہے صاف کرکے املتاس ۱۰ درم ملا کر ترنجبین ۱۰ درم گلقند سے شیرین کرکے مکرر صاف کرین

روغن بادام اضافہ کرکے پلاوین سفوف واسطے دفع بلغم کے تربد سفید روغن بادام مین چرب
کرکے زنجبیل نمک سفید ملا کر ساتھ سرد پانی کے دیوین یا بجاے نمک کے شکر ہموزن ادویہ ملاوین
اور مصطگی بھی شامل کرین تو بہتر ہے اور جبکہ نمک اور تربد اسمین شامل ہو تو پانی گرم دینا چاہیے
مسہل سودا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سناہکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی
آملہ بسفائج غاریقون کشوث کالا دانہ مسہل مرکب سودا ایارج فیقرا افتیمون لاجورد شستہ
حجر ارمنی سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ سنبل الطیب انیسون سفوف کرکے پانی کرفس
مین گولی بناوین اور خوراک اڑہائی درم کی کرین نوع دیگر کہ خاص واسطے سودا کے ہے ہلیلہ سیاہ
بسفائج نیم کوفتہ افتیمون سناہکی اسطوخودوس گلسرخ گاؤزبان بادرنجبویہ انیسون
بادیان خربق سیاہ تربد سفید خراشیدہ زنجبیل ان سب کو جوش کرین اور صاف کرکے
غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد نمک ان سب کو پیسکر اوس مطبوخ مین ملاوین اور اگر زیادہ
قوی کرنا چاہین شحم حنظل اور صبر سقوطری اضافہ کرین **فائدہ** جس مطبوخ مین کہ افتیمون
شامل ہووے تو ایک کپڑے مین پوٹلی باندہ کر ڈالین جب کہ جوش ہو جاوے ملکر نکال لیوین اور
حقنہ اور شافہ اسہال مین نہایت نافع ہے چونکہ عمل حقنہ کا سوا ملک لکھنؤ اور ملک مین رائج
کم ہے لہذا جو مفید عام ہے یعنی شافہ ترکیب اوسکی لکھتا ہون یعنے جب کہ مسہل دیوین اور
عمل نکرے تو شافہ کرین اور قولنج مین جب تک استعمال شافہ نہو لیوے مسہل ندین اور شافہ تپ
اور قولنج مین مفید ہے اور کثرت شافہ سے مرض بواسیر پیدا ہوتا ہے ترکیب شافہ یعنے
اجزاء مسہلہ کو باریک سفوف کرکے صابون ملا کر لیتے ہین مضبوطا ایک طرف پتلی دوسری طرف
موٹی بنا کر اوسپر تیل لگا کر باریک طرف سے مقعد مین آہستہ آہستہ داخل کرین دوسری طرح
صابون کو چھیلکر نوک دار شیاف بنا کر شہد لگا کر اوسپر سفوف رائی اور نمک کا چھڑک کر تھوڑا
تیل لگا کر مستعمل کرین تیسرے گل بنفشہ گل خطمی سنا نمک ہندی مغز فلوس شکر سرخ
ان سبکو ملا کر بقدر طول چھہ انگشت صاحب مریض کی مقعد مین کرین اور اگر اسہال مین فتور
واقع ہووے تو ترنجبین صابون خطمی نمک طعام شکر سرخ ان سب کا شیاف بناوین
چوتھے صرف صابون کو تراش کر روغن گل مین چرب کرکے شافہ کرین شافہ طفلان سوم اب نادیدہ
نمک بورہ ارمنی ان دونون کا سفوف کرکے موم مین ملاوین اور شافہ کرین اور اگر روغن گل
مین چرب کرکے استعمال کرین اور مفید ہے **فصل دوسری بیچ بیان قے کے**

جب منظور ہو کہ قے کرین تو ایک روز پیشتر غذا نرم کہاوین اور اگر حرارت یا کوئی اور سبب مانع ہووے
تو روغن خوشبودار بھی بدن پر ملین اور بعد ورقے دال مونگ یا چانول روبڑہ کر کے پلاوین بعد
تھوڑی دیر کے ادویہ مقی حسب حاجت مادہ کے دیکر قے کراوین لیکن مرطوب مزاج کو ضرورت
غذا نرم کی نہین ہے صرف ادویہ مقی دیوین اور جسکو قے باسانی نہ آوے تو تین روز متواتر
حمام کرین اور روغن ملین اور شوربا چرب غذا کرین اور کہانا مختلف کہاوین اور بعد حمام کے
خانۂ گرم مین جا کر قے کرین اور قید خانۂ گرم کی اوسوقت ہے جب کہ ہوا سرد ہو اور بحالت قے کرنیکے
رومال آنکھون سے باندہ لین اور کھڑے ہو کر قے کرنا بہتر ہے اور جبکہ موسم گرم مین قے کیجاوے
اور صاحب قے کنندہ کا بھی مزاج گرم ہو تو سرد پانی سے اور اگر وقت سرد ہو اور مزاج قے کنندہ بھی
سرد ہو تو گرم پانی سے منہ اور آنکہہ دہووین اور سکنجبین کو پانی مین حل کر کے غرغرہ کرین اور بعد الفراغ
قے کے عود یکمثقال مصطگی ایکدرم باریک کر کے آب سیب مین حل کر کے شکر ملا کر دیوین اور اگر
بجاے مصطگی گلقند اور اطریفل دیوین یہ بھی افضل ہے اور اگر قے سے معدہ مین سوزش
ہو جاوے تو شوربا مرغ دیوین اور اگر ہچکی شروع ہو تو گرم پانی جرعہ جرعہ دیوین اور ایسے وقت
عطسہ لانا مفید ہے یا سینہ اور پہلو مین درد شروع ہو تو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند
اسکے ملین اور پانی گرم سے تکمید کرین اور جن صاحبان کو ضعف دماغی ہو یا کوئی مرض گرم مادی
آنکہہ اور کان مین ہو یا بیچ سینہ اور حجاب کے ورم ہو قے کرنا بیجا ہے اور جبکہ قے از خود آوے
تو ضرورت دینے غذا نرم یا روغن کی ملنے کی نہین ہے اور اگر بواسطہ زہر کے قے کرانا ہووے
تو دودہ اور روغن زرد پلا کر قے کراوین اور جب قے واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو ایام گرمی
کے بہتر ہین اور باعتبار ساعت یومیہ وقت دوپہر واسطے اوسکے کہ جو کچھ غذا کہا کر قے کرین
اور جو نہار قے کرین تو وقت پہر دن چڑہے اور غلبہ جوع مین قے بیجا ہے اور مرطوب المزاج
کو قے بلا غذا کے بہتر ہے اور جب کہ کثرت قے کی ساتھ خون کے ہووے تو ہاتہ پاؤن باندہین
اور ضماد مقوی اور قابض معدہ پر رکہین اور شیرہ خرفہ گل ارمنی شامل کر کے پلاوین اور
طبیعت کو نرم کرین کہ جو خون معدہ مین ہووے دفع ہو جاوے اگر خوف ہو کہ خون بیچ نواحی سینہ
او معدہ مین منعقد یعنی جمگیا ہے تو سکنجبین برف مین سرد کر کے جرعہ جرعہ دیوین اور قے
واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو بچند وجہ مفید ہے اول گرانی سر کی دفع ہوتی ہے دوسرے
روشنی آنکہہ کی زیادہ ہوگی تیسرے واسطے تخمہ کے مفید ہے چوتھے جو مادہ معدہ پر گرتا ہووے

اوسکا انسداد ہوگا پانچوین جو رطوبات ردیہ معدہ مین ہونگے بسبب اخراج اونکے خواہش طعام
زیادہ ہوگی چھٹے یہ کہ بدن کو مستحکم کرتی ہے اور بجہت اخراج مادہ ردیہ سستی اور کاہلی دفع ہوگی
اور قے واسطے امراض استسقا اور صرع معدی اور مالیخولیا اور جذام اور نقرس اور عرق النسا
اور رعشہ اور فالج اور قروح کلیہ اور مثانہ اور تغیر لون اور یرقان اور انتصاب النفس اور
قوبا اور واسطے جملہ علت سفلی اور مادی اور اکثر واسطے امراض علوی کے مفید ہے اور کثرت
قے کی مضر معدہ اور صدر اور کان اور دانت اور درد سر مزمنہ اور صرع دماغی کہ جو لشرکت معدہ
ہووے اور جگر اور ریہ اور عروق کو ہے ادویہ مقی ادویہ مقی صفرا سکنجبین قندی آب پا لک
یا آب کشنک جو آب خبازی مین ملا کر پلاوین مقی بلغم تخم ترب تخم سویا نمک شور سب کو سفوف
کر کے شہد مین ملا کر کھلاوین اور اوپر سے گرم پانی پلاوین ادویہ قے سوداوی ترب یعنی مولی
کو شق کر کے خربق سیاہ اوسمین بھرین بعدہ اوس مولی کو ایک رات دن سکنجبین مین تر کرین اور
کھلاوین اور سکنجبین عسلی پانی لوبیا مین ملا کر دیوین ادویہ مقی بلغم اور صفرا سکنجبین عسلی نمک
آب ترب باہم مخلوط کر کے جوش دیکر پلاوین مقی صفرا و سودا و بلغم تخم سویا ایک رطل پانی مین
جوش کر کے بیخ القی نمک عسل ملا کر پلاوین ادویہ مقی واسطے محروری مزاج کی برگ حنار
کوفتہ پانی اوسکا نچوڑ کر شکر سرخ سکنجبین سادہ ملا کر پلاوین مقی صفرا ماء الشعیر اوسمین خیار
پکا کر سکنجبین داخل کر کے پلاوین مقی بلغم سویا شش درم پانی مین جوش کر کے خردل سفید بورہ
ارمنی کندش نمک ہندی ان سب کو شہد مین ملاوین اور اوس طبخ مین سکنجبین عسلی شامل
کر کے پلاوین مقی خلط سودا ترب یکعدد نمک ہندی سویا جوش کر کے سکنجبین عسلی ملا کر
پلاوین مقی صفرا اور بلغم تخم ترب نیمدرم جوز القی تخم حرجیر تخم سویا نمک ہندی شہد مین
ملا کر پلاوین اوپر سے گرم پانی اور پر مرغ اندر حلق کے کر کے قے کرین مقی واسطے رطوبت معدہ
او صفرا کے تخم ترب تخم سویا تخم خربوزہ بیخ خربوزہ اصل السوس ہر یک تین مثقال جوش
کر کے سکنجبین ملا کر پلاوین ادویہ مقی واسطے مواد مختلفہ کے تخم قطف یعنی بتھوا تخم ترب
شبت لوبیا سرخ برگ چقندر تخم خربوزہ مقشر سورنجان سفید نمک ہندی ان سب کو چار
رطل پانی مین جوش کر کے نمک نان سکنجبین عسلی ملا کر پلاوین اور اوپر سے گرم پانی کی مدد دیوین
مقی دیگر آب برگ معلی سبز آب مولی نمک آب شبت ان سب کو مخلوط کر کے دیوین یا جوش
کر کے پلاوین سفوف کہ قے صفراوی کو باز رکھے کافور طباشیر گل نیشا پوری گل سرخ

سماق سبکا سفوف کرکے ایک درم ساتھ پانی انار شیرین یا سیب کے دیوین سفوف واسطے
باز رہنے قے بلغمی کے نمک عود مصطگی ریوند چینی پودینہ خشک نسخہ دیگر نانخواہ بیج
سرکے کے دورات دن ترکرین بعدہ خشک کرکے ایک مثقال ساتھ پانی بہ کے دیوین سفوف واسطے
منع غشی اور قے محروران سے کہ عود پوست بیرون پستہ پودینہ خشک گلسرخ طباشیر زرشک
سماق انار دانہ ترش سب کا سفوف کرکے ساتھ پانی انار یا شربت پودینہ کے ایک مثقال دیوین
مقی بلغم سودا و صفرا بیج سوسن تراشیدہ تخم سویا خبازی کشنک جو ان سب کو پانی مین
جوش کرین شربت افتیمون سرکہ انگوری شامل کرکے پلاوین **فائدہ** بے ضرورت قوی کے
استعمال خربق نجاہیے کہ اوسمین سمیت ہے اور محدث خناق اور بے ضرورت قوی کے قے
کرانا نچاہیے

فصل تیسری بیچ بیان مدرات وغیرہ کے

مدر اوس علاج سے مراد ہے
کہ مادہ کو براہ بول دفع کرے مدرات بارد تخم کاسنی تخم خیارین سکنجبین ماء القرع تخم خرفہ
حسک کاکنج ماء البطیخ آب لیمو مدرات حار تخم کرفس بادیان انیسون برنجاسف زوفا
خشک کبابہ نانخواہ سداب تخم گندنا مدرات معتدل پرسیاوشان تخم خربوزہ اور جسوقت کہ
مدرات بارد اور حار دینا منظور ہووے تو کاسنی اور سونف دیوین اور انیسون بادیان جوش
کرکے تخم خیارین تخم خربوزہ کا شیرہ اوسمین شامل کرکے قند سفید ملا کر پلاوین مدرات حیض واسطے
قلت اور احتباس کے موافق مزاج مریض کے دیوین سکبینہ شونیز ابہل حرمل جند بیدستر
برنگ کابلی برنجاسف فرومانا بابونہ قسط شیرین کبابہ چینی بسفاینج عود فاوانیا حنطیا نا
نانخواہ جاوشیر جعدہ سداب سعد زعفران اسارون نمام زوفاء خشک کرفس مرزنجوش
کمافیطوس مشکطرامشیع پوست املتاس نسخہ مرکب مدر حیض سکبینج شونیز جند بیدستر
ابہل انکا سفوف کرکے دوچند شہد مین ملا کر طیار کرین صبح کو تا دو مثقال غلولہ کرکے دیوین
اوپر سے عرق بادیان پلاوین مصدعات جسکے استعمال سے درد سر عارض ہووے بخور
اظفار الطیب بذر البنج کبابہ کندر کراث سویا لہسن پیاز گل خیرو سونگھنا عدس حلبہ بذر الکتان
بادنجان مولی پیہم کہانا ادویہ خواب آور کاہو تخم خشخاش پوست خشخاش دماغ پر نطول
کرنا گل خشخاش سونگھنا سویا سرہانے رکھنا زعفران گل عصفر گل بنفشہ کشنیز تر آش جو پینا
روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر پینا اور سر پر لگانا ادویہ دافع خواب برگ پودینہ
سرکہ خردل قرنفل سر اور پیشانی پر لگانا مرچ سیاہ مشک کافور یا نمک و سرکہ سونگھنا

ایارج فیقرا اس سے غرغرہ کرنا اور جاہر کا بکثرت استعمال کرنا ادویہ جس سے خواب پریشان نظر آدین
گندنا لوبیا باقلا پیاز بادنجان کہانا شراب تازہ نوش کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر نہ آدے
سنگ بلور چوب زیت گلے مین ڈالنا شب یمانی سر کے نیچے رکہکر سونا ادویہ کہ جس سے نشہ
شراب کا جلد ظاہر ہو زعفران بادام تلخ جاوتری چہڑیلہ شراب مین ڈالنا یا سونگہنا بادام تلخ
یا پانچ دانہ کا کنج کے بعد شراب کے کہانا ادویہ کہ جس سے نشہ دیر کر آوے بعد نوش شراب
سفرجل بادام شیرین مغز نارجیل کشنیز کا کہانا ادویہ دافع خمار انار ترش عرق لیمون عرق
گلاب شربت قند گلشکر ادویہ حابسات شکم جگر بریان میش وگوسفند باقلاے بریان
بیخ انجبار ستو جو کلہ پاچہ کچنال زیرہ سماق تخم ریحان بریان اسپغول بریان کنوچہ
بارتنگ مغز بہل حب الآس دانہ الائچی بادیان انیسون حلبہ بریان نشاستہ گندم گل ارمنی
زہر مہرہ ادویہ دافع سدہ اور ریاح اذخر شاہترہ غاریقون رازیانہ انیسون افسنتین
صعتر بسباسہ بنجنکشت جاوشیر کرفس اسطوخودوس افتیمون جنطیانا زیرہ کرمانی ایرسا
نانخواہ بابونہ تخم گندنا زنجبیل دارفلفل سداب دارچینی زعفران مرزنجوش زراوند
کباب چینی کشوث حرمل قابضات شکم پوست ترنج پوست پستہ پوست سنگدانہ مرغ
جفت بلوط زرشک حب الآس باقلا گلنار دم الاخوین طباشیر سماق عدس نشاستہ
بارتنگ مغز ابنہ مغز جامن ادویہ جو زخم کرین زنگار زاج سرخ و سبز سرگین کبوتر
چونہ فرفیون صابون سداب فودنہ قلقطار لہسن ذراریح سرکہ ادویہ جو تسکین درد کاکرے
افیون بیہ بط تورک سفیدہ تخم مرغ کتیرا نشاستہ صمغ اسفیداج ادویہ کہ جو گرم کان
اور شکم کے درد کو دور کرے ترنج کابلی افسنتین زوفا کرویا خودنہ شونیز قنبیل شیح
برگ شفتالو ادویہ دافع رعاف اور نفس اور اسہال خون زرشک بادروج بلوط بسد
گلنار دم الاخوین تخم گل حضض گل ارمنی کہربا کافور کندر لسان الحمل زیرہ مصطکی
نعناع نشاستہ بہ مازو قنطوریون ریوند سادنہ جوز السرو کشنیز بذر البنج ادویہ مدملہ قرحہ
گلنار صمغ آلو انزروت اسفنج ورق بلوط دم الاخوین زفت زراوند زیرہ ایرسا
صبر طین مختوم لسان الحمل ادویہ کہ زخم کو صاف کرے ابہل زفت نمک ایرسا
عسل حب بلسان برگ نیب مغز ڈبل روٹی ادویہ کہ گوشت زیادہ قروح سے دور کرے
انزروت اشنہ نمک مرداسنج زنگار صدف سوختہ نمک نیب ادویہ کہ جو زخم کو خشک

کرسے طوطیا صبر صدف سوختہ انزروت اشنہ خرما سوختہ آہک شستہ ادویہ دافع حصات اسارون برنجاسف ضمغ آلو تخم خربوزہ پرسیاوشان نخود سیاہ حجر الیہود بادام تلخ سعد سکبینج رازیانہ مقویات دماغ آملہ بلیلہ مربے سیب مربے بہ امرود گلسرخ گلاب نارنج فندق بالنگو سعد کوفی بالچھڑ فرنجمشک جوزبویہ مروارید عود عنبر قرنفل زعفران کندر سعد کدو مغز کدو دراز تخم کاہو بادام شیرین زنجبیل دماغ حیوانات گوشت ماکیان و دراج تیتر مقوی قلب کہ جو قریب اعتدال ہین یاقوت فیروزہ ورق نقرہ گاوزبان ورق طلا اور جو گرم ہی درونج جدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم زعفران بہمنین دارچینی قرنفل عود خام بادرنجبویہ تخم بادرنجبویہ شاہسفرم سنبل تخم شاہسفرم قاقلہ کبابہ پوست ترنج ساذج ہندی راسن اور جو سرد ہی مروارید کہربا لسبد کافور صندل طباشیر گل مختوم سیب کشنیز اناس امرود انار شیرین آملہ تمر ہندی گلسرخ نیلوفر نارنج فراترج بالنگو نعناع لاجورد مقویات جگر کاسنی انار اسفنہ اظفار الطیب جوزبوا حب بلسان دارچینی غافث خرفہ لونگ کشوث مصطگی سنبل رومی مغز لبۃ زراوند نشاستہ مقویات معدہ آملہ انار دانہ بلیلہ سماق سفرجل طباشیر گلسرخ ہلیلہ مربے ہلیلہ اذخر پوست ترنج بالنگو جوزبویہ دارچینی زرانباد سعد سلیخہ ساذج ہندی قرفہ قرنفل قاقلہ کندر کرویا مصطگی مشکطرامسیع نعناع عود سنگدان مرغ خانگی ادویہ مضر جگر آب سرد نارنگی خرما انجیر تر یا نہایت خشک سرکہ شہد ادویہ مضر معدہ آلو عناب تخم السی سیحی لوبیا کتہ تخم حالم کنجد سیاہ عدس آب گرم اور جو ادویہ کہ مسہلہ ہین اور جو ادویہ کہ مفید یا مضر معدہ ہین اوسی طور سے واسطے مری اور امعا کے مقویات مشتہی طعام عرق لیمون و پوست آن پوست ترنج فلفل سکنجبین سفرجلی زرشک سرکہ مصطگی خولنجان نمک ہندی قاقلہ آب سرد شیر شتر واضح ہو کہ جو ادویہ کہ مقویات معدہ ہین وہ مقوی اشتہا ہین مقالہ تیسرا اوپر چھہ فصل کے

فصل اول بیچ بیان فصد کے معلوم ہونا چاہیے کہ فصد استفراغ کلی ہے یعنی ہر قسم کا خلط بیچ اوسکے خارج ہوتا ہے اور خون مرکب اور خلطون سے ہے اور جس طور سے خون اندر عروق کے رہتا ہے اوسی طرح جسے اور خلط صفرا بلغم سودا ایسی ساتہ خون کے شامل رہتے ہین اور بحالت لینے فصد کے جب کہ خون خارج ہو گا تو ضرور ہے کہ جو شے شامل اوسکے ہے اتفاق کرے مگر خون زیادہ خارج ہوتا ہے اور دیگر اخلاط کمتر

اور فصد استفراغ اختیاری ہے جسوقت چاہین بند کردین بخلاف دیگر استفراغ مثل مسہل کی
اور فصد مین ضرورت منضج کی نہین جسوقت غلبہ خون زیادہ ہووے فصد کرین لیکن خون
کم لیوین ورنہ مادہ بیچ حرکت کے آویگا اور تپ لازم ہوگی اگر ایسا ہووے تو فصد فی الفور لیوین
اور جبکہ مسہل دیوین اور عمل نکرے اور دل اور دماغ کو ضرر پہونچے اور کرب اور غشی لاحق ہووے
معاً فصد لیوین اور سن پیری مین ضعف ہوتا ہے اور خون غلیظ رقت اوسمین نہین رہتی فصد
کرنا نچاہیے بشرطیکہ طاقت موجود ہو روا ہے اور اس عمر مین خون نہایت کم ہوتا ہے اور
برودت زیادہ ہوتی ہے اور نیز غلبۂ بلغم پس بلا ضرورت بعد ساٹھ برس کے فصد نہ لیوین
اور واسطے فصد کے دن اتوار منگل جمعرات مناسب ہے اور پیر اور بدھ اور جمعہ
کو نچاہیے اور جسم مین عروق دو قسم پر ہین ایک قسم اول سے بر آمد ہوین دوسرے اور وہ
جو جگر سے نکلے ہین قسم اول کو شریان کہتے ہین یعنی رگ جان سبب یہ ہے کہ دل مبدء روح
ہے اور شریان مین روح زیادہ خون سے رہتی ہے قسم دوسری مین خون مخلوط سب اخلاط
کے ساتھ رہتا ہے اور روح بھی رہتی ہے مگر قلیل پس اگر بسبب کثرت خون کے باعث
مرض ہووے تو بلا منضج کے فصد لیوین اور اگر مرض بسبب آمیزش خلط دوسرے ساتھ خون کے
ہووے تو بعد نضج اوس خلط کے فصد لیوین اور بلا ضرورت قوی کے فصد لینا نچاہیے کسواسطے
کہ ساتھ خون کے روح بھی خارج ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک بارہ برس اور بعض کے
چودہ برس تک کے صاحب سن کو فصد نچاہیے کیونکہ وہ زمانہ نمو کا ہے مادہ نمو مین تفاوت
نہ واقع ہو اور جو لاغر اندام ہون فصد نچاہیے کسواسطے کہ بحالت لاغری بسبب اخراج خون کے
زیادتی لاغری کی ہوگی اور غلبہ یبوست کا اور خاص کر صفراوی مزاج کو اور بحالت درد قولنج فصد
نچاہیے کیونکہ درد قولنج محلل روح اور قوت کا ہے فصد سے ضعف زیادہ ہوگا اور درد کو
ترقی ہوگی اور زن حاملہ کی فصد قبل از چار ماہ اور بعد سات ماہ کے نچاہیے اگر فصد لیگئی تو
اسقاط ضرور ہوگا اگر نہوا تو خلل جنین مین واقع ہوگا اور غذا اوسکی کم ہوجاویگی اور زن حائضہ کی
بھی فصد نچاہیے کہ اوسکے اجرا حیض مین تفاوت ہوگا اور یہ باعث احداث امراض کا ہے
اور بروز بحران مرض اور طبیعت سے مقابلہ ہوتا ہے اگر فصد لیجاوے تو ضعف ضرور ہوگا
اور بحران مین بہر نوع خیال اوپر قائم رہنے طاقت طبیعت کے چاہیے اور ایام برسات مین
خون صالح ہوتا ہے فصد نچاہیے اور بعد جماع کے بھی ممنوع ہے کیونکہ ایک تو طاقت اول

دفع ہووے دوسرے فصد مین اخراج خون ہوا تو مکرر دفع طاقت ہوئی اور یہ دونون منی اور
خون باعث تولید روح ہین جب کہ اخراج مکرر ایک جلسہ مین ہوا تو ضرور طاقت کم ہوگی اور سبب
نقصان واقع ہوگا اور بدہضمی یا کہ جب تک غذا ہضم نہو لیوے فصد بچاہیے ایسی صورتین
فساد معدہ کا جانب عروق و جگر مائل ہوکر باعث درد جگر ہوتا ہے یا غذاے خام مائل طرف
خون کے ہو جاوے اور شدت گرما مین احتمال احتراق خون اور زیادتی یبوست کا ہے اگر
ضرورت ہو حتی المقدور بعد زوال آفتاب فصد لیجاوے اور ایام سرما مین خون منجمد ہوتا ہے
اور مراد فصد سے یہ ہے کہ خون فاسد دفع ہو سو بباعث انجماد دفع ہونا اوسکا غیر ممکن اگر قبل زوال
آفتاب فصد لیجاوے فہو المراد اور بعد پندرہوین تاریخ کے فصد لیجاوے بہتر ہے کیونکہ عروج
ماہ مین تولید خون زیادہ ہوتی ہے اگر اندر اسکے فصد لیگی تو خون صالح خارج ہوگا اگر سخت
ضرورت ہو تو یہ امر آخر ہے اور طاعون یعنی ورم سمی مین کہ بایام وبا ظاہر ہوتا ہے اور رنگ اوسکا
سرخ یا زرد یا سیاہ یا سبز ہوگا فصد بچاہیے اور وقت رات کے خون بدن کے اندر ہوتا ہے
اگر رات مین فصد لے تو خون فاسد اخراج نہوگا مادہ فاسد باقی رہ جاویگا اور ضرورت مین ممانعت
نہین اور جب کہ زہر کھایا ہو یا کہ جانور زہردار نے کاٹا ہو فصد بچاہیے مگر جب کہ عقرب جرارہ
کاٹے تو فی الفور فصد لیجاوے اور شناخت کاٹے عقرب جرارہ کی یہ ہے کہ جب وہ کاٹیگا
تو صاحب مرض کے ہر بن مو سے خون جاری ہوگا اور یہ عقرب بروقت رفتار کے دُم اپنی زمین
پر کھینچتا چلتا ہے اگر خون زیادہ ہووے اور سمیت نے اعضاے رئیسہ پر اثر کیا ہووے
تو فصد لیوین اور علامت سمیت کی خلل دماغ اور غشی سے ظاہر ہے اور بحالت اضطرار مثل
سرسام اور ذات الجنب اور خناق مین موانع خفیف پر لحاظ بچاہیے فصد لیوین **فائدہ**
بایام سرما اور بلغمی مزاج کی فصد فراخ لیوین یعنے رگ کشادہ کھولین اور بایام گرما اور صاحب
صفراوی مزاج کی فصد باریک کھولین اور جس مریض کے کسی ایک جانب کے عضو مین مرض
ہووے تو تین روز تک ابتداء مرض سے طرف مخالف کے رگ کھولین مثلاً اگر راست مین
مرض ہے طرف مخالف کے فصد لیوین اگر جانب چپ مرض ہے تو تین روز تک فصد جانب
راست کی لیوین اسکو امالہ کہتے ہین یعنی مواد کو ایک طرف سے دوسری طرف مائل کر دینا
اور جب کہ عرصہ تین روز کا گذر جاوے تو جانب موافق سے یعنی جسطرف عارضہ ہووے
اوسطرف فصد لیوین اور جہان کہ مقصود کسی طرف سے نہووے اور فصد ناتہ سے لیوین

تو داہنی طرف کی اولی ہے کیونکہ متصل جپ کے قلب ہے اور امالہ اسطور کا مناسب نہین ہے
اور جس روز کہ فصد لیجاوے غذا اسے غلیظ مناسب نہین اور جو کہ عوام الناس حریرہ اور گریان
بعد فصد ہر شخص کو دیتے ہین نچاہیے بلکہ حسب مزاج ہر شخص کے غذا دیوین اگر گرم مزاج ہے
تو سرد چاہیے کیونکہ بحالت فصد محرور مزاج کو زیادتی صفرا ہو جاتی ہے بسبب اخراج خون
کے اور غذا سرد سے صفرا فرو ہوگا اور اگر صاحب فصد سرد مزاج ہے تو غذا گرم چاہیے
تاکہ قوت کو مدد دے اور بلا ضرورت کچھ دینا نچاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ بسبب اخراج
خون فصد کے غلبہ صفرا ہوتا ہے اور حریرہ اور شیرینی مضر صفرا ہین اکثر بعد فصد کے استفراغ
ہو جاتا ہے مناسب کہ پہلے قے کراوین اور قبل فصد کے شربت لیمون یا شربت انار ترش
اور مانند اسکے دیوین اور خون یکبارگی نہ لیوین دفعہ دفعہ یعنی جب کہ تہوڑا خون برآمد ہووے
ہاتہ زخم رگ پر رکھدین کہ خون بند ہو بعد اسکے پہر ہاتہ کو کہ جو زخم پر رکھا تہا حرکت دین اسطور سے
دو تین بار دفعہ کر کے خون لیوین کہ غشی نہو گی اور اگر غشی سے قے کرائی جاوے تو پر مرغ حلق مین کر کے
قے کراوین اور دوا اے المسک پانی مین حل کر کے دینا مفید ہے نسخہ شربت لیمون آبلیمون
دو رطل جوش کرین نصف باقی رہے تین رطل قند سے قوام کرین نسخہ شربت انار آب انار ترش
ایک رطل قند سفید چار اوقیہ ملا کے قوام کرین اور صاحب بلغمی مزاجکی فصد بلا ضرورت نچاہیے
کیونکہ مردم بلغمی مین خون کم ہوتا ہے اور بعد فصد کے سونا اور حمام جواز نہین اور فصد دو صورت
مین چاہیے جب کہ خون مقدار طبع سے زیادہ ہو یا کہ خون متغیر الکیف ہو جاوے اور جب کہ
خون غلیظ ہووے فصد بلا نضج روا نہین کیونکہ خون غلیظ کا اخراج بخوبی ممکن نہین اگر فصد
وسیع لیگئی تو ضرور موجب سقوط قوت ہوگا اور قبل از نضج امراض نقرس اور عرق النسا
وجع مفاصل اور مرگی اور سکتہ اور مالیخولیا اور خناق اور ورم احشا وجع گردہ ورم جگر ذات الجنب
اور دیگر امراض دمویہ مین روا ہے اور اگر ضربہ یا سقطہ ہوا ہووے بلا مہلت فصد لیوین
اور جو رگ کہولی جاتی ہے دو طور کی ہین ایک اوردہ دوسری شرائین اور فصد اوردہ کی
مروج ہے اور فصد شرائین کا رواج کم ہے اور سبب یہ ہے کہ فصد شرائین مین روح بکثرت
خارج ہوتی ہے اور عوارضات متعلق انکے کمتر سوا اسکے فصد شرائین سے ضعف قلب
ہوتا ہے لہذا جو رگ کہ واسطے فصد کے مستعمل ہین مختصر تحریر کرتا ہون قیفال[1] اکحل[2] باسلیق[3]
حبل الذراع[4] اسلیم[5] ابطی[6] صافن[7] عرق النسا[8] مابض[9] چہار رگ[10] تفصیل خواص رگ رگ قیفال

اس رگ کو شعر زوجہ کہتے ہین اور برابر بنصر انگشت کے ہے اور عوارضات سر کو اور منہ کو مثل عارضہ
جذام اور ورم ماشرا وغیرہ کے نافع ہے اکحل اسکو ہفت اندام اور نیز نہر البدن نام کرتے ہین
برابر سبابہ کے واقع ہے جملہ عوارضات جسم کو مفید ہے اور یہ رگ مرکب قیفال اور باسلیق سے
ہے اسمین تمام بدن کا خون خارج ہوتا ہے اسکو دراز کھولین اور اسکے نیچے عصب ہے نشتر اوس تک
نہ پہونچے باسلیق یہ رگ برابر انگشت وسطی کے ہے اسکو نہر البدن کہتے ہین اور عوارضات
حلقین کو مفید یعنی عوارضات فروتر گردن کو اور یہ رگ ابطی سے نکلی ہے اور فصد اسکی تنقیہ دم
جگر کبد و طحال و جنب و ریہ و صدر و درکین و ساق و قدم و گردہ اور جو کہ ماتحت ہے کرتی ہے
اور نیچے اسکے شریان ہے اور قلب سے برآمد ہوئی ہے احتیاط سے کھولنا چاہیے کہ نشتر
سے گزند شریان کو نہ پہونچے اور نشان پہونچنے نشتر کا بیچ شریان کے یہ ہے کہ خون سرخ اور
خالص برآمد ہوگا سوا اسکے ضعف دل فی الفور طاری ہوگا اگر ایسا ہووے فوراً خون بند
کردین اور پٹی باندہ دیوین اور ہاتہ تکیہ پر راست کر کے رکہدین اور اصلا حرکت ندین دس روز تک
بندہا رکہین اور دس روز کے بعد آہستگی سے کہولین اور پہر باندہین اور محافظت طبع اسمین لازم ہے
کہ قبض اور اسہال نہونے پاوے جملہ امور اعتدال پر ہون اور جراحت پر دم الاخوین انزروت
شب یمانی قلقطار اقاقیا جلنار صبر کندر ہر یک یکدرم صمغ عربی دو درم سب کا سفوف
کر کے بہکا دین اور سپیدۂ بیضۂ مرغ اور پشم خرگوش اور خانۂ عنکبوت مین ملا کر زخم پر رکہین
اور ممکن ہو کسیقدر اندر زخم کے پونہچا دین اور پٹی سے یعنی پارچہ سے دوسرا بالون اور ہاتھ
باندہ دیوین کہ خون اوس طرف مائل نہو جاوے اگر جلد کے نیچے خون جمع ہوجاوے تو رنگ
جلد کا اول سرخ بعدہ سیاہ ہوگا اور اوس عضو سے کام طاقت کا نہو سکیگا کنجد سیاہ صندل سرخ
برگ تاموت سے ضماد کرین تاکہ خون منجمد تحلیل ہو اگر ضرورت ہو بشرط طاقت مریض دوسری طرف
کی فصد لیوین حبل الذراع یہ رگ بعض ہاتھون مین باسلیق سے ہے اور بعض ہاتہ کی رگ اکحل سے
ملی ہے اور نفع اسکا مثل رگ قیفال کے ہے مگر بیشتر نفع اسکا ساتہ باسلیق کے قریب پایا گیا ہے
اسیلم تفصیل اسکی ابطی مین ملاحظہ طلب ابطی یہ رگ برابر خنصر کے ہے اور نیز اسکو اسیلم
کہتے ہین اور ابطی بغل سے نکلتی ہے اور فصد اسکی واسطے امراض احشا اور امراض سفلی کے نافع ہے
اور ایک رگ اسیلم تصغیر اسلم کی ہے کہ وہ برابر ابطی کے ہے گویا شعبہ اوسکا ہے اور اوسکو
درمیان خنصر اور بنصر کے کہولتے ہین بعد اوسکے ہاتہ پانی گرم مین رکہین اگر دست راست سے

فصد لیوین واسطے امراض جگر کے مفید ہے اور دست چپ سے واسطے امراض طحال اور دل
اور شش کے نافع ہر طرف سے ہے اور خون اس رگ مین جگر اور دل سے آتا ہے مناسب کہ
خون کم لیوین صافن یہ رگ اوپر شتالنگ کے ہے برابر انگشت نر کے اور واسطے اجرای
حیض اور جراحت اور خارش ران اور خصیہ اور قضیب کی مفید ہے اور مادہ سر کا بھی خارج
ہوتا ہے عرق النسا یہ رگ گرہ دار ہے پاؤن باندہنے سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر ساق
پاؤن کے ملجاوے بہتر ورنہ درمیان خنصر اور بنصر پشت پاؤن کی کہولتے ہین اور عرق النسا
خاص ایک مرض ہے واسطے اوسکے مفید ہے اور منفعت اوسکی قریب منافع رگ صافن کے
ہے مابض یہ رگ نیچے زانو کے ہے اور منفعت اسکی زیادہ تر صافن سے ہے اور واسطے
درد احشا اور پشت اور درد مقعد اور بواسیر اور رحم کو مفید ہے چہار رگ یہ رگین دو اوپر کے
لب مین اور دو لب زیرین مین ہین اندر لبون کے نشتر سے کہولتے ہین امراض سر اور دہان
اور لثہ کو مفید اور آسیطور سے رگ پیشانی کی واسطے صداع مزمنہ اور گرانی سر کی کہولتے ہین
اور طریق کہولنے کا یہ ہے کہ رومال گلے مین ڈال کر مروڑین تو رگ اوچہل آویگی اور خاص واسطے
اسکے نشتر علیحدہ ہوتا ہے فائدہ ہاتہ مین مرض ہو تو باہین پانون کی فصد نکرین کہ عرض اور
طول مین بعد ہوتا ہے بلکہ باہین ہاتہ کی یا داہنے پانون کی کرنا چاہیے

فصل دوسری بیچ بیان حجامت اور تومڑی اور علق کے

حجامت مراد سنگی سے ہے
خواہ باشرط ہو یا بلا شرط اور شرط پچہنہ کو کہ جو آلہ جراحت اوسکا ہے کہتے ہین اور علق
جونک سے مراد ہے اور حجامت اور جونک واسطے لڑکون کے بجاے فصد ہے اور
بلا ضرورت نچاہیے اور چودہوین اور پندرہوین تاریخ مہینے کی حجامت نکرین اور عمدہ ایام
واسطے اوسکے تاریخ سولہوین اور سترہوین ہے پہر دن چڑہے لگانا مناسب ہے اور جب تک
کہ تنقیہ عام نکیا گیا ہو متوجہ تنقیہ خاص پر نہون اور حجامت پس سر واسطے اختلال عقل کے
مفید ہے اور فقرہ گردن پر خلیفہ الکحل ہے اور خاص اوسپر حجامت کرنا موجب نسیان ہے
چاہیے کہ اوس سے نیچے کی جانب حجامت کرین اور درمیان شانہ کے خلیفہ باسلیق ہے
وہ معدہ کو مضر ہے چاہیے کہ دونون کے وسط مین حجامت کرین اور ذقن پر لگانے سے
دانت اور گردن کو مفید ہے اور ران پر اور ورام خصیہ وغیرہ کو اور ساق اور کعب پر واسطے
ادرار طمث کے اور حجامت بلا شرط کے مواد کو ایک عضو سے دوسری عضو کی طرف

کھینچتی ہے جیسا کہ امراض دماغی مین ساق اور کف پا پر لگانا ابخرہ دماغ کو طرف اسفل کے
کھینچتی ہے اور اس حرکت سے ابخرہ تحلیل بھی ہوجاتی ہین اور جس عضو پر رکھی جاتی ہے
اوسکی ریح کو تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہے اور حجامت مع الشرط یعنی ساتھ پچھنے کے
جس عضو پر لگائی جاوے اوس سے خون اور مواد خارج کرتی ہے اور مردم فربہ کو مفید تر ہے
اور بعد لگانے کے زخم کو صاف کر کے زرد چوب یعنے ہلدی کا سفوف کر کے ملنا چاہیے کہ زخم
خشک ہوجاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو پھٹکری خام اور نوشادر لگاوین اور
استعمال حجامت دو برس کی عمر سے ساٹھہ برس تک جائز ہے بعد اوسکے ممنوع **بیان علق**
یعنی جونک اور جونک اوس وقت مین کہ جب استعمال سنگی نہو سکے یا مریض تاب شرط کی نہ لا سکے
اور بہترین جونک وہ ہے کہ آب صاف اور شیرین سے دستیاب ہوئی ہو اور مثل دنبالہ موش
کے ہو اور پشت اوسکی سبز اور پیٹ سرخ اور جونک خون زاید اور ناقص کو عضو خاص سے کھینچتی ہے
اور جب جونک لگائی جاوے تو ایک روز اوسکو بھوکا رکھین اور زخم عضو سے جب تک
خون ناقص آوے بند نکرین اور نیم کے برگ سبز کا بھرتہ کر کے باندھین اور جب کہ خون از خود
بند نہووے اور بند کرنا اوسکا منظور ہو تب ہلدی اور چوکہ کی مٹی جسکو بہبت کہتے ہین یا
دم الاخوین سفیدہ مردا سنگ وغیرہ زخم پر چھڑکین اور لگانا اوسکا دوسرے روز بھی مفید ہے
کہ بقیہ مواد خارج ہوتا ہے **بیان محجمہ ناری** اسکو ناڑیہ کہتے ہین واسطے ریاح اور مواد بلغمی کے
نہایت مفید ہے لیکن اوسی عضو سے جسپر لگایا جاوے یا اوسکے اعضا قریب سے طریق یہ ہے
کہ جس جگہ لگانا منظور ہو اوس جگہ کی جلد کو تیل سے چکنا کرین اور آرد خام کی ایک روٹی سی بنا کر
وہان رکھین اور اوسپر وہ ظرف کہ جو خاص واسطے اس استعمال کے ہے اندر اوسکے موتھہ یا
گھاس یا اور کوئی شے جلا کر رکھدین جب کہ مشتعل ہوجاوے تب اوسکو اوس جگہ پر لگا دین
جب کہ دھوان اوسمین کشش کریگا تو اوس عضو کو پکڑیگا اور یہ ظرف اکثر تو مٹی کا ہوتا ہے
اور ترکیب اسکی عوام الناس مین مشہور ہے **فصل تیسری بیچ بیان نبض کے**
یہ فصل مشتمل ہے اوپر دو فصل کے اول بیچ نبض دوسری قارورہ اور شناخت اوس کی
واسطے طبیب کے ایک جزو اعظم علم حکمت سے ہے اور بدون اسکے طبیب محض ناواقف ہے
کیونکہ دریافت احوال اعضا باطنی کا چند مقامات مین اسپر موقوف ہے اور نبض سے
حال قلب اور قارورہ سے جگر مع دیگر اعضا معلوم ہوتا ہے اور لغت مین معنی نبض کے

حرکت رگ کی ہین اور قارورہ کو تفسرہ کہتی ہین یعنی شیشہ کہ جس مین اوسکے بول کرکے طبیب کو دکہاوین اور
اوسکو دلیل بھی کہتی ہین بیان پہلا بیچ ملاحظہ کرنے نبض کے انگشت نباض کی لطیف اور نرم ہوین تاکہ
بخوبی احساس نبض کرسکے اور نباض معتدل المزاج اور سلیم الذہن اور صحیح الطبع ہووے تاکہ قیاس
اوسکا خوب کام کرے اور نبض اوسوقت ملاحظہ فرماوین کہ نبض ہم اور غم اور خوشی اور
سوا اسکے امور نفسانی اور بدنی اور طبعی مثل ماندگی اور ریاضت اور استحمام ازخواب مفرط اور
گرسنگی اور بیداری اور جو کہ تغیر نبض کا کرے اوس سے دور ہووے کسواسطے کہ ایسی حالت مین نبض
کا اعتبار نہین اور مزاج ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے اور نبض بھی باعتبار ہر شخص کے اور ہوتی ہے
اور مزاج اور عمر اور فصل سال اور ہوا متغیر الاحوال ہوتا ہے پس حال نبض کماحقہ اوس وقت
ظاہر ہوگا کہ طبیب نے نبض اوسکی بارہا دیکھی ہو اور حال صحت اور مرض سے اوسکے واقف ہو اگر
ایسا نہوگا تو طبیب یقیناً اوپر حال موجودہ بجہت عدم اطلاع اوپر احوال سابق کے حکم دریافت
حال نہین کرسکتا چاہیے کہ نبض کو ساتھ ہر چہار انگشت کے کہ مسبحہ اور وسطی اور بنصر اور خنصر ہے دیکھے
اور خنصر طرف ابہام یعنی انگوٹھے ہاتھ نمایندہ نبض کے ہووے اور مسبحہ طرف ساعد کے اور اس طور
سے دیکھنا نبض کا خاصہ اطباے یونان کا ہے اور سبب یہ ہے کہ رگ شریان نزدیک
انگوٹھے کے نمایان زیادہ تر ہے اور ہرچند بطرف ساعد جاتی ہے اور مخفی ہوتی ہے اور انگشت
مسبحہ کہ حس اوسکی قوی تر اور انگلیون سے ہی چاہیے کہ طرف پنچے کے یعنی جانب ساعد ہووے
تاکہ شریان خوب طرح سے معلوم ہووے اور نبض دست راست کی دست راست سے اور
نبض دست چپ کی دست چپ سے دیکھین اور ساعد کو اوپر پہلو کے رکھ کر یعنی بالا تو سل ہووے
جب نبض اوسکی دیکھنا چاہیے اور اگر ساعد اور طرف ہوگا یا بجانب پشت ہو کر نبض دیکھی جاوے
تو رگ اوپر حالت طبعی کے نہین ہوتی اور اختلاف اوسکی حرکت مین ہوجاتا ہے اگر ایسی صورت
سے دیکھی جاوے تو حال نبض بخوبی معلوم ہونا غیر ممکن اور ہاتھ ساکن رکھنا چاہیے اور کسی شے پر
تکیہ نہووے اور نکوئی شے ہاتھ مین ہووے اور نہ ہاتھ کسی شے سے بندھا ہووے اور کمر مضبوط
کھینچی ہو اور تعویذ یا اور کوئی شے ہاتھ پر نہ بندھی ہو دوسرا ہاتھ زمین کی اوپر لگا ہو اور بیننده اور
نمایندہ نبض ہر دو جالس ہون یعنی بیٹھے اور نمایندہ نبض مربع ہو کر قامت راست کیے ہووے
بیٹھے بلا تکیہ کے اور طبیب کو مناسب کہ اول قوت اور ضعف نبض کا آزماوے اگر نبض قوی ہو
باندگی قوت تفحص کرے اگر ضعیف ہووے تو انگلیان نرمی اور سبکی سے رکھے کسواسطے کہ

اگر نبض ضعیف ہوگی اور اونگلیان زور سے اوسپر رکہین تو نبض اپنی حرکت سے باز رہے گی
جسوقت کہ نبض ملاحظہ کیجاوے اوسوقت تک ہاتہ نبض پر رہے کہ تیس ۳۰ نبضہ بلکہ پینتیس ۳۵ نبضہ
حاصل ہون کہ اس مدت مین اکثر تغیرات اور حالات ظاہر ہوتے ہین اور اوتنی مدت تفحص
نبض کی وجہ ہے کہ بارہ نبضہ حاصل آوین چنانچہ محمد زکریا صاحب کتاس سکہندرایہ سے کہ
نام کتاب ہے حکایت فرماتے ہین کہ بارہ ضربہ مین یا تئیس ضربہ مین ممکن نہین ہے کہ شریان
نرمی سے صلابت پر یا سختی سے نرمی پر آوے یا امتلا سے تخلو یا خلو سے جانب امتلا میل
کرے لیکن ممکن ہے کہ بیچ برودت اور حرارت اور عظم اور صغر اور تفاوت اور تواتر کے
مختلف ہووے اور اسی طور سے بیچ قوت اور ضعف اور تقدم اور تاخر کے اور ظاہر ہے کہ
بیچ دریافت اسکے طبیب کو نفع کلی حاصل ہوتا ہے کسواسطے کہ حکیم اعتدال اور اختلاف
اوسکا دریافت کرکے اوپر حال مریض کے آگاہی کریگا اور طبیب کو چاہیے کہ بعد ملاقات
مریض ملاحظہ نبض مین ایک گونہ توقف کرے اور زبانی حال استفسار فرماوے بعد اوسکے
نبض ملاحظہ کرے اس دستور مین فائدہ یہ ہے کہ اکثر ہوتا ہے کہ مریض کو ملاقات طبیب سے
کبہی خوشی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور کبہی شرم یا خوف اگر اوسوقت نبض ملاحظہ کیجاوے
تو بخوبی دریافت حال نہوگا کیونکہ نبض مین تغیر پیدا ہوجاویگا فقط مناسب کہ بینندہ اور نمایندہ
نبض ہر دو خاموش ہون اور وہ مقام غوغاے مردم اور صدمات قویہ اور جو کہ باعث
تشویش اور انتشار طبع ہووے خالی ہو کسواسطے کہ دریافت کرنا حال نبض کا ایک دریافت
کرنا اصل مطلب کا ہے اور یہ امر بدون حضور خاطر اور صحت حواس حاصل نہین ہوتا فقط معلوم
ہو کہ ملاحظہ نبض کا ہر شریان سے کہ ہووے من حیث الذات تفاوت نہین ہے باعتبار
اشعار اوپر امور مقصودہ کے لیکن جملہ شرائین سے شریان ساعد کی ہین مخصوص واسطے کہنے
کے بچند وجوہ تجویز کیا ہے اول یہ کہ ہاتہ جلد باہر آسکتا ہے اور اوسکے نکالنے مین اکثر شرم
نہین ہوتی دوسرے یہ کہ شریان مذکور برابر دل کے ہے اور مثل اور شریان گوشت مین
پوشیدہ نہین تیسرے یہ شریان اکثر سے متصل نہین مانند بعض شریان کے چوتھے یہ کہ
یہ شریان وسیع ہے اور بجہت وسعت اسکے اسمین روح زیادہ ہے اور احوال قلب اس سے
خوب معلوم ہوتا ہے فائدہ جب کہ سکتہ قوی ہوجاتا ہے تب حرکت کسی شریان کی محسوس
نہین ہوتی لیکن ایک شریان بیچ مقعد مستقیم کے واقع ہے اوسکی حرکت تا قیام حیات موجود

رہتی ہے اور واسطے دریافت حیات اور موت شخص مسکوت کے اونگلی اوسکی مقعد مین داخل
کرین درصورت حس شریان حکم حیات ہے ورنہ موت اور شریان ساعد اوسوقت اعتبار سے
ساقط ہوتی ہے بیان نبض نبض مین دو درجہ حاصل ہین ایک انبساط دوسرا انقباض انبساط
اوس سے مراد ہے کہ بخارات کثیف خارج ہون اور انقباض وہ ہے کہ واسطے ترویح قلب کے
نسیم کی خواہش ہو اور اقسام نبض کے نو ہین کسواسطے کہ قطر اوسکے تین ہین طول عرض عمق
اور نبض بیچ ہر ایک اقطار کے زائد ہے یا ناقص یا معتدل اور ضرب ۳ در ۳ سے نو حاصل
ہوتے ہین اور تفصیل اون نو کی یہ ہے طویل قصیر معتدل عریض ضیق معتدل مشرف
منخفض معتدل اور معلوم کرنا چاہیے کہ ایک مقیس علیہ ہے اور اصطلاح اس سے یہ ہے کہ
حالت نبض کی قیاساً ذہن نشین کرے کہ بحالت صحت نبض مریض کی اسقدر طویل یا کہ اسقدر
قصیر تھی اور بسبب مرض کے یہ تفاوت ہے طویل وہ ہے کہ اجزاء اوسکے طول مین معلوم
ہون تو سبب زیادتی حرارت کا ہے قصیر وہ ہے کہ جو مقیس علیہ طول مین کمتر معلوم ہووے
تو سبب قلت حرارت ہے اور معتدل اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان مین طول او قصر
کے ہو اور مساوی ہو مقیس علیہ کے عریض وہ ہے کہ جو عرض مین بمقابلہ مقیس علیہ کے عریض
ہووے تو یہ سبب کثرت رطوبت کا ہے ضیق اوسکو کہتے ہین کہ جو اجزاء اوسکے مقیس علیہ
سے اقل ہون تو یہ سبب قلت رطوبت کا ہے معتدل بدستور مشرف وہ کہ اجزاء نبض کے
مقیس علیہ سے بلند ہون تو سبب کثرت حرارت کا ہے منخفض وہ ہے کہ اجزاء اوسکے
یعنی نبض کے مقیس علیہ سے اقل ہون تو باعث قلت حرارت ہے معتدل بدستور یہ نہ درجہ
نبض کے جو بیان کیے گئے سو مفرد ہین سوائے انکے ان درجات کو باہم مرکب کرنی سے
دو طور پر ستائیس ۲۷ قسمین حاصل ہوتی ہین سو آگے بیان بالا مرکب ہین اول کو ثنائی اور دوسری
کو ثلاثی کہتے ہین ثنائی وہ کہ جسمین دو قطر کا لحاظ ہو اور ثلاثی وہ کہ جسمین تین قطر کا شمار ہو چنانچہ
تشریح دونون کی دو نقشون مین کرتا ہون نقشہ نبض مرکب باعتبار دو قطرون کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

نقشہ نبض مرکب باعتبار تین قطرون کے

طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل	طویل
عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل
قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر	قصیر
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل
معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل	معتدل
عریض	عریض	عریض	ضیق	ضیق	ضیق	معتدل	معتدل	معتدل
مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل	مشرف	منخفض	معتدل

یہ[1] اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض سے ہے اس[2] خانہ مین معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عمق سے یہ[3] اس خانہ کے معتدل اول قطر عرض اور معتدل ثانی قطر عمق سے یہ[4] اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض اور معتدل ثالث قطر عمق سے مراد ہے اور دلالت ہر ایک قسم کی اس نبض مرکب سے احوال بدن پر دلالت اقسام نبض بسیطہ سے قیاس کرنا چاہیے مثلاً مرکب ثنائی مین جو دو بسیط ہین اون دونون کی دو دلالت اقسام بسیطہ سے سمجھ لینا چاہیے اور اسیطور سے ہیچ مرکب ثلاثی کے بیان

شناخت نبض معتدل اور غیر معتدل دو قسم پر **قسم اول** نباض کو چاہیے کہ ایک مزاج معتدل نبض کا ذہن مین کرے کہ بحالت صحت نبض اس مریض کی اسطور پر تھی پھر نبض حال پر غور کرے کہ یہ نبض اوسکی مشابہ ہی یا نہین اگر اوس سے مشابہ پائی جاوے تو تصور کرنا چاہیے کہ نبض معتدل ہے اگر اوس سے تفاوت پاوے تو غیر معتدل سمجھے جس طور سے کہ اوپر بیان کرچکا ہون **قسم دوسری** اگر طبیب نے بحالت صحت نبض دیکھی تھی اور کیفیت اوسکی یاد ہو تو نبض حال اسے مطابق کرے اور یہ طریقہ جالینوس اور شیخ الرئیس نے پسند کیا ہے اور نزدیک بعض اطبا کے یہ بات ہے کہ نبض چار اونگلیون سے دیکھے اگر چارون اونگلیون کی نیچے نبض کی رفتار دیکھے تو معتدل ہے والا غیر معتدل اور نبض اگر کوئی جب دیکھو تو اپنی اونگلیون کا مقدار اوس جگہ

نہ لیوے کیونکہ نباض کی اونگلی کی وسعت اوسکی اونگلی سے زیادہ ہوگی اور وسعت موقع نبض
کی کم ہوگی وہان پر مقدار اونگلیون لڑکے سے اپنی اونگلیون پر خیال کرکے تشخیص اعتدال اور
غیر اعتدال کی کرے فقط معلوم ہو کہ نبض دو قسم پر ہے ایک بسیط دوسری مرکب بسیط اوسکو
کہتے ہین جسمین ایک قطر معلوم ہو اور مرکب اوس سے مراد ہے جسمین ایک قطر سے زیادہ معلوم ہو
اور وہ دس جنس پر ہے جنس اول مراد انبساط سے ہے اور انبساط اوسکو کہتے ہین کہ نبض
طرف ہاتھ کے چلے یعنی بخارات کثیف کو دل سے خارج کرے اور اس انبساط مین نو صورتین
پیدا ہین سبب اسکا یہ ہے کہ ہر ایک کے واسطے تین قطر ہین طول عرض عمق طول لمبائی
عرض چوڑائی عمق گہرائی سے مراد ہے طول نبض کا وہ ہے جو کلائی سے جانب اونگلیون
کے معلوم ہو اور عمق نبض کا اوسکو کہتے ہین جو اوسکے مرکز سے محیط تک فاصلہ ہے اور عرض
نبض کا یہ ہے جو کلائی کی چوڑائی مین معلوم ہو اور قطر نبض کے لیے تین درجہ ہین کہ بیان اوسکا
اوپر کیا گیا جنس دوسری بیچ معلوم کرنے قوت اور ضعف نبض کے اگر نبض حرکت انبساطی
مین بروقت دیکھنے نبض کے اونگلیان نباض کی بحالت دبانے گوشت بالا سے نبض کے
زور سے اوپر کو اوٹھا دے تو یہ نبض قوی ہے اور ایسی نبض مدلل اوپر قوت دل اور قوت
حیوانی کی ہے اگر ایسی نہووے تو برعکس اوسکے جنس تیسری بیچ زمانہ حرکت کے اگر نبض
جلدی سے چلے یا آہستہ آہستہ یہ اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ اگر جلدی نبض چلے تو اوسکو
سریع کہتے ہین اور دلیل غلبۂ حرارت کی ہے دوسری اگر سست چلے اوسکو بطی کہینگے
ایسے نبض مدلل ہے غلبۂ برودت پر تیسری اگر اعتدال پر ہے تو معتدل تصور ہوگی ایسی
رفتار حرارت اور برودت پر متصور ہوتی ہے **فائدہ** اگرچہ حرکت انقباضی کا محسوس ہونا
دشوار ہے لیکن اگر حرکت انبساطی سریع ہو اور انقباضی بطی ہو تو دلیل اس بات پر ہے
کہ دل کو باعث کثرت حرارت کی خواہش نسیم کی زیادہ ہے اور اگر انقباضی سریع ہو اور
انبساط بطی تو یہ دلیل اس بات کی ہے کہ بسبب کثرت بخارات کے دل کو اوسکی دفع کرنیکی
حاجت زیادہ ہے جنس چوتھی بیچ زمانہ سکون کے اگر زمانہ سکون نبض کا بہ نسبت اعتدال
کے کم پایا جاوے تو اوسے متواتر کہینگے اگر زیادہ ہو متفاوت اگر اعتدال ہو معتدل
تصور کرینگے اور زمانہ سکون اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان دو انبساط یعنی دو نبضہ کا زمانہ
واقع ہو اور حرکت انقباضی بھی بسبب نہ معلوم ہونیکے داخل سکون ہے **فائدہ** نبض متواتر

دلالت کرتی ہے اوپر ضعف قوت حیوانی کے اور زیادتی ترویج کی اور متفاوت قوت حیوانی پر
جنس پانچوین بیان نبض کے وزن مین وزن نبض کا باصطلاح اطبا قیاس کرنا ہے ایک حرکت یا سکون
کا دوسری حرکت یا دوسرے سکون پر جنس چھٹی بیچ بیان قوام نبض کے قوام نبض اوس سے مراد ہے کہ
نرم یا سخت معلوم ہو اگر نبض نرم ہو تو علامت کثرت رطوبت کی ہے اگر سخت ہو تو غلبۂ یبوست ہے
اور اکثر وقت بحران کے نبض مین سختی ہو جاتی ہے اوس وقت گمان یبوست کا کرنا نچاہیے اگر
نبض نرمی اور سختی کے درمیان مین ہو تو معتدل تصور کرنا چاہیے اور یہ اعتدال درمیان رطوبت
اور یبوست کے ہوگا اور شناخت نرمی نبض کی یہ ہے کہ وقت دبانے نبض کے انگلی سے حرکت
نبض کی موقوف ہو جاوے اوسکو لین نام کرتے ہین اور سخت وہ ہے کہ جو دبانے سے نہ دبے
اوسکو صلب کہتے ہین جنس ساتوین بیچ بیان اسکے کہ جو اندر نبض کے ہے واضح ہو کہ اندر رگ کے
خون اور روح حیوانی ہے اور اوسکی تین قسم اول ممتلی دوسری خالی تیسری معتدل نبض ممتلی
اوس سے مراد ہے کہ مقدار خون اور روح کا درجۂ اعتدال سے اوسمین زیادہ ہووے اور یہ امر
اوپر تین صورت کے ہے ایک یہ کہ روح اور خون دونون برابر درجہ اعتدال سے بڑھ جاوین
دوسری یہ کہ صرف روح زیادہ ہو تیسری یہ کہ فقط خون زیادہ ہو روح کی زیادتی مین نبض پھولی
ہوئی ہوگی اور زیادتی خون مین نبض نرم ہوگی اور جب کہ روح اور خون دونون درجۂ مساوی پر
بڑھے ہووے ہون تو دونون کی علامت مجتمع پائی جاویگی نبض خالی وہ ہے کہ درجۂ اعتدال
سے روح اور خون کم ہو درجۂ ثالث نبض معتدل کا حال ظاہر ہے کہ امتلا اور خلا اعتدال پر ہووے
جنس آٹھوین ملمس نبض مین ملمس نبض اوس سے مراد ہے کہ جلد نبض سے حال سردی یا گرمی یا
معتدل معلوم کرنا اور گرمی جلد نبض کی دلیل ہے اوپر گرمی روح اور خون کے اور سردی
غلبۂ برودت پر اور اعتدال درمیان گرمی اور سردی کے اور یہ معتدل ہونا دلیل ہے اوپر
صحت مزاجی کے جنس نوین استوا اور اختلاف نبض مین ہے استوا کے معنی مشابہ کے ہین
اور یکسان ہونا باہم اجزاء نبض کا اور نزدیک حکما اجزاء نبض کے تین ہین اول یہ کہ پینتیس قرعہ
نبض کے یکسان معلوم ہون دوسرے اجزاء نبض کے چار انگلیون کے نیچے یکسان ہو دہون
تیسرے اجزاء باعتبار جزء نبضہ واحدہ کے یعنی ایک انگلی کے اجزاء کے نیچے اجزاء نبض کے
یکسان رہین اگر یہ تینون مراتب نبض مین حاصل ہون تو اوسکو نبض مستوی حقیقی اگر کچھ اختلاف
ہو تو نبض مختلف حقیقی کہتے ہین جنس دسوین انتظام اور غیر انتظام مین اگر ایک حال پر نبض ہین

اختلاف قائم رہے تو اوسکو مختلف منتظم کہتے ہین ایسی نبض دلالت کرتی ہے تغیر مزاج پر اور
اگر اختلاف کا ایک حال نرہے اور بدلتا جاوے تو اوسکو نبض مختلف غیر منتظم کہینگے دلیل اسکی
کمال تغیر مزاج پر ہے بیان نبض مرکب کا ایک حرکت نبض کی غزالی ہے مثل رفتار بچہ ہرن کے جب کہ
ایسی رفتار نبض مین پائی جاوے تو کثرت حرارت کی ہوگی نبض مطرقی مطرقی ہتھوڑی کو کہتے ہین
جس طور سے ہتھوڑا انہائی پر لگتا ہے تو ایک چوٹ دیکر دوسری چوٹ اور دیتا ہے اسیطور سے
نبض بھی ایک یا دو مرتبہ قرعہ دیتی ہے یعنی اول قرعہ اونگلیون کو دیکر دوسری طرف میل کرتی
ہے اور پھر قرعہ دیکر حرکت انبساطی تمام کرتی ہے نبض ذوالغترة نبض ذوالغطرہ سے مراد ہے
او پر ٹھہر جانے نبض کے یعنی چلتے چلتے سکون ہو جاوے ایسی نبض مدلل او پر ضعف قوت
کے ہے نبض واقع فی الوسط نبض واقع فی الوسط اوس سے مراد ہے کہ درمیان حرکت
انبساطی اور انقباضی کے ایک حرکت جدید اور کرے اور یہ حرکت بجاے سکون کے واقع
ہوا کرتی ہے سبب اسکا زیادتی حرارت ہے نبض منشاری منشارہ آرہ کو کہتے ہین رفتار
اس نبض کی مثل دندانہ آرہ کے ہوتی ہے اور یہ رفتار بسبب اختلاف نبض صلابت اور لین
اور عظم اور صغر یا سرعت یا بطو یا تفاوت اور تواتر کے ہوگی اور ایسی رفتار نبض کی دو صورتون
مین واقع ہوتی ہے ایک یہ کہ مادہ مختلف القوام عفن اور خام رگ شریانی مین داخل ہو اور جہان
کہ مادہ عفن پایا جاویگا اجزا نبض کے نرم اور بسبب حرارت عفونت کے عظیم یا سریع یا متواتر
محسوس ہونگے اور جہان مادہ خام اور غیر عفن ہوگا وہان کی اجزا اصلب اور صغیر یا بطی یا متفاوت
نظر آوینگی اور علامت اسکی اختلاف رسوب اور قوام قارورہ اور مختلف ہونے اعراض سے
ظاہر ہوگی دوسرا سبب رفتار نبض کا بطرز منشاریت ورم حار ہے جو کہ اعضاء عصباتی مین واقع
ہو جیسے کہ ذات الجنب اور سبب اسکا یہ ہے کہ نبض مرکب ہے دو جہلیون خارجی اور داخلی سے
اور غشا یعنی جسکو جہلی کہتے ہین وہ مرکب ہے ریشہ رباطی اور ریشہ عصبی سے جسوقت ورم حار
کسی عضو عصباتی مین واقع ہو تو کھینچاؤ ان ریشون مین پڑتا ہے اور اکثر ریشہ شریان سے
علاقہ رکھتے ہین تب نبض مین صلابت ہوتی ہے اور بسبب اختلاف نرمی اور سختی کے انبساط
اور انقباض نبض مین اختلاف ہو جاتا ہے اور تفصیل غشا اور ریشہ وغیرہ کی ملاحظہ تشریحات
سے ظاہر ہو سکتی ہے نبض موجی موج پانی کی لہر کو کہتے ہین یعنی اجزا اس نبض کے نرم
اور مختلف ہوتے ہین اور باعث ہونے اس قسم کی نبض کا ضعف قوت ہے کہ بسبب کثرت

رطوبت سے اجزاء نبض کو یکبارگی تمام و کمال درجۂ انبساط حاصل نہین ہوتا دوسرے جب کہ امراض
مرطوبی مثل فالج یا لقوہ یا نسیان یا ورم دماغ ہو یا حمام کیا جاوے یا بحالت تپ کے پسینہ
بدن سے خارج ہوا اور کثرت شراب سے کہ تبخیر زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت مین نبض موجی
ہوجاتی ہے نبض دودی ایسی نبض کی رفتار نہایت سست اور آہستہ ہوتی ہے اور یہ رفتار
نبض مشابہ رفتار اون کیڑون کے جو نجاست اور غلاظت مین پیدا ہوتے ہین ہوگی اور یہ سبب
ضعف اور سقوط قوت کا ہے نبض نملی نملی چیونٹی کو کہتے ہین جب کہ ساتھ آہستگی کے رفتار
نبض کی مشابہ رفتار نملی مع صغر اور متواتر کے ہو تو علامت موت کی ہے نبض ذنب الفار یعنی ذنب
کے دم کے ہین اور فار چوہی کو کہتے ہین یعنی چوہے کی دُم کے مانند مختلف الاجزا ہو یعنی ایک
طرف سے موٹی دوسری طرف پتلی چلے او بیچ مین اجزاء اوسکے موٹی طرف سے ایک سے ایک
پتلی چلتی معلوم ہون تو ایسی نبض آخری وقت پر ہوگی نبض مسلی مسلی تکلا آہنی کو کہتے ہین تشکل
اس نبض کی مثل تکلے کے معلوم ہوتی ہے دونون طرف کنارے پتلے اور بیچ مین موٹی اور وقت
انبساط صغیر ہوگی سبب اسکا ضعف قوت ہے نبض عمیق نبض عمیق ہین وقت انبساط کی اول
اور آخر مین عظم پایا جاوے اور درمیان مین صغر رہتا ہے یہ دلیل ضعف قوت کی ہے اور عمیق مراد
گہرے پن سے ہے نبض مرتعش نبض مرتعش اوس سے مراد ہے کہ جسمین حرکت لرزہ اور کانپنے
کی واضح ہو اور مشابہ کسی سن کے نہو اور جو بیچ نبض انسانی کے حرکت پائی جاوین نہووے
اسکو خارج الوزن بھی کہتے ہین ایسی نبض نہایت ردی ہے نبض ملتوی اوس شکل کی ہوتی ہے
کہ جیسے ایک ڈورا بٹا ہوا چھوڑ دیوین اور وہ بل کہاوے ایسی نبض مثل نبض مرتعش کے ہوگی
نبض متواتر نبض متواتر اوس صورت پر ہوتی ہے کہ جیسے ڈورا کھنچا ہوا ہو ایسی نبض قریب
نبض ملتوی کے ہے اور دلالت کرتی ہے یبوست پر نبض ثابت یہ نبض باریک او کشیدہ
امراض شدید الیبوست مین مثل دق اور ذبول مین ہوتی ہے گویا بے حرکت ہے نبض متشنج
ایسی نبض بشکل اوس ڈوری کی ہوتی ہے کہ جو ڈورا دونون طرف سے تنا ہوا ہو تو علامت پیدا ہونے تشنج کی ہے اور
جبکہ آمد تشنج کی ہوتی ہے تو اول اثر اوسکا باریک عروق مین ظاہر ہوتا ہے بیچ بیان نبض عورت اور مرد کے نبض مرد کی
بمقابلہ نبض عورت کے قوی اور عظم اور متفاوت اور بطی ہوتی ہے بیان نبض کا موافق سن کے نبض لڑکی نابالغ سی سریع اور
متواتر ہوتی ہے اور عظم مین بہ نسبت بالغ کے معتدل اور لڑکا جسقدر طرف جوانی کے بڑہتا جاوے اوسقدر
قوت اور عظم بڑہتا ہے اور نبض صاحب عمر زیادہ کی بمقابلہ نبض جوان کے مائل بصغر اور

ضعف اور متفاوت ہوتی ہے اور سبب اسکا غلبہ رطوبت غیر طبعی بلغمی کا ہے اور جسکا مزاج
طبعی گرم ہو اور قوی اور جرم نبض کا ملائم ہو نبض اوسکی قوی اور عظیم ہوگی اور اگر حرارت غیر طبعی
اگرچہ زیادہ ہو نبض ضعیف ہوگی اور نبض صاحب مزاج سرد کی صغیر یا متفاوت یا بطی ہوگی
اور نبض صاحب مزاج خشک کی اکثر باریک اور صلب ہوتی ہے اور بحالت فالج کے نصف جسم
گرم ہو اور نصف سرد ایسے طور سے نبض بھی نصفا نصف سرد اور گرم ہوگی اور نبض لاغر کی عظیم
اور بطی ہوگی اور صاحب جسم فربہ کی نبض صغیر اور سریع ہوگی اور اگر فربہی بسبب زیادتی گوشت کے
ہووے تو سرعت اور قوت زیادہ ہوگی اور زن حاملہ کی نبض عظیم اور متواتر اور سرعت مین زیادہ
ہوتی ہے بمقابلہ زمانہ قبل ایام حمل کے اور قوت مین یکسان کچہ کم و بیش ہوگی لیکن بجہت گرانی
حمل کے قوت مین نقصان معلوم ہوتا ہے اور نبض فصل ربیع اور ملک معتدل مین قوی اور معتدل
ہوتی ہے اور فصل گرم اور شہر گرم مین سریع اور متواتر ہوتی ہے مع صغر اور ضعف کے اور
ایام خریف مین اور نیز جن شہروں مین اختلاف ہوا کا ہو مختلف ہوتی ہے ساتہ ضعف کے اور
ایام سرما اور سرد ملکون مین نبض متفاوت اور بطی اور صغیر ہوتی ہے لیکن صاحب مزاج گرم کی
نبض ایام سرما مین قوی ہوتی ہے اور شروع نیند مین نبض صغیر ہوتی ہے اور ضعیف اور
متفاوت اور بطی اور بعد ہضم طعام کے اگر نزدیک خواب کے لاوے تو نبض قوی اور آخر
خواب مین نبض عظیم اور قوی اور بطی اور اگر زیادہ سووے تو صغیر اور ضعیف اگر فاقہ سے سووے
تو صغر اور تفاوت ہوگا اور بعد خواب معتدل کے نبض پہلی عظیم اور سریع بعد اوسکے اصلی حالت پر
ہو جاتی ہے اگر سوتے ہوے کو یکبارگی دفعۃً جگاوین یا کہ ڈراوین تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے
پھر عظیم اور سریع ریاضت معتدل مین نبض قوی اور عظیم اور کہانا حسب مقدار کہانے سین عظیم اور
سریع اور طعام بمقدار مین مختلف غیر منتظم اور کم کہانا کہانے مین مائل القوت ہوتی ہے بیان
نبض اورام جب کسی عضو مین ورم حار ہو تو نبض منشاری اور کبھی مرتعش اور سریع اور متواتر
ہوتی ہے اور ورم نرم مین موجی اور ورم بارد مین نبض بطی اور بحالت پکجانے ورم کے بہی
نبض منشاری ہوگی اور ابتداء ورم مین نبض عظیم اور سریع اور متواتر اور قوی ہوتی ہے اور
جسقدر حدت ورم کی زیادہ ہوگی اوسیقدر نبض باریک اور صلب ہوگی فقط بیان نبض اعراض
نفسانی مین بحالت خوشی نبض عظیم اور متفاوت اور وقت رنج کے صغیر اور ضعیف اور ہنگام
خوف ناگہانی مرتعش اور متواتر اور غیر ناگہانی مین صغیر اور ضعیف اور وقت غصہ اور غضب کے

سریع اور متواتر بیان نبض امراض مین سرسام حار مین نبض صغیر اور ضعیف صلابت کے ساتھ موجب لیبی ہووے
اور جب کہ زور تپ کا ہووے تو عظیم اور سریع اور متواتر ہوگی سرسام بارد مین نبض جنون متفاوت اور لطی اور
موجی ہوگی صداع حار مین سریع اور متواتر صداع بارد مین متفاوت اور لطی جنون مین پہلے سریع اور قوی اور آخر مین صغیر اور صلب اور ضعیف
ہوتی ہے فالج مین موجی اور ضعیف اور متفاوت اور لطی لقوے مین اگر استرخا ہو متفاوت
اگر تمددی ہو صلب ہوگی صرع مین اگر مادہ بلغمی ہو تو نبض متفاوت اور لطی اگر مادہ سوداوی ہو تو
صلب اور صغیر اور بحالت سکتہ کے موجی حمائی یومی مین مائل بعظم اور تواتر اگر غیر منتظم ہو تو حمائی یوم
نہین حمائے عفنی مین بیچ اول مرتبہ کے منخفض صغیر اور سریع مختلف ہوگی اور درمیان تپ کے
عظیم اور قوی ہوتی ہے غب غیر خالص مین ضعیف صغیر مختلف بحالت تپ عظیم لیکن غب خالص سے
کم سطر الغب مین ممتلی مختلف منخفض ہوگی پہر مائل بعظم حمی بلغمی مین پہلے منخفض صغیر ضعیف متفاوت
اور پہر متواتر مختلف ہوجاتی ہے حمی مطبقہ مین جو غیر عفنی ہو نبض ممتلی اور عفنی مین عظیم اور سریع
ربع مین جو مادہ بلغمی سے سودا حاصل ہوا ہو تو نبض لطی ہوگی ربع صفراوی مین سریع اور متواتر ربع
دموی مین عظیم اور لین ربع سوداوی مین صلب صغیر ہوتی ہے **فصل چوتھی بیچ بیان**
قارورہ کے شیشہ قارورہ کا یعنی وہ شیشہ کہ جسمین بول رکہا جاوے صاف ہو اور ہمشکل
مثانہ کے ہووے اور اسقدر ہووے کہ تمام وکمال پیشاب آسکے اور کسیقدر خالی رہے تاکہ
حرکت دینے سے بول خارج نہووے اور قارورہ معتبر اوسوقت کا ہے کہ جب آدمی خواب
معتدل سے بیدار ہووے اور چہ گہڑی بعد پیشاب اعتبار سے گذر جاتا ہے اور نزدیک
شیخ صاحب کے ایک گہڑی کی مہلت ہے اور بول گرمی مین رقیق اور جاڑون مین غلیظ
ہوجاتا ہے اور بول کا رنگ ان حالتون مین متغیر ہوتا ہے جیسے کہ مہندی کا لگانا اور رنگین چیز
کہانا اور نیز بقولات اور ترکاری کہانے سے سبزی آجاتی ہے اور زعفران یا کہ سنا یا املتاس
یا شراب کے استعمال سے زردی یا سرخی مثل اون اجزا کے پیشاب مین ظاہر ہوجاتی ہے اور
فاقہ کرنا اور بہت غصہ اور کثرت بیداری اور حبس بول موجب زیادتی حرارت کا ہوتا ہے اور
بباعث حرارت کے بول کی ہیت اصلی جاتی رہتی ہے اور بباعث خضرت اور صفرت کا ہوتا ہے
طبیب کو مناسب کہ ان امرات کا خیال رکہے **فائدہ** اور جو صاحب غذا رات کو کہاوین اور
دن مین نکہاوین اونکے واسطے وقت شام حکم صبح کا رکہتا ہے اور اونکا بول شام کو بلاحظہ
فرماوین اور جب قارورہ ملاحظہ کیا جاوے تو سایہ مین اور کسی شے کا عکس شیشہ پر نہووے

اور اکثر بول انسان اور نیز دوسری چیز مین اشتباہ ہوتا ہے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین اور نیل وغیرہ
اور خاص قاعدہ ہے کہ جو بول نزدیک سے دیکھین غلیظ دکھائی دیگا اور جسقدر دور سے دیکھین صفائی
زیادہ معلوم ہوگا بخلاف دیگر اشیاء کے کہ نزدیک سے صاف اور دور سے غلیظ معلوم ہوتی ہین اور
اسیطرح سے بول حیوانات وغیرہ و نیز دیگر اشیاء سیالہ مثل سکنجبین وغیرہ اور بول خر کا سفید اور
غلیظ اور بول اسپ رقیق مشابہ اوسکے بلکہ ایسا کہ نصف بالائے صاف اور نصف نیچے کا گدلا اور بول
اونٹ کا زرد قریب بول انسان کے ہوتا ہے مگر بے قوام اور بول انسان اور بول گوسفند مشابہ
ہے اور ملاحظہ فرمانے بول سے حال امراض سینہ اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور قلب اور معدہ
اور تلی کا معلوم ہوتا ہے اور بول لڑکون کا اعتبار نہین رکھتا ہے اسواسطے کہ اونکے بول مین تاثیر
دودہ کی تشبیر ہوتی ہے اور بعد برس روز کے قابل اعتبار ہے اور سات برس کے بعد بخوبی ممکن
الاعتبار ہے نزدیک اطبا اصل رنگ قارورہ کا پانچ رنگ پر ہے اول زرد دوسرا اسرخ تیسرا
سبز چوتھا سیاہ پانچوان سفید اور یہ پانچون رنگ اصلی ہین باقی اسکے درجہ ہین اور شناخت حال بدن
کی بول سے اوپر سات قسم کے ہے پہلا رنگ جو زرد ہے درجہ اوسکے پانچ ہین قسم اول بول اصفر یعنی
زرد اسکو تبنی کہتے ہین اور معنی تبنی گھاس خشک کے ہین اور اصل مطلب یہ ہے کہ جب گھاس خشک
پانی مین تر رہے اور اوسکا پانی نچوڑا جاوے اوس پانی کے رنگ سے یہان تبنی مراد ہے جب کہ
زردی بول کی مثل آب تبن کے اندک ہو اور مائل ہو ساتہ سفیدی کے تو ایسا بول دلالت کرتا ہے
اوپر برودت کے کسواسطے کہ رنگ تبنی بسبب کثرت بلغم یا بجہت قلت صفرا کے ہے اور یہ دونون
دلیل برودت مزاجی کی ہین باعث اسکا سوء ہضم یا قلت صفرا ہے کہ طرف دوسرے میل کرتا ہے
دوسری قسم اترجی درجہ اول سے اسمین زردی زیادہ ہوتی ہے اور رنگ اترجی اوس سے
مراد ہے کہ زردی اوسکی مشابہ ہو ساتہ زردی ترنج کے اور یہ حادث ہوتا ہے خلط صفرا سے اور
یہ قارورہ مدلل ہو پر صحت بدنی کے ہے اگر بحالت امراض گرم کے اترجی ہوگا تو دلیل فساد
کی ہے قسم تیسری اشقر اس رنگ سے یہ غرض ہے کہ زردی اسکی مائل ہووے ساتہ سرخی
کے تو یہ قارورہ مدلل ہے اوپر حرارت صفرا کے قسم چوتھی ناری یعنی زردی اسکی مشابہ رنگ
آگ کے ہو ایسے قارورہ مین حرارت زیادہ تصور ہوتی ہے یعنی اوس حرارت سے جو اشقر مین ہے
قسم پانچوین احمر ناصع یہ اوس رنگ سے مراد ہے کہ رنگ بول کا مشابہ رنگ ریشہ زعفران ہو
بخلاف رنگ ناری گویا کہ مثل رنگ زعفران ہو اور ایسے رنگ بول سے دلالت ہے کہ جو حرارت

رنگ ناری ہیچ ہے اسمین اوس سے زیادہ ہے درجہ دوسرا اصول رنگ سے رنگ احمر ہے
اور یہ بیان اوپر تین قسم کے ہے قسم اول اصہب کہ اوسمین تھوڑی سرخی ہو اور قریب ہو
ساتھ سفیدی کے اس رنگ پر کہ جسکو بھورا رنگ کہتے ہین اور جو سرخی کہ اوس بول مین ہے
اوسکا سبب یہ ہے کہ خون رقیق جسم مریض مین ہو گیا ہے قسم دوسری وردی یہ قسم اوس
بول سے مراد ہے کہ جو ہمرنگ گل سرخ ہووے یعنی گلابی اور اسمین سرخی سرخی اصہب سے زیادہ
ہوگی اور سبب اسکا غلظت خون ہے قسم تیسری قانی واقتم فرق درمیان دونون کے بقدر ہے
کہ قانی مین سرخی زیادہ ہو اور اقتم اوس سے مراد ہے کہ جو بہت سرخ ہو اور سیاہی معلوم ہو پس ایسا
بول کہ جو احمر مائل بہ تیرگی ہووے تو دلیل کرتا ہے اوپر نہایت غلظت خون کے اور جو یہ تین
قسم بیان کی گئین اجتماع انکا غلبۂ دم اور حرارت کا ہے علی مراتب اور کبھی ایسا بول بحالت ضعف
گردہ اور ضعف جگر کے ہوتا ہے فائدہ کبھی بول باوجود برودت کے احمر یعنی سرخ ہوتا ہے
جیسا کہ بیچ فالج اور سوء القنیہ کے ہوتا ہے ایسی جگہ خوب تمیز کرنا چاہیے کسواسطے کہ اگر علاج بارد
کیا گیا تو نوبت مریض کی بہلاکت پہونچے گی کسواسطے کہ دراصل فالج ہے اور یہ عارضہ بسبب
برودت کے ہوتا ہے اور اس عارضہ مین سبب ہونے بول سرخ کا یہ ہے کہ بسبب عارضہ فالج
کے جگر کو ضعف ہوجاتا ہے تب بجہت ضعف کے مائیت خون سے علیحدہ نہین ہوسکتی اور کام
جگر ہے کہ بروقت استحالہ غذا پانی اور خون اوس سے علیحدہ کرتا ہے اور بول آتا ہے براہ عروق
مثانہ مین اور خون عروق مین اور جب کہ عارضہ فالج یا سوء القنیہ مین جگر مبتلاے آفت ہوا تو قوت
ممیزہ اوسکی جاتی رہیگی مخفی نرہے کہ لون ناری اقسام صفرت سے اوپر حرارت حمرت کے افضل
ہے کسواسطے کہ صفرت خلط اصفر سے ہے اور حمرت اخلاط خون سے اور ان دونون مین حرارت
صفرا کی حرارت خون سے زیادہ ہے کیونکہ صفرت مین جزء ناری ہے اور خون مین جزء ہوا کا
اور بیچ نار اور ہوا کے حرارت ناری مین زیادہ ہے اور ہوا مین کم پس باین وجہ رنگ ناری مین
حرارت زیادہ ہے اقسام حمرت کی حرارت سے درجہ تیسرا رنگ اخضر یعنی سبز اور یہ منقسم ہے
اوپر چار قسم کے قسم پہلی فستقی اسکی سبزی مائل رنگ پستہ کے ہوگی اور یہ رنگ بول کا بسبب
ملنے سودا کے صفرا سے ہوتا ہے اور قول قرشی کا ہے کہ میری دانست مین رنگ فستقی دلالت
کرتا ہے احتراق صفرا پر کسواسطے کہ جو سودا کہ برودت سے ہوتا ہے وہ ساتھ سیاہی کے
ہوتا ہے نہ ساتھ زردی کے قسم دوسری نیلنجی اس رنگ سے وہ مراد ہے کہ سبزی اوسکی

زیادہ رنگ فستقی سے ہووے اور مشابہ رنگ نیل کے ہو کہ جسطور سے نیل پانی مین گھولا ہووے
اور یہ رنگ دلالت کرتا ہے اوپر برد منجمد کے مگر برد اسمین زیادہ ہے اور جب کہ فستقی او نیلیجی
بول اگر لڑکون کا ہو تو دلیل ہے اوپر اسکے کہ فالج ہو یا تشنج کسواسطے کہ بیچ بدن لڑکون کے
رطوبت غالب ہے جب کہ برودت منجمد ہو کر ساتھ رطوبت لڑکون کے ملتی ہے تو وہ برودت اوس
رطوبت کو تجمید کرتی ہے اور قوا لڑکون کے ضعیف ہوتے ہین بسبب ضعف کے اوسکو دفع
نہین کر سکتی جب کہ مادہ برد منجمد نے جگہ اعصاب مین کی تو آمد و رفت روح کی بند ہو گئی پس
فالج ہو گیا اور اگر وہ برودت زائد عرض مین اور ناقص طول مین ہو جاوے تو تشنج ہو جاتا ہے
قسم تیسری زنجاری اور قسم چوتھی رنگ کراثی زنجاری اوس رنگ کو کہتے ہین کہ جو زنگاری ہو
اور سبزی سے مائل بہ سفیدی اور قسم چہارم کراثی اوس سے مراد ہے کہ جو مشابہ رنگ گندنا ہووے
اور یہ دونون رنگ دلالت کرتے ہین اوپر کثرت حرارت محرقہ کی اور درمیان دونون کے فرق
یہ ہے کہ زنجاری بسبب شدت حرارت کے مائل بہ سفیدی ہوتا ہے بخلاف کراثی اور یہ حالت
اوپر ہلاکت مریض کے ہے درجہ چہارم رنگ اسود یہ رنگ سودا کے سبب سے ہوتا ہے اول
یہ کہ صفرا گرم بدن مین موجود ہو اور احتراق کر جاوے یعنی اور جو مائیت بول کے اخلاط سے
ہے اوسکو احتراق کرے اور اگر کسیقدر رطوبت احتراق سے رہجاوے تو بیچ قارورہ کی معلوم
ہوتی ہے اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ گاہ بول مین پار نہین ہوتی اور کثافت معلوم ہوتی ہے
اور جب یہ بول براہ احلیل خارج ہوتا ہے تب اوسمین سوزش ہوتی ہے اور تمام بدن مشتعل ہو جاتا ہے
اور یہ علامت اوپر عارضہ یرقان کے ہے اور بالخاصہ یہ بول اسود ہمشکل رنگ زعفران کا ہوگا سیاہی
مائل اور جو علامت سیاہی کی احتراق کے سبب سے ظاہر ہوگی تو دو وجہ پر ہے اول یہ کہ ساتھ زردی
رنگ زعفران کے ہو اور یہ دلالت کرتا ہے اوپر اسکے کہ یہ سودا صفرا سے حاصل ہوا ہے دوسرے
بول قوی الرایحہ ہوگا یعنی بو اوسکی نہایت تیز ہوگی اور یا احمر یعنی سرخ ہوگا اور سبب سرخی کا یہ ہے
کہ بجہت مادہ باردہ کہ جو جسم مین موجود ہے خون منجمد ہو گیا اور سبب تیرگی کا یہ ہے کہ اخلاط سے
ابخرہ صعود کرتے ہین اوپر کو اس باعث جسم کو کثافت حاصل ہوتی ہے اور بجہت اوس کثافت
کے یہ سیاہی عائد ہوتی ہے تمثیل یہ ہے کہ جب ایک پھل کو سردی زیادہ پہونچے گی تب وہ سیاہ
ہو جاتا ہے اور جب خاص کر علامت سودا یعنی سیاہی کے نسبت جمود حاصل ہوتی ہے وہ دو طرح
سے ہے ایک یہ کہ ساتھ کدورت کے ہو دوسرے دل اخضر ہوگا خواہ عدیم الرایحہ خواہ ذوالرایحہ اور یہ علامت

ہے برودت کی اگر بول مین اوپر کو مثل ابر سرخ کے کوئی شے نظر آوے تو علامت سرسام
کی ہے اور عارضہ ذات الجنب اور ضیق النفس مین بول سیاہ ہو تو یہ علامت قرب مواصلت
مریض کے ہے اور ہونا رنگ سیاہ بول کا دلیل حرکت مادہ سوداویہ کی ہے کہ سودا تحریک کرتا ہے
اوسکی طبیعت کو واسطے ہضم اور بحران کے اور اخراج کرتا ہے مادہ کو بول کی راہ سے جس طور سے کہ
بیچ حمیات سوداویہ کے ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ بروز بحران ہووے اور بعد اوسکے
کم اور سب سے مقدم علامت اوسکے واسطے نضج مادہ کی ہے اور بول مین رسوب یعنی اجزاء صغار
معلوم ہونگے اور جو سیاہی زردی سے حاصل ہوگی وہ علامت صرف سودا کی ہے دربیان پانچوان
بیچ بیان بول سفید کے رنگ پانچوان سفید ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ رنگ بول
سفید مثل رنگ دودہ یا کاغذ کی ہوگا مع غلظت اور وقت رویت نگاہ پار نہوگی اور یہ بول دلالت
کرتا ہے اوپر غلبہ برودت اور بلغم کے یا اوپر ذوبان شحم یعنی گلتی چربی یا اعضاء اصلیہ یعنی ہڈہا
یا مغز استخوان کہ یہ بالخاصہ شدید البیاض ہے اور علامت ذوبان شحم کی یہ ہے کہ بول ساتہ
سفیدی کے چکنا ہوگا کسواسطے کہ چربی گل کر نکلتی ہے اور ایسا بول اندر قارورہ کے منجمد
ہوجاتا ہے اور یہ سبب حرارت قویہ کا ہے اور علامت ذوبان اعضاء اصلیہ کی یہ ہے
کہ بول شدید البیاض ہوگا اور عفونت شدید ہوگی یہ علامت بھی مدلل زیادتی حرارت پر ہے
اور ایسا بول آخر دق مین ہوتا ہے اور یہ علامت محمودہ نہین ہے مہلک ہے کسواسطے کہ
جب رطوبت غریزہ تحلیل ہوجاتی ہے اوسوقت ذبول وضمور ہوتا ہے یعنی تحلیل ہوجانا رطوبت
کا اور معنی لاغری اور ضعف کی اور اکثر بول سفید عارضۂ تخمہ مین ہوتا ہے مگر اوسمین تفاوت یہ ہے
کہ بول مدقوق مین چکنائی معلوم ہوگی اور اس مین چکنائی نہوگی اور اکثر بول سفید اوس حالت
مین بھی ہوتا ہے جب کہ مادہ بلغمی کسی سبب سے نضج پاتا ہے یا مادہ دماغی سینہ مین بباعث نزلہ
کے جمع ہوجاتا ہے بسبب حرارت قلب کے رقیق ہوکر یکایک مانند دودہ کے براہ بول خارج
ہوتا ہے اوسوقت مین تمیز چاہیے کہ آیا یہ رنگ بول ذوبان شحم سے ہے یا کہ بباعث مادہ
مذکور کے اور فی الجملہ علامت ذوبان کی جسم مریض سے وقت ملاحظہ کے معلوم ہوسکتی ہے
[illegible]ق مین ضرور حرارت غریزہ خارج ہوتی ہے اگر کسی سبب سے شناخت بول مین شبہ [illegible]
ہو [illegible] پیشاب پکایا جاوے اور عضو پر کسیکے ڈالین تو گوشت وہان کا جلیگا در صورتیکہ پیشاب
[illegible]نیت نہوگی اور صرف پانی ہوگا تو جسم اوسقدر سوخت نہوگا [illegible] سوختگی پانی اور

آثار سوختگی پانی اور آگ کے ظاہر ہین سوائے اسکے اوس بول کو ایک عرصہ تک رکھا وین
توجسقدر کہ اوسمین دہنیت ہوگی اوپر آجاویگی تب ایک پارچہ باریک اور صاف کو اوسمین بعد اوسکے
تر کرکے خشک کرین اور پھر اوس پارچہ کو جلاوین اگر دہنیت ہوگی تو ساتہ شعلہ کے جلیگا اور
بو دیگا ورنہ اوس طور سے کہ جیسے پارچہ بطور معمول سوخت ہوتا ہے قسم دوسری رنگ بول کا
ایک قسم مشف ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول مشف یہ اوس بول سے مراد ہے کہ جو مطلق رنگ
نہین رکہتا جیسے کہ ہوا کا کوئی رنگ محسوس نہین ہوتا مگر نگاہ اوسکے پار جاتی ہے قسم دوسری
مشف ہے یعنی سوائے بول قسم اول کے ایک بول ہے کہ رنگ اوسکا مثل پانی صاف کے
ہووے اور نگاہ اوسمین نہین رکتی اوس پار جاتی ہے مگر کچہ رکتی ہے اور اسمین سوائے
سفیدی فی نفسہ ایک رنگ ہے اور یہ گمان نکیا جاوے کہ اسمین سفیدی ہے سوائے رنگ
اصلی کے یعنی جب کہ بول ہلایا جاوے اور اوسکے اوپر سفیدی ظاہر ہو تو اوسکو سفیدی
تصور کرنا نچاہیے یا جو کچہ رسوب یعنی اجزاء صغار بسبب حرکت کے پیدا ہون بالخاصہ یہ بول
سفید دلالت کرتا ہے اوپر اس بات کے کہ طبیعت نے تصرف نہین کیا بیچ پانی کے بسبب
بطلان ہضم کبد غلبہ برد سے یا سدہ ہوگا کہ وہ مانع نفوذ آب ہوا کہ بحالت اصلی بول بیرنگ پانی
نکلا کیونکہ جیسا تھا ویسا برآمد ہوگیا اور کچہ رنگت بسبب اسکے کہ اتصال اخلاط او ہضم نہین ہوا
بول مین نہ آئی یا بول مثل پانی بحالت ذیابیطس ہوتا ہے اور آخر ذیابیطس مین بول مثل
بول ابیض کے کہ پہر ذوبان شروع ہوجاتا ہے اور آخر کو اوس بول مین نہایت دہنیت ہوتی ہے
اور اوسپر ہجوم جانور ونکا ہوتا ہے قسم دوسری بیچ بیان قوام بول کے قوام بول اوس سے
مراد ہے کہ جس سے غلظت اور رقت بول کی معلوم ہووے کہ اوسمین رطوبت ہے یا کیا ہے
اور نیز ظاہر ہووے سرعت سیلان اوسکی اور یہ قوام بول اوپر تین قسم کے ہے اول رقیق دوسرا
غلیظ تیسرا معتدل بول رقیق دلالت کرتا ہے اوپر برودت کے اور عدم نضج پر یا کثرت
شرب آب یا ضعف گردہ یا مثانہ یا سدہ اور شناخت سدہ کی یہ ہے کہ جگہ سدہ کی ساتہ
ثقل کے اور پھولی ہوئی ہوگی دوسرا قوام غلیظ یہ دلالت کرتا ہے اوپر کثرت اخلاط اور
عدم نضج پر اور نیز دلالت کرتا ہے اوپر نضج مواد غلیظ کے بسبب شق ہوجانے اورام یا کھلجانے
سدہ اور اگر غلظت بول کی بتدریج کم ہوگی تو یہ علامت مستحسن ہے اگر متمادی ہووے یعنی عرصہ
تک رہے خصوص بیچ حمیات حادہ کے تو یہ علامت بد ہے تیسری معتدل بیچ غلظت

اور رقت کے اگر معتدل ہووے تو دلیل تمامی نضج پر ہے اور یہ علامت محمودہ ہے مگر شرط
یہ ہے کہ مادہ کثیر براہ بول خارج ہو جاوے اور کم آنا بول کا دلیل بد ہے قسم تیسری
بیچ بیان صفا اور کدورت بول کے بول صافی اوس سے مراد ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے
اور مانع بصر اس طرف سے اوس طرف کا نہووے یہ علامت نضج اور سکون مواد کی ہے اور کدر
اوسکو کہتے ہین کہ متشابہ الاجزا نہووے اور بعضے اجزا اوسکے مانع بصر اس طرف سے اوس طرف
کو ہون یہ دلیل اوپر عدم نضج اور غلبہ اخلاط کے ہے اور تھوڑا کدر بسبب سقوط قوت اور سبب
ورم باطن کے ہوتا ہے اور درمیان کدر اور غلیظ کے فرق ہے ساتھ استوا یعنی برابری
قوام کے اور ریح غلیظ کی سبب کدر حاصل ہوتا ہے اور اس سے دردسر کی شناخت ہے
اور اگر صداع بلغمی مین بول کدر رہتا ہے اور اگر ایسا بول ہمیشہ آوے تو خوف پیدا ہونے
لیثرغس یعنی سرسام بلغمی کا ہے اور جو بول گدلا چند روز تک ایسا آوے کہ اوسمین کسی عضو
کا رنگ پایا جاوے تو دریافت کرنا چاہیے کہ اوس عضو مین ذوبان ہے اگر اس قارورہ
مین ابر یا دھوان سا نظر آوے تو دلیل زیادتی مرض کی ہے اور علامت بد ہے قسم چہارم
بیچ ہونے اور نہ ہونے بو کے بول مین بو آنا اوپر تین قسم کی ہے ایک ذی الرائحہ
دوسرا عدیم الرائحہ تیسرا معتدل بول ذی الرائحہ وہ ہے جسمین بو پائی جاوے اور
عدیم الرائحہ وہ ہے کہ جسمین بو نہ آوے اور معتدل معتدل ہے بول ذی الرائحہ یعنی جو بول
بدبو رکھتا ہے یہ دو طور پر ہے اول یہ کہ بسبب زیادتی عفونت اخلاط کے یعنی جس وقت
کہ خلط اخلاط سے متعفن ہوکر بول مین ملکر آتی ہے تب بول مین اثبات عفونت ہوتی ہے
اگر یہ بدبو دوام کو رہے یعنی علی التواتر تو دلیل ہے اوپر امراض عفنہ مثل حمیات وغیرہ
کے دوسرے یہ کہ قروح یا خارش آلات بول مین واقع ہو اور بیشتر بیچ مثانہ کے ہوتی ہے
اور وجہ اسکی یہ ہے کہ اگر بول مثانہ مین زیادہ عرصہ تک رہے یعنی عرصہ دراز تک پیشاب نکرے
تو تاثیر قروح مثانہ کی بیچ بول کے آجاتی ہے اور یہی باعث ہے ہونے بو کا بیچ بول کے
اور شناخت بول متعفن اخلاط اور قروح یا خارش کی اس صورت سے ہے کہ جو بول مین بدبو بسبب
قروح یا خارش مثانہ کی ہوگی تو عضو متقرح مین درد ہوگا اور ساتھ بول کے ریم اور قشور مثل چھلکے
برآمد ہونگے اور جو عفونت اخلاط سے بدبو بول مین ہوگی وہ بحسب قوت اور ضعف مریض کے
کم و بیش ہوتی رہیگی بخلاف اوسکے جو بول مین بسبب قروح کے ہوتی ہے فقط بول عدیم الرائحہ

یعنی جسمین بو نہ آوے وہ بول دلالت کرتا ہے اوپر جمجانے اخلاط کے اور نیز دلالت ہے
اوپر خامی اخلاط کے اور یہ بسبب ساقط ہوجانے قوت کے ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت
بجہت عدم قوت دفع خلط کہ جو باعث تعفن بول ہے عاجز ہوتی ہے اگر ایسا ہووے تو دلالت
کرتا ہے اوپر اعراض طبیعت کے قیام مرض سے یعنی طبیعت اسقدر ضعیف ہے کہ بسبب کمزوری
ساتھ مرض کے مقابلہ نہین کرسکتی اور مرض طبیعت پر غالب ہوگیا تب بول کے ساتھ تعفن نہین
آتا یہ دلیل موت کی ہے اور قسم تیسری معتدل دلالت کرتا ہے اوپر نضج مادہ کے اور یہ نجات
صحت ہوتا ہے قسم پانچوین بیچ بیان زبد بول کے زبد بمعنی کف کے ہے یعنی پھین جیسے
حباب پانی پر ہووے اگر زبد قارورہ پر ہووے تو تصور کرنا چاہیے کہ یہ مادہ زبد کا رطوبت
لزجہ اخلاط سے ہے اور فاعل اسکا ریح ہے کہ اندر جوہر بول کے ہے اور یہ سبب ترقی مرض
کا ہے اور سیاہی اور صفرت زبد کی دلیل یرقان ہے اور برخلاف اوسکے دلیل لزوجت
اخلاط اور کثرت زبد دلیل ریح اور رطوبات کی ہے قسم چھٹی بیچ بیان قلت اور کثرت بول کے
اول قلت جسقدر کہ بول چاہیے اوس سے کمتر ہووے یعنی پانی اوسنے زیادہ نوش کیا
اور بہ نسبت اوسکے بول کم گیا تو یہ دلیل استسقا کی ہے یا اسہال یہ تحلیل مفرط اور وجہ استسقا
کی یہ ہے کہ پانی مثانہ مین قائم ہوجاتا ہے آخرکار استسقاء زقی ہوگا اور جسقدر کہ بول چاہیے
اوس اندازہ سے زیادہ ہووے تو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ رطوبات زیادہ خارج ہوتے
ہین یا کہ ذوبان اعضا ہے یعنی چربی خواہ اور کوئی شئے اعضا سے جوش کرکے نکلتی ہے
اگر کوئی شئے از قسم مدرات کھائی ہو مانند تربوز اور خربوزہ یا انبہ کے تو بول زیادہ آوے گا
اوسوقت مراد ذوبان شحم وغیرہ سے ہوگی یا یہ کہ بایام گرما پانی پیا اور براہ مسامات خارج ہوگیا
یعنی پسینا ہوکر نکل گیا اور بول کم ہوا تو خوف استسقا ہوگا وہ دونون امر بالا سوائے ان امورات
کے ہین اور اکثر بول زیادہ بسبب غسل آب سرد کے ہوتا ہے بیان ساتوان بیچ قسم رسوب کے
رسوب بیچ لغت کے بمعنی استقرار اجزاء غلیظ بیچ اسفل مائیت کے ہے اور اصلاح اطبا مین تین
قسم پر ہے اول اسفل دوسرا اوسط تیسرا فوق اسفل کو رسوب راسب نام کرتے ہین
[illegible] مراد اسکی یہ ہے کہ رسوب راسب یعنی اجزاء قارورہ مین تہ نشین ہون اور اوسط کو
[illegible] کہتے ہین متعلق اوس سے مراد ہے جو اجزاء رسوب وسط قارورہ مین ہون اور فوق
[illegible] کہتے ہین غمام اوس سے مراد ہے کہ جو اجزاء یعنی ابر اوپر مائیت بول کے ہود ے

اور جو صفت رسوب مین بالقوہ ہے اوسکی تفصیل یہ ہے یعنی رسوب دو قسم پر ہوگا اول یہ کہ
دلالت کریگا اوپر نضج مادہ کے وہ رسوب محمودہ ہے دوسری جو اوپر نضج مادہ کے دلالت
نکریگا وہ رسوب ردی یعنی ناقص کہلاتے ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ جو رسوب دلالت
نضج مادہ پر کرے وہ رسوب ابیض یعنی سپید ہوگا اور وجہ سپیدی کی یہ ہے کہ جب نضج ہاضمہ
پر ہوگا تب سپیدی پیدا کریگا کیونکہ فعل ہاضمہ کی تشبیہہ ساتھ اعضا کے ہے اور اعضا بعض
ہین پس مشابہت لون کی مطیع نضج پر ہووے اور فضلہ ہضم کبدی احمر ہونگے بسبب اسکے کہ لون جگر
سرخ ہے تو ضرور ہوا کہ اوسکا ہضم بہی سرخ ہوگا لیکن مثانہ وغیرہ کہ اوس مین ہوکر اخراج بول
ہوتا ہے تغیر لون کر دیتے ہین مگر در اصل سرخ ہے اور قسم دوم رسوب ردی اسکی شناخت
یہ ہے کہ چکنا ہوگا اور مختلف الاجزا تیسری استوا یعنی مشابہ الاجزا چوتہی اجتماع اجزا بسبب اسکے
کہ ریاح مانع اتصال ایک دوسری کی ہوتی ہین سوال کیا وجہ کہ رسوب کی تین قسم کیے یعنی اسفل
اور اوسط اور فوق اگر تمام رسوب اوپر رہتے یا کہ نیچے خواہ وسط یہ کیا ضرورت ہے
کہ تین درجہ پر رہا جواب کہ جب بول مین ریح ہووے خواہ کم یا زیادہ وہ علی قدر قوت عمل اپنا
کرتی ہے چنانچہ ریح زیادہ ہے جب تک اوسمین طاقت رہے رسوب اوپر رہین گے جب کہ
کسیقدر قوت ریح کی کم ہوی تب رسوب وسط مین ہونگے زیادہ کم ہوی حالت اسفل پیدا کی
بالکل خالی رہے تب فوق اور وسط کچہ نہین رہتا سوا اے رسوب اسفل کے غور کیجاے کہ
جب قارورہ کو حرکت دیجیے اوسدم جملہ رسوب مختلف الاجزا ہونگے بعد اوسکے ریح غلبہ کرکے
متفق الاجزا کر دیگی فقط اور رسوب حسب بیان بالا ایک طبعی دوسرا غیر طبعی ہے تفصیل دونون
کی ہوچکی مگر غیر طبعی اوپر گیارہ قسم کے قسم اول یہ کہ رسوب خراطی ہون خراطی اوسکو کہتے ہین
کہ صورت اوسکی چہلکون کی سی ہو اور وہ ایک جسم خاص ہے اور ساتہ بول کے خارج ہوتا ہے
اعضاے اصلیہ سے اگر سرخ ہو تو دلیل قروح گردہ کی ہے اور ساتہ تپ کے ہونے تو
دلیل ذبول اعضاے اصلیہ کی ہے اگر سفید ہووے دلیل قروح اور حرارت مثانہ کی ہے
یا مکدر یا شبیہہ بفلوس ماہی یہ بہی اوپر اوسی قسم کے ہے اور سرخ جگر یا گردہ سے آوے گا
یا خون کی احتراق سے فقط دوسرے لحمی وہ ہمشکل گوشت کے ہوگا وہ بہی گردہ اور جگر سے ہے
تیسرے شحمی کہ جو ہمشکل چربی کے ہووے وہ دلالت کرتا ہے بسبب گلنے چربی کے جو بیچ
گردہ اور معدہ دلیل کرتا ہے اوپر انفجار ورم یا قرحہ کے پانچوین مخاطی اور وہ قسم بلغم خام سے ہے

اور منجملہ اوسکے ایک قسم شعیری ہے اور وہ مثل تار ہاے بال کے ہوتے ہین اور سبب اسکا اخلاط
اور حرارت غریبہ کا ہے۔ چھٹی مانند نقطہ ہاے یہ بسبب ضعف معدہ یا امعا کے ہوتی ہے یا کھانے
لبنیات سے۔ ساتوین رملی اور یہ دلیل اوپر حصات اور رمل کے ہے اگر سرخ ہووے علامت
گردہ ہے۔ اگر سفید یا زرد ہوون علامت مثانہ ہے۔ آٹھوین رمادی کہ مثل خاکستر کے ہون
یہ بسبب احتراق بلغم کے ہے یا بسبب قیام عرصۂ دراز کے ریم جم گیا۔ نوین علقی ہمشکل خون بستہ
کے ہووے یعنی قارورہ مین رسوب کی جگہ خون ہو یا پھٹکیان خون کی پائی جاوین سبب
اسکا پایا جانا زخم کا مجرای بول مین ہے بشرطیکہ پھٹکیان بول مین علحدہ معلوم ہون اور یا کہ
خون بول مین ملا ہوا ہو تو ضعف جگر سبب اسکا ہے۔ دسوین قسم خمیری ہے شکل اوسکی
مثل خمیر کے پھولی ہوئی ہوتی ہے اور یہ سبب ضعف معدہ کا ہے۔ گیارہوین قسم سویقی ہے
کہ اجزاء رسوب کے ستو کے مانند ہوتے ہین یہ رسوب اکثر احتراق خون پر دلالت کرتا ہے اور
بعض اوقات وقت خراش جگر اور گردون کے معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی جرب مثانہ یا ذوبان
اعضا مین ایسا رسوب ہوتا ہے لیکن اوسوقت مین رنگ اوسکا سفید ہوگا۔ بیان بول موافق
ہر سن کے بول عورتونکا سفید اور غلیظ زیادہ بول مردون سے ہوتا ہے اور ہنگام حمل
مائل برقت اور انتہا مین مائل بسرخی اور بول لڑکونکا سفید اور غلیظ اور بول جوانون کا مائل
بسرخی اور معتدل قوام بسبب اسکے کہ اس سن مین غلبۂ صفرا اور ہضم کامل ہوتا ہے اور سن
کہولیت مین بول بیاض مائل اور بول سفید ہونے کا یہ سبب ہے کہ ہضم کامل نہین ہوتا اگر
فضول مندفع ہوون تو غلیظ ورنہ رقیق ہوگا اور سن شیخوخیت مین بسبب غلبہ یبوست کے بول
مین رقت ہوتی ہے اور خوف پتھری ہوجانے کا ہوتا ہے جب کہ بول مین غلظت ہوتی ہے
فقط اگر بول کچھ دیر رکھا رہے تو رسوب پیدا ہونگے اگر جلد ظاہر ہون تو دلیل نیک ہضم کی ہے
اگر جلد ظاہر ہون تو دلیل برعکس اوسکے ہے بیان بیچ براز کے اول اگر مقدار براز زیادہ ہووے
فضلہ طعام سے تو دلیل کثرت اخلاط ساتھ ذوبان اعضا کے ہے اگر کمتر ہووے تو
سبب ضعف کا ہے یا کہ احتباس بیچ امعا یا قولون وغیرہ کے حادث ہوگا۔ دوسرے قوام
اگر رقیق اور سرخ ہے تو دلیل اوپر اخلاط لزجہ کے ہے اور بیچ تپ حار کے دلیل
ذوبان ہوگی اگر رقیق غیر لزج ہووے تو دلیل اوپر سدہ یا ضعف مجاری یا سوء ہضم یا تناول
مرطبات کے ہے۔ تیسرے یہ رنگ براز طبعی وہ ہے کہ سرخ ہووے

یعنی ناری بشدت ہووے تو دلیل غلبہ صفرا کی ہے در صورت کچہ نقصان کے دلیل ضعف
ہضم کی ہے اگر سفیدی براز مین ہووے تو دلیل او پر شدہ مجری مرارہ کی ہے اور نیز یرقان
ہوگا اور اگر بوریح کی اوس سے آوے تو دلیل انفجار قرحہ کی ہے اور اگر خضرت یعنی سبزی ہووے
تو دلیل کثرت حرارت کی ہے جیسے کہ بیچ زنجاری اور کراثی کے ہوتی ہے باقی رنگ براز
مثل رنگ بول کے ہین چوتھے ہیئت خروج اصلی یہ ہے کہ اخراج براز بستہ ہووے اور اگر
بستہ نہووے اور مثل ذیل یعنی گوبر گاؤ کے ہوا وسمین تپلاپن ہووے تو دلیل کثرت ریح کی
ہے پانچوین اگر واسطے اخراج براز کے پیش از وقت تقاضا ہووے اور خروج ساتہ سختی
کے ہووے تو دلیل کثرت صفرا کی ہے ساتہ ضعف ماسکہ کے اور اگر تاخیر ہووے اور
بطی الخروج ہو تو ضعف ہاضمہ یا دافعہ کا ہے یا برودت امعا یا تناول اشیا قابضہ چہٹی بو ی
براز اگر زیادہ ہووے مقدار سے تو دلیل عفونت اخلاط کے ساتہ ذوبان اعضا کے
ہے باقی رائحہ یعنی بو اوسکی مثل رائحہ بول کے ہے ساتوین زبد یعنی پہین براز مین ہوین تو
دلیل کثرت ریاح کی ہے آور براز طبعی وہ ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے اور معتدل بیچ رقت
اور غلظت کے اور قراقر نہووے اور بو اوسمین نہووے اور نہ عدیم الرائحہ اور سہل الخروج
ہوا ور خروج مین سختی نہووے اور نہ کچہ تکلیف یار و ر طبیعت کو بروقت دفع کے کرنا پڑے

فصل پانچوین بیچ بیان بحران بحران لفظ یونانی ہے بمعنی غلبہ دشمن کا اوپر دشمن کے
اور باصطلاح اطبا زور طبیعت کا ساتہ علت کے کہ اس سبب سے بیچ بدن بیمار کے تغیر
عظیم بہتر یا ناقص ظاہر ہوتا ہے اور تغیر حال بیمار اوپر آٹھ قسم کے ہے اول یہ کہ طبیعت غالب
آوے اور مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے خارج کرے اوسکو بحران جید تام کہتے ہین
دوسرے یہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہو جاوے اور مرض غالب آوے اوسمین مریض
فی الفور ہلاک ہو جاتا ہے اور اوسکو بحران ردی تام نام کرتے ہین اور بحران جید ہووے
یا ردی مخصوص امراض حادہ مین ہوتا ہے تیسرے یہ کہ اگرچہ طبیعت علت پر غالب آوے اور بحران
اچھا ہووے لیکن تمام وکمال مادہ یکبارگی دفع نہین کرسکتا مگر قدر بے قدر بے چوتھے یہ کہ
بحران ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مادہ خارج کرتا ہے آخر کو یکبارگی غلبہ کرکے مرض کو دفع کرتا ہے
ان دونون کو بحران جید ناقص کہتے ہین پانچوین یہ کہ مرض غالب آوے اور بحران خراب ہو
لیکن یکبارگی مریض ہلاک نہین ہوتا لیکن طبیعت کو آہستہ آہستہ ضعیف کرتا ہے

آخر نوبت بہلاکت ہوتی ہے چھٹی یہ کہ اگرچہ مرض غالب آوے لیکن غلبہ اوسکا ظاہر نہووے
اور بتدریج طبیعت کو ضعف ہوتا ہے اور آخر یہ علت غلبہ ایک ساتھ کرتی ہے اور طبیعت کو عاجز
کرکے ہلاک کرتی ہے اور ان دونون کو بحران ردی ناقص کہین گے ساتوین یہ کہ طبیعت
بتدریج قوت حاصل کرکے مادہ مرض کو بتدریج دفع کرتی ہے بلا ظہور تغیر و تبدل حالات کے
اور اس قسم تغیر کو تحلیل کہتے ہین آٹھوین یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ کرے اور طبیعت روز بروز
ضعف پذیر ہووے بلا ظہور تغیر و تبدیل کے مریض ہلاک ہو جاویگا اس قسم کو ذبول اور ذوبان نام
کرتے ہین اور تحلیل اور ذبول امراض مزمنہ مین ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت وقت
بحران کے یکبارگی دفع مادہ نہین کرسکتی تو بھی بشتیر اعضاء رئیسہ سے مادہ مرض کو دفع کرکے اور اور
اعضا پر ڈالتی ہے اوسکا نام بحران انتقالی ہے اور بحران انتقالی دو قسم پر ہے ایک جید
دوسرا ردی جو کہ بحران جید ہے وہ یرقان خارش قوبا یعنی داد اور بہق پیدا کرتا ہے اور
جو کہ ردی ہے ورم اور خراج دبیلہ طاعون نملہ اکلہ آبلہ نار پارسی خناق برص غدود
داء الفیل لقوہ دوالی تشنج وجع الورک وجع الظہر ہے اور جو بحران کہ مادہ کو ان عواضات
پر دفع کرتا ہے اوسکو آتش ردی بھی نام کرتے ہین گو کہ ایسے بحران مین مریض اصل مرض سے
اچھا ہو جاتا ہے لیکن اور امراض مذکورہ مین کہ بعض گرم اور بعض اونمین مزمنہ ہین مبتلا ہو جاتا ہے
اور بحران انتقالی اوسوقت ہوتا ہے جب کہ مادہ سخت غلیظ ہو اور قوت ضعیف ہو اور جب کہ
قوت قوی ہوگی اور مادہ خلط معتدل قوام قابل دفع کے ہوگا تو طبیعت اوس مادہ کو بسبب
اپنی قوت کے دفع کردیگی وہ بحران جید تام ہے اگر بحران ردی ہوگا تو قلق اور اضطرار بروز
بحران مریض کو زیادہ ہوگا **فائدہ** ہر مرض کے چار درجہ ہین ابتدا تزاید انتہا انحطاط
اور بحران تام وقت انتہا پر ہوتا ہے اور جو ابتدا مرض مین ہوگا مہلک ہے اور وقت تزاید
مرض ہوگا گو جید ہو مگر ناقص اگر ردی ہے تو بیمار اوس بحران مین سخت بدحال ہوگا اور
جو انتہا مرض مین بحران آویگا وہ بحران تام ہوگا اگر بحران جید ہے مریض یکبارگی آرام پاویگا
اگر ردی ہے مریض یکبارگی ہلاک ہو جاویگا اور وقت انحطاط نہ بحران ہوگا اور نہ موت اور
وقت موت بحالت ابتدا اور تزاید اور انتہا ہے اور جو بحران کہ بروز بحران آوے نشان سلامتی
مریض ہے اور جو کہ پیش از روز بحران آوے وہ دلیل رداءت کی ہے اور اکثر بسبب قوت
بیماری اور عاجزی طبیعت یا بسبب کثرت مادہ یا بجہت اضطراب طبیعت یا بسبب اسباب

خارجی یا بسبب عوارضات نفسانی یا بسبب کہانے غذا نا ملایم یا بیوقت کہانا کہانے سے طبیعت کو
بے وقت حرکت ہوتی ہے اوسوقت حرکت بحران کی پیش از وقت انتہا کی ہوتی ہے اور یہ صورت
بحران کی سوای روز بحران کہ پیش از وقت بحران آوے سخت بد ہے تفصیل ایام باحوریہ ایام
باحوریہ اوپر تین قسم کے ہین اول یہ کہ جو روز بحران کے ہین اونکو باحوریہ کہتے ہین دوسرے جو دلالت
کہ خبر دہندہ بحران کے ہین کہ کب بحران آویگا اوسکو ایام الانذار کہتے ہین تیسرے بعض روز نہ ایام
باحوری سے ہین نہ انذار سے اونکو ایام واقع فی الوسط کہتے ہین اور جس ایام مین کہ بحران آتا ہے
گیارہ روز ہین اگر اون مین بحران آوے نہایت نیک ہے تفصیل گیارہ کی یہ ہی روز چہارم ہفتم
یازدہم چہاردم بستم بست و یکم بست و چہارم بست ہفتم سی و یکم سی و چہارم سی و ہفتم چہلم
اور بعض یوم ایسے ہین کہ اون مین کبہی بحران ہوتا ہے اور کبہی نہین وہ ایام واقع فی الوسط
چھہ روز ہین روز سوم پنجم نہم یازدہم سیزدہم ہفتدہم اور بعض ایام ایسے ہین کہ اون مین
بحران ناقص ہوتا ہے وہ ایام تاریخ باخطر ہین سو وہ آٹھہ روز ہین ششم ہشتم دہم دوازدہم
پانزدہم شانزدہم ہیجدہم نوزدہم اور جس ایام مین کہ بحران نہین ہوتا ہے وہ تیرہ یوم ہین شمار
بست و دوم بست و سوم بست و پنجم بست و ششم بست و ہشتم بست و نہم سیم سی و دوم سی و سوم
سی و پنجم سی و ششم سی و ہشتم سی و نہم فقط تمام و کمال اٹھائیس یوم ہین کہ اون مین بحران
خواہ ہووے یا کہ نہووے فقط بعض اطبا نے روز پہلا اور دوسرا بھی بحران مین شمار کیا ہے اس
باعث سے کہ حمی یوم پہلے یا دوسرے روز جاتی رہتی ہے اور جس روز کہ حمی یوم مریض سے علیحدہ
ہوتی ہے تو حال مریض تغیر ہوجاتا ہے تو پس وہی روز بحران ہے اور جو ایام بحران بیان کیے گئے
امراض حادہ مین واقع ہوتے ہین اور روز بحران جملہ بیماری حادہ کا اکثر سات دن اور نوبت طاق
کی ہوتا ہے چنانچہ بحران تپ غب گیارہوین روز ہوگا اور بیشتر امراض مین مطابق عدد دور تپ
ہوگا مثلاً دور غب کے ساتھ اسیطور سے تپ محرقہ کی اور صعوبت اور قوت بحران کی آٹھوین روز
تک ہوتی ہے بعد اوسکے کم اور امراض مزمنہ مین عدد ماہ اور سال مثل عدد روز ہا سے بیماری حادہ کے
ہی مثلاً ایچ بیماری ربع سوداوی اور بلغمی کو سات ماہ مثل ہفت نوبت غب کے ہووے اسیطور سے بحران بعد ایکسو بیس ۱۲۰ روز یا بعد سات
مہینے کے یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ ۱۴ برس کے یا بعد اکیس ۲۱ برس کے ہووے اور بقراط بعد چالیس ۴۰ روز بحر روز ساٹھہ ۶۰ اور اسی ۸۰ اور سو ۱۰۰ اور
ایکسو بیس ۱۲۰ روز بحران شمار نہین فرماتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ قوت بحران امراض حادہ کی صرف
ایکسو بیس ۱۲۰ روز تک ہے بیان دلالت بحران کا قبل بحران ایام الانذار سے دریافت ہونا چاہیے

کہ قبل بحران کے آثار تغیر مادہ مرض کے اور آثار غلبہ طبیعت یا غلبہ مرض کے تھوڑی کیفیت بحرانی
کے ساتھ ظاہر ہوتے ہین جیسے کہ ظاہر ہونا قوت اشتہا کا ساتھ سبکی حرکات بدن کے کہ دلیل غلبہ
طبیعت کی ہے یا بند ہونا بھوک کا اور بھاری ہونا اعضا کا حرکات مین کہ نشان قوت مرض کا ہے
اور تغیر خفیف بحرانی مثل درد سر اور کرب اور ضیق النفس اور لرزہ کے اور روان ہونا پسینہ کا بعض
اعضا سے اور استفراغ یہ آثار مذکور جس دن ظاہر ہون اوس دن کو یوم الانذار کہتے ہین یعنی انذار
خبر دینے کے ہین یعنی وہ یوم دلالت کرتا ہے اور خبر دیتا ہے کہ اسکے بعد بحران ہوگا جید
یا ردی تام یا ناقص تفصیل اسکی یہ ہے کہ جب امراض حادہ مین روز اول اثر نضج کا ظاہر ہوگا
تو چوتھے روز بحران آویگا اگر بیماری نہایت گرم اور سریع الحرکت ہووے تیسرے روز بحران
ہوگا اگر آہستہ تر ہووے چوتھے روز بحران ہوگا اگر بیماری گرم ہووے اور یوم انذار چوتھا
ہے تو بحران ساتوین روز ہوگا اور اگر آہستہ تر ہے بحران نوین روز ہوگا اگر یوم انذار چوتھا
روز ہے نشان بد ہونگے بحران چھٹے روز ہوگا اگر یوم انذار ساتوان ہے بحران گیارہوین
یا چودہوین روز ہوگا اگر نشان نضج چودہوین روز ظاہر ہووے تو بحران ۱۷ یا ۱۸ یا ۲۰ یا ۲۱
روز ہوگا اور بیسوین روز زیادہ ہوگا اور جس طور سے روز چہارم خبر دہندہ ہے ساتوین روز کا
اسیطور سے گیارہوان ساتھ چودہوین کے اور سترہوان ساتھ بیسوین یا اکیسوین کے اور
اور اٹھارہوان ساتھ اکیسوین کے اور اکثر بحران کا اندر سترہ روز کے ظاہر ہوتا ہے مگر ضعیف
اگر بحران اکیسوین دن نہ آوے تو چالیسوین دن اور اسیطور سے نسبت بیسوین روز کے
چالیسوان دن ہے اور ایام واقع فی الوسط سے جبکہ نشان تیسرے دن کا ظاہر ہو بد ہے
بحران چھٹے روز ہوگا اور پانچوان روز خبر دہندہ واسطے نوین روز کے اگر نشان بد ہین بحران
آٹھوین روز ہوگا فقط اکثر امراض حادہ مین نشان بحران کے تین دن تک ہوتے ہین یعنی
بحران بعد تین دن کے تمام ہوتا ہے اور ان تین روز مین جس روز نشان بحران کے زیادہ
اور قوی پائے جاوین وہی یوم بحران تصور کیا جاوے اور حد بحران امراض مزمنہ صیفیہ
کی وہ بیچ جاڑون کے زائل ہووے اور امراض مزمنہ شتائیہ بیچ گرمیون کے زوال کیوے
اور بحران سرسام گرم اور مانند اوسکے اندر گیارہوین روز کے ہوجاتا ہے اور واضح ہو کہ
بحران تپ ہاے محرقہ اور غب کا ساتھ عرق یا قے یا اسہال کے ہوتا ہے اور بحران
محرقہ خالص کا ساتھ رعاف کے اور بحران سرسام کا بیشتر ساتھ عرق یا رعاف کے اور

بحران تپ بلغمی اور تپ ربع ساتھ عرق یا اسہال کی اور آس پاس جگر اگر طرف مقعر ہو تو بحران ساتھ عرق یا قے یا اسہال کے اور اگر آس پاس جگر طرف محدب کے ہووے تو بحران ساتھ عرق کے یا ادرار اور بحران امراض سر کا کان کی راہ سے اور بحران علت اعضا تنفس یعنی امراض سینہ کا اوپر کئی قسم کی ہے اگر مادہ بحران رقیق ہے تو ساتھ عرق کے اگر معتدل ہے ساتھ رعاف کے یا ادرار یا اسہال یا قے یا افتتاح مثل بواسیر اور بہترین بحران ساتھ رعاف کے ہے بعد اوسکے بحران اسہال اور قے کا ہے علامات مفصل بحران کی جب کہ بحران ہونیکو ہوتا ہے تو علامات ذیل ظاہر ہوتی ہین اول درد سر دوسرے دوار یعنی سب شے گھومتی نظر آنا اور ثقل صدغین تیسرے طنین اور دوی یعنی جھن جھناہٹ کانون مین بباعث آواز بیرونی کے معلوم ہونا چوتھے کان یکبارگی بند ہو جانا پانچوین یہ کہ جو نشان یہ بیان کیے قبل انکے یا ہمراہ گرانی گوش اور تنگی پیچ نفس کے پیدا ہونا چھٹے سر پہلوہاے شکم بے درد کے اوپر کو کھنچنا ساتوین سر گرم ہونا پس ساتھ ان نشانون کے آنکھہ تیز اور لب زیرین اختلاج کرے یعنی ہونٹھ نیچے کا پھڑکنے لگے اور پانی منہ سے آوے تو غثیان ہوگا اگر فم معدہ درد کرے اور دل تڑپے اور رنگ چہرہ کا زرد ہو جاوے تو بحران براہ قے ہوگا اور خصوص تپ صفراوی مین اور اگر پیش چشم خطہاے سرخ معلوم ہون اور منہ اور آنکھہ اور ناک سرخ ہو جاوے اور دیکایک آنکھہ سے آنسو جاری ہون اور ناک کھجلاوے اور عروق سر مین تپک ہو تو بحران رعاف کے ساتھ آویگا یعنی ناک کی راہ سے خون نکلے گا اور خصوص اوس حالت مین جب کہ بیماری مہوی اور بیمار جوان اور مادہ صفراوی زیادہ ہو اور نشان اوسکے یہ ہین کہ خیالہاے زرد پیش چشم نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بروز بحران سرما کا ہونا اور خشکی پوست کی یہ علامت رعاف کی ہے بشرط سلامتی دیگر آثار ورنہ نشان مرکب ہوگا اور اگر سر قضیب مین خارش اور سوزش ہو اور گرانی مثانہ اور بول غلیظ اور زیادہ عادت سے ہو اور رسوب اوسمین ظاہر ہون اور خشکی طبع اور کم عرق کا آنا تو دلیل آمد بحران کی بادرار ہے اور بحران بادرار موسم زمستان مین اکثر ہوتا ہے بمقابلہ اور فصلون کے اگر شکم مین قراقر ہو اور بول اور براز سبزی مائل آوے اور پیچش زیر ناف اور گرانی اور خصوص گرانی تمام جسم کی اور نبض صغیر اور صلب ہو تو بحران براہ اسہال ہوگا خاص کر بیچ تپ صفراوی کے کہ پانی زیادہ پیا ہو وے اور بول سفید اور رقیق ہو وے اگر بیمار عورت ہو اور کمر اور رحم مین درد اور ثقالت معلوم ہو وے اور اور کوئی علامت بحران کی معلوم نہووے تو بحران براہ حیض کے ہوگا خاص کر جب کہ ایام حیض اوسکے

قریب ہونگے اگر اندر مقعد کے درد اور ثقل پیدا ہوا اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض مائل بعظم اور قوت ہوا اور کوئی دوسرا نشان ظاہر نہو تو بحران ساتہ کہلنے عروق مقعد کے ہوگا بطور بواسیر اور نشان میل مادہ جانب عروق کے یہ ہین کہ بول کمتر آنا اور خشکی طبیعت کی اور ظاہر ہونا سستی جسم خشک اور بخار تیز اور نبض نرم اور موجی اور رنگ بول سرخ اور غلیظ ہوا اگر چوتھے روز رنگین ہو اور ساتوین روز غلیظ اور جب کہ ہاتہ بدن مریض پر رکھین تو جسقدر دیر تک رکھا رہے جسم گرم معلوم ہو تو بحران ساتہ عرق کے آویگا اگر بیمار اپنے آپ کو خواب مین بیچ استحمام اور آبزن کے دیکھے یا تدبیر غسل کی کرتے دیکھے تو یہ بھی علامت آنی بحران کی ساتہ عرق کے ہے علامت بحران انتقالی علامات بحران انتقالی کی یہ ہین عدم استفراغ اور زیادتی قوت تپ کی اور نہونا اثر نضج کا اور بیچ جملہ اعضا کے یا بیچ ایک اعضو کے درد لازم ہووے اور نشان ہاے بد اور خطرناک سوای نضج کے اور ظاہر نہونا اور قوت قوی ہوا اور نبض با نظام ہو تو تصور کرنا چاہیے کہ بحران دوسری عضو ضعیف پر منتقل ہوگا اور جس عضو مین درد ہوا اور عروق اوس عضو کی یا حوالی اوسکے ممتلی ہون تو جاننا چاہیے کہ اوس عضو پر مادہ آویگا اور جب کہ معلوم ہووے کہ مادہ بحرانی دوسری عضو پر منتقل ہوگا اور آفت قوی پیدا ہوگی تو اوس عضو کو قوت دینا چاہیے اور روز بحران مریض کو حرکت کسی نوع کی نہ دینا چاہیے اور جب کہ معلوم ہو کہ طبیعت واسطے اخراج مادہ کے غالب ہے مگر واسطے اتمام کام کے محتاج باعانت ہے تو مدد دیوین جیسے کہ مادہ جانب رعاف کے آویگا تو سر مریض کا گرم رکھین اور پانی گرم سر پر ڈالین اگر واسطے تعریق کے مدد کی ضرورت ہووے تو آب گرم مین مریض کو چادر اوڑہا کر پوشیدہ کرین اگر ضرورت مدد کی وقت بحران کہ میل بجانب قے ہووے قے کرادین اگر ضرورت تلیین کی ہووے تلیین دیوین اگر مادہ رجوع بہ ادرار ہووے مدرات دیوین اور جب کہ مادہ بحرانی کسی طور سے خارج ہووے اور بسبب اخراج اوسکے خوف ضعف ہووے تو بند کرنا چاہیے مگر کسی استفراغ بحرانی کو بے ضرورت بند کرنا نچاہیے بیان منتقل کرانے مادہ بحرانی کا ایک عضو سے دوسر عضو پر جب کہ ایک عضو سے دوسرے عضو پر مادہ بحرانی جاوے تو دوسری عضو مقابل کو مضبوط باندہین دوسری جو عضو کہ برابر سے مجھہ یا شاخ اوس پر لگادین اور ادویہ گرم جاذب اوس پر ضماد کرین بہتر ہے اگر مادہ دست راست مین ہووے تو دست چپ سے کوئی سخت کام کرین یا کوئی شے بوجہل اوٹہاوین جو تہے اگر مادہ سر اور آنکہ مین ہووے تو پاؤن کو زور

مالش دین یا گرم پانی مین پاؤن رکھین یا ساق سے کف پا تک رسی سے مضبوط باندہین اور
جب کہ مادہ باطن طرف معدہ یا سینہ کے آنے والا ہووے بازو اور ران بخوبی باندہین اور
مادہ ادرار کا ساتہ تعریق کے اور قے کا ساتہ اسہال کے اور اسہال کا ساتہ قے کے اور تعریق کا
ساتہ ادرار کے لوٹا وین حاصل مطلب یہ کہ جب مادہ دوسری طرف رجوع کرنا منظور ہو طرف
مخالف کے خواہ عضو قریب یا بعید پر مثلاً اگر تالو یا مُنہ سے خون آوے چاہیے کہ دوسری طرف
اس مادہ کو رجوع کر دین پس مناسب کہ طرف ناک کے لاوین اور اگر عضو بعید پر لیجانا چاہین
تو رگ جسم اسفل کی لیوین اور جو عورت کی نسبت کوئی عارضہ عائد ہوا اور وہ بواسیر رکھتی ہو تو
اوسکا مادہ ساتہ حیض کے رجوع کرین اگر دور ڈالنا چاہین تو کوئی رگ جسم بالا سے کھولین اگر
مادہ ہاتہ راست مین ہے تو فصد دست چپ کی لیوین یا پاؤن چپ کی اسیطور سے اگر مادہ
پاؤن راست مین ہے تو فصد سید ہے ہاتہ کی لیوین اگر پاؤن چپ مین ہو تو فصد دست چپ
کی اور اسیطور سے واسطے لوٹانے مادہ جگر کے رگ ہاتہ اولٹے کی اور واسطے ارجاع مادہ
دل اور سپرز یعنی تلی کے ہاتہ راست سے اور جب کہ مادہ قیام پذیر ہوگیا ہووے تو فصد
مقابل عضو ماؤف کی چاہیے **فائدہ** ابتدا مرض کی جس سے حساب بحران کا لیا جاتا ہے
بعضون کے نزدیک وہ وقت ہے جسوقت کہ مریض کو آثار مرض معلوم ہون یعنی جب کہ
لوسے بخار مین اعضا شکنی ہو اور بعض کے نزدیک وہ وقت ہے کہ جب آدمی بیمار پڑ جاوے
اور ضرر مرض کا بخوبی ظاہر ہو جاوے جیسے کہ اعضا شکنی وغیرہ جو بخار سے پہلے ظاہر ہو وہ
وقت ابتدا مرض کا نہین لیا جاویگا بلکہ وہ وقت جب کہ بخار بخوبی ظاہر ہوا اور مریض کو اوسکے
ضرر کی کیفیت معلوم ہو شمار کیا جاویگا اور کبھی زمانہ بحران دو دن یا تین دن تک برابر رہتا ہے
خواہ بحران جید تام ہو خواہ انتقالی اور یہ اوسوقت ہوتا ہے جب کہ مادہ کثیر ہو اور ایک
دن مین بالکل دفع نہوا اور یہ اکثر بعد بیس روز کے دیکھا گیا ہے **فصل چھٹی حمام کے**
بیان مین حمام معتدل نضج دہندہ اور دفع کنندہ فضلات کا ہے اور فربہی لاتا ہے اور
اوسکے مسامات کھولتا ہے اور اگر حمام کی کثرت ہو تو مواد اعضا ضعیف پر گرتا ہے اور ضعف
ہو جاتا ہے اور بہتر حمام وہ ہے کہ جو پرانا ہو اور نیز وسیع الفضا اور ہوا اوسکی خوشگوار اور
پانی شیرین ہو اور بہتر یہ ہے کہ حرارت حمام کی موافق مزاج صاحب حمام کے ہووے اور
حمام بہت گرم اور نیمگرم نہووے بلکہ معتدل کہ جس سے زمانہ معتدل مین جسم صاحب حمام کا

عرق آلودہ ہو اور خانہ اول حمام کا سرد اور تر دوسرا گرم اور تر اور تیسرا گرم اور خشک اور استحمام
خلو معدہ مین یبوست لاتا ہے اور بڑی شکم مین فربہی مگر شدہ پیدا کرتا ہے پس لازم کہ قبل از
استحمام سکنجبین وغیرہ پلاوین اور حمام مین خروج اور دخول بتدریج عمل مین لاوین اور زیادہ عرصہ تک
اندر حمام کے قیام نکرین اور قول قرشی کا ہے کہ یابس مزاج کے تئین زیادہ پانی استعمال ہوا سے
واجب ہے اور رطب مزاج کے تئین برعکس اوسکے اور صاحبان ورم اور تفرق اتصال وغیرہ کو استحمام
روا نہین اور غسل کرنا پانی شور سے محلل فضلات ہے اور واسطے امراض جلد اور رعشہ اور فالج
اور تشنج رطب کے مفید اور نیز عرق النسا اور وجع الورک اور مفاصل کو نافع اور وقت حمام وہ ہے
کہ جب غذا ہضم ہو گئی ہووے اور جب داخل حمام ہون تو خانہ اول مین کچہ توقف کرین پہر خانہ
دوسرے مین پہر خانہ تیسرے مین جاوین اور پانی زمین مین ڈالین اور جالس ہون اور صاحب
مرطوبی مزاج ہو تو اول جالس ہو کر پانی ڈالین تاکہ ہوا حمام کی اوسپر اثر نکرے اور استعمال ہوا کا
بیشتر پانی سے کرین اور اگر یابس مزاج ہووے تو اول بدن پر پانی ڈالین اور مریض حمی عفنہ
کو حمام قبل از نضج سخت ہے

مقالہ چوتہا فصل وو بیچ بیان علاج متفرقات کے

فصل اول صداع جب کہ درد پیش سر یا حوالی اوسکے ہووے بباعث غلبۂ خون تو فصد یا
حجامت کرین یا کہ افیون اور مصری تازہ باہم مخلوط کر کے سونگہاوین اور تہوڑا سا گہسکر ناک اور
پیشانی پر ملین یا چند دانہ عناب ساتہ کشنیز خشک کے کہاوین اگر صداع وسط دماغ مین ہو تو
غلبہ حرارت کا ہے خرقۂ کتان کو روغن گل سرخ اور سرکہ مین تر کر کے سر پر لگاوین یا خرقۂ کتان
کو شیر وختران مین تر کر کے سر پر رکہین یا گل نیلوفر سونگہاوین یا کہ کوئی قسم غبار کی جو سرکہ مین پڑی
ہوئی ہو کہلاوین یا آب انگور یا انار ترش اور زرشک اور مثل اسکے دیوین روغن بنفشہ یا بادام
اور پر کف پا کے طلا کرین اگر صداع پس سر ہو تو قسم بلغمی سے ہے سکنجبین او طبیخ معلی پلا کر قے
کراوین بعد اوسکے آب سیب دیوین یا پانی گرم سے پاؤن دہوین یا کہ مربے ہلیلہ اور آملہ کا دیوین
یا ایارج فیقرا سے غرغرہ کرین اور مصطگی زعفران عود بلسان اسارون سلیخہ دارچینی حب بلسان
صبر سقوطری بوزن ایک ایک مثقال سفوف کر کے بقدر حاجت دیوین یا برگ حنا کا ضماد کرین
اور لولو سائیدہ سعوط کرین اور کافور واسطے صداع حار کے شموماً اور طلاءً مفید اور واسطے
دود ہی کے صبر آب شفتالو مین گہسکر ناک مین ٹپکاوین اور روغن بنفشہ شیر وختران مین مزوج
کر کے روئی اوسمین تر کر کے سر پر رکہین اور یہ ترطیب دماغ کی کرتا ہے اگر درد سر سردی سے ہو

مشک اور عود سونگھاوین اور بابونہ مرزنجوش اکلیل لملک پانی مین گھسکر روغن بابونہ اضافہ
کر کے نیم گرم ضماد کرین اگر غلبۂ خون سے ہو فصد قیفال لیوین اور شربت آلو اور تمر ہندی عرق مکو
مین ملاکر پلاوین اگر غلبۂ صفرا ہووے شیرۂ زرشک آب آلو بخارا شیرۂ تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے
دیوین اگر غلبۂ بلغم سے ہووے گاوزبان اصل السوس ہنسراج لہسوڑہ جوش کر کے شہد ملاکر
دیوین اور اذخر سونگھاوین اگر سودا سے ہووے گاوزبان عناب اسطوخودوس جوش
کر کے ساتھ شربت بادرنجبویہ کے دین ٭ علاج شقیقہ ٭ یہ درد نصف سر مین کسیطرف ہوتا ہے
بیخ بادریون کو سفوف کر کے ساتھ استخوان سگ کے جلا کے بخار اوسکا دیوین اگر اس سے لقوہ
عارض ہو جاوے تو ایک کف جو اور نصف دانگ اشق اور دو دانگ جاوشیر داخل کر کے
سعوط فرماوین اگر اس سے درد سر زیادہ ہو جاوے تو آب سرد سر پر ڈالین گوند ببول اور
افیون طلا کرین برگ حنا کا ضماد مفید علاج درد ابرد کسی شے سے اندر ناک کے کھجاوین کہ
خون نکلے اگر رعاف نہ آوے فصد قیفال لیوین اور سرکہ اور کافور سونگھاوین اور ساق اور
کف پا کی مالش کرین اگر حرارت سے ہو کافور روغن گل مین حل کر کے ناک مین ٹپکاوین بیان
عارضۂ صرع عاقرقرحا اسطوخودوس لسبفایج سفوف کر کے ساتھ چند دانہ مویز کے خمیر کرین
وقت نوبت صرع کے تھوڑا سا کھلاوین اور شیر دختران دینا مفید اور حلتیت ساتھ سکنجبین کے
نافع اور سعوط استخوان سوختہ انسان کا مفید اور نصف دانگ جدوار شیر مادر مین حل کر کے
دینا مجرب ہے اور وقت صرع کے غلولہ کرپاس یا پنبہ کا بنا کر منہ مین ڈالین کہ زبان نہ چباوے
اور اطراف باندھین اور تخم حنظل جندبیدستر فلفل سیاہ سفوف کر کے ناک مین پھونکین یا عاقر
قرحا نفخ کرین اگر فساد خون سے ہووے فصد کرین اور اطریفل اسطوخودوسی ساتھ
عرق گاوزبان اور عرق مکو کے کھلاوین اور معجون فلاسفہ مفید بیان زکام اور نزلہ
زکام اوس سے مراد ہے کہ جو طرف ناک کے گرے اور نزلہ اوس سے عبارت ہے کہ طرف
سینہ کے رجوع ہو خرقۂ کتان کو ساتھ حرارت آتش کے گرم کر کے اوپر استخوان سر کے رکھین
یا تراب گرم تالو پر مالش کرین اگر غلبۂ خون سے ہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے عناب لسوڑہ
عرق گاوزبان عرق مکو مین جوش دیکر شربت نیلوفر حل کر کے لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاہو
اضافہ کر کے پلادین اگر غلبۂ صفرا سے ہووے عناب ولایتی آلو بخارا شیر خشت پانی مین
ملاکر دیوین اگر تپ عائد ہو گل بنفشہ گل گاوزبان تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کر کے

صبح جوشِ خفیف دیکر صاف کرکے شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اگر غلبۂ برودت سے ہو
گاوزبان اصل السوس لہسوڑہ ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش کرکے صاف کرین
اور ساتھ شربت زوفا کے دیوین اگر تپ ہو آٹھوین روز مسہل دیوین اور افیون زعفران گوند
کتیرا ایک ایک ماشہ سپیدۂ تخم مرغ مین ملاکر کاغذ سفید کو مدور تراش کر سوراخ جابجا کرکے اوسپر
دوائی مذکور ملکر صدغین پر چسپان کرین اور اگر سوداوی ہو ساتھ طبیخ بنفشہ اور خطمی اور برگ کاہو
اور برگ کدو کے انکباب کرین اور شربت کوکنار نہایت نافع اور بحث حمی زکامی ملاحظہ طلب

بیان عارضۂ گوش اگر کان مین آواز خارجی یعنی جہن جہن کی آوے تہوڑی افیون پانی
مین حل کرکے اندر کان کے ڈالین اگر درد کان مین غلبۂ خون سے ہو فصد لین روغن گل شیر
دختران مین ممزوج کرکے کان مین ڈالین اور اسطوخودوس سے آب برگ سنبھالو سن اور روغن قسط
روغن بابونہ نیم گرم کان مین ڈالنا مفید اگر ریاح ہو اکلیل الملک تخم شبت بادیان نیکوفتہ جوش
کرکے بخار اوسکا کان مین پہونچاوین روغن ترب نیم گرم مفید ص آب ترب یک جز روغن کنجد
سہ جز دونون ملاکر حسب دستور پکاوین بیان جاری رہنے پانی اور دیگر عوارضات چشم
افیون اور مصری سونگہین اور کسیقدر حوالی آنکہہ پر طلا کرین یا ہلیلہ کابلی کو خوب سرمہ سا کرکے
ساتھ سلائی نقرہ کے آنکہہ مین کہینچین یا تخم کاہو گہسکر پیشانی پر لگاوین اگر ورم حار ملتحمہ مین ہو وے
ساتھ غلبۂ خون کے فصد قیفال جانب موافق کی لیوین اور وقت خواب کے اطریفل کشنیزی
کہاوین یا کہ شربت اسطوخودوس عرق مکو اور گاوزبان مین ملاکر پلاوین اگر حرارت سے درد
چشم ہووے لودہ پہٹکری بریان پہٹکری شگفتہ زیرۂ سفید سفوف کرکے قدرے افیون شامل کرکے
عرق بیدمشک یا گہیکوار مین ملاکر پوٹلی بناکر آنکہہ پر دفعہ دفعہ پہیرین اور پوٹلی پانی مین تر کرتے رہین اور
شیاف ابیض اور رسوت سپیدۂ تخم مرغ مین حل کرکے ضماد کرین عارضۂ بینی و رعاف رعاف
یعنی خارج ہونے خون کے ناک سے ہے شب یمانی پیسکر ناک مین سونگہین یا محجمۂ ناری
لگاوین یا فصد قیفال لیوین اور شیرۂ مغز تخم کدو شیرۂ تخم کاہو شیرۂ عناب عرق گاوزبان
مین نکالکر شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اور مازو گل ارمنی کندر سفوف کرکے سعوط
کرین اور اگر بطلان شم مین فتور ہو تنقیۂ دماغ کرین اور خردل اور پودینہ جوش کرکے بخارات
ناک مین لیوین اور مشک اور فلفل سعوط کرین عارضۂ جنون پینا اسطوخودوس کا واسطے جنون
سوداوی کے مفید اور سعوط روغن گل کا کہ بال آدمی کے جلاکر اوسمین داخل کیے ہون نافع

اگر غلبۂ خون ہووے فصد لیوین اور انوشدارو لولو کہلاوین شیرۂ زرشک شیرۂ آلو بخارا شیرۂ تخم کاسنی
عرق مکوے اور گاؤزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کر کے پلاوین اگر بلغم یا سودا سے ہووے
گاوزبان بادرنجبویہ بنفشہ خطمی خبازی ہنسراج مکوے خشک اصل السوس عناب رات کو
گرم پانی مین تر کر کے صبح ملکر شربت بنفشہ حل کر کے پلاوین اور ترطیب دماغ ساتہ روغن بادام کے
بہتر ہے عارضۂ نسیان دارچینی کا عرق واسطے نسیان کے نافع اور مقوی حفظ اور گوشت دراج
بھی مفید اور طلا کرو روغن خیری موخر سر مین مناسب اور سونگہنا بادرنجبویہ کا دماغ کو بہتر ہے اور
واسطے تنقیہ دماغ کے استعمال حقنہ کا کہ اوسمین قنطوریون مقل جاوشیر شحم حنظل شامل ہو کرین
اگر حقنہ کفایت نکرے ایارج فیقرا دیوین او طبیخ خردل شونیز عاقرقرحا عسل مین ملاکر غرغرہ کرین
اور تربد جندبیدستر باریک کر کے ناک مین پھونکین اور بعد تنقیہ بورۂ جندبیدستر خردل سداب
سرکۂ عنصل اور روغن سوسن مین ملاکر موخر سر پر طلا کرین اور روغن سوسن اور جندبیدستر
گہسکر ملین اور بیچ نسیان ساذج کے شربت بنفشہ اور نیلوفر بیچ گلاب اور عرق بیدمشک کے
پانی سرد مین ملاکر پلاوین عارضۂ تشنج اگر یبوست سے ہووے ترطیب بدن کی ضرور ہووے
اور شیر خر شیر بز تازہ ساتہ ماء الشعیر اور لعاب بہدانہ یا شراب بنفشہ یا نیلوفر کی ملاکر روغن
کدو اور بادام اضافہ کر کے پلاوین اور اسفاناخ روغن بادام مین پکاکر کہلادین اور استفراغ مفید
ہے اور تشنج بلغمی مین ماء الاصول دیوین اور استفراغ بدفعات مفید ہے اور بعد تنقیہ روغن گرم
روغن قسط سداب یاسمین کا ملین اگر جندبیدستر فرفیون عاقرقرحا ان روغن مین ملاوین تو اور
بہتر ہے عارضۂ کابوس یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو خواب مین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اوپر
سینہ کے سوار ہے اور نفس اوسکا تنگی کرے اور یہ مرض مقدمہ صرع کا ہے اگر غلبۂ خون ہو فصد
لیوین ورنہ گل گاوزبان گاوزبان بادرنجبویہ تخم کاسنی بیخ کاسنی اصل السوس اسطوخودوس
مویز عناب لسوڑہ رات کو عرق مکوے اور گاوزبان مین تر کر کے صبح خوش خفیف دیکر
گلقند ملاکر پلاوین بعد نضج روز مسہل سنا مکی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد بسفائج
فستقی مغز فلوس ترنجبین روغن بادام اضافہ کر کے مسہل دین دوپہر کو نخود آب وقت شام
غذا کہچڑی کی دین اور قبل دینے غذا کے بجاے آب عرق مکوے او عرق گاوزبان پلاوین
اور بعد غذا کے پانی دلوین اور ہر روز تربد ہلیلہ مربے یا آملہ مربے ساتہ ورق نقرہ کے کہلاوین
اور اوپر سے لعاب بہیدانہ عرق مکوے مین نکالکر دلوین عارضۂ خدر فصد کرین اور

تقلیل غذا مناسب اور روغن ہاے گرم مالش کرین اور پانی نیم گرم سے دہووین اور تریاق فاروق
نافع ❊ فالج ❊ اس عارضہ مین نصف بدن بیچ طول کے بے حس ہو جاتا ہے مناسب کہ بلغمی مین
چار روز تک ادویۂ قویہ نہ دیوین اور نہ غذا صرف ماء العسل دیوین چوتھے روز گاوزبان بسفائج
انیسون کہسوڑہ بادرنجبویہ بیخ کاسنی اسطوخودوس اصل السوس بیخ بادیان اذخر وقت
شب آب گرم مین تر کرکے صبح ملکر صاف کرکے گلقند شامل کرکے پلاوین اور بعد چودہ روز کے
مغز فلوس تربد سفید کالادانہ زنجبیل روغن بید انجیر اضافہ کرکے مسہل دیوین بعد تنقیہ
روغن قسط سے مالش کرین اور ماء العسل مراد ہے عسل خالص ایک جز عرق بادیان دس جز
جوش کرین بعد باقی رہنے ایک جز کے استعمال چاہیے خناق پانی توت سے غرغرہ کرین
استخوان سگ سفید کے گردن مین باندہین زبل سگ سفید کی کسیقدر کہلاوین در صورت
زیادتی عارضہ کے فصد لیوین اور سات سات جونک دونون کان کے نیچے لگاوین اور
دوسرے روز بھی لگاوین اور لعاب بہدانہ اسبغول شیرہ عناب شیرہ تخم کشنیز عرق
مکوے مین نکالکر شربت توت ملاکر پلاوین اگر ضرورت مسہل کی ہووے اسی نسخہ مین مغز فلوس
ترنجبین گلقند روغن بادام اضافہ کرین اور غذا وقت دوپہر نخود آب اور بوقت شام کھچری اور
بجاے پانی کے قبل از غذا عرق مکو اور بعد غذا آب آہن تاب مناسب عارضۂ دہان اگر منہ مین
بو آوے مویز طائفی یا برگ مورد تر کوب کرکے غلولہ بناکر دانتون سے ملین اگر جونک
حلق سے چپٹ گئی ہو سرکہ یا باقلہ سے غرغرہ کرین اگر ورم زبان غلبۂ خون سے ہووے
شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم خیارین شیرۂ عناب ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین اور غذا آش جو اگر
غلبۂ صفرا سے ہووے لعاب اسبغول تخم کاہو کشنیز کا شیرہ عرق مکوے مین نکالکر خفض
کی ملاکر مضمضہ کرین اگر یبوست دماغ سے زبان شق ہوگئی ہو ترطیب دماغ کی ساتھ روغن
کدو اور بادام کے کرین اور روغن کاہو ملین اور مضمضہ مذکور عمل مین لاوین اگر ورم خلط سودا سے
ہووے تو تنقیہ معدہ کا کرین اور فصد لیوین بحالت غلبۂ خون کے اور غلبۂ صفرا مین شیر بز
اور لعاب اسبغول سے مضمضہ کرین اور کتھہ سفید اور طباشیر خاکستی سوختہ مرجان سوختہ
بوزن دو دو ماشہ زبان پر چھڑکیں اور اگر جوش دہان غلبۂ خون سے ہو فصد لیوین اور کشنیز
کاہو مغز تخم کدو کا شیرہ نکالکر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین درد دندان اگر درد غلبۂ حرارت سے
ہووے فصد قیفال لیوین اور لعاب اسبغول مسلم شیرہ مکوے خشک شیرہ کشنیز پانی مین

نکالکر شربت نیلوفر ملا کر پلاوین اور مکوے خشک تخم کشنیز خشک پوست درخت مغیلان کو کنار گلنار
کرنا نوج عدس مسلم جوش کر کے مضمضہ فرماوین اور طباشیر سفید سماق زرد کشنیز خشک بوزن
مساوی سفوف کر کے دانتون سے ملین اگر درد شدید ہووے لعاب اسبغول مسلم گلاب اور
سرکہ مین نکالکر قدرے کافور اضافہ کر کے مضمضہ کرین اور گوشت اور شیر خرمہ سے پرہیز چاہیے اگر
درد بہ سبب غلبہ برودت کے ہووے گاوزبان ہنسراج اصل السوس دانہ الایچی سفید جوش
کر کے صاف کرین اور نبات سے شیرین کر کے پلاوین اور عاقرقرحا پودینہ فوفل کہنہ پوست
بیخ کنار جوش کر کے مضمضہ کرین اور روغن گندہک خاص جگہ درد پر رکھنا نافع سرفہ اگر بعد
زکام بارد کے ہووے گاوزبان اصل السوس ہنسراج زوفا عناب بادیان نیمکوفتہ جوش
کر کے صاف کرین اور سانہ خمیرہ بنفشہ کے پلاوین اگر امتلا اخلاط ہووے مویز انجیر
سپستان مغز فلوس غاریقون روغن بادام شیرین اضافہ کر کے مسہل دیوین بہ روز تبرید
گل گاوزبان شیرہ عناب پانی مین نکالکر شربت بنفشہ حل کر کے پلاوین اور واسطے تنقیہ سینہ
کے رب السوس گہسکر لعوق سپستان مین ملا کر کہلاوین اور پرسے طبیخ گاوزبان زوفا یابس
عناب ہنسراج شہد سے شیرین کر کے پلاوین اور حب جدوار مناسب ہے صنعت لعوق
سپستان سپستان اصل السوس عناب تخم خبازی تخم خطمی بہدانہ پوست خشخاش
حسب ترکیب معروف سانہ نبات کے قوام کرین اور آخر قوام پر شیرہ مغز بادام شیرہ تخم خشخاش
سفید اضافہ کرین بعد اوسکے کتیرا صمغ عربی رب السوس ملاوین اور اگر بعد زکام بہار سلے
ہووے یا کہ زیادتی خون سے تو فصد قیفال کی لیوین اور عناب خمیرہ بنفشہ عرق مکوے
اور گاوزبان مین ملا کر پلاوین یا لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو پانی مین نکالکر شربت نیلوفر
داخل کر کے پلاوین اور سرفہ اگر مادہ صفرا سے ہو لعاب اسبغول مسلم لعاب بہدانہ شیرہ تخم کاہو
شیرہ تخم کشنیز خشک شیرہ آلو بخارا عرق مکوے مین نکالکر شربت
بنفشہ ملا کر پلاوین اگر ضرورت ہووے مسہل صفرا دیوین اور واضح رہے
انور ہو کہ آلو بخارا مضر سرفہ نہین ہے بلکہ مفید اور مجرب بحوالہ بحر الجواہر
و مجمع الحکمت اگر سرفہ یابس ہووے تو دیاقوزہ کہلاوین اور پرسے
لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم کاہو عرق مکوے مین نکال کر
سانہ شربت نیلوفر کے پلاوین اگر سینہ مین مواد زیادہ آگیا ہووے تو اصل السوس

زوفا دو جز مرچ سیاہ یک جز ہموزن نبات سفید مین گولی بنا کر منہ مین رکھین ضیق النفس اگر ساتہ
سرفہ کے ہووے تو شیر خشت مفید ہے اور اگر نزلہ سے ہووے تو گل گاوزبان گل زوفا ابریشم خام
مویز اصل السوس سبوس گندم عرق مکوے اور گاوزبان مین جوش کر کے صاف کرین اور شربت
زوفا شامل کر کے پلاوین غذا قلیہ ساتہ روٹی خمیری کے اگر بسبب بخارات گرم کے ہووے کہ جو
بخارات دل سے طرف شش کے آتے ہین فصد باسلیق لیوین اور واسطے تسکین حرارت
لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرہ تخم کدو عرق گاوزبان مین نکالکر ساتہ شربت نیلوفر کے دیوین
غذا آشجو امراض قلب اگر خفقان قلب غلبہ صفرا سے ہووے تنقیہ صفرا چاہیے اگر غلبہ خون
سے ہووے فصد باسلیق لیوین بعد اوسکے فصد صافن اور آملہ مربے ساتہ ورق نقرہ کے کہاوین
اوپر سے لعاب اسبغول شیرہ تخم خرفہ شیرہ کشنیز خشک شیرہ زرشک گلاب اور عرق کیوڑہ
مین نکالکر شربت انار شیرین سے شیرین کر کے فرنجمشک سرد کر کے پلاوین یا شربت صندل
اور شربت انار عرق گاوزبان اور بید مشک مین ملا کر ساتہ تخم بالنگو کے پلاوین اگر بسبب
رطوبت معدہ کے ہووے نمک پانی مین جوش کر کے قے کراوین اگر غشی آجاوے تو آب سرد
اور گلاب سے چہڑکین اور ہاتہ پاؤن باندہین اور مالش کرین کف دست اور پاؤن کی اور لگانا
شاخ کا ساقین اور عضدین پر مفید عارضہ معدہ اگر معدہ مین درد بسبب انصباب صفرا کے
ہووے فصد باسلیق لیوین اور شیرہ زرشک عرق گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر
ملا کر دیوین یا کہ شیرہ تمر ہندی ساتہ سکنجبین لیمون کے دیوین اور گلسرخ اور طباشیر زرد
گلاب مین پیسکر فم معدہ پر ضماد کرین اگر برودت سے ہووے گاوزبان بادیان نیمکوفتہ
تخم کرفس اذخر جوش کر کے ساتہ عسل خالص کے دیوین اگر شکایت تشنگی کی ہووے
دوسرے روز عناب اور بنفشہ اضافہ کرین اور بجاے شہد کے گلقند آفتابی داخل کرین اگر
حاجت مسہل کی آوے منضج مویز تربد سفید مغز فلوس خمیرہ بنفشہ شیر خشت روغن
بادام اضافہ کر کے دیوین بروز تبرید لعاب ریشہ خطمی شیرہ الایچی سفید عرق بادیان مین
نکالکر شربت بنفشہ شامل کر کے پلاوین اگر قبض شکم رہتا ہووے ہر صباح گلقند اور بادیان
نیمکوفتہ مخلوط کر کے دیوین اگر ضعف ہضم ہووے سنگ دانہ مرغ خانگی کو خشک کر کے
مصطگی طباشیر دانہ الایچی سفید نبات ہموزن سفوف کر کے ہر صبح کو کف دست نوش کرین
اور بعد غذا کے دو ماشہ پستہ کہاوین وقت بعد فراغ غذا شام کے ایک ماشہ ہڑ سیاہ دو ہرہ

کرکے کہاوین اگر کثرت ریاح کی ہووے معجون کمونی اور نیز ریاضت معتدل نافع یا کہ شیرہ تخم کشوث شیرہ بادیان شیرہ زیرہ سیاہ پانی نکالکر گلقند افتابی شامل کرکے پلاوین اگر فساد غذا سے درد ہووے قے کرین عارضہ تخمہ اور ہیضہ تخمہ اوس سے مراد ہے کہ معدہ اصلاح غذا کے تصرف نکرسے اور نہ ہضم اور ہیضہ اوس سے عبارت ہے کہ غذا بلا ہضم معدہ مین فاسد ہوجاوے اور جو کہ لطیف ہو ساتہ قے کے اور غلیظ اور راسب ساتہ اسہال کے دفع ہو علاج اگر طبیعت مریض کی مستعد قے پر ہووے تو پانی گرم مین سکنجبین اور گلاب ملاکر قے کراوین یا کہ شیرہ بادیان شیرہ منقی عرق سونف اور گلاب مین نکالکر سکنجبین سادہ شامل کرکے پلاوین اگر ضرورت قوی ہو زنجبیل تربد سفید سفوف کرکے گلقند مین ملاکر کہلاوین اوپر سے شربت دینار یا شربت ورد مکرر یا شربت سنا عرق بادیان اور عرق گاوزبان مین ملاکر پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہووے تنقیہ معدہ کا ساتہ قے کے کرین اور اوپر سے سکنجبین سادہ سکنجبین لیموں بیج عرق بکو اور گلاب کے ملاکر پلاوین اور جب کہ خوف غشی ہو تو واسطے حبس اسہال کے طباشیر سفید شربت انار شیرین مین ملاکر دیوین اور اوپر سے شیرہ زرشک شیرہ سماق شیرہ طباشیر سفید پانی بہ شیرین مین نکالکر شربت حب الاس ملاکر دیوین اگر غلبہ بلغم سے ہووے بعد تنقیہ معدہ کے پہلے عود ساتہ جوارش مصطگی یا انوشدارو کے ملاکر دیوین پہر شیرہ دانہ الایچی سفید عرق گاوزبان سے لیکر شربت انار داخل کرکے پلاوین اگر ہیضہ فساد ہوا سے ہووے کہ جسکو ہیضہ وبائی کہتے ہین علاج مسکن مریض کو سات عطریات اور بخورات کے معطر کرین اور مریض کو سکنجبین لیموں اور سکنجبین سادہ گلاب مین حل کرکے پلاوین اور قند اور لیموں اور گلاب اور آب خالص سے آب شورہ طیار کرکے جرعہ جرعہ دیوین اور شیرہ آلو بخارا شیرہ زرشک گلاب اور عرق گاوزبان مین نکالکر شربت انارین شامل کرکے پلاوین اور کشنیز سونگہین باقی علاج بحث ہیضے وبائی سے اخذ فرماوین امراض جگر ورم جگر غلبہ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین اور سکنجبین آب انارین ملاکر پلاوین اور غذا آش جو اگر محدب مین ہو رعایت ادرار اور مقعر مین ہووے رعایت اسہال ضرور ہے علاج گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی بیخ کاسنی نیمکوفتہ تخم خیارین نیمکوفتہ زرشک منقی رات کو عرق مکوہ مین تر کرین صبح کو ملکر صاف کرکے شربت نیلوفر یا گلقند داخل کرکے پلاوین بعد نضج مغز فلوس شیرخشت گلقند آفتابی روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین روز راحت مین لعاب ریشہ خطمی عرق گاوزبان عرق مکو مین

نکالکر شربت نیلوفر ملاکر پلاوین اگر حاجت ہووے شیرۂ تخم خیارین بہی داخل کرین اور ابتدا مین
صندل آرد جو مکو تخم کاسنی کشنیز سبز کا ضماد کرین اور بحالت تزاید اکلیل الملک زعفران
اضافہ کرین اور انتہا مین صندل موقوف اور انحطاط مین زعفران اور عود افسنتین آب مکو
سبز مین پیسکر ضماد کرین اگر بلغمی ہو جوارشات اور معاجین مقوی کہلاوین عارضہ یرقان یہ دو قسم
پر ہے ایک اصفر دوسرا اسود اگر اصفر ہے تو صفرا سے اور اسود ہے تو سودا سے علاج یرقان
اصفر مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق مکو سے لیکر شربت نیلوفر حل کرکے پلاوین
اگر یرقان بسبب سدہ کے ہووے تو تخم کاسنی تخم خیارین زرشک کا شیرہ نکالکر شربت بزوری
ملاکر دیوین دوسرے روز خراطین خشک سفوف کرکے شربت بزوری مین ملاکر کہلاوین پہر شیرۂ تخم کاسنی
شیرۂ مغز تخم خربزہ شیرۂ تخم خیارین عرق مکو مین نکالکر شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین بعد
اسکے گل بنفشہ گل نیلوفر تخم خیارین نمکوفتہ تخم کاسنی خارخسک بیخ عرق گاوزبان کے خیسانیدہ
کرکے شربت بزوری حل کرکے دین بروقت آثار نضج گلقند مغز فلوس شیرخشت روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین اگر
انگور بجار اضافہ کیا جاوے اور فصد اکحل ہی اور بعد فراغ مسہل آب کاسنی مروق شربت بزوری مین دیا کرین اگر یرقان بسبب غلبۂ صفرا
کی ہووے تنقیہ صفرا کا کرین علاج یرقان اسود خراطین خشک سفوف کرکے گلقند آفتابی مین ملا کر دیوین
اور بجاے گلقند شکر سفید بہتر ہے اور شیرۂ بادیان شیرۂ تخم کشوث پانی مین لیکر شربت بزوری حار شامل
کرکے پلاوین اور مسہل تنقیہ سودا کا دین اور ماء الجبن نافع ہے اور فوفل مصطگی افسنتین آب مکوی
سبز مین پیسکر ضماد کرین امراض امعا اگر بسبب فساد غذا کے اسہال ہووے شیرۂ بادیان
عرق بادیان مین نکالکر گلقند آفتابی سکنجبین سادہ داخل کرکے پلاوین اور غذا ندین باقی علاج مثل
تخمہ اور ہیضہ کے کرین اگر زحیر عارضی ہووے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق مکو مین
لیکر گلقند آفتابی اور شربت نیلوفر ملاکر تخم بارتنگ سرد ارد کرکے پلاوین اور اگر درد اور پیچش زیادہ
ہووے روغن بادام اضافہ کرین اور اگر حرارت مزاج بہی ہووے لعاب اسبغول زیادہ کرین
تیسرے روز بہدانہ اور اسبغول بریان کرکے لعاب اوسکا لیکر استعمال کرین اور جو بسبب ریاح
کے درد شدید ہووے شیرۂ بادیان داخل کرین اگر قبض مطلوب ہو لعاب ریشہ خطمی شیرۂ دانہ الائچی
سفید شیرۂ زرشک لیکر ساتہ شربت حب الآس کے دیوین اگر خون زیادہ آوے شیرۂ انجبار اضافہ
کرین اور دم الاخوین بہی نافع غذا دال مونگ اور خشکہ ساتہ روغن بادام کے اور اگر زحیر بسبب سدہ
کے ہووے تو اول لب خیارشنبر ملا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ساتہ شربت بنفشہ کے پلاوین باقی علاج

حمی زحیری سے اخذ کرین اگر بسبب دیدان کے زحیر حادث ہووے تو اول دو تین روز شیر گاو نبات سے شیرین کرکے پلاوین بعد اوسکے کمیلہ تربد سفید شحم حنظل حب النیل سفوف کرکے گلقند آفتابی مین ملاکر کہلاوین اور عرق بادیان کی مدد دیوین اور بحث حمی زحیری ملاحظہ طلب **عارضہ قولنج** عارضہ قولنج بسبب سدۂ بلغم غلیظ کے ہوتا ہے علاج شربت دینار شربت ورد مکرر بیج عرق بادیان کے ملاوین اگر اس سے فائدہ نہووے روغن بید انجیر گلقند مین ملاکر دیوین یا کہ تربد سفید غاریقون زنجبیل ساتھ گلقند کے دیکر اوپر سے شربت سنا گلاب اور عرق بادیان مین داخل کرکے پلاوین اگر ضرورت زیادہ ہووے ہنسراج سنائی مکی خربق بسفایج فنتقی قنطوریون تربد سفید زنجبیل آثار پانی مین جوش کرین جب کہ تیسرا حصہ رہے صاف کرین مغز فلوس حل کرکے غاریقون شحم حنظل روغن بید انجیر سروار کرکے حقنہ کرین اور دو دفعہ کرکے اسکا استعمال چاہیے اگر شفا نہووے تو منضج بلغم کا دیکر مسہل دیوین حب الملوک ایک دانگ نافع یا کہ صرف حنظل کا فتیلہ کرین یا کہ شوربا ہدہد اور گوشت اوسکا خراطین خشک کژدم بریان شاخ گوزن سوختہ جو ان مین سے دستیاب ہو دیوین **عارضۂ گردہ** اگر ورم گردہ بسبب غلبۂ خون صفرا کے ہو فصد باسلیق طرف مخالف سے لیوین اور لعاب بہدانہ لعاب اسبغول مسلم عرق گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اگر بلغم سے ہووے تنقیہ بلغم کا کرین اکلیل الملک گل بابونہ آب مکو مین گہسکر ضماد کرین اگر درد گردہ بسبب ریاح کے ہو تو شیرۂ بادیان شیرۂ تخم لنونث ساتھ شربت بزوری کے پلاوین یا ماء الاصول ساتھ شیرۂ تخم خربزہ اور خار خسک کے دیوین اور حلتیت روغن بابونہ مین گہسکر نیم گرم طلا کرین اور برگ پان اوپر سے باندہ دیوین اور بابونہ شبت اکلیل الملک سبوس گندم سے آبزن کرین اگر ضعف گردہ سے ہووے شیر شتر ساتھ رب بہ کے نوش کرین اگر بسبب لاغری کا ہو مغز بادام شیرین اور نارجیل ساتھ شکر کے کہاوین اور شیر برنج اور خاکستر انگور مفید عرق انبہ از بس نافع اگر حصاۃ الکلیہ ہووے بشرط ضرورت فصد باسلیق لیوین شیرۂ تخم خیارین شیرۂ تخم خربزہ ساتھ شربت بزوری کے دیوین اگر علامت خون کی ہو اگر امتلا ہو تنقیہ بلغم کرین اور گل بنفشہ مکوے خشک گاوزبان ہنسراج تخم خربزہ عناب تخم بلیون عرق مکو مین جوش کرکے صاف کرین خمیرۂ بنفشہ اور شربت بزوری داخل کرین حجر الیہود گہسکر اوسپر چہڑک کر پلاوین چوتھے روز گلسرخ سنا مغز فلوس خیارشنبر شیرخشت روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین یوم راحت کو تبرید لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ ساتھ

شربت بزوری کے دیوین امراض مثانہ علاج مثانہ اور گردہ کا قریب قریب ہے اگر حرقت
بول بسبب غلبہ صفرا کے ہووے شیرہ تخم خیارین تخم کاسنی شیرہ خارخسک شیرہ تخم خربزہ
سات شربت کا کنج دیوین اگر بسبب قرحہ مثانہ ہو فصد باسلیق لیوین اگر احتباس بول ہو بسبب
غذاء غلیظ کے بہ سراج اذخر تخم کرفس جوش کر کے سات شربت بزوری کے دیوین اور واسطے
ادرار بول کے شورہ قلمی خردل ہر یک دو دو ماشہ پانی مین گہسکر پلا دین درصورت عدم صحت
مصری شورہ قلمی پانی مین کہول کر دیوین اور علاج تقطیر البول کا قبل علاج حرقت بول کے ہے
اگر سلسل البول ہے معجون کمونی یا جوارش جالینوس مفید ہے اور کندر مصطگی گلقند مین
ملاکر کہلا وین اور نشاستہ گلاب مین عانہ پر ضماد کرین اور کہانا کنجد سیاہ کا مفید ہے اور
سنگہاڑہ اور مصری ہموزن لیکر سفوف کرین علی الصباح غذا ایک تولہ اگر بول الدم ہو فصد باسلیق
لیوین **عارضہ مقعد** اگر درد بواسیر ہووے مقل ازرق کا دہوان دیوین اگر خون جاری ہو
لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ عرق گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کر کے پلاوین اگر قبض
ہووے ہلیلہ مربے کہلاوین اور دوائی مذکور اوپر سے پلاوین اگر مزاج مین حرارت ہووے
شیرہ تخم کا ہو اضافہ کرین اور خون بواسیر کا بند کرنا چاہیے اگر بسبب ادرار خون کے ضعف
عائد ہو سفوف مقلیا ثا اول دیگر لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرہ دانہ الائچی سفید بیج عرق گاوزبان
اور عرق بادیان کے نکال کر سات شربت حب الاس کے پلاوین اگر قبض زیادہ مطلوب ہووے
دم الاخوین سنگجراحت رُب بہ ملاکر کہلاوین اوپر سے آب زلال آملہ خشک کا سات شربت
حب الاس کے دیوین اگر ضرورت ہو فصد باسلیق لیوین اگر خون سوداوی ہو تنقیہ سودا کا کرین
اگر ریحی ہو برگ گگروندہ اور مرچ سیاہ بوزن مساوی گولی بناکر دیوین اگر خروج مقعد ہووے
مازو سبز پوست درخت انار جوش کر کے آبدست لیوین اگر خارش مقعد ہو روغن گل لگا دین اگر
خراش تیزی خلط سے ہووے تو افیون مردار سنگ زردی بیضہ روغن گل مین ملاکر بطور مرہم
لگا دین اور اگر تترہ تیز گ زیرہ کرمانی دونون کا سفوف کر کے شیر مین گولی بنا وین اور ہر صباح
ایک گولی دیوین نافع ہے **عرق النسا** صبر سقوطری یک مثقال ہلیلہ زرد یکدرم سورنجان
یکدرم سفوف کر کے پانی مین خمیر کرین اور گولیان بنا دین ہر روز ایک گولی کہا دین آب گوگردی
الشن مناسب تی اور فصد نافع ہے روغن موم کا لگا وین اور چربی شیر کی روغن بابونہ مین
ملکر کے مالش کرین زخم تازہ صمغ بلوط سفوف کر کے زخم پر ڈالین درد بند ہوگا اگر ہلیلہ کابلی

سرمہ ساکر کے آب کافور روغن زیت اور شہد مین ملکر زخم پر لگاوین اور روغن گاو سادہ مین
فتیلہ روئی کا بناکر زخم پر رکہین دو تین روز مین جراحت اچہا ہوجاوے **ناسور** جب ریم آنا بند ہو
توتیا سبز لگاوین اور قرحہ ناسور کو گلاب اور خاکستر انگور سے دہووین یا پانی دریا شور یا آب
صابون سے کہ بیچ اوسکے زرنیخ اور نوشادر مخلوط ہو دہووین بعد اوسکے پنبہ کہنہ شراب مین ترکرکے
رکہین دم الاخوین کندر زعفران لگانا مفید اور شقاق ناسور بنجا ہے خصوص جب کہ قریب اعضائے
رئیسہ کی ہو **سوختن آتش** مردار سنگ اصفہانی بورہ ارمنی برگ گلاب بوزن مساوی لیکر سفوف
کرین اور اول زخم کو روغن گل سے مالش کرین پہر سفوف مذکور چہڑکین سپیدی بیضہ مین
گل ارمنی ملاکر ملین دودہ اور جعرات طلا کرین روغن گل ساتہ سپیدہ بیضہ مرغ کے عدس مقشر
سرکہ گل سرخ جوش کرکے طلا کرین **ضربہ اور سقطہ** اقاقیا صبر مغاث گل ارمنی ہموزن لیکر
سفوف کرین اور پانی مورد اور زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرین اور اگر تپ ہوجاوے فصد لیوین
اور محجمہ لگاوین اور گل سرخ عدس مقشر گل ارمنی مامیثا صندل فوفل ضماد کرین اور ماش اور برنج
اور نخود اور عدس غذا کرین اگر ضربہ اور سقطہ سر پر ہووے فی الفور فصد قیفال یا اکحل کی لیوین
روغن گل اور سرکہ ملاکر سر پر ملین اگر ضربہ یا سقطہ سینہ پر ہووے کہربا یا گل ارمنی کہلاوین اور
فصد باسلیق مفید اگر از خود قے آوے بند نکرین **خارش انگشتان** ایام سرما مین سبب
صفرا کے ہوتی ہے اور نیز ایام خریف مین بہی واسطے تفتیح مسام اور تحلیل مادہ کے آب دریائے شور
یا نمک کا پانی گرم کرکے غسل کرین یا بطبیخ شلغم کہ جس مین انجیر کرنب عدس کرسنہ ترمس
شامل ہو اونگلیون کو دہووین یا کہ انجیر شراب مین پکاکر ضماد کرین سویا تخم ترب تخم شلغم نمک شور
انکو جوش کرکے اوس جوش مین اونگلی ملین اور خاص واسطے اسکے جوارش جالینوس نافع
فصل دوسری بیچ علاج خارجی ترکیب علاج دو قسم پر ہے ایک داخلی دوسری خارجی
داخلی وہ ہے کہ جو پلائی جاوے خارجی وہ کہ استعمال جسکا بالائی ہو چنانچہ تفصیل خارجی کی
کرتا ہون اور داخلی معلوم شموم بالفتح بمعنی سونگہنی کے خشک ہو یا کہ تر اور واسطے بیماری گرم کے
نافع چنانچہ صندل سفید سائیدہ سرکہ آب کشنیز تر گلاب باہم مخلوط کرکے سونگہین اور واسطے
امراض سرد کے مشک عنبر دارچینی جند بیدستر لونگ زعفران کلونجی حسب حاجت کام مین
لاوین لخلخہ بالفتح لام لخلخہ اوس سے مراد ہے کوئی چیز رقیق خوشبودار اندر شیشہ کے
کرکے سونگہین اور بیماری حار مین استعمال اسکا کرتے ہین اگر نہ ہو آبی ہو سرکہ ملاوین اگر گرمی

ہو کافور اضافہ کرین نقوع نقوع اوس سے مراد ہے کہ کوئی شے بذریعہ نے کے ناک مین پہونکین
اور بحالت سکتہ اور سدہ دماغ کو مفید ہے جیسے کہ کندش خربق سفید ان دونون کا سفوف
کر کے ناک مین پہونکین واسطے دفع رطوبت کے مفید سعوط بالفتح اوس سے مراد ہے کہ
ناک مین کسی شے کا پانی ٹپکانا اور سعوط بارد واسطے امراض گرم اور خشکی دماغ کے نافع ہے آب کاہو
روغن نیلوفر ہر یک یک جز شیر دختران دو جز واسطے ترطیب دماغ کے ناک مین ڈالین یا کہ
روغن کدو یا بادام یا کہ واسطے بیخوابی کے روغن خشخاش سعوط واسطے امراض سرد اور رطوبت
دماغ کے ایلوا مر کندر رسوت جندبیدستر زعفران پانی ریحان یا کہ پانی مرزنجوش مین بنا کر
یا کہ فقط پانی ناک مین ڈالین وجور وجور اوس سے عبارت ہے کہ جو شے حلق مین ٹپکاوین
اور امراض ام الصبیان وغیرہ مین نافع صعتر یعنے پودینہ کوہی جندبیدستر زیرہ کرمانی جملہ مساوی
بیچ شیر کے حل کر کے گلوے طفل مین ڈالین اور اکثر استعمال وجور کا امراض دماغی مین ہوتا ہے
وجور واسطے مصروع کے کہ فوراً ہوش مین آوے حلتیت دودہ مین حل کر کے حلق مین ڈالین سنون
اوس سے مراد ہے کہ ادویہ سائیدہ دانتون پر ملین اور واسطے دانت کے نافع ہے سوختہ
قرنفل موتھہ ناتین خر دو کلان پوست ہلیلہ زرد صندل سفید گلسرخ جملہ مساوی کام مین لاوین
اگر حرارت ہووے قرنفل نچاہیے قطور اوس سے مطلب ہے کہ کوئی شے بیچ کان یا
اور کسی شگاف مثل آنکھہ اور ناک کے ڈالین یعنی ٹپکاوین اور اگر درد کان گرمی سے ہووے
روغن گل روغن بادام سرکہ انگوری آتش نرم پر جوش کرین جب کہ سرکہ سوخت ہو جاوے
اور صرف روغن باقی رہے کان مین ڈالین جب کہ درد زیادہ ہووے قدرے افیون
اضافہ کرین قطور کہ واسطے جراحت قضیب اور سوزش بول کے نافع کندر انزروت
صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین جملہ مساوی سفوف کر کے شیر دختران مین ملا کر قضیب مین
ٹپکاوین نطول بالفتح کوئی شے سائلہ یعنے پھیلنے والی رقیق مثل سرکہ اور دیگر شراب بدن پر
عارضہ قولنج وغیرہ مین بے توقف ڈالین اور کبھی آبزن اور انکباب پر اطلاق کرتے ہین
اور استعمال نطول بدرجہ غایت برابر قد آدم سے کرتے ہین اگر قولنج مین نطول کرین تو حنظل
پانی مین جوش کر کے فاصلہ ایک بالشت سے اور بدرجہ نہایت قد آدم سے پانی ڈالین
نطول خواب اور سام گرم کو نافع بنفشہ تخم کاہو ہر یک پانچ درم پوست خشخاش گلسرخ
نیلوفر پوست کدو بابونہ ہر یک دش درم گندم جو پچاس درم پانچ من پانی مین پکا دین

اور عمل مین لاوین نطول کہ واسطے امراض سرد کی سر کو نافع ہے بابونہ اکلیل الملک تمام مرزنجوش
برنجاسف صعتر بوزن مساوی لیکر جوش دیکر سر پر چھوڑین اور امراض گرم دماغی مین حتی الامکان
نطول نکرنا چاہیے مگر بعد تنقیہ نطول دافع ریاح بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس
زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت صعتر پانی مین جوش کر کے عمل مین لاوین خصوص بیچ حمام کے
اور اگر ان اجزا سے انکباب کرین صداع ریحی کو نافع سکوب بالفتح اوس سے مراد ہے کہ کوئی
چیز سائلہ فاصلہ سے بتوقف اندک اندک بدن پر ڈالین اور سکوب اوسوقت کیا جاتا ہے جبکہ
عضو معلول کو تاب نطول کی نہین ہوتی یا کہ مریض طفل ہووے اور متحمل ورود نطول کا نہووے
اور اسی طور سے عوارضات جگر اور دل اور معدہ مین وقت ضرورت بجز سکوب کے عمل نطول
نچاہیے انکباب اوسکو کہتے ہین کہ دوائی جوش کیجاوین اور اوسکا بھپارہ تمام جسم خواہ کسی
عضو خاص پر دیوین یعنی بخارات اوسکے بدن پر پونہچاوین انکباب واسطے صداع ریحی کے بابونہ
اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت صعتر اگر بطریقہ
نطول استعمال کرین بہتر ہے کماد کماد سے مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز گرم عضو پر رکھین
جب سرد ہو پھر گرم کر کے رکھین خواہ وہ شے خشک ہو یا کہ تر کماد خشک واسطے ریح کے کہ جو عضو
مین بھر گئی ہو تحلیل کرے کاورس نمک لتہ مین باندہ کر گرم کرین اور بدن پر رکھین ایضاً
ریگ گرم کر کے اور سبوس ملا کے یا کہ خشت گرم کر کے یہ بھی عمل کرتا ہے کماد تر کہ عضو کو نرم
کرے اور تسکین درد ہو بنفشہ بابونہ تخم شبت جوش کرین اور آب صافی اوسکا مثانہ گوسفند یا
گاو مین بھر کر گرما گرم عضو پر رکھین اور اگر ابر مردہ اوس پانی مین اضافہ کیا جاوے اور بہتر
عمل کریگا تدہین اوس سے مطلب ہے کہ روغن ملا جاوے جیسے کہ واسطے خشکی دماغ
کے روغن بادام سر پر مالش کرنا یا کہ واسطے برودت کے روغن سمین ملنا تمریخ دوا بار یک
کر کے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہووے اوسے دہورا کہتے ہین جیسے کہ معدہ اور جگر پر ادویہ
مسخنہ اور محللہ اور مقویہ ملنا یا کہ بروقت عارضہ پتّی کے گیرو کی مالش کرنا اور اگر تر ہووے
تو اوسے بٹنہ کہتے ہین یعنی مصالحہ خوشبودار روغن یا پانی مین ملا کر بدن سے مالش کرنا کحل اوس سے
مراد ہے کہ سرمہ یا اور دوا باریک آنکہہ مین لگانا کحل واسطے تقویت بصر کے صدف سوختہ ۲ ماشہ
توتیا کرمانی مغسول نبات سفید ۱ ماشہ ان سبکا سفوف سرمہ سا کر کے استعمال کرین ایضاً واسطے
شبکوری کے مفید نوشادر شب یمانی پریان مساوی لیکر سرمہ سا کر کے سلائی سے آنکہہ مین کھینچین

برود وہ ہے کہ جو دوا سرد کرکے آنکھہ پر لگاوین برود واسطے تقویت بصر کے پوست بیضۂ مرغ
حصص بکی زعفران کافور کوفتہ ان چارون کو خوب صلایہ کرکے استعمال کرین برود کافوری
واسطے حمرت اور حرارت چشم کے نافع ہے توتیا کرمانی آب غورہ انگور مین خمیر کرین اور پانچ درم کافور
قراطی کوٹ کر پارچہ بیز کرکے اوسمین ملاکر آنکھہ پر استعمال کرین برود واسطے قوت بصر اور نزول الما
کے نافع آب بادیان تر بیست مثقال عسل صاف دہ مثقال زہرۂ کبک یک مثقال مجموع کو شیشہ
مین رکھکر آفتاب مین رکھین بعد غلیظ ہونیکے استعمال کرین ذرور بالفتح ادویہ خشک گھسکر آنکھہ
یا جراحت پر لگاوین ہے ذرور کافوری واسطے جراحت چشم کے صدف سوختہ مروارید ناسفتہ
نشاستہ کافور صلایہ کرکے ذرور کرین ذرور واسطے رفع حمرۂ چشم برگ مکوی سوختہ کتوث سوختہ
مروارید ناسفتہ مقناطیس سوختہ ہموزن لیکر سفوف کرکے صلایہ کرین اور استعمال اوسکا بدستور
بخور بالفتح ادویہ کو جلاوین تاکہ بو اوسکی دماغ کو پونہچے یا کہ دہوان اوسکا کسی عضو کو دین مثلاً
اگر کان اور دانت کو تبخیر کرنا منظور ہو تو بوساطت نے کے پہنچاوین اور مقعد اور رحم مین بوسیلہ
طغار کے کہ وسط طغار مین سوراخ کرین اور اندر اوسکے دوا کا یا حسب طور سے تبخیر کرنا منظور ہو
مریض کو اوپر اوس طغار کے جالس کرین اور سوراخ طغار محاذی رحم یا کہ مقعد مریض کے
ہووے کہ دہوان اوسکا بلند ہوکر پونہچے ادویہ بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ اور خفقان اور
غشی اور ضعف خورش کو نافع عود ہندی قسط شیرین صندل سفید مشک کافور سفوف
کرکے گلاب مین ملاکر غلولہ کرکے آگ پر ڈالین اور بخور دیوین بخور واسطے لانے عرق غب
غیر خالص اور حماء بلغمی مین بعد نضج نافع پوست بیخ بادیان تخم بادیان ہموزن لیکر مجمر مین سوختہ
کرین اور مریض چادر اوڑہ کر دہوان اوسکا لیوے تاکہ عرق آوے طلا بالکسر کوئی شے
ترکہ رقیق ہووے بذریعہ یا بلا ذریعہ پارچہ کے بدن پر لگاوین طلا واسطے درد شقیقہ کے
صمغ عربی یک درم افیون نصف درم زعفران ربع درم باریک کرکے سپیدۂ بیضۂ مرغ یا گلاب
مین ملاوین اور کاغذ سادہ پر لگاکے بناگوش پر لگاوین طلا واسطے مسکوت کے جندبیدستر
خردل بوزن مساوی باریک کرکے سرکہ مین ملاوین نیم گرم سر پر طلا کرین طلا مقوی معدہ
اقاقیا سعد مرجوز اکسرو مازو گلسرخ آملہ گل ارمنی بلوط کاورس برنج عدس صندل
ان سبکو سفوف کرکے آب مورد یا آب بہ مین تر فرماکر شکم اور معدہ اور پشت پر طلا کرین اور
اگر بجائے عسل طلا کرین تو اور بھی افضل ہے ضماد ضماد اور طلا مین صرف فرق یہ ہے کہ ضماد بمقابلہ

طلاء کے غلیظ اور طلا رقیق ہوتا ہے نسخہ ضماد واسطے اورام باردہ انثیین اور قضیب کے ص انجیر زرد
دس عدد حلبہ بابونہ مویز دانہ برآوردہ ہریک دس درم قدرے پانی مین پکاکر روغن ملاکر ضماد
کرین ضماد واسطے ورم حار کے ورق کاکنج آرد عدس آرد باقلا حصص آب کشنیز تازہ اور آب
مکو مین ملاکر نیم گرم ضماد کرین ضماد واسطے فتق کے نافع جوز السرو سعد مر صمغ عربی مرزنگوش
مازو اقاقیا کندر ہریک یکدرم سفوف کرکے شراب کہنہ مین ملاکر بعد تین روز کے ضماد کرین ضماد
کہ واسطے ورم بارد خصیہ کے نافع آرد باقلا حلبہ بابونہ زیرہ مویز منقی روغن کنجد مین پیسکر ضماد
کرین حقنہ طریق حقنہ کا یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ جوش کرکے آب صافی اوسکا مثانہ یعنی پہکنا
گاو مین بہرین یا کہ چمڑے کی تہیلی مین بہر کر اوسکے منہ پر لکڑی پتلی سوراخ دار باندہ کر مریض کو
سیدہا لٹاکر مقعد مین رکہین اور دوا کو آہستہ آہستہ دباوین کہ دوا امعا مین پونہچے اور زور
سے دبانا نچاہیے دوا حقنہ کہ واسطے قرحہ امعا کے مفید ص افیون زعفران ہریک نیمدرم
صمغ عربی یکدرم گلسرخ چار درم ان چارون ادویہ کا سفوف کرکے آب برگ خرفہ مین ملاوین
اور ایک زردہ تخم مرغ نپختہ اور روغن گل بقدر کفایت شامل کرکے حقنہ کرین ایضاً واسطے
ریاح اور قولنج اور درد پشت ص حلبہ بزرگ قنطوریون بابونہ خشک نیمکوفتہ خطمی ہریک
کفدست انجیر ۳۰ عدد عناب سپستان ہریک ۳۰ دانہ سبوس گندم برگ چقندر برگ
کرنب شبت سداب ہریک یک مشت سکبنج مقل جاوشیر ہریک سہ درم نمک
دو دانگ بورہ ارمنی نیمدرم جند بیدستر دو دانگ شحم حنظل دس درم الکامہ ۲۰ بیس درم
شکر سرخ پنجدرم جوش کرکے حسب مذکورہ بالا حقنہ کرین فتیلہ اوس سے مراد ہے
کہ دوا کو سفوف کرکے خواہ تر پارچہ مین لپیٹ کر کان یا ناک یا دبر یا قبل یا کسی جراحت مین
بتی بناکر پونہچاوین فتیلہ واسطے رعاف کے ص قلقطار اقاقیا موے خرگوش سوختہ
سرگین خر کو پانی گندنا مین ملاکر ایک پارچہ مین لگاکر بتی بناکر ناک مین کرین ایضاً مازو سوختہ
سرکہ دو درم شب یمانی چہہ درم کافور ایک دانگ ان سب کو پیسکر فتیلہ کتان کو عصارہ سرگین خر
مین آلودہ کرکے پہر اوس دوا کو اوس مین لگاکر ناک مین رکہین شافہ وہ ہے کہ فتیلہ
صابون کا تراشکر یا دوائون سے مرکب کرکے قبل یا دبر مین پونہچاوین اور شافہ طول مین
بمقدار چہہ انگشت مریض کے ہو اور ترکیب علاج اسکے مقالہ دوسرا فصل پہلی مین تحریر
ہوی حمول وہ ہے کہ لتہ کو دوا مین تر کرکے قبل یا دبر مین رکہین حمول کہ واسطے

تزعیر کے مجرب ہے ص زردہ تخم انجرہ روغن گل مین ملاکر مردار سنگ مغسول صمغ عربی سفیدہ
ارزیز باریک کر کے ملاوین اور ایک پارچہ آلودہ اوس مین کر کے رکھین فرزجہ استعمال فرزجہ
کا مخصوص واسطے فرج عورت کے مثل ترکیب حمول کی ہے فرزجہ واسطے اخراج جنین کے
ص سداب مر ابہل رازیانہ تخم مر ہموزن لیکر فرزجہ کرین ایضاً واسطے قطع خون کے
ص صمغ عربی کافور ہر یک یکدرم سفوف کر کے فرزجہ کرین ایضاً مردار سنگ زاج سفید گلنار
گل مختوم گل ارمنی سرمہ فرزجہ حسب معروف کے کرین ایضاً واسطے درد اور ورم رحم کے نافع
بابونہ بیہ بط افیون موم بوزن مساوی لیکر تر کر کے پارچہ آلودہ کر کے فرزجہ کرین آبزن
دوائیان پانی مین پکا کر مریض کو بٹھاوین اور وہ پانی ظرف کلان مین رکھا جاتا ہے آبزن
کہ ادرار طمث کرے سلیخہ مر مرزنجوش اذخر پودینہ قسط اکلیل الملک شونیز کرنب
سداب کرفس برنجاسف بوزن مساوی پانی مین پکاوین بعد پکجانے کے اوس پانی کو
کسی طغار کلی مین یا اور کسی ظرف کلان مین کرین اور مریض کو بٹھاوین ایضاً بچہ مردہ کو شکم
سے باہر کرے ص مشکطرامشیع برنجاسف وج ترکی قسط سلیخہ نانخواہ مرزنجوش تخم ملیون
حلبہ فراسیون عود بلسان اسارون ہموزن لیکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ بالا
آبزن کرین پاشویہ اوس سے مراد ہے کہ دوا مجوزہ کو جوش کرین اور اوس طبیخ مین پاؤن
مریض کے رکھکر نیچے کو مالش کرین اور واسطے جذب مادہ کے اثر تمام رکھتا ہے اور پاؤن
اس طور سے اوس پانی مین رکھین کہ پانی تا زانو آوے اور سر کو طرف پشت کے مائل رکھین
اور ایک حجاب آگے رکھین تا کہ بخار اوسکا دماغ کو پہنچاوے اور واسطے تپ گرم اور صداع اور
بخار کے نہایت نافع ادویہ پاشویہ واسطے جذب مواد کے سبوس گندم گل خطمی گل بنفشہ
بابونہ برگ بید اور نیز سوا اسکے ہر موقع پر ترکیب پاشویہ مع ادویہ تحریر ہو گی بیچ بحث حمیات کے
مضمضہ آب کشنیز سبز آب بادرنگ آب مکوے سبز لعاب اسبغول آب برگ خرفہ کافور قدرے
واسطے درد دندان کے کہ جو حرارت سے ہووے نافع ایضاً گلنار کوکنار صندل سرخ
فوفل کزمازج برگ مورد برگ حنا عنب الثعلب کشنیز خشک گلسرخ عدس ہر یک یک مثقال
پانی مین جوش کر کے مضمضہ کرین غرغرہ . غرغرہ اور مضمضہ مین یہ فرق ہے کہ غرغرہ کا پانی
تا حلق پہنچے اور مضمضہ کا پانی صرف اندر دہن کے رہے غرغرہ واسطے ورم حلق کے
نافع عناب عدس مکو پانی مین جوش کر کے صاف کرین غرغرہ بدستور غرغرہ واسطے درد گلو

اور خناق کی اصل السوس آدہ مساوی جوش کرین غرغرہ واسطے کہولنے آواز کے کہ نزلہ سے
عارضہ ہوا ہو ص پوست خشخاش گلسرخ ہر یک دو مثقال گلنار یک مثقال بزرالبنج نیم درم
بدستور جوش کرین

مقالہ پانچوان بیان حمیات مین بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی یوم کے

مخفی نرہے کہ حمی بیچ اصطلاح اطبا کے عبارت ہے حرارت
غریبہ سے کہ جو بیچ دل کے مشتعل ہو یا بیچ عضو دوسرے کے اور اوس جگہ سے بیچ دل کے
آوے یا کسی طور پر ہو دلسی بتوسط روح اور خون اور شرائین کے تمام بدن مین پراگندہ ہو
بشرطیکہ کوئی سبب مانع نہو اور خاصہ اوسکا یہ ہے کہ تمام افعال طبعی یا بعض کے تئین ضرر
پونہچاوے موافق ضعف اور قوت کے اور بسبب افعال طبعی اشتہاے طعام اور پانی اور
ہضم غذا اور نشست و برخاست اور آمد و رفت اور خواب و بیداری اور بات کہنا اور جماع کرنا
اور مانند اسکے حسب طبیعت ہے اور جاننا چاہیے کہ حرارت غضب اور تعب اور غم اور
مانند اوسکے تپ نہین ہے لیکن جبکہ افعال طبیعی کو مضرت پونہچاوے اور روح یا خلط
یا بدن مین سے ملے تو سبب ہوتا ہے حمی کے تئین ساتھ احداث حرارت غریبہ کے والا حرارت
امور نفسانی غریزی ہے نہ غریبی اور جو حرارت کہ حیوانات سے تعلق رکھتی ہے سب
تین قسم پر ہے غریزی اسطقسی غریبی حرارت غریزی نزدیک جالینوس کے عبارت ہے
حرارت ناریہ عنصریہ سے اور وقت حیات تک بدن مین رہتی ہے اور حرارت غریزی مرکب
اور مصلح بدن سے ہے اور حرارت غریبہ ضد اوسکی اور حرارت اسطقسی ایک جز حرارت غریزی سے
ہے اور وہ بدن مین تا القاء حیات اور بعد اوسکے باقی رہتی ہے اور جسم انسان کا مرکب ہے
اور درمیان ترکیب اوسکی کی تین جنس ہین جنس پہلی اندامہاے اصلی کہ بنیاد تن کی ہین
اور وہ حاوی ہے رطوبات اور ارواح کا کہ بیچ اوسکے ہے مثل استخوان اور رگ اور پٹھا
اور اسکے جنس دوسری اخلاط ہے اور نیز دیگر رطوبت کہ بیچ تن کے ہے جیسے کہ مغز استخوان
اور منی اور مانند اسکے تیسری ابخارات اور ارواح ہے کہ جو جسم انسان مین پراگندہ
ہے مانند ہوا کے اور متقدمین نے ترکیب جسم انسان کو اسطور سے ساتھ حمام کے تشبیہ
دی ہے کہ جو جنس اول عبارت اعضاء اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار و خشت اور سنگ حمام
کے ہے اور جنس دوسری کہ جو محاط اعضاء اصلی اور دیگر اعضا کے ہے مشابہ آب حمام کے ہے
اور جنس تیسری کہ روح اور بخار ہے بجاے ہواے حمام کے ہے پس جس وقت کہ حرارت تنکی

اندر اعضاء اصلی کے قرار پکڑے تو وہ اس طور سے ہے کہ جیسے حرارت آگ کی اندر دیوار اور
سنگ اور خشت کے پونہچتی ہے اور اس جنس کا نام حمی دقیہ ہے اور جب کہ حرارت تپ
کی اندر اخلاط اور رطوبات کے اثر کرے تو وہ اس طور سے ہے کہ جیسے بسبب ہونے آب
گرم حمام کے سنگ اور خشت دیوار حمام کی اوس سے گرم ہو اور اس جنس کا نام حمی خلطیہ ہے
اور مراد اس جگہ خلط سے تمام رطوبات بدن کی ہین نہ صرف اخلاط چارگانہ سے اور جب کہ حرارت
ارواح اور ابخرہ مین اثر کرے اور بعد اوسکے اعضا اور اخلاط مین تو وہ اوس مانند ہے
کہ جیسے حمام مین آگ جلاوین اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد گرمی ہوا کے پانی اور
دیوار حمام کی گرم ہو اور اس جنس کو حمی یومیہ کہتے ہین تفصیل حمی یومی وجہ تسمیہ حمی یوم کی
یہ ہے کہ یہ تپ ایک رات دن مین گذر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری جنس پر منتقل نہووے
اور کبھی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل انتقال دوسری جنس پر ہے
اور قول جالینوس صاحب کا ہے کہ ۶ روز تک رہتی ہے فقط حمی یوم اوپر تین قسم کے
ہے اول یہ کہ خاص بدن سے منسوب ہے مثل ریاضت وغیرہ کے دوسری حمی یومی کہ بسبب
اسباب خارج کے ہوتی ہے چنانچہ حرارت آفتاب وغیرہ سے تیسری بسبب جوش روح کے
جس طور سے کہ غصہ وغیرہ ہووے یعنی بباعث غصہ کے روح کو جوش ہووے اور جو تپ
کہ روح سے متعلق ہین اونکے نام یہ ہین حمی غم حمی ہم حمی اندیشہ حمی خوف حمی غصہ اور جو
بدن سے تعلق رکھتی ہین وہ یہ ہین رنج ریاضت استفراغات درد ورم تخمہ سدہ
عطش جوع اور جو حمی خارجی کہ بسبب اسباب بیرونی کے عائد ہون اونکی تفصیل یہ ہے کہ
بباعث آفتاب یا کہ سرما یا کہ کثافت البشرہ یا غسل کرنے آب معدن زاج اور شبت اور گوگرد
اور بہی سوائے اسکے ہوتی ہے جو کہ یہ تین قسم کی تپ بیان کین آخر کار تعلق ان تینون کا
روح سے ہوتا ہے اور روح اوپر تین قسم کے ہے روح طبعی روح حیوانی روح نفسانی
پس جب کہ تپ جس روح سے تعلق رکھتی ہوگی اوسی نام سے ملقب ہوگی جسطرح حمی یومی طبعیہ
حمی یوم حیوانیہ حمی یوم نفسانیہ اب دریافت کرنا چاہیے کہ وہ کون تپ ہے جو روح سے
تعلق رکھتی ہے معلوم ہو کہ روح طبعی جگر سے ہے تعلق اوسکے حمی تخمی اور تناول اغذیہ
اور اشربہ اور ادویہ گرم اور تقدم غم اور فرح اور حرارت حمام یہ متعلق روح حیوانی کے جو دل سے
ہے اور تقدم ہم اور فکر اور بیخوابی متعلق بروح نفسانی کہ موجب دماغ کے ہے علامات حمی ی

اگر خصوصاً اوپر نو قسم کے ہے اول یہ کہ درد ناقص یعنی لرزہ نہووے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ کسیقدر فراشا آوے اور اتفاقیہ ایسا ہوتا ہے کہ لرزہ آوے دوسرے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاوین
تیسرے کسل اور غنودگی کمتر ہو اگر صاحب تپ داخل حمام ہو اور فراشا نہ آوے دلیل حمی یومی ہے
اگر آوے تو حمی عفنی ہے چوتھے نبض عظیم اور تواتر کے ساتھ ہو اور صغر اور اختلاف نہووے
اگر اختلاف ہو تو ساتھ نظام کے ہوگا مگر جب کہ پیش از تپ کچھ ظہور مین آوے کہ جو باعث عدم
انتظام نبض کا ہو مثل تعب اور سوزش احشا اور اکثر شدت سردی ہوا یا دیگر اسباب خشکی افزا سے
نبض صلب ہوجاتی ہے اس باعث سے ممکن ہے کہ حرکت انبساط نبض سریع تر ہووے
اور حرکت انقباضی بطی اگر ایسی صورت مین حال نبض دریافت کرنا مشکل ہووے تو ساتھ احوال
سانس کے دریافت فرماوین پانچوین حرارت اوسکی سوزان اور تیز نہوگی بلکہ مانند حرارت
ریاضت معتدل کے ہووے چھٹے اثر نضج کا اول روز مین بیچ بول کے ظاہر ہو ساتوین یہ کہ
رنگ چہرہ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر یہ اوس صورت مین جب کہ سبب تپ کا عشق اور
غم اور تخمہ ہووے آٹھوین ابتدا اوسکی آہستہ اور نرم ہو اور آئندہ کو ساتھ ترقی کے اور زیادہ
دو ساعت سے نہووے اور خشونت زبان اور تیزی نفس نہوگی اگر ہوگی تو لازمہ حمی عفنیہ کا
ہے اور اگر صداع یا اور کوئی درد ہووے بمجرد دفع ہونے تپ کے زائل ہوجاوے گا
اور خاصہ حمی یوم کا ہے کہ عرق پاکیزہ ساتھ قلت کے آویگا اگر عرق بکثرت آوے تو حمی یوم
نہین دوسری جنس ہے نوین یہ کہ ایک رات دن مین اوتر جاویگی ساتھ آہستگی کے اور
ایسا ہی ہوتا ہے کہ بعد تین روز کے اگر تین روز سے زیادہ تجاوز کرے تو حمی یوم نہین
بلکہ ساتھ دوسری تپ کے منتقل ہوئی یا کہ ساتھ حمی خلطیہ یا کہ دق کے اور واسطے چھہ روز
کے قول صرف جالینوس صاحب کا ہے بخلاف قول دیگر محققان **تدبیر علاج حمی یوم**
مریض حمی یومی کو غذا سے باز رکھنا نچاہیے مگر اوس مریض کو کہ جسکو حمی تخمی ہو اور غذا اوس
تپ مین لطیف اور سریع الہضم دیوین اگر مریض صفراوی مزاج ہووے یا بیچ آغاز تپ کے
فراشا معلوم ہووے تو لقمہ چند روٹی کے پانی یا گلاب یا آب انارین مین تر کر کے کھلاوین
اور اگر سبب تپ ریاضت اور تعب اور گرسنگی ہو وقت خواہش غذا دیوین اور اگر سبب
سدہ اور بستگی مسام اور کثافت بشرہ ہو تو ریاضت معتدل اور مالش خرقہ درشت سے
یا بدست ہاے مختلف توجہ فرماوین اور حمام مین جاوین اور غذا بوقت اوتر جانے تپ کے

دیوین اور وقت تشنگی دینا آب سرد کا منع نہین اور خصوص اوس وقت مین جب کہ بیچ احشا کے
ضعف ہوا اور جب کہ تپ برودت سے ہووے تو تہوڑا پانی اول اور آخر مین دیا جاوے
اور حمے یومی مین استفراغ کرنا نچاہیے مگر ان تین صورتون مین اول یہ کہ تپ سدہ سے ہووے دوسرے
کثافت بشرہ اور بستگی مسامات سے اور اندرون ممتلی ہو تیسرے جب کہ تپ تخمہ سے ہوا اور
واضح ہو کہ آخر حمے یوم کے حمام نہایت مفید ہے اور خصوص بیچ حمے بستگی مسام اور کثافت
بشرہ کی لیکن صاحب زکام کو نچاہیے مگر اوس وقت مین کہ جب تپ خفت یعنے کمی کرے
اور نزلہ نضج پر ہو اور نیز واسطے صاحب تخمہ کے حمام بدون ہضم طعام روا نہین ہے اور جملہ
صاحب حمے یوم کو ہوا سے حمام مین کہڑا ہونا نچاہیے لیکن اوسکے پانی مین مضائقہ نہین
مگر جسکو کہ تپ کثافت بشرہ سے ہووے اوسکے تئین بیچ ہوا سے گرمابہ کی توقف کرنا اور عرق
لانا مفید ہے بیان بیچ علاج حمی یوم کے قسم پہلی حمی غم یہ تپ بسبب غم مفرط کے ہوتی ہے
اور جسوقت کہ غم زیادہ ہوتا ہے تو روح مین داخل ہو کر اوسکو متحرک کرتا ہے اور روح گرم
ہو جاتی ہے جب کہ تپ آتی ہے علامات اوسکی تقدم غم اور فرو ہونا آنکہونکا اور زردی اور
خشکی منہہ کی یا سپیدی اور ضعف اور صغر نبض اور سرخی بول اور سوزش بوقت نفوذ بول کے
علاج حمے غم مین زیادہ تر توجہ واسطے تسکین دل کے ضرور ہے کسواسطے کہ غم ساتہ روح حیوانی
کے تعلق رکہتا ہے اور معدن اوسکا دل ہے اور آگے مریض کے حکایات غریب خندہ اور اور
لہو لعب عجائب اور الحان طرب افزا ہونا چاہیے کہ جس سے دل بیمار خوش ہووے اور مفرحات
سرد کہلاوین اور سینہ پر صندل اور گلاب لعاب بہ مبغول آب برگ خرفہ آب برگ بنفشہ جو ان مین سے
میسر آوے قدرے کافور اضافہ کر کے طلا کرین اور عطر کیوڑہ اور گلاب سونگہاوین اور جب
تپ ساکن ہووے حمام معتدل الہوا مین کہ پانی اوسکا شیرین اور نیمگرم ہووے غسل کرین
اور آبزن نیمگرم مین بٹہاوین اور جب اس علاج سے فارغ ہوون تو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر
یا روغن مغز کدو تمام جسم پر ملین اور گلہاے چنبیلی اور سیوتی وغیرہ جو مناسب اور موجود ہوون
پیش مریض رکہین اور جماع اس حالت مین نہایت مضر ہے اور غذا لطیف اور سریع الہضم
مثل گوشت حلوان اور چوزہ مرغ خانگی فربہ اور بیضہ مرغ نیم برشت ماہی خرد تازہ اور ماش مقشر
اور آش جو اور دوغ تازہ اور پالودہ جو جو جو موجود ہوسکے دیوین اور اگر گوشت مین کدو یا خیار
یا اسفاناخ ملا کر پکاوین تو بہی بہتر ہے اور غذا بتغاریق اسمین سے دینا چاہیے اور رعایت

غذا کی اسمین ضرور ہے یعنی اسقدر نہ کھاوے کہ معدہ سنگین ہوجاوے اور بسبب اوسکے
تپ دوسری جنس پر منتقل ہو اور شراب زرشک اور شربت صندل اور شربت لیمون اور
آب انارین انمین سے جو میسر ہو دیوین قسم دوسری حمی ہم یہ تپ کثرت ہم یعنی زیادتی رنج سے
آتی ہے اور بسبب ہم ہونے کے روح متحرک ہوتی ہے اور علامات حمی ہم کی مثل حمی غم کی ہے لیکن نبض بیچ اس کے
قوی ہوتی ہے اور علاج اسکا بھی مثل اوسی کے ہے اور حمی غم مین زیادہ تر رعایت دلکی کرتے ہین ہمین اسمین بھی
رعایت دماغ کی کرنا چاہیے کسواسطے کہ ہم کو روح نفسانی سے تعلق ہے اور معدن اوسکا دماغ اور واسطے اسکی تسکین
کے عطریات اور روغنہا اور ریاحین تازہ اور خوشبو سونگھاوین اور مریض کو فسانہ ہاے
غریبہ اور سخنان کنایہ اور را اور سرود زنان جمیلہ کی طرف مشغول کرین اور کسان خوبرو روبرو ہون
اور درمیان ہم اور غم کے صرف فرق اسقدر ہے کہ غم اوس حالت سے مراد ہے کہ کوئی چیز
ضروری ہاتھ آدمی سے خراب ہوجاوے یا اوس تک نہ پونہچ سکے یا کوئی کام ناقص دیکھے
اور امتناع اوسکا نکر سکے اور نہ مکافات اوسکا اور ہم اوس حالت سے مراد ہے کہ آدمی
واسطے تمام کرنے ایک کام کے اہتمام کرے اور ہمگین ہمت اپنی اوسطرف صرف کرے
اور آخر کو حصول انجام اوسکا ممکن نہووے پس فرق یہ رہا کہ صاحب غم کو بدشواری شئے تلف شدہ
دستیاب ہونا ممکن ہووے اور صاحب ہم غیر ممکن تیسرے حمی فزعی یہ تپ بسبب خوف
یا دہشت یا ترس کے ظاہر ہوتی ہے خوف اوس سے مراد ہے کہ بسبب کسی خطا کی مکافات
اوسکا از جانب حاکم ہونیوالا ہووے دہشت اوس سے مطلب ہے کہ کوئی شئے مہیب
دیکھنا اور ترس یہ ہے کہ ایک چیز سے ڈر جانا مگر یہ تینون صورتین قریب قریب ہین اور ایک
صرف یہان مراد ڈر سے ہے علامات اوسکی مثل حمی غمی کے ہین لیکن اسمین اختلاف
نبض کا غمی سے زیادہ ہوگا علاج اسکا مثل علاج ہمیہ کے ہے اور دفعیہ سبب ترس کا کرین
اور شربت صندل اور سیب اور عرق بیدمشک مفید ہے چہارم حمی فکری حمی فکری بسبب
زیادتی فکر کے ہوتی ہے اور یہ تپ باطن روح سے تعلق رکھتی ہے اور علاج اوسکا مانند
حمی ہمی کے ہے کسواسطے کہ فکر اور ہم روح نفسانی سے تعلق رکھتے ہین اسمین رعایت
دماغ کی ضرور ہے پانچوین حمی غضبی یہ تپ زیادتی غصہ سے ہوتی ہے اور روح بسبب
غصہ کے میل خارج کو کرتی ہے اور گرم ہوجاتی ہے اور علامات یہ ہین کہ منہ بیمار کا بلکہ تمام
بدن سرخ ہوجاتا ہے اور پھولا ہوا اور آنکھ سرخ اور باہر کو نکلی ہوئی اور نبض عظیم اور بول سرخ

اور اکثر ہاتھ اور جسم کانپتا ہے اور نبض تنا ہق اور متواتر اور ممتلی ہوتی ہے اور اگر غصہ ایسے
کام سے ہووے کہ جو باعث ہم اور غم سے ہو تو رنگ منہ کا زرد ہوگا علاج ملائمی اور نرمی سے
پیش مریض باتین خوش آمد آمیز اور صفت اور ثنا کی کرین کہ جس سے غصہ مریض کا فرو ہووے
اور جو امر کہ باعث غصہ کا ہوا اوسکو دفع کرین بعد اوسکے حکایت خندہ افزا و لعب ہاء فرحت افزا
اور سخنان باآواز نرم کہ جس سے راحت آوے کرین اور گلاب اور کافور صندل بنفشہ نیلوفر
سونگھاوین اور شیر نبر طلا کرین اور گلاب سینہ اور سر اور منہ پر چھڑکین اور شربت انارین اور
شربت غورہ اور ریواج اور سیب اور صندل جو ان مین سے میسر آوے پلاوین اور غذا جو کہ
سرد و تر ہو ترشی ملا کر کھلاوین اور جب کہ حرارت کمی پر ہو تو بیچ حمام معتدل کے ہوا اوسکی موافق
اور پانی شیرین ہو داخل ہو کر آبزن کرین اگر مرد جوان جو محروری مزاج قوی الجثہ ہو اور تیز ایام
گرما ہون جسوقت کہ آبزن حمام سے نکلے فی الفور اوسیوقت یکبارگی آب سرد مین غوطہ زن ہو
اور معاً علیحدہ ہوا اور ایسے مریض کو شرب شراب منع ہے اور افضل تر تدبیر اس مرض مین
یہ ہے کہ خواب آوے اور جو امر کہ باعث آرام ہو کیا جاوے چھٹے حمے فرحی یہ تپ بسبب
فرحت زیادہ یعنی کثرت خوشی سے آتی ہے اور زیادہ خوشی روح کو متحرک کرتی ہے خارج مین
اور جو کہ روح گرم اور لطیف ہے ادنے حرارت مین خصوص کہ فرح مفرط اور دفعۃً ہووے
روح گرم ہو جاتی ہے اور پھر بسبب لطافت کے حالت اصلی پر آجاتی ہے اور یہ تپ جلد
زائل ہوتی ہے اور علامت اسکی مثل علامت تپ غضبی کے ہے مگر ہیئت چشم کی برخلاف
ہیئت چشم مریض غضبی کے ہوتی ہے یعنی آنکھ سرخ اور برآمدہ نہین ہوتی اور تواتر نبض اسمین
کم ہوتا ہے علاج مثل حمے غضبی کے ہے مگر سخنان فرحت افزا نکہی جاوین بلکہ ایسے کہ جو درجہ
اعتدال پر ساتھ نشیب و فراز زمانہ کے ہون حمے سہری یہ تپ بسبب بیداری زیادہ کی ہوتی ہے
اور بیداری مفرط سے روح کو ایک گونہ ریاضت ہوتی ہے اور خاص کر بسبب کثرت بیداری
بدن کو ریاضت ہوتی ہے اور علامت اوسکی فرو ہو جانا آنکھون کا بسبب تحلیل رطوبات کے
اور تہبج بیچ پشت اور آنکھ اور منہ کے اور پھول جانا بدن کا بسبب بخارہاے خام کہ یہ باعث
عدم ہضم طعام کا ہے اور بول سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے بجہت بدہضمی کے اور رنگ منہ کا
زرد ہوگا اور اعضا شکنی اور صغر نبض علاج افضل تر تدبیر خواب کا لانا ہے اور واسطے خواب
کے روغن بنفشہ روغن کدو شیرہ مغز بادام سر پر ملین اور اندر ناک کے ڈالین اور طبیخ بابونہ

بنفشہ نیلوفر گشنک جو نیمکوفتہ پوست خشخاش نیمگرم اوپر سر کے نطول کرین اور بنفشہ نرگس شاہسفرم
سونگہاوین اور تہوڑا اس طبیخ مذکور کی ظرف مین کر کے روغن بنفشہ روغن مغز کدو اوس مین ملاوین
اور سر کو طرف اوس ظرف کے کر کے بخار اوسکا لیوین اور وقت بخار لینے کے چادر سے سر
اور اوس ظرف کو پوشیدہ کر لین کہ بخورات اوسکے پراگندہ نہو نے پاوین تمام و کمال بخارات
دماغ مین جاوین جب کہ تپ انحطاط پر آوے حمام مین جانا اور پانی شیرین اور نیمگرم بکثرت
اور بتکرار سر پر ڈالنا اور آبزن کرنا نہایت نافع ہے مگر خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے
اور حمام سے جلدی باہر آوین اور بعد استحمام غذا لطیف اور سبک اور سریع الہضم مثل شوربا
جوزہ مرغ کے دیوین اور روغن مرطب تدہین کرنا بدن پر بہتر ہے اور جلاب کہ شکر طبرزد اور
گلاب اور عرق بید مشک سے طیار کیا ہو دیوین اور جماع کرنا اور دیگر امورات خشکی افزا منع
ہے اور نہایت مضر اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ساتھ عرق گل بید کے دیوین اور غذا
کدو اور اسفاناخ کی مناسب آٹھوین حمی خوابی یہ تپ بسبب سونے زیادہ یا ترک غسل یا
ترک ریاضت سے کہ جسکی عادت ہو حادث ہوتی ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بسبب زیادتی
خواب یا ترک ریاضت سے بخارات فزونی بدن مین جمع ہو جاتے ہین اور روح سے ملکر روح کو
گرم اور مکدر کرتے ہین اور علامت اوسکی تقدم سبب ہے اور امتلا نبض علاج حمام مین جاوین
اور پانی نیمگرم بدن پر ڈالین اور ریاضت معتدل کرین اور حمام مین اسقدر عرصہ تک رہین کہ
عرق آوے اور زیادہ سونا بچاہیے اور ہاتہ پاوٗن دابنا مفید ہے اور سبوس گندم تخم ترہ تیز
کوفتہ نمک سائیدہ ان تینونکو ملا کر جسم پر مالش کرین اور غذا بنوماشی مقشر روغن بادام یا شیرہ بادام
سے چرب کر کے دیوین اور سوا اسکے جو سریع الہضم ہو اور شراب مضر ہے کہ اسکے استعمال
سے بخار زیادہ ہونگے اور اس قسم کی تپ کو فشقی نام کرتے ہین اور اگر ضرورت ہو دسے
تخم کاسنی بیخ مہک رات کو تر کر کے آب صافی لیکر نبات شامل کر کے صبح کو پلاوین نوین حمی یعنی
یہ تپ بسبب تعب اور رنج کی ظاہر ہوتی ہے اور حرکت بدن مفاصل کی اور اعضا کو بھی گرم
کرتی ہے اور اس باعث حرارت مشتعل ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے علامت
اوسکی تقدم سبب تعب جسم کا ہے اور خشکی بشرہ اور نبض صغیر مائل بصلابت اور مفاصل
بہ نسبت دیگر اعضا کے گرم زیادہ ہونگے اور نیز انکسار طبع اور بول سرخ اور سر فہ خشک
علاج بآرام تمام ساتھ خواب کے مشغول ہون جہانتک کہ ممکن ہو جب کہ تپ کم ہو جاوے آبزن شیرین

نیمگرم سے غسل فرماوین اور بدن کو ساتھ ملایمت کے ملین جب کہ استحمام سے فارغ ہوون تو بدن کو
پارچہ سے خشک کرین اور روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن گل سے یا اور جو مانند اسکے ہووے
تدہین کرین اور نرمی سے مالش کیجاوے اور پہر حمام مین جاوین اور آبزن کرین بعد اوسکے
پانی جسم کا خشک کرکے پہر تدہین کرین اور غذا رطب مائل بہ برودت مثل گوشت فراریج یعنی
جوزہ مرغ کا یا پاچہ بزغالہ یا کہ زردہ بیضہ نیمبرشت کہلاوین اور شکر اور گلاب پلاوین اور جماع
اور دیگر امورات کہ جو خشکی افزا ہون احتراز کرین اور پارچہ ملائم پہن کر بستر نرم پر خواب لاوین
اور فواکہات رطب مائل بہ برودت کہانا مناسب ہے اور جسکو عادت شراب خواری کی ہو اور
خواہش کرے تو بعوض جلاب مذکور کے یعنی گلاب اور شکر کی شراب پانی مین ممزوج کرکے
دیوین اور خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے نہ خاص حمام مین نہ اور طور سے کیونکہ اس
تپ مین آنا پسینہ کا صورت نقصان کی ہے دسوین حمے استفراغی یہ تپ بسبب استفراغ کے
ہوتی ہے خواہ بسبب خون یا کسی خلط دوسرے کی بنفسہ عارض ہووے یا کہ بخواہش فصد
لیجاوے یا کہ ادویہ مقی اور مسہلہ دیجاوین اور بباعث اوسکے تپ ظاہر ہووے اور بعد قے
اور اسہال کے سبب آنے تپ کا یہ ہے کہ جب قے یا اسہال ہوتا ہے تو بباعث حرکت
اخلاط کے روح گرم ہوجاتی ہے اور تعب حاصل ہوتا ہے اور بعد خارج ہونے خون کے
جو تپ آتی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ جب خون نکالا گیا از خود یا بخواہش اوسوقت رطوبات
کم ہوجاتی ہین اور غلبہ صفرا کا ہوتا ہے اور بسبب غلبہ صفرا کے ابخرات پیدا ہوتے ہین اور
روح کو گرم کردیتے ہین اور گرمی روح کی باعث تپ ہے اور علامات خاص اوسکے یہ ہین
کہ بعد استفراغ کے تپ آوے علاج اگر تپ بسبب اسہال اور قے کے ہووے اور سبب
باقی ہو تو حبس اوسکا لازم ہے اور پارچہ پشمین روغن مصطگی یا روغن سنبل مین تر کرکے گرم گرم
فم معدہ پر رکہین اور خیال رہے کہ جو نیمگرم ہوگا سستی لاویگا اور جو سخت گرم ہووے گا تشنگی
پیدا کریگا بدرجہ اعتدال چاہیے اگر تشنگی بہی ظاہر ہو تو صندل گلسرخ اقاقیا مشک پانی آم
اور گلاب مین پیسکر دل اور جگر پر ضماد کرین تا کہ حرارت فرو ہووے اور اسہال اور قے بند ہوجاوے
اور سفوف انار دانہ اور آب بہ کا دیوین اور غذا اسے خشکہ ساتہ ترشی انار دانہ کے یا زرشک یا سماق
کی دیوین اور اگر بسبب کثرت اسہال اور قے کے ضعف زیادہ آگیا ہو تو ماء اللحم دین اور شراب
رقیق بہی مفید ہے اور جو تپ بعد فصد یا بعد خون رعاف کے اور سوا اسکے حادث ہووے

تو علاج دفع صفرا کیا جاوے اور اسمین علاج بارد مرطب فائدہ مند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ فصد لیجاتی ہے اور جسقدر خون نکالنا چاہیے اوس مقدار سے کم لیا جاوے تو بسبب کم لیے جانے
خون کے اخلاط اور ابخرہ حرکت مین آ کر روح کو گرم کر کے احداث تپ کرتے ہین جب یہ حالت
طبیب کو بصحت ثابت ہو جاوے تو فی الفور فصد لیوین اور خون زیادہ نکالین اور درصورتیکہ
فصد لینے مین توقف ہوگا یا کہ خون بقلت لیا جاویگا تو یہ تپ منتقل ساتھ حمے عفنیہ کے ہو جاویگی

گیارہوین قسم حمے وجعی یہ تپ بسبب درد کے ہوتی ہے اور درد حرارت کو جنبش دیتا ہے
اور روح گرم ہو جاتی ہے بباعث اوسکے تپ آتی ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ جب درد سر
یا کان یا آنکھ یا دانت یا اور کسی عضو مین ہووے بعد اوسکے تپ آوے علاج اول تدبیر
دفع مرض عضو ماؤف کی کرین کسواسطے کہ درد سبب ہے اور تپ عارضی جب کہ سبب دور زائل
ہو جاویگا تپ کہ عارضی ہے فی الفور جاتی رہیگی اگر درد جاتا رہے اور تپ باقی رہے اوسوقت
علاج اوس تپ کا مثل حمای تعبی کے فرماوین بارہوین حمے غشی اکثر تپ بسبب غشی کے آتی ہے
اور بسبب حرکت مضطربہ غشی سے روح گرم ہو کر حمے یومی پیدا ہوتی ہے علامات اوسکی یہ ہین
کہ نشان اور تپ کا مطلق نہین ہوتا مگر جب غشی آتی ہے تو سقوط قوت اور ضعف نبض پیدا
ہوتا ہے اور احوال نبض بحالت غشی مختلف الاحوال ہوتا ہے اور یہ بسبب بباعث حرارت اور برودت
کے ہوتا ہے اور جسوقت کہ سردی غالب ہوتی ہے نبض بطی اور بوقت حرارت نبض سریع اور
اکثر احوال نبض صلب اور دودی ہوتی ہے اور بحالت غشی اکثر قوت حس و حرکت ارادیہ کی معطل
ہو جاتی ہے چونکہ بباعث غشی کے حمے یومی پیدا ہوتی ہے جب تک کہ بیان غشی نکیا جاوے
کہ کسطور سے ہوتی ہے تب تک علاج تپ کا بخوبی ممکن نہین لہذا مختصر حال غشی کا درج کرتا ہون
کہ علاج تپ کا بسبب وقفیت علاج اور علامات غشی کی طبیب سے ہونا ممکن ہے سبب غشی کا
یہ ہے کہ جب ایذا یا کوئی سبب تکلیف کا دل پر پہونچتا ہے آدمی بیہوش ہو جاتا ہے اور غشی
عائد ہوتی ہے دوسرے جب کہ اسباب خفقان قوی ہوتی ہے اوس وقت بھی غشی آتی ہے
اور جب کہ بسبب خفقان قوی کے غشی آوے گی مریض ہلاک ہو جاویگا اور غشی دو قسم پر ہے
ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاتی ہے دوسرے یہ کہ روح جمود کر جاتی ہے یعنی جمجاتی ہے یا بند
ہو جاتی ہے اور سبب احتقان روح بسبب ضعف قلب کے ہوتا ہے اور روح تمام جسم مین منبسط
ہے جب کہ خاص روح مین ضعف حاصل ہوا تو تمام قوے مین ضعف ہو جاویگا اور سبب تحلیل روح کا

تین قسم پر ہے اول استفراغ بکثرت دوسرے یکایک فرحت یا کہ لذت بدرجہ انتہا حاصل ہووے
مثل لذت مجامعت یا سوا اسکے اور جب کہ لذت حاصل ہوتی ہے تو بسبب خوشی زیادہ کے
دل عادت سالقہ سے زیادہ تر فراخ ہو جاتا ہے اور یہ سبب تحلیل ہو جانے روح کا ہے
اور دل کشادہ رہ جاتا ہے بسبب کشادگی غشی آتی ہے اور انسان بجہت تحلیل روح ہلاک
ہو جاتا ہے تیسرے درد عظیم مانند درد قولنج یا اور کوئی درد شدید کے روح تحلیل ہو جاتی ہے
سبب یہ ہے کہ جب درد ہوا تو طبیعت بسبب درد ہونے کے روح کو جگہ درد پر پونہچاتی ہے
اوس باعث سے دل سرد ہو جاتا ہے اور روح دل کی تحلیل ہو کر غشی آتی ہے آخرش نوبت
مریض کی ہلاکت ہو جاتی ہے اور پینا سموم حارہ یعنی زہر گرم کا موجب تحلیل روح حیوانی ہے اور
سبب احتقان روح کا دو طرح سے ہے ایک یہ کہ بکثرت شرب شراب کے امتلا ہو دوسرے یکایک
اور ناگہانی غم یا کہ ترس زیادہ عائد حال ہو اوس باعث سے دل فراہم ہو کر بستہ ہو جاتا ہے تب
بسبب بستگی دل کے روح تحلیل ہوتی ہے اور بباعث شرب سموم باردہ اور حدوث سدہ بیچ
شریان وریدی کے بھی احتقان اور انجماد روح کا ہوتا ہے اور یہ غشی کئی قسم پر ہے اول
بسبب امتلای مفرط ہے دوسرے بسبب استفراغ تیسرے کثرت ابخرہ دخانیہ اور کیفیات
سمیہ کہ خواہ داخلی یا کہ خارجی دل مین واقع ہون چوتھے سوء مزاج سازج دل مین واقع ہونا
پانچوین آماس دل چھٹے بیچ اوس عضو کے کہ جو مجاور اور مشارک دل کا ہے کوئی آفت اوسمین
ظاہر ہووے اور بسبب شرکت اوسکے دل کو ایذا پونہچے اوسوقت غشی آتی ہے ہر ایک کو
بقسم علحدہ بیان کرتا ہون قسم اول بیچ غشی امتلائی کے جب کہ امتلای مفرط ہو تو حرارت غریزی
اور روح کو مختنق اور فرو کرتا ہے خواہ امتلا رگون کا اخلاط سے ہو خواہ کسی دوسرے سبب
سے مثل شرب شراب وغیرہ کے اور جو غشی کہ ابتدا تپ مین آوے وہ قسم امتلائی سے ہے
قسم دوسری بیچ غشی استفراغی کے استفراغ بکثرت محلل روح ہے کسواسطے کہ ساتھ استفراغ
کے اخراج رطوبت کا ہوتا ہے خواہ رطوبت صالح ہو یا کہ فاسد اور اخراج رطوبت سبب ضعف
روح کا ہے کہ جو استفراغ کہ غشی لاتا ہے کئی قسم پر ہے جیسے کہ اسہال مفرط اور قے بکثرت
اور پانی استسقا کا نکالنا اور چیرنا دبیلہ کا اور اخراج مدہ اور اوار عرق اور آنا خون کا بکثرت
کسی سبب سے مگر جب کہ غشی ابتدا تپ خالص مین آوے اور یا بیچ ابتدا تپ کے آماس باطن مین
صاحب مرض کے ہو تو یہ بھی داخل مثل استفراغ کے ہے بخلاف اور تپون کے کہ اوسمین غشی

امتلائی ہوتی ہے اور جو غب خالص آتی ہے وہ بسبب لذع اور حرقت کے اور اوس سے
حرارت افزون ہوکر غشی ہوتی ہے اور یہ افزونی حرارت سبب انحلال قوت روح کا ہے
اور اماس باطن کی بھی کیفیت اسیطور پر ہے یعنی جب کہ مادہ وقت نوبت تپ کے طرف اماس
کے توجہ کرتا ہے تو درد زیادہ ہوتا ہے اور بسبب تحلیل قوت کے غشی آتی ہے اور اور تپ
مین غشی بسبب اختقان روح کے ہوتی ہے اور اختقان روح بسبب کثرت اور غلبہ مادہ کے ہوتا ہے
قسم تیسری بیچ غشی انجرات کے یہ غشی کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ فاسد بیچ عضو کے جمع ہو جاوے
اور بخارات فاسدہ اوس سے دل مین پونہچین دوسرے یہ کہ کسی عضو مین مادہ جمع ہو گیا اور ایک
عرصہ تک قیام کرکے متعفن ہو کر بذات خاص سمیت پیدا کی اور بہت سمیت اور لذع کے عضو قیام گاہ
اپنا ماؤف کیا اور ساتہ کیفیت سمیہ اپنی کے طرف قلب کے مرتقی ہو کر دل کو تکلیف دے اور یہ کیفیت
ضد حیات روح کی ہے اور جسوقت کہ بخارات سمیہ نے دل پر اثر کیا تو ضرور صورت غشی کی پیدا
ہوگی تیسرے یہ کہ بسبب سونگھنے اشیاء شدید العفونت کے سبب غشی کا ہوتا ہے بیشتر ایسی
صورت سے غشی عائد نہین ہوتی مگر اوس شخص کو کہ جسکے دل مین نہایت ضعف قوی ہو اوسوقت
مین ایسی بو دماغ اور دل مین اثر کرتی ہے چوتھے غشی سازج جب کہ سوء مزاج سازج دل مین
ہوتا ہے اوسوقت تولید روح جیسی کہ چاہیے دل سے نہین ہوتی اگر سبب خفیف ہے تو بیچ
تولید روح کے فتور زیادہ نہین ہوتا مگر خفقان آتا ہے اگر زیادہ ہے تو غشی آتی ہے بلکہ نوبت
ہلاکت ہوتی ہے اور ایک قسم غشی سے بسبب انسداد راہ شریان اور وریدی کے ہے اور
یہ شریان درمیان دل اور شش کے واقع ہین اور اس سے اتصال نسیم اور خروج انجرات فاسدہ
دل کا ہوتا ہے اور سبب غشی کا یہ ہے کہ جب راہ آمد رفت نسیم اور انجرہ کی مسدود ہو گئی تو
اختقان روح اور حرارت غریزی کا ہوتا ہے پانچوین غشی بسبب اماس قلب کے اماس خواہ
اندر قلب کے ہو یا اندر غلاف قلب کے کہ جسکو زبان تازی مین شغاف کہتے ہین اور یہ اماس گوشت
قلب مین ہو اگر یہ اماس گرم ہوگا مریض فی الفور مرجاویگا اگر سرد ہے تو شاید ایک روز مہلت
دے لیکن سرد نہایت نادر الوقوع ہے چھٹے غشی مشارکی اکثر غشی بسبب شرکت دماغ جگر معدہ
امعا رحم حجاب شش وغیرہ کے ہوتی ہے اور اکثر بسبب مشارکت تمام جسم کے ہوتی ہے جیسے کہ
تپ محرقہ مین اور جو غشی شرکت دماغ سے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جو عصب دماغ سے ساتہ
عضلات سینہ کے شامل ہین وہ راہ تنفس کے ہین جب کہ بباعث ضعف وہ سست ہو جاوین تب

بسبب سستی ... اونکے نسیم دل کو نہین جاسکتی اور نہ بخارات ردیہ خارج ہو سکتے ہین اوسوقت دل کو
سو اعز رنج حاصل ہوتا ہے اور یہی باعث غشی ہے اور بسبب شرکت جگر کے پانچ سبب ہین اول یہ
اگر جگر ضعیف ہووے دوسرے خون سوداوی تیسرے خون بلغمی چوتھے خون سرد یا کہ گرم جگر
مین پیدا ہووے پانچوین اماس اگر معدہ سے غشی ہوگی تو تین قسم پر ہے اول یہ کہ اندر
معدہ کے خلط فاسد جمع ہو جاوے اور بجہت قرب دل کے دل کو ایذا پونہچے دوسرے
جب کہ ساتھ قے کے اخراج خلط فاسد کا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد ہو اور یہ درد اثر اپنا
دل پر کرتا ہے اور بسبب اثر اوسکی کے غشی ہوتی ہے بلکہ نوبت مریض بہلاکت پونہچتی ہے
اور بسبب شرکت حجاب اور شش کے غشی اوسوقت ہوتی ہے جب کہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ
کا جانب دل کے میل کرتا ہے اسمین بہی نوبت مریض کی بہلاکت پونہچتی ہے اور جب کہ
غشی شرکت امعا سے ہوتی ہے تو یہ سبب ہے کہ امعا مین کرم تولد ہوتے ہین اور بخارات ردیہ
دل اور دماغ مین پونہچکر باعث غشی ہوتے ہین اور اسیطرح رحم سے بخارات فاسدہ اوٹھتی ہین
اور قاعدہ ہے کہ جس عضو مذکورہ سے بخارات ردیہ اوٹھتے ہین اول دماغ مین جاتے ہین
وہان سے براہ شرائین دل کی جانب آتے ہین جب دل کو ایذا پونہچتی ہے تو غشی پیدا ہوتی ہے
فقط جو کہ بیان غشی کا بطور مختصر تحریر ہو چکا اب علامات اوسکے دریافت کرنا چاہیے اور واسطے
اوسکے بعض علامات عام ہین اور بعض خاص ہر قسم اوسکی علحدہ بیان کرتا ہون علامات عام
کہ بیچ سب قسم کے غشی مین ظاہر ہون وقت غشی کے رنگ زرد ہونا اور سردی اطراف اور
ضعف تنفس اور صغر اور ضعف نبض اور بعض اوقات تمام بدن سرد ہو جاتا ہے اور بحالت
غشی کے آنکہہ بند ہو جاتی ہے اور فرق بیچ غشی اور سکتہ کے ظاہر ہے کہ صاحب غشی کو جب آواز
دیجاوے تو حس کرتا ہے اور مریض سکتہ حس نہین کرتا علامات خاصۂ غشی کی کہ جس سے سبب
غشی معلوم ہو اگر غشی امتلا کے سبب سے ہو تو رکہائی چشم اور بہری ہوئی معلوم ہوگی اور نبض قوی
لیکن نسبت امتلا اگر اسمے یا کہ تری ہوگی اور جسوقت غشی بسبب تحلیل روح کے ہوگی تو نبض ضعیف
اور صغیر اور بطی ہوگی اور جب غشی بسبب انسداد شریان وریدی کے ہوگی اور کوئی سبب اوسکا
معلوم نہووے اور غشی سخت مثل غشی معدہ یا اختناق رحم کے ہووے تو نسبت ایسی غشی کے
قول بقراط صاحب کا ہے کہ جسکو غشی بکرار دربار آوے اور سبب ظاہر نہو تو اوسکو مرگ مفاجات
ہوگی اور سبب ظاہری یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعیف ہوگی یا کہ حمام مین دیر تک قیام کیا ہو یا کہ

صاحب ضعف معدہ نے بحالت خلوء معدہ ہر صباح حمام کیا ہو اور اس طرح پر حمام کرنے سے صفرا
معدہ پر گرتا ہے **فائدہ** جب کہ غشی مین رنگ چہرہ کا سبز ہو جاوے اور سر اور گردن آگے کو
جھک آوے اور سیدھا نہو سکے تو مریض فی الفور مر جاویگا اور قاعدہ حملہ غشی کا ہے کہ اگر غشی
تر ہو گی علاج پذیر نہین **تنبیہ** جسوقت کہ بعد اسہال یا فصد یا درد یا زخم یعنی جراحت کے غشی
عائد ہووے جلد علاج کرنا لازم ہے اور نشان شروع غشی کی کہ بتدریج ظاہر ہووین یہ ہین کہ اول
نبض صغیر ہو گی اور تغیر رنگ اور بیچ حرکت کرنے جسم کے ضعف معلوم ہونا اور آگے آنکھون کے
خیال فاسد معلوم ہونا اور جسقدر عرق سرد ظاہر ہوگا اور سردی اطراف اور جسقدر کہ ان علامات
کی ترقی ہو گی اوسیقدر ترقی غشی کی ہو گی اور جسکو قبل غشی کے تنفس زیادہ ہووے تو وہ غشی بسبب
معدہ کے ہو گی اور یہ علاج پذیر ہے اور اگر کوئی علامت غشی کی کسی عضو سے پائی نجاوے
تو وہ غشی دل سے متعلق ہو گی اور مریض جلد ہلاک ہو جاویگا اور جسکی فصد حسب عادت ہمیشہ
لیجاوے اور غشی نہ آتی ہو اور پہر کبھی اوسکی فصد لیجاوے ہنوز خون زیادہ نہین لیا گیا کہ غشی
آگئی تو یہ سبب ضعف معدہ کا ہے اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین اور وقت
فصد یعنی لینے رگ کے بدون فصد غشی ظاہر ہو جاوے تو جائے خوف نہین کسواسطے کہ یہ سبب
غشی عدم عادت فصد کا ہے اور خصوص یہ قول اوسوقت مین قابل تسلیم ہے جب کہ معدہ قوی
ہووے اور خیال مستحکم اس امر پر ہو کہ اسقدر اخلاط تن انسان مین نہین ہین کہ حرکت خون سے
حرکت مین آکر احداث غشی کرین اور جب کہ ایسے شخصون کو فصد کی عادت ہو جاتی ہے پہر غشی
نہین آتی **علاج غشی** جسوقت طبیب صاحب غشی کو اندر حالت غشی کے دیکہے تو تدبیر باز رکہنے
غشی کی ساتہ دینے قوت اور مدد روح اور اعتدال پر لانے طبیعت کے ساتہ ادویہ مناسبہ کی مشغول
ہووے مگر یہ علاج حسب مزاج مریض کے کرین مثلاً اگر مریض گرم مزاج ہے تو کافور صندل
گلاب خیارین سرد کر کے مشک ملا کر سونگہاوین اور مشک حرارت غریزی کو مدد دیتا ہے کافور
اور گلاب حرارت غریبہ کو تسکین کرتا ہے اور گلاب سرد کر کے حلق مین ڈالین اور منہ اور سینہ
پر چہڑکین جب کہ تسکین ہو جاوے لباس صندل پہنین اور جغرات کہانا مفید ہے اگر صاحب
غشی سرد مزاج ہو مشک عنبر ریحان الایچی سفید قرنفل دارچینی زعفران اور مانند اسکے سونگہاوین
دواء المسک دیوین یا مشک بوزن ایک طسوج یعنی ہموزن دو جو کے پانی تازہ مین حل کر کے
نیمگرم حلق مین ڈالین اور فم معدہ پر روغن ناردین اور مصطکی ملین اگر صاحب غشی روزہ دار ہو

یا کسی اور سبب سے گرسنہ ہووے تو ماء اللحم کو خوشبودار کرکے دیوین اگر غشی بسبب اسہال قوی کے ہووے یا کوئی اور سبب ہو مثل زیادتی فصد یا جراحت سے خون زیادہ خارج ہوا ہو تو پانی سرد اور گلاب سینہ پر لگانا بہتر ہے بلکہ بوی کباب اور کو مرغ بریان کردہ یا بو سیب اور یہ کہ آگ پر ڈالین اور بو نان گندم کی سونگھا دیوین اور زخم معدہ پر روغن گرم مالش کرین اور ماء اللحم ساتھ شربت رقیق کے حلق مین ڈالین اگر غشی بسبب ہیضہ کے ہووے قدرے مسک اور مشک پانی یا ماء اللحم مین حل کرکے حلق مین ڈالین اور جب مریض ہوش مین آوے تب ماء اللحم تھوڑا تھوڑا دیوین اور گل نبیشا پوری کافور مین لگا کر منہ مین رکھین اگر غشی بسبب کثرت عرق کے آوے تو ہاتھ پاؤن مریض کے گلاب اور سرد پانی مخلوط کرکے ملین اور برگ مورد خشک اور مازو سفوف کرکے بدن پر ملین کہ جس سے عرق آنا بند ہو جاوے اور آب بہ ساتھ ماء اللحم کی ملا کر پلاوین کہ قوت کو قوت ہووے اگر غشی مین فواق یعنی ہچکی آوے یا قبل اوسکے علامت ظاہر ہوئی ہو تو بو طعام کی دور رکھین اور قے کرانا چاہیے اگر نہووے تو پر مرغ سے طبیعت کو قے پر رجوع کرین اور کندش اور نک چھکنی ناک مین پھونکین تاکہ عطسہ آوے اور آواز بلند سے مریض کو پکارین اور آواز طبل اور بوق کی مریض کو سناوین کہ اس سے غشی فرو ہووے اگر اس تدبیر سے یہ غشی نجاوے اور مریض بیدار نہو اور نہ چھینک آوے تو گویا امید زیست مریض کی نہین اگر غشی بسبب قولنج کے ہووے تو فلونیا سے مدد کرین اگر غشی بسبب لدغ جانور زہرناک کی یا کہ کھانی طعام زہرناک سے ہووے تو تریاق دیوین اگر غشی عرض ہووے بسبب اعراض نفسانی کی تو کوئی عطر موافق مزاج کے سونگھا دین اور ہاتھ پاؤن گلاب اور آب سرد سے ملین اور بدن کو گرم رکھین اور زخم معدہ پر مالش روغن گرم کی چاہیے اور تھوڑی دیر تک ناک بند کرین اور چھوڑ دیوین اور کسیقدر مالش اوسکی چاہیے اور گلاب اور ماء اللحم ملا کر دیوین **فائدہ** اگر غشی بسبب کثرت عرق کے ہووے کہ جسکا بیان اوپر ہو چکا اوس مین قے کرانا بہتر ہے اور مالش ہاتھ پاؤن کی اور گرم رکھنا اونکا اور زخم معدہ کو روغن ہاے گرم سے ملنا اور مریض کو بیدار رکھنا اور کلام نکرنے دینا فائدہ رکھتا ہے اگر غشی مین سر ماپا یا جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ شربت سرد سے احشا اوسکی سرد ہو گئی تو فلافلی اور مانند اوسکے دیوین اور جس کسیکو قبل یا بعد فصد کے غشی بسبب ضعیفی معدہ یا غلبۂ صفرا کے ہو تو مناسب کہ پیش از فصد شربت انار اور آب سیب اور آب لیمون دیوین کہ جس سے تسکین صفرا اور قوت معدہ ہووے اگر غشی بباعث

اختناق رحم کے ہو تو خوشبو عطر کی نہ دینا چاہیے اور علامت اسکی یہ ہے کہ ہاتھ پاؤن سرد
ہو جاوینگے اور رنگ زرد ہوگا اور نبض صغیر اور کوتہ دمی ہوگی اور جھاگ نہونگے اور سبب اسکی
زیادتی منی اور احتباس طمث اور رکنا بخارات ہین وقت نوبت غشی کے ہاتھ پاؤن مضبوط کرکے باندہین
اور ہتھیلی ملین اور لطیخ نمک خردل بابونہ کے پاشویہ کرین اور پانی سرد منہ پر ڈالین اور
کندش جاؤشیر جند بیدستر قطران لہسن حلتیت سونگھاوین اور روغن ہا سے گرم مین مشک
اور عنبر ملاکے رحم پر ملین اور زیر ناف اور زانو اور ساق پر بغیر شرط حجامت کرین اور باواز بلند
پکارین اور تمام زنجبیل فلفل روغن زیت مین ملاکر حمول کرین اور ایسے وقت مین جماع
نہایت مفید ہے اور آب کو گرد مین بہانا مفید ہے زیادہ تر علاج اور علامات اختناق الرحم
مطولات سے ملاحظہ طلب اگر غشی بسبب اماس باطن کے ہووے اور ابتدا مین غشی اوے
توفی الفور جب کہ اثر تپ کا ظاہر ہووے ہاتھ پاؤن سے چادر مستحکم باندہین اور مالش بھی کرین
اور گرم چیز سے تکمید کرین اور سونا نچاہیے اگر سبب غشی کا حمیات محرقہ سے ہووے تو بیان
اوسکا بیچ حمیات عفنیہ کے کیا جاوے گا بموجب اوسکے کاربند ہون فقط جو کہ علاج اور علامات
غشی کے بطور تحریر مختصر بیان کیے اگر غیر وقت مین نوبت غشی کی آوے تو تحقیق سبب
ضرور ہے اور بحسب سبب علاج اوسکا چاہیے مثلاً غشی استفراغی مین احتباس چاہیے اور
امتلائی مین استفراغ اور سوء مزاج مین تعدیل حسب مزاج مریض اور تپ غشی مین ماء اللحم اور
بیضہ مرغ نیمبرشت اور جو غذا سریع الہضم ہووے اور حرارت تپ سے طبیب کو اندیشہ
نچاہیے جب غشی کو افاقہ ہووے اور تپ باقی رہے اوسوقت تسکین حرارت کا علاج
کرین دوا اور غذا ہی سرد اور تر سے جیسا کہ اوپر تحریر ہو چکا اور غذا کو خوشبودار کرکے دیوین
اور افضل ہے کہ بباعث خوشبو کے طاقت قلب کو ہوگی اور کلیہ یہ ہے کہ جو باعث غشی ہو
اوس مادہ کا تنقیہ چاہیے اور واسطے تقویت کے شربت صندل اور حماض اور بہ ساتھ
عرق گل اور بید یا گاوزبان کے دیوین اور مفرح یاقوتی مفید تر ہوین حمی جوعی سے جوعی
بجہت گرسنگی سخت کے ہوتی ہے علامت اوسکی ضعف اور صغر نبض مائل بصلابت اور اضطراب
مریض کو ہونا علاج کشک جو اور کدو اور اسپاناخ روغن بادام مین ملاکر کھلاوین اور جب کہ
یہ ہضم ہو جاوے اسپیدباج اور دیگر غذا ہی سرد تر دیوین اور حمام مین لیجاوین اور آبزن کرین
اور روغن چنبیلی وغیرہ کی مالش چاہیے اور اگر علاج مین توقف ہوگا تو اسمین خوف صرع کا ہے

چودہوین حمے عطشی ہے عطشی بسبب کثرت پیاس کے ہوتی ہے اور زیادتی پیاس یا گرسنگی کی
بسبب گرمی جگر کے ہے اور بسبب گرمی بخارات اوٹھکر روح کو گرم کرتے ہین علاج آب سرد سے
مضمضہ اور غرغرہ کرین اور جرعہ جرعہ نوش فرماوین اور شیرۂ خرفہ آب تمر ہندی آلو بخارا آب انار
شیرین آب خیار ترش اور امرود دیوین اور اگر برف اور یخ مین سرد کرکے دیوین تو افضل ہے
اور جو کوئی سبب مانع نہووے تو آب سرد سے غسل کرنا مناسب ہے اور غذا سرد و تر کہانا چاہیے
اور اگر بباعث ریاضت پیاس فقط ہووے اوس وقت مین غسل کرنا اور پانی فی الفور پینا نچاہیے
ایسے موقع پر خوف احداث تپ محرقہ یا تپ دق وغیرہ کا ہے اور اکثر تجربہ بخیف مین پوہنچا ہے
کہ بعد ریاضت کے جس صاحب نے ایسی صورت مین بے اعتدالی کی تو رعشہ ہوگیا ہے اور زیادتی
پیاس کی تیرہ سبب سے ہوتی ہے اول اگر خلط بلغم ہووے ساتہ پانی گرم اور سکنجبین کے قے
کراوین اور آب بادیان پلاوین اور غذا گوشت مرغ اور نخود آب دین دوسرے بسبب حرارت
معدہ کے ہووے تیسرے حرارت سینہ چوتھے ورم جگر پانچوین سوء مزاج جگر چھٹے بسبب
سدہ جگر ساتوین سوء مزاج گرم گردہ آٹھوین بسبب شراب کہنہ کے ہووے علاج ماء الشعیر
پلاوین اور لعاب اسپغول بہدانہ آب کدو تربز خیار شیرۂ خرفہ رب سیب آب آلو بخارا
آب انگور برف مین سرد کرکے جوان مین سے دستیاب ہووین مگر اسمین رعایت ورم کی
ضرور ہے کس واسطے کہ ورم جگر کئی سبب سے ہوتا ہے اور علاج ہر ایک ورم کا علحدہ علحدہ
حسب خلط کے ہے اگر پیاس زیادہ بباعث حرارت خون کے ہووے تو فصد لیجاوے
بشرطیکہ کوئی امر مانع نہووے نوین بسبب اسہال مفرط کے علاج حب ممیات برف مین سرد
کرکے دیوین اور بصورت مناسب حبس اسہال چاہیے اور بعد حمام روغن بنفشہ کی مالش مناسب ہے
اور حمام زیادہ گرم نہو دسوین بسبب کہانے گوشت افعی کے اور یہ اکثر مہلک ہے گیارہوین
بسبب کہانے فرفیون کے کہ نہایت شدید الحرارت ہے علاج قسم دسوین اور گیارہوین کا ساتہ
پلانے دودہ بیج روغن اور ماء الشعیر ساتہ روغن بنفشہ کے آب خیار اور آب کدو اور آب تربز
اور جو شے کہ مرطب ہووے کرین اور روغن گاو کی تدہین مناسب ہے بارہوین بسبب غذا غلیظ
اور حار کے ہووے سکنجبین تنہا یا ساتہ پانی گرم کے دیوین تیرہوین بسبب کہانے برف کے
عطش زیادہ ہوگا علاج سکنجبین دیوین اور آب گرم جرعہ جرعہ پلاوین اور مربا زنجبیل اور
آملہ اور شربت لیموں اور نارنج اور مانند اسکے دیوین پندرہوین حمے سدی جو رگین باریک

کہ تمام جسم مین پراگندہ ہین مثل لیف کے اوسمین سدہ پڑجاتا ہے اور منہ عروق کا بند ہوجاتا ہے
اِس باعث سے بخارات جمع ہوکر گرم ہوجاتے ہین اور اوس باعث سے روح بہی گرم ہوجاتی
ہے اور بسبب عدم آمد رفت روح بجہت ہونے سدہ اور نیز گرم ہونے روح کے تپ ظاہر
ہوتی ہے اور جب کہ خلط غلیظ اور لزج کا سدہ جو رگون مین ہوجاتا ہے یا کہ خون مین امتلا
ہوجاتا ہے اور گذر رگون کا تنگ ہوتا ہے یہی سبب احداث تپ کا ہے اور شناخت اِس
تپ کی مشکل ہے کیونکہ ساتہ حمے عفنیہ کے مشابہ ہے اگر علاج مین خطا نہووے تو تین
روز مین آرام ہوگا اور نزدیک جالینوس صاحب کی چہہ روز ہین اور مدت قیام اِس تپ کی
اوپر کمی و بیشی سدہ کے ہے اور کبہی بسبب کم ہوجانے سدہ کے تپ علحدہ ہوجاتی ہے
اور کبہی بسبب زیادتی سدہ کے بڑہ جاتی ہے اور جب کہ قشعریرہ اور لرزہ آوے تو دلیل ہے
ساتہ حمے عفنیہ کے متصل ہوگی علامات حمے یوم سدے کی یہہ ہین کہ کوئی سبب ظاہر نہووے
اور نوبت تپ کی طویل ہو اور آخر تپ مین عرق نہ آوے اور نبض صغیر اور اگر انتفاخ اور تمدد
اور درد کا ہووے اور منہ سرخ ہوجاوے تو سبب سدہ امتلائی سے ہے ساتہ غلیظ ہونے
اخلاط کے علاج اگر سبب سدہ امتلائی کا ہووے فصد ہفت اندام کی لیوین اگر بعد فصد کے
جانب چپ درد ظاہر ہووے پہر فصد لیوین اگر امتلا مفرط ہو تو طبیعت کو نرم کرین اور بعد
تلین سکنجبین بزوری معتدل اور ماء الشعیر دیوین اور قبل از تنقیہ تفتیح سدہ مین مشغول نہووین
اور جب کہ تپ کمی پر آوے یا کہ جاتی رہے تو حمام کرین اور پانی نیمگرم خوب جسم پر ڈالین اور
آبزن بہی کرین اور آرد جو باقلا سبوس گندم تخم خربزہ اور سوا اسکے مثل بیخ سوسن
اسمان اسفہانی سفوف کرکے بدن سے ملین اور غسل کرین اور اگر یہہ تپ پہر لوٹ کر آجاوے
تو چاہیے کہ چار گہڑی قبل نوبت تپ سے حمام مین جاوین اور آبزن کرین اور بعد اوسکے
کپڑا روئی دار اوڑہاوین کہ جس سے عرق آوے اور غذا سے باز رکہنا چاہیے اور شراب
افسنتین اور طبیخ تخم بادیان اور پوست بیخ کرفس اور سکنجبین بزوری گرم اور سوا
اسکے جو ملطف اور گرم ہو دیوین اور غذا کشک جو ساتہ تخم بادیان کے تیار کرکے دین
اور مالش اطراف حمام مین چاہیے اور سبوس گندم رات کو تر کرکے جوش دیکر آب صافی
اوسکا لیکر روغن بادام یا شیرہ بادام سے چرب کرکے ساتہ شکر سفید ایک تولہ کے پلاوین

سولہوین حمے استحصافی بسبب بند ہوجانے مسامات کے بشرہ کثیف اور درشت ہوجاتی ہے

اور بخارات جوش کرکے اندر جسم کے رہ جاتے ہین اور باہر نکل نہین سکتے اور بسبب عدم
خروج باہر کے روح کو گرم کرکے احداث تپ کرتے ہین اور سبب بند ہوجانے مسامات کا
علی العموم اوپر پانچ طور کے ہے اول یہ کہ بسبب نکرنے غسل کے جسم پر غبار اور میل جمع ہو جاتا ہے
دوسرے باعث سفر یا کسی اور ریاضت مکان کہ وہان گرد و غبار لابد ہے یا کہ اور طور سے غبار
اوپر چہرہ کے جمجاتا ہے تیسرے بسبب سرماے شدید کے مسامات بند ہوجاتے ہین چوتھے
حرارت آفتاب سے بشرہ سوختہ ہوکر تاریک ہوجاتا ہے خصوص صاحبان سفر اور کاشتکار
اور جو آنید روند رکھتے ہون پانچوین غسل کرنا آب قابض مین مثل پانی زاجیہ اور شبیہ اور نیز
پانی شیرین کہ نہایت سرد ہووے اور علامات اس حمی استحصافیہ کی یہ ہین کہ عقب ترک حمام
اور غسل مابعد ملاقات گرد و غبار یا عقب غسل آبہاے مذکورہ یا بجہت سرماے شدید کے
تپ ظاہر ہووے اور پوست بدن کا وقت ملمس سخت معلوم ہو اور انتفاخ آنکھہ اور چہرہ کا
اور نبض سریع اور بول زرد اور کبھی سفید اور علامت کثافت جلد کی یہ ہے کہ جو ہاتہ بدن مریض
پر رکہین حرارت تپ کی تیزی سے ظاہر نہو اگر کسی زمانہ تک رکہا رہے تو گرمی زیادہ معلوم ہو اور
جو ہاتہ دیر تک رکھنے سے بدن پر حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ ہاتہ کی
گرمی سے اوس جگہ کے مسامات کہلجاتے ہین اوسوقت حرارت زیادہ کہ جو دراصل ہے
معلوم ہوتی ہے یعنی اوپر کو کسیقدر بخارات آجاتے ہین اور وہ جگہ جہان ہاتہ رکہا گیا بہ مقابلہ اور
جگہ کے زیادہ گرم ہوجاتی ہے علاج مریض کو خانہ گرم مین بٹھادین اور اوسی جگہ سولادین اور
بدن کو آہستہ آہستہ ملین اور پارچہ گرم اور نرم اوڑہادین تاکہ پسینہ آوے جب کہ تپ کمی پر آوے
حمام مین لیجاوین اور دیر تک وہان رکہین اور باقلا سبوس گندم تخم خربزہ بدن پر ملین اگر
تپ بسبب ترک حمام کے آئی ہو تو پانی مین بنفشہ بابونہ اکلیل الملک جوش کرکے اوس پانی
سے غسل دلوین اور جب عرق بخوبی آوے تو ایک پارچہ سے صاف کرین اور روغن سیب اور
بابونہ اور قسط اور سوسن جو ان مین سے میسر آوے اوس سے تدہین کرین اور پھر پارچہ
اوڑہاکر باہر لادین اگر خواب آوے بہتر ہے اور بعد خواب غذا لطیف مثل نخود آب اور دراج
یا گوشت گوسفند نخود مین پکاکر دیوین اور ترنج اور مرزنجوش سونگہادین اگر بعد اس علاج کے
اثر بستگی مسام باقی رہے تو صرف علاج تعریق کافی ہے یعنی لپیٹنا کا لانا اور شرب شراب
مناسب ہے تاوقتیکہ تفتیح مسام بخوبی نہو لیوے اور تخم کاسنی عناب نیلوفر ترنجبین ہوش

یارات کو تر کرکے حسب مزاج اور موسم کے صبح کو پلاوین اگر طبع مین قبض ہو ساتہ نقوع فواکہ یا مطبوخ
تلیین کرین ستر ہوین تپ حمی تخمی یعنی ہیضہ یہ تپ بہ سبب تخمہ اور نہ قبول کرنے طعام طبیعت کے
ظاہر ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب غذا کو ہضم کامل نہین ہوتا تو اندر معدہ کے فاسد ہو جاتی ہے
اور بسبب فساد اوسکی کے ابخرہ ردیہ اوٹہکر روح کو گرم کرتے ہین اور باعث تپ کا ہوتا ہے
اور خصوص کر صفراوی مزاج کو اور نیز اون صاحبان کو کہ امتلاسے معدہ اور ہاضمی پر حرکت
اور ریاضت کرتے ہین یا کہ آفتاب مین زیادہ جالس ہوتی ہین یا کہ استحمام کرتے ہین یہ تپ اکثر
آتی ہے اور خاص علامت اوسکی فساد طعام ہے بیچ معدہ کے اور ڈکار دودہ ناک کا آنا
اور علامات مثل تپ مطبقہ کے سرخی آنکہہ اور منہ کی اور سرعت اور عظم نبض کا ظاہر ہونا
اور تپ سخت گرم ہونا اور اس تپ مین بول سفید ہوتا ہے اور کبہی بول رنگین مگر یہ کم
اور ڈکار ترش آتی ہے اور جب کہ بو ڈکار کی تبدیل ہو جاوے اور مثل حالت
صحت کے بو ڈکار کی ہو تو علامت زوال تپ کی ہوگی اور یہ تپ چار نوبت یا سات نوبت
تک رہتی ہے اور اکثر ایسا بہی ہوتا ہے کہ بعد زوال کے پہر آجاتی ہے مگر پہر آنا اوسکا
دلیل انتقال اور جنس پر نہین ہے داخل حمی یوم ہے علاج اگر طبع نرم ہووے استفراغ
کراوین اور علاج نکرین اور پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین تا کہ معدہ اور رودہ کو بقیہ طعام فاسد سے
پاک کرے اور بعد کمی تپ کے مریض کو داخل حمام کرین اور جلدی باہر لاوین اور سکنجبین
سفرجلی کہلاوین اور پانی بہ ترش اور سیب ترش مین روغن گل ملا کر جوش خفیف دیوین
تب کہ پانی جلجاوے اور خالص روغن رہجاوے تو ایک ٹکڑہ نمدکا اوس روغن مین تر
کرکے فم معدہ پر رکہین اور باندہ دیوین اور جب کہ بحالت استفراغ اور خلط نہ خارج ہوا اور قوت
مین ضعف عائد ہو تو استحمام بیجا ہے اور شرب حب الرمان اور شربت لیمون اور غورہ
اور انار اور مانند اسکے بارد اور قابض دیوین اور غذا حصرمیہ رمانیہ زرشکیہ سماقیہ کی مفید
ہے اور اگر طبع قبض ہووے اور مریض پر سختی ہو اوسوقت موافق حاجت کے تنقیہ معدہ کا کرین
اور امعا کا مثلاً اگر تہوع اور غثیان ہو اور معدہ مین طعام باقی ہو قے کراوین اور اگر امعا
یا قعر معدہ مین ہووے مطبوخات مسہلہ دیوین اگر امعاء سفلی مین ہو حقنہ اور شافہ کرین
اور ترکیب حقنہ کی یہ ہے اگر امعا مین حرارت ہو عناب کشنات جو نیمکوفتہ بنفشہ روغن
بنفشہ اور پیہ بط مین اور چربی مرغ خانگی مین ملا کر حقنہ کرین اگر قراقر امعا ہو تو تخم کرفس

اور بادیان اور زیرہ اور بورق داخل کرین اور بعد تنقیہ کے استحمام اور تضمید معدہ ساتھ ضماد مقویہ کے مفید ہے اور جب کہ تخمہ طعام گرم سے صاحب مزاج گرم کو ہوا ہو تو آب میوہا اور آب انارین اور شیر خشت اور ہلیلہ مربے مخلوط کر کے دیوین تاکہ طبیعت نرم ہووے اور اگر مزاج سرد ہووے اور تخمہ طعام سرد سے ہوا ہو معجون راحت دیوین اور فصد اس مرض مین بیجا ہے اور اگر بعد اجابت دوا ایک مرتبہ کے فصد کسی سبب سے لیگی تو مریض بعارضہ اسہال دائمی یا اسہال کبدی کے مبتلا ہو جاویگا انیسون کمون مصطگی عود جوش کر کے نیمگرم پلاوین یا کہ ماء العسل دیوین اور بحالت تخمہ در شدید ہو تو لعاب اسپغول اور آب انار شکر مین ملا کر دیوین اور مالش اطراف چاہیے سنبل مصطگی ہر یک نیم درم عود خام چہار درم قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم شکر ہموزن سفوف کر کے ایک مثقال دیوین اور زعفران مشک عود آب بہ مین پیسکر معدہ پر ضماد کرین

حمے ورمی جب کہ آماس بیچ بن ران اور بغل اور پس گوش کے واقع ہو تب حمے یومی پیدا ہوتی ہے اور جب کہ ان اعضا مین ورم آتا ہے تو مادہ ورم کا بے عفونت سخت ہوتا ہے اور اوسکی تیزی اور شدت کی سبب سے تپ آتی ہے اور علامات اس تپ کے یہ ہین کہ جب بن ران یا بغل یا پس گوش مین ورم پیدا ہووے اور بعد اوسکے تپ آوے تو منہ سرخ اور پھولا ہوا ہوگا اور نبض سریع اور عظیم مائل بصلابت اور قارورہ سفید علاج اول فصد موافق عضو ماؤف کی کرین مثلاً اگر ورم بن ران مین ہے رگ باسلیق لیوین اور اگر بغل مین ہے تو رگ اکحل اگر پس گوش ہے رگ قیفال لیوین بعد اوسکے طبیعت کو مطبوخ ہلیلہ زرد تمر ہندی تخم کشوث تخم کاسنی سے بقدر حاجت باضافہ ترنجبین نرم کرین اگر ضرورت زیادہ ہووے سنا مکی اور تربد ملاوین اور تقلیل غذا کی ضروری ہے اور جو غذا استعمال کیجاوے خون افزا نہووے ترک ضروری ہے اور ابتدا میں ضمادہ سرد اور مقوی استعمال کرنا چاہیے اور شربت انار اور شربت ترش اور لیمون اور ترنج اور آب فواکہ ان میں سے بیسر آوے مریض کو پلاوین اور عطریات واسطے قوت دل اور فم معدہ اور دماغ کے سونگھاوین اور ضماد سرد کی افراط بیجا ہے کہ اس سے مادہ خام رہ جاتا ہے اور کشکاب اور لعاب اسپغول شکر مین ملا کر دیوین تاکہ قوت قلب کو ہووے اور جب کہ تپ ساکن ہوا اور ورم باقی رہا اوسوقت محللات اور منضجات کام مین لاوین اور ہر باشر اب بیجا ہے اور ابتدا مین ورم پر بنفشہ خطمی مرہیچ روغن بنفشہ اور موم سفید کے ملا کر ضماد کرین اور بعد دو تین روز کے مغز نان یا وہ کہ جسکو ڈبل روٹی کہتے ہین نیمگرم باندہین دوسرے روز میدہ گندم تھوڑا زردی بیضہ مین ملا کر نیم گرم باندہین جب کہ پھوجاوے

نشتر لگا کر منہ کر دیوین تاکہ آلائش نکل جاوے بعد اوسکے شہد نمک پھٹکری باندہین اور اگر ورم سخت ہووے اور پختہ نہووے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین دوسرے روز یا کہ تیسرے روز سرگین کبوتر اشق رکھین اور بحث اس تپ کی کہ جسکا بیان چوتھی فصل مین ہے ملاحظہ فرماوین

انیسوین[19] حمے آفتابی یہ حمے آفتابی بہ سبب حرارت آفتاب یا آگ یا حمام کے ہوتی ہے باعث یہ کہ ہوا گرم دماغ مین پہونچتی ہے اور وہان سے دل مین اور دل سے بیچ شریانون کے پراگندہ ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے اور یہ گرمی روح کی سبب حمے یومی کا ہے اور یہ تپ بیشتر حرارت آفتاب سے ہوتی ہے اور اثر حرارت آفتاب کا بیشتر روح نفسانی اور دماغ مین ہوجاتا ہے اور اوسکی گرمی سے فضلۂ دماغی گلجاتے ہین اور بخار اوسکا دماغ مین اکثر درد سر شروع کرتا ہے اور اثر آگ کی حرارت اور حمام کا دل مین ہوتا ہے اور علامات اس تپ کی تقدم ملاقات آفتاب یا آگ کا ہے یا کہ حمام سخت گرم مین دیر تک قیام کرنا اور نبض سرعت سے صغر مائل ہوگی اور سرخی آنکہ کی اور زیادتی حرارت اور التہاب کی سر مین اگر سبب گرمی آفتاب کا ہوگا ظاہر تن یعنی جسم باطن سے گرم اور تشنگی کم ہوگی اور نفس برقرار اگر سبب گرمی آگ یا حمام کا ہو تو تشنگی سخت اور تیزی دم کی ظاہر ہوگی علاج روغن گل اور سرکہ پانی برف مین سرد کر کے سر پر نطول کرین اور صندل اور گلاب آب کشنیز مین ملا کر تخلخہ کرین اور اوس مین دو پارچہ اور تر کرین ایک سر پر دوسرا سینہ پر رکھین اور آب زلال ٹہنڈے مین ترنجبین اور نبات ہر ایک دس درم ملا کر پلاوین یا سکنجبین بیس درم ساتہ گلاب یا عرق بید یا ساتہ پانی سرد کے دیوین اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور غورہ اور ریواج اور بہ اور ترنج اور شیرۂ انارین ان مین سے جو بہم ہو دیوین اور یا کہ آب انارین سرد کر کے ساتہ روغن گل کے دیوین کہ اس سے درد سر اور تشنگی فرو ہوگی اور کشکاب سرد کر کے شکر ملا کر یا کہ پیست جو ساتہ شکر کے غذا کرین اور پاشویہ مفید ہے ص بیچ ایک سبوچہ کے پانی بہر کر اوس مین بابونہ اذخر بنفشہ نیلوفر شگوفۂ بید بوزن مساوی ڈالکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدۂ مروجہ پاشویہ کرین اور مکان سرد مین سکونت چاہیے اور مکان معطر ہو اور پیراہن صندل کہ جس سے عبارت ملا گیری کی ہے پہناوین مگر احتیاط رہے کہ یہ خوشبودار ادویہ حار نہون اور جب تپ کم ہو آب شیرین نیم گرم سر پر ڈالین اگر زکام بہی ہوگیا ہے تو اوسکا خیال بچاہیے اور آبزن مفید ہے ص بنفشہ نیلوفر بابونہ بقدر حاجت دو سبوچہ پانی مین جوش کرین بعد جوش کسی ظرف کلان مین کر کے مریض کو اوس مین

نہاکر اوس پانی سے مالش کرین بعد فراغ ابزن روغن بنفشہ نیلوفر سے سر کو چرب کرین ملریہ
اوسوقت مین جب کہ زکام نہووے ہنیوین بسبب غذا گرم کے یہ تپ بسبب تناول اغذیہ
اور دوائے گرم سے ہوتی ہے تعلق اس تپ کا روح طبعی سے ہے کسواسطے کہ جیسی گرمی آفتاب
کی دماغ کو گرم کرتی ہے اور گرمی حمام اور قرب آتش کے دلکو اوسیطور سے روح دماغ اور دل
کی اس مین بہی گرم ہوتی ہے اور جسم کی گرمی بسبب جگر کے ہوتی ہے علامت اوسکی کہانا دوا یا غذا
گرم کا ہے اور شدت تشنگی اور خشکی دہان اور سرخی آنکہہ اور منہ کی اور طرف جگر حرارت زیادہ
معلوم ہونا اور سرخی قارورہ اور سرعت نبض کی ہوگی اور یہ حرارت بیشتر ساتہ دردسر کے ہوتی ہے
علاج مغز خیارین مغز تخم خربزہ تخم خرفہ انکا شیرہ نکالکر ساتہ سکنجبین سادہ کے پلاوین دوسرے
روز تمر ہندی رات کو پانی مین تر کرکے آب صافی اوسکا لیکر شیرۂ انارین شامل کرکے ساتہ شیر خشت
کے پلاوین اور صندل اور گلاب جگر پر لگاوین اور بعد تسکین حرارت کے آش غورہ اور سماق
اور لیموں اور نارنج کہلاوین یا اول روز تخم کاسنی عناب آلو بخارا رات کو تر کرکے صبح کو صاف
کرکے نبات سے شیرین کرکے پلاوین دوسرے وقت صرف سکنجبین دیوین اکیسوین حمے زکامی
حمے زکامی بسبب نزلہ اور زکام کے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب ابخرۂ گرم دماغ مین آتے ہین
اور بسبب انسداد مسامات سر اور ضعف دماغ کے باہر نہین جاتے اور تحلیل نہین ہوتے اوسی
جگہ پہر منعکس ہوتے ہین اوسوقت روح گرم ہوکر احداث تپ کرتی ہے علامت اوسکی
ضعف دماغ اور موجودگی نزلہ یا زکام سے علاج اگر کوئی سبب مانع نہو فصد قیفال لیوین
بعد اوسکے عناب لسوڑہ عرق گاوزبان عرق ملو مین تر کرکے جوش دیکر باضافہ شربت
نیلوفر لعاب بہدانہ اور شیرۂ تخم کاہو پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہو عناب ولایتی آلو بخارا
رات کو تر کرین صبح آب صافی لیکر شیر خشت داخل کرکے پلاوین اگر حرارت تپ کی زیادہ ہو
گل بنفشہ گل گاوزبان گل نیلوفر تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کرین صبحکو جوش
خفیف دیکر صاف کرکے باضافہ شربت نیلوفر یا کہ شربت بنفشہ پلاوین غذا کہچڑی بے
روغن یا دال مونگ اگر حرارت بارد ہووے علامت اوسکی عدم تشنگی گاوزبان
اصل السوس لسوڑہ ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش دیکر صاف کرکے شربت
اسطوخودوس یا کہ شربت زوفا حل کرکے پلاوین اگر ممانعت نہو تو نقرہ پر حجامت فرماوین اگر
سرفہ ہووے تو صرف ملیٹھی مویز زوفا شکر مرچ سیاہ ہر چہار اجزا کو پیسکر ساتہ شکر کے

گولی بناوین اور ایک ایک گولی منہ مین ڈالکر عرق اوسکا لیتے رہین اور گوشت اور شراب سے
منع کرین اور بعد تسکین تپ کے حمام مین جاوین اس علاج مین توقف نکرین ورنہ یہ تپ منجر بسرسام
ہو جاتی ہے اور اگر مادہ سوداوی ہے تو بنفشہ خطمی برگ کاہو برگ کدو جوش کرکے پلاوین
اور نیز سر کو اوسکے گرمی دیوین اور ماءالشعیر مین خشخاش پکا کر دیوین یا کہ نشاستہ روغن بادام
مین پکا کر باضافہ شکر کے دیوین اور اگر زکام جاری مین مسہل کی ضرورت ہو بنفشہ عناب سپستان
بیخ خطمی تخم خطمی خیارشنبر شیرخشت سے مسہل دین اور آب انار اور آب عدس کا غرغرہ مفید ہے
باسیوین حمی شرابی یہ تپ بسبب کثرت شرب شراب کے ہوتی ہے علامات اوسکی سرخی منہ
اور آنکھہ کی اور خشکی منہ اور زبان کی اور تشنگی اور حرارت موضع کبد اور سرعت نبض اور قارورہ سرخ علاج
آب انارین مین شربت غورہ سرد کرکے پلاوین اور ہاتہ پاون کو ملین اور مکان لطیف مین سلاوین
اگر اس دوا سے فائدہ نہووے اور درد سر ظاہر ہو تو تمر ہندی اور شیرخشت کے ساتہ تلیین
کرین یا کہ فصد لیوین یا حجامت مناسب ہے اور جب کہ تپ کمی پر آوے حمام کرین اور آب
نیمگرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت دراج اور تیہو اور جوزہ مرغ خانگی دیوین اور اوس مین ترشی
آب غورہ یا انار دانہ یا زرشک ملاوین اور شربت انار ترش عرق لیمون عرق گلاب شربت
قند پلاوین کہ یہ سب دافع خمار ہین اور گل سرخ سونگہاوین اور شیرہ تخم کاسنی عناب
آلو بخارا ساتہ آب انارین کے نبات سے شیرین کرکے پلاوین یا کہ شیرہ تخم تورک ساتہ قند
کے دیوین اور واسطے تلیین طبع کے سکنجبین اور شراب غورہ دیوین تیسوین حمی زحیری یہ تپ
بسبب پیچش لاحق ہوتی ہے تا وقتیکہ علاج اصل مرض کا نکیا جاویگا حرارت فرو نہوگی کس واسطے کہ زحیر ایک حرکت ہے معاء
مستقیم سے واسطے دفع فضلات کے اور اوسکے دفع کرنے مین اختیار طبع نہین اور بجہت
تقاضائے شدید کے کسیقدر درد ہوتا ہے اور تقاضا باقی رہتا ہے اور بسبب عدم خروج
فضلہ طبیعت کو انتشار اور ایذا پہنچتی ہے اور اندر سدہ ہو جاتا ہے اور بسبب سدہ نسیم
کی آمد و رفت بند ہو جاتی ہے اس باعث سے روح گرم ہوتی ہے اور بخار آتا ہے علاج اس
بخار کا مثل علاج زحیر کے ہے علاج لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق مکوہ مین نکالکر
گلقند آفتابی داخل کرکے ملکی شربت نیلوفر اضافہ کرکے تخم بارتنگ مسلم سرد کرکے پلاوین
اگر حرارت مزاج زیادہ ہووے لعاب اسپغول کا اضافہ کرین اگر سدہ زیادہ ہووے
مغز فلوس اول چھلا کر لعاب ریشہ خطمی پانی مین نکالکر شربت بنفشہ داخل کرکے پلاوین اگر

خیار شنبر از مین ظاہر ہووے جب مغز فلوس لعاب ریشہ خطمی مین ملا کر شربت بنفشہ شامل کرکے
ساتہ روغن بادام شیرین کے چرب کرکے پلاوین اگر روغن بادام بہم نہووے تو شیرہ مغز بادام
چار دانہ کا اضافہ کرین غذا پانی دال مونگ کا وقت دوپہر اور وقت شام خشکہ اور دال مونگ مقشر
اگر دال مین بہی شیرہ بادام ملایا جاوے تو افضل ہے اگر حمے زحیری زن حاملہ کو ہووے تو
ادویہ مزلقہ اوسکو بکثرت ندینا چاہیے صرف تخم بارتنگ گلاب مین یوین اگر سبب حمے زحیری بعد
ولادت یا اسقاط کے ہووے تخم ریحان تخم کنوچہ پانی مین جوش دیکر صاف کرکے شربت بنفشہ
داخل کرکے باضافہ روغن بادام پلاوین اور زحیر اگر ریاح سے ہووے شیرہ بادیان شیرہ مویز
شیرہ زیرہ سیاہ عرق بادیان مین نکال کر شربت بنفشہ گلقند آفتابی حل کرکے پلاوین اور بعد
فرو ہونے تپ کے حمام فرماوین **انتباہ** اب معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تپ حمے یومی سے ہے
یا کہ دوسری جنس پر منتقل ہوئی علامت اوسکی یہ ہین جب کہ تپ چہوڑ دیوے اور عرق نہ اوے
یا کہ عرق گرے لیکن اثر تپ کا بیچ جسم اور رگون کے باقی ہووے اور مدت تپ کی طویل
ہو اور بدشواری اوترے اور جو درد سر ہوا ہو جاتا رہے تو دلیل ہے کہ حمے یومی دوسری
جنس اپر منتقل ہووے پس اگر شریان گرم ہون باقی حرارت تپ کی اندر تمام جسم کے یکسان
ساتہ نرمی کے ہو اور بعد تناول غذا حرارت تپ کی زیادہ تر ظاہر ہووے اور نبض مستوی
ساتہ نظام مع صغر اور صلابت کی جانب مائل ہو تو علامت ہے ساتہ دق کے متصل ہووے
اور اگر آنکہہ اور منہ اور رگین ممتلی اور برخاستہ ہون اور نبض عظیم اور رخسارہ سرخ یہ نشان
انتقال مطبقہ دموی کا ہے کہ جسکو سونوخس کہتے ہین اگر فراشا ظاہر ہووے اور نبض مختلف
او صغیر ہو اور اندرون سوزان اور گرانی جسم اور کرب زیادہ ہو تو دلیل انتقال حمے یومی کا
ساتہ حمے عفنیہ کے ہے الغرض جسوقت کہ حمے یوم دوسری تپ سے منتقل ہوگی خواہ
وقت کمی یا کہ زیادتی تپ کی علامت دوسری تپ کی معلوم ہو جاویگی موافق اوسکے علاج کرنا چاہیے

فصل دوسری بیچ بیان حمیات خلطیہ کے چار قسم پر حمیات خلطیہ

کئی قسم پر ہین ایک یہ کہ جو ایک خلط سے ہووے اوسے بسیط کہتے ہین دوسری وہ کہ
دو خلط یا زیادہ اوس سے ہووے اوسے مرکبہ کہتے ہین اور مرکبہ اوپر دو قسم کے
ہے ایک وہ کہ جسکا نام غب غیر خالص اور شطر الغب دوسری کا نام ہے اور حمیات خلطیہ
کو اوپر دو بحث کے بیان کرتا ہون اولی بیچ بیان بسیط مرکب یعنی حمے خلطیہ دوسری

مرکبہ غیر اسم کو مع حمیات جدری اور وبا اور حصبہ **فائدہ** دو قسم پر بباعث اخلاط کے تپ آتی ہے
اول یہ کہ کسی سبب سے خلط مین عفونت آجاوسے اور ہونا عفونت کا بیچ خلط کے باعث تپ ہے
دوسرے یہ کہ خلط مین اگرچہ عفونت نہووسے لیکن گرم ہوکر جوش کہاوسے اوسوقت بھی حدوث
تپ کا ہوتا ہے مگر یہ تپ بیچ خلط دموی کے آتی ہے کسواسطے کہ سوای خون کے خلط دوسری
بسبب برد مزاج یا قلت مقدار اپنی کے حرارت غالبا نہ سے احداث تپ نہین کر سکتی جب تک کہ
عفونت اوسمین نہ آوسے مگر یہ بات خون مین نہین کیونکہ خون گرم مزاج اور کثیر المقدار ہے
جسوقت کہ گرم زیادہ ہووسے جوش کہاکر تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہے اور
تعفن اخلاط دو حال سے باہر نہین یا کہ اندر عروق ہوگا یا خارج عروق اگر خارج عروق ہوگا تو
بیچ دماغ یا معدہ یا امعا یا ماساریقا یا جگر یا طحال یا سینہ یا ریہ کے ہوگا اور نیز سوا اسکے اگر
اگر خلط اندر عروق کے متعفن ہوگی تپ ہر وقت ہوگی اور اگر خارج عروق گندہ او متعفن ہوگی
تو تپ سانہ نوبت اور دورہ کے آویگی مگر خلط خام مورم کہ وہ اگرچہ بیچ خارج عروق کے گندہ ہووے
تپ ضرور ہوگی اور تعفن خون خارج عروق کے واسطے یہ ضرور نہین ہے مگر بیچ اورام عظیمہ کے
او رخصوص کہ بیچ باطن کے ہووسے سوال عفونت کیا شئے ہے جواب عفونت اوس سے
مراد ہے کہ فساد بیچ جسم رطب کے اثر حرارت غریبہ سے واقع ہوجاوسے اور وہ جسم استعداد خاصیت
اپنی سے باہر آوسے لیکن نوعیت اوسکی باقی رہے اور جو خلط کہ خارج عروق عفن ہوتی ہے
اور کوئی سبب دوسرا کہ جس سے اعضاء اندرونی مین آماس ہووسے اور بخارات بدعفونت
اوسکے دل کو نہ پونہچے ہون تو تپ اوسکی نوبت سے آتی ہے اور علحدہ ہوجاتی ہے لیکن
تپ بلغمی اکثر اپنا زور کرکے علحدہ ہوجاتی ہے تاہم کسیقدر پوشیدہ رہتی ہے اور جو اندرون
عروق کے خلط عفن ہووسے تو تپ اوسکو ہر وقت لازم ہے مگر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے
لیکن علحدہ نہین ہوتی اور جب کہ عفونت تمام عروق مین داخل ہوگئی یا کہ بیچ اون رگون کے
جو قریب دل کے ہین تپ ہر وقت اوپر ایک طور کے رہیگی نہ کم ہوگی اور نہ زیادہ مگر یہ اوسوقت
مین جب کہ مادہ خارج اور داخل عروق کا عفن ہووسے گو وہ مادہ ایک جانس سے ہووسے یا کہ
مختلف الجنس اور اگر مادہ خارج عروق عفن ہوگا اور وجود اوسکا بیچ بدن کے بکثرت ہو مثل
بلغم کے جب تپ اوسکی ہر روز آوسے گی اگر مادہ جسم مین کم ہوگا مثل سودا کے اوسوقت
تپ اوسکی دورو تر درمیان دیگر آویگی یا کہ زیادہ دو روز سے اگر احداث تپ کا درمیان بلغم او

سوداکے ہووے مثل صفرا کے تو نوبت اوسکی ایک روز درمیان دیکر آویگی مگر یہ اوسوقت
مین جب کہ ساتہ بلغم کے مرکب ہووے یا کہ کثرت صفرا کی بدن مین زیادہ ہو اور جب کہ دوغب
مثل مواظبہ کے تو تپ ہر روز آتی ہے اور جو مادہ خارج عروق بدون ورم عفن ہووے تو تپ
اوسکے ساتہ دورہ کی آتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ ایک موضع مین نہین ہے بلکہ
جس موضع مین خلط عفن ہو کر جمع ہوئی ہے اوس مین سے قدرے قدرے بعفونت
مستحیل ہوتا ہے اور بخارات اوسکے دل کو پہونچتے ہین اور دل سے روح اور شرائین کی
جانب میل کرتا ہے اس باعث سے تپ سخت گرم ہوتی ہے اور حرارت غریزی بسبب
حرارت تپ کے مشتعل ہوتی ہے اور کمی بیشی تپ کی اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے اور نیز اوپر
غلظت اور رقت مادہ کے اور سبب درازی نوبت ہائے تپ کا غلظت مادہ یا کثرت اوسکی کا
ہے یا ضعف قوت حرارت غریزی یا بستگی مسام اور نہونا تحلیل اوسکا اور اگر برعکس اسکے ہو تو تپ
جلد زائل ہو جاویگی اور جو کہ خلط چار ہین ہر ایک کو علحدہ علحدہ بیان کرتا ہون قسم پہلی بیچ بیان

تپ دموی کی تپ دموی کو مطبقہ کہتے ہین اور وہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ خون بے عفونت کے گرم ہووے اور اوسکا نام سونوخس
ہے اور یہ تپ مطبقہ بسبب امتلا اور سدہ کے ہوتی ہے اور یہ تپ اکثر اون صاحبان کو ہوتی ہے کہ جو عادی ریاضت یا کہ استفراغ کے ہون
اور ترک کرین اور یہ تپ اکثر بجہت رقت اور جوش خون کے منتقل ساتہ سرسام اور محرقہ اور حصبہ اور جدری کے
ہو جاتی ہے اور علامت اوسکی سرخی آنکہہ اور منہ کی اور انتفاخ اور تمدد اوردہ کا اور کہجلاہٹ
ناک اور ابرو اور موضع فصد کی اور عظم نبض اور بول مع غلظت رنگ سرخ اور قلیل تپ سے
ثقل اور کسل او تمدد بدن کا ظاہر ہونا اور نہ آنا عرق اور قشعریرہ کا اور گرمی اوسکی کمتر حرارت
تپ محرقہ اور غب خالصہ سے ہوگی اور جو ہاتہ بدن مریض پر رکہین تو گرمی اوسکی مثل گرمی بدن
صاحب حمام کے ہوگی اور یہ تپ درمیان حمی یوم اور حمی غضبیہ کے تصور ہوتی ہے نہ خاص کر
حمی یوم ہے اور نہ حمی غضبیہ اور بیشتر حلق اور تالو اور لبون مین آماس ہوگا اور تنگی نفس اور
بجہت تنگی نفس کے بعض اطبا حمی سونوخس کو ربو یہ بہی نام کرتے ہین اور معنی ربو تنگی نفس کے ہین
اور تنگی نفس بیچ اوس تپ کے اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون زیادہ بیچ جگر اور دل
اور حوالی اوسکے مین جوش کرتا ہے اور بباعث جوش بخارات اوسکے گرد سینہ اور شش کے
آتے ہین اس باعث سے احداث ضیق کا بیچ نفس کے ہوتا ہے اور اکثر بحران اس تپ کا
ساتوین دن ہوگا فائدہ نکسیر اور قشعریرہ اور برد اور ناقض لوازمہ تپ کا ہے تفصیل اسکی

ضرور ہے کہ مراد اصطلاح اِن الفاظ سے کیا ہے معنی لفظ تکسر کے یہ ہین کہ مریض کو اپنے آپ مین
معلوم ہووے کہ گویا مفاصل اور استخوان اوسکے تئین کسی چیز گران سے کے اوپر مارا ہے قشعریرہ
اوس سے مراد ہے کہ اندر پوست اور عضلہ کے برد مختلف محسوس ہووے اور بال بدن کے
کہڑے ہو جاوین جسکو پہوریری کہتے ہین اور واضح ہو کہ اول تکسر ہوتا ہے بعد اوسکے قشعریرہ
اور برد اوس سے مراد ہے کہ انسان کو اپنے اعضا مین سردی معلوم ہو اور ناقض حرکت غیر ارادیہ
ہے کہ بیچ اعضاء ظاہری و باطنی کے طاری ہووے اور ضبط اوسکا نہو سکے اور خاص ترجمہ
لفظ ناقض کا لرزہ ہے اور اسباب ناقض کے بکثرت ہین ایک کثرت مقدار مادہ اور سردی
اوسکی دوسری حدت اور سوزش تیسری قوت حس عضو کہ باعث ہم مادہ ہے چوتہی قوت دافعہ
عضو مذکور اور غلظت اور لزج مادہ اور سختی اور نرمی اور زیادتی اور کمی لرزہ کی اوپر قلت اور کثرت
مادہ کے ہے پس جسوقت کہ مادہ غلیظ بارد یا رقیق حار ہووے لرزہ نہایت زور سے آویگا
اگر مادہ مثل غب خالصہ گرم ہو اور گو زور سے آوے مگر اوسمین لرزہ جلدی دفع ہوتا ہے
اگر خلط غلیظ اور لزج ہووے مثل مواظبہ کے تو توقف سے علیحدہ ہوتا ہے علاج فی الفور
فصد اکحل یا باسلیق کی لیوین اگر کوئی سبب مانع نہووے تو فصل اور سن سال اور عادت
مریض کی دیکہکر اسقدر خون لیوین کہ نوبت غشی کی پونہچے کہ ایسی غشی حرارت یکبارگی دفع
کر دیتی ہے اور طبیعت فی الفور مادہ پر غالب ہو جاتی ہے اور سبب کرانے غشی کا بتوسط
زیادہ لینے خون کے یہ ہے کہ بعد غشی کے اکثر ہوتا ہے کہ قے یا عرق یا اسہال ظاہر ہوتا ہے
تو باقی مادہ اِن تینون صورتون سے جو ظاہر ہوگا اوسکے ساتہ دفع ہو جاویگا اور خون نکالنے
مین کچہ انتظار نضج کا نہین ہوتا کیونکہ خون خود پختہ ہے اگر یہ تپ ساتہ تخمہ کے ہووے تو
تا زوال تخمہ اور بد ہضمی فصد کرنا نچاہیے اور فصد بیچ اس تپ کے بہتر ہے اگر بعد سات
روز یا دس روز کے طبیب بر سر بیمار پونہچے تو بہی فصد لینا چاہیے مگر خیال امتلا اور طاقت
کا ضرور ہے اور مریض نے تین روز سے نکہایا ہووے تو خون زیادہ نلیوین بلکہ دو تین مرتبہ
مین لیوین اور نیز ابتدا مین خیال قوت اور ضعف کا ضرور ہے اور روز بحران فصد نچاہیے
اور اگر کسی سبب سے فصد لینا مناسب نہووے تو درمیان ہر دو کتف یا دوش پر حجامت
کرین اگر مریض لڑکا ہووے اور تاب حجامت کی نہ لا سکے تو جونک لگانا چاہیے اور واسطے
تسکین خون کے پینا رُب ریباس حصرم حماض انبج اور مسور ساتہ سرکہ کے پکا کر دینا مفید ہے

نوع دوم بیچ بیان مطبقہ عفنیہ کے بیان مطبقہ کہ جسکو سونوخس نام کرتے ہین اور وہ بلا عفونت
گرم ہوتا ہے اوپر ہو چکا دوسری قسم اوسکی کہ جسکو مطبقہ عفنیہ کہتے ہین وہ یہ ہے کہ عفونت
خون سے ظاہر ہووے یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ خارج عروق عفن ہووے اور
یہ تپ بسبب ورم دموی کے پیدا ہوتی ہے اسمین علاج عضو متورم کا چاہیے کسواسطے کہ تپ
عارضی ہے بیچ آخر فصل کے تپ عارضی کا بیان کیا جاویگا موافق اوسکے کاربند ہوون دوسری
یہ کہ خون اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو مطبقہ حقیقی کہتے ہین اور بنیاد اوسکے اوپر قلت
اور کثرت خون کی ہے اور یہ تین صورت پر ہے اول یہ کہ ابتدا مین سخت زیادہ ہووے بعد
اوسکے قدرے قدرے کم ہووے اوسکو متناقصہ اور سخطہ کہتے ہین اور سختی اوسکی لشدت
نہین ہوتی اور یہ قسم بہترین اقسام سے ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت ساتہ سختی کے آوے
اور بحران اوسکا ساتوین روز آتا ہے یہ نہایت بد ہے اور علاج اسکا مشکل زیادہ ہے
اور اوسکو متزائد اور زائد فی العفونت کہتے ہین تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر
رہے اور حال بیچ سختی اور سہولیت درمیان دونون کے ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات
روز تک ایک طور اور ایک وتیرہ پر رہتی ہے اور اوسکو متشابہ اور واقف اور متساوی یہ کہتے ہین
اور خون تمام بدن مین عفن نہین ہوتا ہے مگر اوسوقت مین کہ جب موت قریب ہو علامات
مطبقہ عفنیہ کی سرخی چہرہ اور جسم کی اور قلق اور کرب اور ضیق النفس اور سرخی اور غلظت
قارورہ کی اور بو اوس کی خراب اور عظم اور سرعت اور امتلا نبض کی اور درد سر اور
ثقالت بدن کی اور لرزہ آنا اور سبب آنے لرزہ کا یہ ہے کہ جب مادہ عفن رگون سے
خارج ہوگا اور تپ اوسکی سونوخس سے شدید ہوگی لیکن تعفن بول سونوخس مین نہین ہوتا
مگر عارضی مین علاج فصد لیوین بقدر حاجت اور قوت بطریق بالا کہ جو سونوخس مین بیان
کیا گیا خون لیوین اور وقت خروج خون کے نظر کرین کہ رقیق ہے یا کہ صفراوی یا غلیظ
اگر صفراوی ہے شربت عناب شربت انار اور اگر خون غلیظ ہے تو سکنجبین سادہ بیچ طبیخ
کاسنی بیچ مہینے کے دیوین تاکہ تلطیف اور تحلیل کرے بعد اصلاح قوام خون آب انارین آب
تمر ہندی شربت خشخاش نقوع آلو اور نیلوفر اور کاسنی تمر ہندی بنفشہ شربت نیلوفر شربت
آلو شربت عناب اور سکنجبین قندی ساتہ شیرہ تخم خیارین اور شربت غورہ ریواج حماض
اترج کی بحسب حاجت موافق طبیعت کے دیوین اور آب تربز ساتہ شیر خشتی کے واسطے

تلطیفہ خون اور تلیین طبع کے مفید اور پانی شبینہ یعنی آب صادق البرد واسطے تسکین حرارت
اور دفع عفونت اور تغلیظ خون رقیق کی نہایت نافع اور فصل گرما مین مریض محروری مزاج کو
جو دوا دمیں ہیں سے دیوین تو مناسب کہ یخ یا برف مین سرد کرکے دیوین مگر شربت ریواج
بدون سرد کیے ہوئے دیوین کسواسطے کہ سردی شربت ریواج اور سردی
برف یا یخ کی معدہ کو تکلیف دیے گی اور فی الفور غشی ہوجاوے گی اور قرص
کافور واسطے دفع کرنے حرارت شدید کے مفید ہے اور غذا بیچ مطبقہ
کے دو روز تک صرف ماء الشعیر دیوین اگر ممکن نہووے مزورہ ماش مقشر اور برنج اور
کدو اور اسفاناخ جو میسر آوے باشتمال ترشی کے دیوین اور مریض اگر ضعیف ہووے
تو شوربا مرغ یا حلوان ترشی یا ترکاری کے ساتھ ملاکر دیوین اور ترشی وہ ہووے کہ لائق اور
موافق غذا کے ہووے اور بحالت غلظت خون استعمال سرکہ کا ساتھ مسور کے بچاہیے
اور غذا حسب حال ایک دو دن تک یا ایک نوبت یا دو نوبت تک دین بعد اوسکے دوسری
تبدیل کرین فائدہ کثرت تبرید کی جمیع مطبقہ عفنیہ مین کہ بیچ آمیزش صفرا کے ہووے
بچاہیے ورنہ عجب نہین کہ اکثیر غش ہوجاوے اور اگر صفرا ساتھ خون کے مرکب ہوجاوے
تو فصد مین خون زیادہ نلیوین اور سب وقت مین بحالت فصد رعایت قوت بیمار کی واجب
ہے کسواسطے کہ جزو اعظم بیچ اخراج خون کے لحاظ قوت مریض کا چاہیے اور جہان کہ
خیال قوت مریض نہین کیا گیا وہان مریض وقت فصد ہلاک ہوگیا اور علی العموم علاج روزمرہ
براس طور سے کارروائی کیجاوے کہ اول فصد لیوین بعد اوسکے شیرہ عناب شیرہ تخم کاسنی
شیرہ تخم کاہو عرق شاہترہ مین نکال کر ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین یا عناب آلو بخارا
شاہترہ عرق مکو مین رات کو تر کرین صبح صاف کرکے باضافہ شربت بنفشہ کے پلاوین
غذا آشجو یا کھچڑی بے روغن اگر ضعف قوی ہووے قلیہ بے روغن کی دیوین اگر بعد نضج
حاجت مسہل کی ہو مطبوخ ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور خیارشنبر دیوین اگر احشا مین ورم ہو تو
مغز فلوس ساتھ پانی کاسنی یا ساتھ طبیخ عناب اور آلو بخارے کے حل کرکے دیوین اور تمر ہندی
حسب مقدار ملاوین اور رطب یا شیر تمار رم ہمراہ لعاب اسغول واسطے حرارت اور تشنگی کے نافع
ہے اور جب کہ بعد بحران کے مادہ تپ اندر رگون کے باقی رہے تو کاسنی سبز کا پانی بیس درم
لیکر جوش کرین باضافہ بیس درہ درم سکنجبین کے پلاوین اسطور تین روز سے پانچ روز تک

دیوین کہ اسمین تمام مادہ دفع ہوجاویگا اور نیز آب کشوث ساتہ سکنجبین کے یہی عمل رکھتا ہے
اور آب آلو اور زرد آلو واسطے تلیین طبع اور عروق کے نہایت نافع ہے قسم دوسری بیچ بیان
حمے صفراوی بسیطہ اور مرکبہ کے پانچ قسم پر حمے صفراوی اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ مادہ
اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو غب لازمہ کہتے ہین خواہ خالص ہووے یا کہ غیر خالص
پس یہ مادہ از نواحی دل اور جگر مین ہووے محرقہ کہینگے دوسری یہ کہ خارج عروق مادہ عفن
ہووے اوسکو غب دائرہ نام کرتے ہین اور یہ بحسب اختلاف اوپر تین قسم کے ہے اول
یہ کہ غب خالصہ اور وہ یہ ہے کہ صرف مادہ صفراوی ہووے دوسری غب غیر خالص اور وہ یہ ہے
کہ مادہ اوسکا صفرا اور بلغم سے اسطور پر مرکب ہو کہ دونو ایک ہوجاوین اور کچہ تمیز باہم انکے نہ ہے
تیسرے شطر الغب اگرچہ یہ دونون صفرا اور بلغم باہم مرکب ہوے ہون مگر محل تعفن انکا یعنی
ہر ایک کا جدا جدا ہوگا اور فعل ہر ایک کا علحدہ علحدہ ظاہر ہوگا اور یہ قسم حمے صفراوی کی اوپر
پانچ قسم کے ہوئین ہر ایک کو علحدہ علحدہ بیان کرتا ہون نوع اول بیچ بیان غب غیر لازمہ د
غب غیر لازمہ مین بیچ تمام عروق بدن کے صفرا متعفن ہوجاتا ہے علامات اوسکی مثل غب خالصہ
اور محرقہ کے ہین لیکن اعراض بیچ اس تپ کے بہ نسبت غب خالص زیادہ ہوتی ہین اور بمقابلہ
محرقہ کے کمتر اور ناقص اور درد نہوگا مگر بسبیل بحران اور اول مین عرق نہوگا مگر آخر مین یا درمیان
بحران کے اور فرق درمیان غب دائم اور محرقہ کے از روے عوارضات کے اوپر کئی طور کے ہے
اول یہ کہ حرارت اور لذع غب دائم سے بیچ محرقہ کے سخت ہوتی ہے دوسری یہ کہ قرابات بیچ
اسکے ظاہر ہووے یعنی درمیان مین وقفہ ایکدن کا ہو تیسری کرب او غثیان اور اختلاط
عقل اور ذہن اور خفقان اور غشی اور سیاہی زبان کی نہوگی بخلاف محرقہ فائدہ مادہ غب دائم
اگر صفرا خالص ہووے اور علاج مین خطا نہو تو زائد ایک ہفتہ سے نرہیگی اور سختی اور نرمی
عارضہ کی ہوافق خالص اور غیر خالص صفرا کی ہوگی علاج جو کہ بیچ غب دائرہ خالص کے بیان
کیا جاوے علاج کرین اور اس جگہ بہ نسبت غب خالصہ دائرہ کی بیشتر نضج کرین اور بہ نسبت
غب غیر خالص کی ادویہ سرد دینا نچاہیے اور تاوقتیکہ نشان نضج کا ظاہر نہووے استفراغ
مناسب نہین اور ابتدا مین سواے حقنہ نرم اور آب فواکہ اور شربت بنفشہ اور مانند
اوسکے اور ندیوین اور حمام نچاہیے اور شراب لیمون شراب نارنج شیرہ تخم کاسنی شیرہ
تمر ہندی آلو بخارا جو میسر آوے حسب موقع دیوین نوع دوم بیچ بیان تپ محرقہ کے

جب کہ مادہ گرم اندر رگون کے عفن ہووے اور بیشتر بیچ عروق نواحی دل اور جگر اور معدہ کی ہوتا ہے اوسکو محرقہ نام کرتے ہین اور مادہ اوسکا صفرا سے ہوگا یا بلغم شور سے اور بیشتر صرف صفرا ہوگا یا بلغم مرکب اور معلوم ہو کہ بلغم شور بھی حکم صفرا کا رکھتا ہے اور یہ تپ محرقہ نہایت سخت ہے اور نیز عوارضات اسکی سخت اور اکثر لڑکون اور جوانون کو ہوتی ہے اور مشائخون کو کمتر اگر ہووے تو مہلک ہے اور جب تک کہ کوئی سبب قوی نہووے تب محرقہ مشائخان کو نہین ہوتی اور سبب مہلک ہونے اس تپ کا واسطے مشائخان کے یہ ہے کہ اعراض اس تپ کی قوی اور جسم مریض بسبب ضعیفی کے ضعیف بجہت ضعف تاب ہمسری قوت عارضہ کی نہین کر سکتا ہے پس سختی عارضہ کی اوپر طاقت مریض کے غالب ہوتی ہے علامات تپ محرقہ اول یہ کہ تپ لازم ہووے اور باطن ظاہر سے زیادہ تر ساتھ سوزش کی ہوگا اور کثرت پیاس کی دوسری یہ کہ بیچ ابتدا کے قراشا اور لرزہ نہوگا اور نہ عرق آویگا مگر وقت نزدیکی بحران کی اور بروز بحران اندر آغاز کے قراشا اور بیچ آخر کے عرق آویگا تیسرے سرفہ قلیل اور قشعریرہ ہوگا اور قول بقراط ہے کہ اگر تپ محرقہ مین سرفہ آوے تو پیاس زائل ہوجاویگی چوتھے حرارت اوسکی زیادہ تر غب لازمہ سے ہوگی پانچوین یہ کہ زبان سیاہ یا زرد ہوگی اور سخت لیکن سیاہی زبان کی علامت بد ہے اور سختی زبان کی بہ نسبت اوسکے علامت محمودہ ہے اور زردی زبان کی درمیان اوسکے چھٹے امراض ردیہ مثل بیداری اور اختلاط عقل اور قلق اور درد سر اور رعاف اور غور عیون یعنی فرو رفتن چشم اور کرب اور سقوط اشتہا اور زیادتی حرارت سینہ ظاہر ہوتی ہین اور یہ عوارضات اوسوقت مین پیدا ہوتے ہین کہ جب حمے محرقہ بسبب صفرا خالص کے ہووے اور جو غثیان ہووے تو دلیل ہونے مادہ کی حوالی معدہ مین ہوگی اور بحران محرقہ کا ساتھ قے یا اسہال یا رعاف یا عرق کے ہوگا **انتباہ** محرقہ اور مطبقہ باہم کثیر المشابہت ہین اور درمیان دونون کے فرق یہ ہے کہ محرقہ ساتھ نوبت غب کے قوی تر ہوتی ہے اور مطبقہ مین رنگ منہ اور آنکھ کا سرخ اور امتلاء عروق ہوتا ہے بخلاف محرقہ کہ اس مین اس طور پر نہین ہوتا ہے اور اسی طور سے تمدد بدن اور تنگی نفس اور ریح بیچ محرقہ کی نہین ہوتا فقط فرق کلیتہً بیچ محرقہ اور غب لازمہ کے بیچ بیان غب لازمہ کی تحریر کیا گیا **فائدہ** تپ محرقہ لڑکون کو آسان تر ہوتی ہے بسبب تری مزاج اونکی کے اور اکثر لڑکون کو بیچ تپ محرقہ کے نیند آجاتی ہے

یا غفلت اور طفل شیر خوارہ اِس تپ مین شیر کی خواہش نہین کرتا ہے اور جسقدر کہ چوستا ہی
وہ معدہ مین ترش ہوجاتا ہے علاج حمے محرقہ اول نظر کرین کہ مادہ غالب ہے تو اول تدبیر
تسکین حرارت کی کرین کسواسطے کہ بیچ محرقہ کے تسکین حرارت زیادہ غب خالصہ سے چاہیے
اور تبرید زیادہ اسمین دینا لازم ہے اگر کثرت تبرید اسمین نہو گی تو حمے محرقہ ساتھ دق کے
منتقل ہوجاویگی اور واسطے تسکین حرارت کے شربت آلو تمر ہندی سکنجبین سادہ لعاب اسبغول
ماء الشعیر شربت نارنج شیرہ خرفہ اور سوا نہند اسکے بحسب حاجت دینا چاہیے اور خاص کر واسطے
تطفیۂ حرارت دل کے شربت صندل سرخ شربت حماض اترج نافع ہے اور ایک پارچہ
صندل اور گلاب اور قدرے کافور مین سرد کرکے تنکرار سینہ پر رکھنا مفید ہے اور قرص کافور
واسطے دفع کرنے حرارت زیادہ کے نہایت نافع ہے اور اگر کوئی آفت قوی احشا مین ہووے
تو پانی سرد بھی پلانا مفید ہی اور اگر کوئی عارضہ احشا مین ہووے تو جرعہ جرعہ پانی سرد دینا چندان مضر نہین ہے اگر مادہ حرارت پر غالب ہووے
تو پہلی نضج کرین بعدہ مسہل دیوین اور آخر کو بیچ تسکین حرارت کے کوشش کرین اور ابتدا مین مسہل قوی
نہ دینا چاہیے اور یہ سب تدبیر علاج کی وقت اور فصل اور حال مریض کا ملاحظہ کرکے طبیب عمل مین
لاوے اور واسطے تلیین طبع کے آب آلو بخارا تمر ہندی اور مانند اسکے شیر خشت ملاکر دیوین اگر
ضرورت آوے مغز خیار شنبر اضافہ کرین اگر طبع نرم ہو تو آب انار مفید ہے اور غذا جو کہ بالفعل سرد
ہووے برعایت قبض کے دیوین یا کہ جو مناسب وقت ہو اور اگر طاقت مریض زائل ہوگئی ہو
اور تپ ساتھ سختی کے ہووے اور طبیعت غذا پر میل نکرے غذا تو بھی دینا چاہیے اور جب کہ
قارورہ غلیظ اور سرخ ہووے فصد لینا جائز ہے ورنہ بچنا چاہیے کسواسطے کہ بحالت لینے
فصد کے صفرا زیادہ اور تپ ساتھ سوزش کے ہوگی اور جسوقت کہ تپ اوترے بیچ حمام نیمگرم
کے آب نیمگرم سے کہ جو مائل بسردی ہووے غسل دیوین اور خاص کر اوس وقت کہ جب تپ
بسبب بلغم شور کے ہووے اور جب کہ مادہ بیچ حوالی فم معدہ کے ہووے اور غثیان قوی
ہو پس اگر قے بفراغت آوے آنے دین کہ اِس سے مادہ دفع ہوگا اگر بفراغت نہ آوے
تو سکنجبین اور پانی گرم سے مدد دیوین کہ قے بفراغت آوے تاکہ مادہ دفع ہو اگر مادہ غلیظ ہو
یا کہ مادہ طبقہ ہاے معدہ مین تہ نشین ہو تو واسطے اخراج مادہ کے ایارج فیقرا دیوین اور
بعدہ سکنجبین آب انار مین منجوش ساتھ آب انار دین کے دیوین کہ اِس سے تسکین ہوا حرارت اصلی
حرارت امارج کی بھی ہوگی اور اگر باوجود تنقیہ قے کے مادہ قے باقی ہووے اور کثرت

قے کی ضعف لاوے تو بند کر دینا چاہیے اور جب کہ استفراغ بحرانی ہو تو اوسکو بند نکرنا چاہیے مگر
اوسوقت کہ جب زیادہ ہووے اور خوف ضعف کا ہو بند کرین اور بحران اس تپ کا کبھی ساتھ رعاف
اور عرق کے آتا ہے بیان عرق محرقہ جب کہ عرق زیادہ آوے اور کم کرنا اوسکا منظور ہو تو دفعہ
دفعہ ایک پارچہ صاف سے نشف کرین اور مکان کو معطر کرین اور غرض پوچھنے پسینہ کی یہان سے مراد ہے
کہ اوس پارچہ کو تر کر لیا کرین ورنہ زیادہ آویگا اگر بحالت خود چھوڑ دیوین تو خشک ہو جاویگا اگر خود خشک
نہو یعنی آنا بند نہووے تو لعاب بہدانہ اسبغول اور پانی کہ جسمین صمغ عربی تر کیا گیا ہو طلا کرنا اور
ہاتھ پاؤن بیچ برف اور یخ کے رکھنا مفید ہے بیان بیچ رعاف محرقہ کی اگر رعاف یعنی خون ناک
سے زیادہ آوے اور بند کرنا اوسکا مناسب ہو تو یخ اور برف سر اور پیشانی پر رکھین اور بتی
نرمہ کی عرق سرگین خر مین تر کر کے ناک مین رکھین یا کہ قطرہ تر اوسکا با آب بادروح یا آب پودینہ
باقدرے کافور ناک مین ٹپکاوین اور مازو کشنیز صبر دم الاخوین سنگ یمانی ہموزن باریک
کر کے بطور ناس کے لیوین یعنی اوسکو براہ انبوبہ یعنی نلکی ناک مین پہونکین یا فتیلہ کاغذ یا پارچہ
کا بنا کر زردی بیضہ یا سرگین خر مین تر کر کے دوا مذکورہ بالا کو ملکر ناک مین رکھین اور نقرہ اور
پس سینگی رکھنا مفید ہے اور اگر نتھنا ناک کا سیدھا چلتا ہووے تو جگر پر اور اولٹا چلتا ہووے
تو سپر یعنی تلی پر سینگی خواہ خالی خواہ بھری حسب حال مریض لگانا نافع ہے اور ہاتھ پاؤن باندھنا
اس طور سے چاہیے کہ ہاتھ کو بغل سے تا کف دست اور پاؤن کو بن ران سے تا قدم نیچے تک
باندھین اور جس عضو کو باندھین اوپر سے جانب اسفل کے اور قول رازی کا ہے کہ اس طور سے
باندھنا نہایت خطا ہے مناسب کہ اصل عضو کو باندھین مثلاً بازو کو متصل بغل کے اور پاؤن
کی بن ران سے اور اسفل کو بدستور چھوڑ دین فائدہ اسمین یہ ہے کہ جو خون بسبب باندھنے
عضو قلیل کے منجذب ہوگا وہ اسفل کو آویگا اور ضرور ہے کہ جب عضو باندھا جاوے تو اوس
جگہ خون علحدہ ہو کر اسفل کو جاتا ہے جب کہ تمام عضو باندھا گیا تو ضرور خون علحدہ ہوگا اور راہ اسکو
اسفل مین آنیکی جگہ نہ ہوگی تو بالضرور اوپر کو لوٹیگا اور پھرنا اوسکا اوپر کو باعث آفت عظیم کا
ہے ایک تو مرض اصلی موجود ہے دوسرا اور شروع کر دیگا اور اتفاق حکماء محققین کا اسپر ہے
کہ اگر بدن مریض خون سے ممتلی ہو تو اوپر رائے حکیم رازی کے کاربند ہوون اور اگر سقوط قوت
نہووے تو رگ قیفال اوس ہاتھ کی جس جانب کی نتھنے ناک سے خون جاری ہووے لیوین
اور مناسب کہ فصد باریک اور خون بتفاریق لیوین کسواسطے کہ غرض لینے فصد سے یہ ہے

که خون بند هووے یعنی ایک طرف سے دوسری طرف ماده خون کا اخراج کرجاوے اور قول
بعض اطبا کا یه ہے که فصد وسیع ہو اور دونون ہاتھون سے خون یکبارگی اسقدر لیا جاوے
که غشی آوے مگر واضح ہو که خون بکثرت لینا اور غشی لانا اوسوقت جائز ہے که جب اور کوئی علاج
فائده مند نهو اور فصد باریک واسطے اخراج خون بتفاریق کے مفید نہین ہے پس مناسب که
وه علاج کرین که جسمین تسکین حدت خون کی هووے اور شراب گذر شربت عناب شربت
ریباس مفید ہے اور سریخ اور عدس پکاکر کهلاوین یا که انکا پانی جوش کیا ہوا دیوین اور گلاب
اور صندل کافور پیشانی پر طلا کرین اور قول صاحب ذخیره کا ہے که ایک شخص کا خون کسی
تدبیر سے بند نہین ہوتا تھا آخرش اوس جانب سے که جس طرف کی منخر سے خون جاری تھا فصد لی اور
قریب بیس قدم کے خون لیا فی الفور بند ہوگیا اور تپ محرقه مین اکثر بسبب جانے بخارات کے
دماغ پر نیند آتی ہے اور نیز بیہوشی اور غفلت اور اگرچه پیاسا بھی هووے پانی طلب نہین کرتا ہے
تو ایسے وقت مین چاہیے که بیمار کو بیدار کرکے باتین کرین اور آواز بلند رکھین اور پاؤن بن ران
سے تا قدم مضبوط باندہین اور اگر کوئی سبب مانع نهو تو شیاف کرین تا که قبض دور ہو اور اوپر
مہره گردن کے درمیان دونون شانه کے حجامت کرین اور اگر غفلت سے پانی طلب نکرے
تو جرعه جرعه پانی ہر ساعت اوسکے منه مین ٹپکاوین که حلق خشک نہونے پاوے اور واسطے
خشکی دہن کے لعاب اسپغول رقیق کرکے منه مین ڈالین یا پانی انار کا اور دانه خرمای ہندی
منه مین رکھین که اوس سے تسکین تشنگی ہو بیان بخارات جمے محرقه اکثر بخارات بیچ جمے محرقه
کے دماغ کو جاتے ہین یا صفراوی یا رطوبی اور فرق درمیان رطوبی محرقه کے یه ہے که اگر بخار
صفرا کے ہونگے خواب نهو گی اور ناک خشک اور بسبب بخار منفذ بینی تر رہیگا اور گرانی سر اور نیند
اور غفلت ہوگی اگر بخارات جانب دماغ زیاده جاتے ہون ایسے وقت مین شیر اوپر سر کے
دوہنا اور روغن گل یا نیلوفر یا تریخ سرد کرکے اوپر سر کے رکھنا نچاہیے کس واسطے که اسمین خوف
سرسام ہو جانیکا ہے لیکن جب که بخار صفراوی هووے روغن اور آب سرد اور شیر یه سب فائده
کرتا ہے اور جب بخار یعنی ابخره زیاده ہون اوسوقت منه اور ناک زیاده سرخ ہوگا تو مناسب
که رعاف لاوین یا ماده کو طرف اسفل رجوع کرین تا که دماغ ضرر بخارات سے محفوظ رہے
ضیق النفس بیچ جمے محرقه کے اکثر محرقه مین تشنج خشک بیچ عصبات اور عضلون کے ہوکر
ضیق النفس پیدا ہو جاتا ہے علاج سینه اور گردن پر موم روغن که جو روغن بنفشه سے طیار

کیا ہووے ملین اور اگر بنفشہ اور خطمی خشک سفوف کر کے ساتھ روغن موم کے ملا کر استعمال کرین
نہایت نافع ہے اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ نیکوب کر کے روغن گل مین ملا کر اوپر سینہ اور گردن
کے ضماد کرین شہوت کلبی بیچ حمے محرقہ کے اکثر مریض حمے محرقہ کو خواہش طعام زیادہ ہو جاتی ہے
علاج مغز کدو مغز خیار نیکوب کر کے روغن بادام مین ملا کر باضافہ ترنجبین حلوا بنا کر کھلاوین بیان
عطسہ حمے محرقہ جب کہ عطسہ متواتر آوے کہ اوس باعث سے امتلا بیچ دماغ اور ضعف
بیچ قوت کے ہووے تو آنکھ اور ناک اور پیشانی بیمار کی اور گردن اور ہاتھ پاون ملین اگر روغن
بنفشہ سے ملین اور بہتر ہے اگر قطرہ چند روغن بنفشہ نیم گرم کان مین ڈالین مفید اور مریض کو
مناسب ہے کہ آروغ یعنے ڈکار لیوے اور ٹکڑہ نمدہ خواہ نرمہ روئی کا گرم کر کے گردن پر رکھنا مفید ہے
بیان غشی حمے محرقہ جب کہ بیچ محرقہ کے تپ گرم زیادہ آوے گی اوسوقت بسبب گرنے صفرا اوپر
فم معدہ کے دل کو اذیت ہوگی اور بسبب تکلیف قلب غشی ضرور آویگی علاج اوسوقت چاہیے
کہ فی الفور آب سرد اوپر منہ اور سینہ کے مارین اور گلاب اور صندل سونگھاوین اور شکم کی مالش
ساتھ نرمی کے چاہیے اور ہاتھ پاون باندہین تا کہ مادہ اسفل کو رجوع کرے اگر ناطاقتی مریض کو
از بس آگئی ہو تو واسطے لمحہ کے ناک مریض کی بند کرین اور منہ پر ہاتھ رکھین تا کہ حرارت اندر کو پہر
جاوے کہ اس سے طاقت آجاویگی اور سکنجبین آب گرم مین ملا کر حلق مین ڈالین یہ فائدہ ہے کہ اول تو
مادہ فم معدہ سے براہ قے دفع کریگا یا اسہال سے خارج ہو جاویگا اگر یہ ممکن نہووے شراب
ریحانی آب سرد مین ملا کر حلق مین ڈالین بفضل خدا مریض فی الفور ہوش مین آویگا جب کہ ہوش مین
آجاوے انار دانہ ساتھ ستو جو کے دیوین (دو درم) اور اگر عادت مریض ہو گئی ہو کہ وقت تپ غشی آیا جایا کرتی
ہے تو مناسب کہ قبل از آمد تپ کے چند لقمہ روٹی کے آب غورہ یا آب انار ترش یا آب لیمون مین
تر کر کے کھلا دیا کرین بیان تشنگی اور خواب مریض محرقہ اگر تشنگی غالب ہووے تو حبوب ترنجبین
منہ مین رکھین ص مغز تخم خیارین تخم کاہو رب السوس اصل السوس ترنجبین ہموزن لیکر ساتھ لعاب بہدانہ کی یا ساتھ
لعاب اسبغول کے گولی بنا دین اور ایک گولی دفعہ دفعہ منہ مین رکھین اور نیز شربت خشخاش بوقت مناسب واسطے رفع تشنگی اور آنے نیند کے دینا
مفید ہے اور مریض کو پشت پر سونا نچاہیے کہ اس سے سوائے دیگر نقصان کے خشکی زبان کی
پیدا ہوتی ہے اور واسطے رفع خشکی زبان کے ہر صباح روغن بادام منہ مین ڈالین اور بعد لمحہ
کے منہ سے خارج کر دین اور زبان کو پارچہ سے صاف کرین اور پہر قدرے لعاب اسبغول
پلاوین اور اس مین تسکین حرارت کے سبب سے افضل ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ

زیادتی علاج تسکین حرارت سے آمد بحران مین توقف ہوجاتا ہے فقط نزدیک اہل تجربہ غلط ہی ہے
بلکہ تسکین حرارت حمی محرقہ حادہ مین نہایت ضرور ہے حتی کہ ہر روز تین چار وقت ادویہ مبردہ مختلفہ
دیوین چنانچہ قول محمد ذکریا صاحب کا ہے کہ صبح کو شیرہ آلو بخارا اور واسطے مدد کے کشکاب دیوین
اور دوپہر کو آب خیار یا خربزہ کا دیوین اور وقت خواب لعاب اسپغول دیوین اور اسیطور سے
جو مناسب ہووین اور اگر گرانی سر مین ہو بابونہ بنفشہ جوش کرکے بخار اوسکا سر پر لین اور نیز
پاؤن اوس مین ڈالین اور اس مین ضرور ہے کہ مکان معطر اور مکلف ہووے اور یا ہر روز
صبح کو جلاب تخم کاسنی بنفشہ نیلوفر آلو سیاہ ترنجبین سات نبات کے دیوین اور غذا کشکاب
یا آشجو سات شیرہ خشخاش کے مرکب کرکے دیوین اور اگر سرفہ نہووے وقت دوپہر سکنجبین او شربت
لیمون دیوین اگر سرفہ ہووے شربت خشخاش او بنفشہ کا دیوین اور واسطے تلیین طبع کے
شربت ورد مکرر چہل درم یا سکنجبین سادہ برف مین سرد کرکے دیوین اور سنا پانچ درم بنفشہ
نیلوفر تخم کاسنی تخم خبازی ہر یک ۳ درم عناب ۳۰ دانہ لہسوڑہ ۲۰ دانہ شیر خشت
ترنجبین ہر یک پندرہ ۱۵ درم استعمال کرین اور بعد تنقیہ کے شیرہ تخم کاسنی سات سکنجبین کے دیوین

نوع سوم بیچ بیان غب خالصہ دائرہ کے یہ تپ صرف بسبب صفرا کے ہوتی ہے اور مادہ خارج
عروق عفن ہوتا ہے اور یہ تپ ایک روز درمیان دیکر آتی ہے مگر جب دو غب یعنی دو تپ شامل
ہوجاتی ہین تو نوبت تپ کی ہر روز ہوتی ہے اگر تین غب مرکب ہوجاوین تو بہی ہر روز نوبت
ہوتی ہے لیکن ایک روز زیادہ ایک روز کم مانند غب شطر الغب کے کہ اسمین مادہ صفرا اور بلغم کا
ہوتا ہے اور باعث سختی تپ مذکورہ کا ایک روز درمیان دیکر یہ ہے کہ جب تین غب جمع ہوتے ہین
تو ایک روز نوبت ایک غب کی اور دوسرے روز نوبت دو غب کی اور بسبب دو غب کے سختی اور
شدت اوس روز سے زیادہ ہوتی ہے اور فرق درمیان دو شطر الغب یعنی ان دو غب کے
ہر ایک کی علامات سے ظاہر ہے علامات غب خالص اول بوقت آغاز تپ کے سرما یعنی
جاڑہ پشت مین معلوم ہوگا بعد اوسکے قوی اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا سوزن تمام جسم مین
لگتی ہین اور پہر لرزہ جلدی ساکن ہوجاتا ہے دوسرے یہ کہ بدن جلد گرم ہوتا ہے اور گرمی اوسکی
تمام تپون سے سوا سے تپ محرقہ کی زیادہ ہوتی ہے اور جب کہ ہاتہ پر رکہین تو تیزی اوسکی سے
ہاتہ جلنے لگے اور اگر کچہ دیر تک ہاتہ رکہا رہے تو گرمی اوس جگہ کی کم ہوجاویگی تیسرے یہ کہ بول ناری
یعنی سرخ اور بدبو اور رقیق ہوگا اور کسیقدر قوام بہی بول مین ہوگا اور اکثر بروز اول یا کہ تیسری روز

اثر نضج بول مین ظاہر ہوگا چوتھے ابتداء نوبت مین نبض صغیر اور متفاوت وضعیف ہوگی اور تھوڑی
دیر بعد سریع اور عظیم اور مختلف ہوگی پانچوین قیام شدت تپ کا یعنی شروع سے تا انتہا زیادہ بارہ
گھڑی اور کم چار گھڑی سے نہوگا اور یہ خاص علامت ہے اگر یہ علامت نہووے تو غب خالصہ
نہوگی چھٹے یہ کہ نوبت اس تپ کی زیادہ سات نوبت سے نہوگی مگر اوس وقت مین کہ جب علاج مین
خطا نہووے اور اکثر چار نوبت سے زیادہ نہین ہوتی اور یہ بہی ہوتا ہے کہ بسبب ادرار یا عرق
یا قے یا اسہال صفراوی کے مادہ خارج ہوجاتا ہے اور ایک ہی نوبت آکر دفع ہوجاتی ہے
اور پہر نہین آتی ساتوین جب کہ تپ فرو ہوتی ہے عرق بکثرت آتا ہے اگر بحالت تپ مریض
پانی نوش کرے تو تری اوپر پوست کے ظاہر ہوگی کہ گویا عرق آویگا آٹھوین بے خوابی اور بیقراری
اور تشنگی اور غثیان زیادہ ہوگا اور نیز قے اور اسہال صفراوی اور غصہ اور دردسر ہوگا نوین یہ کہ
بیچ دردسر کے گرانی بیچ سر کے نہوگی اگر ہوگی تو نہایت کمتر اور زبان اور منہ خشک اور مزہ اوسکا
تلخ ہوگا اور نوبت پہلی دوسری تیسری مین لرزہ قوی ہوگا اور جسقدر کہ مدت گذرتی جاویگی اوسیقدر
کمتر ہوجاویگا اور یہ تپ اکثر سن شباب اور بسبب ہوا گرم کے اور خصوص اون آدمیون کو کہ جنکا
مزاج گرم اور خشک ہوا اور تعب شدید اون پر گذرا ہو یا کہ عرصہ دراز تک روزہ رکہین یا کہ غذا گرم
اور خشک کہانیکی نوبت عرصہ تک پہونچی ہو عارض ہوتی ہے علاج ہر روز سکنجبین یا شراب غورہ
یا شراب ریباس ریواج یا شراب آلو دیوین اگر تشنگی غالب ہووے شیرہ خرفہ اور مانند اسکے
جو سرد ہووے شربت مذکور ملا کر پلاوین اور خصوص اس تپ مین آب انار ترش اور شیرین دینا
نہایت نافع کہ اس سے تسکین حرارت ہوتی ہے اور اس تپ مین علاج تسکین حرارت ضرور ہے
مگر نظر طبیب کی برعایت تسکین حرارت واسطے کم کرنے مادہ کے بھی چاہیے مناسب کہ
بعد نضج کے استفراغ کراوین اگر طبع مریض خود بخود دفع مادہ کرے تو اسمین تحریک کرنا نچاہیے
بلکہ اگر ہر روز ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اجابت بفراغت ہوتی ہووے تو واسطے تلئین طبع کے
ضرورت نہین ہے اور اگر یہ نہووے تو ضرور بشرط قوت مریض طبیعت کو نرم کرین اور کشکاب
دینا مناسب ہے اور جب کہ دردسر اور اضطراب سا تہ تپ کے ہووے تو تلئین طبع حقنہ نرم اور شیاف
ملائم سے کرین اگر غثیان ہووے قے کراوین اگر امعا مین نضج اور قراقر ہووے مسہل دیوین
اور اگر تقاضا بول کا ہو اور بخوبی نہ آوے تو مدرات مثل تخم خیارین تخم خرفہ ماء القرع یا پانی تربز
مین شیرہ نکال کر شربت انار ملا کر پلاوین اور اگر پوست مریض پر بخار اور تری ظاہر ہووے اور عرق

بخوبی نہ آوے تو تدبیر لئے عرق کی ضرور ہے اور اگر نشان مادہ کا کسی جانب نہ پاوین تو تنقیہ استفراغ
یا اسہال جو مناسب وقت ہووے کراوین اور اس تپ مین روز نوبت غذا کشکاب کے سوا کے
دو ر دیوین اور شیرہ تخم خرفہ ساتہ سکنجبین کے یا کہ پانی تربز شکر سے شیرین کر کے دیوین اگر حرارت
نہایت قوی ہووے طباشیر اسمین زیادہ کرین اور جب کہ سرما اور لرزہ شروع ہووے تو
سکنجبین سادہ گرم پانی مین حل کر کے پلاوین کہ قے بفراغت آوے کہ اسمین اخراج مادہ صفرا
کا ہووے اگر قے بہی نہ آوے تو بقوت تہوع کے کچہ تسکین لرزہ مین ہو جاویگی اور جسوقت
کہ تپ اوترے تو پاؤن گرم پانی مین رکہین اور مالش کرین کہ بقیہ حرارت تپ کی دفع ہوگی
اور سکنجبین بہی اوسوقت مین مناسب ہے اور بعد نوبت پانچوین اور چہٹی کے سکنجبین
بزوری دیوین اور نیز آب سرد اس تپ مین بعد دور ہونے لرزہ اور سرما کے بشرطیکہ کوئی
عارضہ احشا مین نہووے دیوین اور بعد فرو ہونے تپ کے کشکاب دیوین اور جو معتاد
حمام ہو یعنی مریض عادی حمام ہو تو روز شروع تپ سے بعد سات روز کے حمام کرنا روا ہے
گو نشان نضج ظاہر ہوا ہووے **فائدہ** اندر ابتدا بیماری کے کثرت تبرید بچانا ہے کسواسطے
کہ بسبب کثرت تبرید کے خوف حدوث تپ محرقہ کا ہے مگر جب کہ حرارت اشتدہ ہووے تو
حسب حرارت تبرید دیوین اور روز نوبت اگر ممکن ہووے غذا ندین اگر وقت آنے تپ کا
بعد وقت ظہر کے ہووے اور مریض کو خواہش غذا ہو یا کہ مریض طفل ہو کہ بدون غذا بازرہ نہین سکتا
تو بوقت صبح کشکاب رقیق اور تمر ہندی آلو بستوق کدو کاہو کشنیز اسفاناخ بنوماش مقشر
جوان مین سے مناسب ہووے دیوین لیکن ترشی ہر غذا مین لازم ہے بشرطیکہ کہانسی یا زکام
نہووے اور خصوص کدو بے ترشی کے بچانا ہے کسواسطے کہ کدو بباعث لطافت اپنی کے
اگر معدہ مین کچہ بہی صفرا ہوگا مستحیل بصفرا ہو جائیگا تو اوسوقت اصلاح اوسکی غورہ سے
چاہیے **انتباہ** اگر طبیب سے غلطی بیچ علاج کے اور مریض سے بد پرہیزی نہووے تو یہ
تپ سات روز سے زیادہ نوبت نہین کرتی یعنی روز آمد تپ سے مع روز علیحدگی چودہ روز
ہوتے ہین اور چاہیے کہ نوبت پانچوین یعنی دسوین روز غذا کم اور سبک دیوین اور روز نوبت
چہٹے یعنی بارہوین روز آرام کا ہے تیرہوین روز آب انار ترش یا کشکاب دیوین اور غذا ندین
تا کہ ساتوین روز کی نوبت مین بحران تمام ہو جاوے اور بفضل خدا مریض کو آرام ہو اور کسی تپ
مین بروز نوبت مسہل بچانا ہے اور تپ ہاے گرم مین جب تک کہ آب میوہ ہا سے کار برآری

ہووے اور دوا نچاہیے کیونکہ قول بعض طبا کا ہے کہ جو دوا گرم اور سرد ہو اوس سے پرہیز چاہیے
کہ اسمین خوف ہو جانے تپ محرقہ یا سرسام کا ہے اگر ضرورت تلیین کی ہو تو مسہل مبارک دیوین ص
مغز فلوس ساتھ تمر ہندی کے یا پانی کاسنی مین ملا کر ساتھ کشک جو کے دیوین اگر روغن گل یا روغن
بادام اضافہ کیا جاوے واسطے امعا کے مفید ہے اور تپ گرم مین ترنجبین دیوین مگر ترنجبین سے تمر ہندی
اور آلو کے نچاہیے اور بجای ترنجبین شیرخشت دیوین اور یہی بہتر ہے کس واسطے کہ ترنجبین مثل
کدو کے بلا اصلاح ترشی معدہ مین پہونچکر مستحیل بصفرا ہو جاتی ہے اور قول محمد ذکریا صاحب
کا ہے کہ اگر مریض مین قوت ہووے تو بیس درم ہلیلہ زرد مقشر پانی مین جوش کرین اور ایک رات اور دن
رکھا رہنے دین بعد اوسکے ملکر بیس درم ترنجبین ملاکر روز آسایش وقت صبح کے دیوین اور اوسمین
شیرہ آلو بخارا یا تمر ہندی حسب مقدار ملاوین تو اور بہتر ہے اگر شیرخشت بجاے اوسکے ملاوین
تو نہایت فائدہ مند ہے اور جب بعد بحران کچھ حرارت باقی رہے تو شیرہ کاسنی یا تخم خیار ین
ساتھ سکنجبین کے دیوین اور بدپرہیزی تا صحت نہونے پاوے اور غذا بتدریج دیوین اور دیگر
تدبیر دفع خشکی دہن اور پیاس کی جو محرقہ مین بیان کیا موافق اوسکے یہان بہی کارمند ہون اور
علی العموم اس تپ مین کثرت مدرات کی بیچ ابتداے نوبت کے مثل تخم خیارین و تخم کاسنی
و شربت بزوری کے نکرین کس واسطے کہ اس سے تحریک مادہ کی ہوتی ہے اور مدرات سے مادہ
رقیق خارج ہو جاتا ہے اور مادہ غلیظ القوام باقی رہ جاتا ہے اور بسبب باقی رہ جانے مادہ
کے مرض کو طوالت ہوتی ہے مناسب کہ تا روز چہارم شیرہ مغز تربز شیرہ مغز تخم کدو ساتھ
شربت نیلوفر کے دیوین اگر ضرورت ہو تو لعاب اسپغول بہی اور خاکسی سرد اور کر کے دیوین دوسرے
روز بہی اسیطور سے تیسرے روز بہدانہ اضافہ کرین چوتھے روز خیارین شامل کرین پانچوین
روز خیارین موقوف بہدانہ بحال چھٹے روز بہدانہ موقوف خیارین بحال ساتوین روز بدستور
اوسکے آٹھوین روز مسہل دیوین ص مغز فلوس شیرخشت ترنجبین گل بنفشہ گلسرخ آلو بخارا
تمر ہندی گلقند آفتابی زرشک روغن بادام عرق مکو ایک آثار مین جوش دیکر بقوام لاکر
پلاوین اگر کہانسی ہووے زرشک اور تمر ہندی شامل نکرین نوین روز آملہ مربی پانی مین دہو کر
ورق نقرہ مین پیچیدہ کر کے اول کہلاوین اوپر اوسکے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسپغول
مسلم شیرہ مغز کدو عرق گاوزبان مین نکالکر ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین اور باعث استعمال
لعابات بعد مسہل کے اس وجہ سے ہے کہ مادہ بقیہ ازلاق کر جاوے اور تسکین حرارت

متصور ہے اور دسوین روز کہ یوم راحت ہے پھر مسہل دیوین اور گیارہوین روز نیز بدستور
بارہوین روز مسہل مذکور دیوین اگر مناسب ہو مقدار شیر خشت اضافہ فرماوین اور سناء مکی بھی شامل
کرین اگر ہلیلہ زرد تربد غاریقون کی ضرورت ہووے اجازت ہے اگر بعد تنقیہ کے حمی مفارقت
نکرے آب کاسنی سبز مروق ساتہ شربت نیلوفر اور شربت بزوری کے استعمال کرین اور خاکسی
اول اور آخر مین سوا یوم مسہل سرد اور کرنا درست ہے اگر قرص طباشیر ملیّن شربت نیلوفر
مین حل کرکے دیا جاوے اور اوپر سے شربت بزوری آب کاسنی مروق مین دیوین تو انسب
ہے غذا آش جو یا کہچڑی یا دال مونگ مقشر اور چانول اور فی زمانہ استعمال ماء الفواکہ بلا فرق
سات روز تک جائز نہین نوع چہارم غب دائرہ غیر خالصہ سبب حدوث اس تپ کا امتزاج
صفرا کا ساتہ رطوبات کے ہے اور یہ دونون باہم ملکر ایک ہوجاتے ہین کہ امتیاز علحدہ کی نہین
رہتا اور اسکی علامات یہ ہین کہ لرزہ اور سرما اس تپ کا بمقابلہ غب خالصہ کے زیادہ ہوتا ہے
اور اکثر اس مین لرزہ نہین ہوتا ہے اور حرارت نہایت گرم نہین ہوتی اور حرارت خالصہ کی
حرارت اسکی کم ہوتی ہے دوسرے یہ کہ اسکی تپ کی حرقت کو قیام نہین ہے کبھی کسیوقت
اور کبھی کسیوقت آتی ہے اور نوبت قیام بخار کی بارہ ساعت سے زیادہ ہوتی ہے بلکہ چوبیس
ساعت یا کہ تیس ۳۰ ساعت تک مریض تپ مین رہتا ہے اور اسی طرح نوبت آرام بھی مریض کی
ساعت ہے اور بسبب اسکے عرصہ دراز تک رہتی ہے اور نیز ایک عرصہ تک مریض کو تب
مہلت ملتی ہے گمان تپ ربع کا ہوتا ہے اور حالانکہ ربع نہین غب غیر خالصہ ہے تیسرے
اس تپ کی نوبت کی تعداد معین نہین ہے اور اگر علاج بھی باصواب ہو تو بھی سات نوبت
سے زیادہ رہتی ہے چوتھے نضج اسکا دیر مین ہوتا ہے اور بہ نسبت خالصہ کے عرق کم
اور سر بھاری ہوگا اور کرب اور سستی اور بیخوابی کم ہوگی اور مزہ منہ کا بدمزہ اور معدہ ضعیف
ہوگا پانچوین بول رنگین اور غلیظ اور کبھی بسبب گرانی سر اور ہونے مادہ کے بیچ دماغ کے کم رنگ
یا سفید ہوگا اور نبض اندر آغاز نوبت کے صغیر اور متفاوت ساتہ ضعف کے ہوگی اور آخر
مختلف بالعظم اور قوت کے اور اگر صفرا رطوبت پر غالب ہوگا علامات اوسکی قریب علامات
خالصہ کے ہونگی اور اگر رطوبت صفرا پر غالب ہوگی تو علامات اوسکی علامات بلغمی سے قریب
ہون گی اور اگر دونون مادہ برابر ہونگے تو علامت درمیان دونون کے ہون گی اگر نوبت
زیادہ بارہ ساعت سے ہووےگی تو نوبت اوسکی غب خالصہ سے دور ہوگی علاج نظر فرماوین

کہ کون مادہ غالب ہے موافق اوسکے علاج کرین مثلاً اگر صفرا غالب ہووے علاج اوسکا غب خالصہ
کے مانند ہے اگر رطوبت غالب ہووے تو علاج اوسکا قریب علاج بلغمی کے ہے اگر قارورہ
غلیظ اور رنگین ہو تو اول فصد لیوین بعض اوقات فصد کرنے سے ضرورت تلیین کی نہین ہوتی
اگر کسی وجہ سے فصد نلیجاوے تو ضرورت مسہل کی ہوگی مگر جب تک کہ اثر نضج بخوبی ظاہر نہووے
اوسوقت تک مسہل قوی ندینا چاہیے بلکہ اگر رطوبت غالب ہووے تو مسہل خفیف بھی دینا
مناسب نہین ہے اور جب کہ اثر نضج ظاہر ہووے اور خلط ایک موضع سے دوسرے موضع
کو منتقل ہووے تو اوسوقت سختی مریض پر ہوتی ہے اسہال کرنا ضرور ہے اور اس تپ مین
اکثر دوا اور غذا سرد کی نچاہیے مناسب کہ علاج ساتھ ادرار اور عرق اور اسہال اور نضج اور تفتیح
مسام اور تعریق اور تنقیہ مادہ کی کوشش تمام کرین اور خاص اوسوقت کہ جب رطوبت غالب
ہووے یا کہ برابر صفرا کے ہووے اور بعد دو تین روز کے اور خصوص بوقت نوبت تپ ہنکے
قے کراوین اور اسیطرح سے حسب رعایت مادہ کے علاج کرین اگر تسکین مطلوب ہو واسطے
تسکین کے علاج مثل غب خالصہ کے کہ جو تحریر ہوا اخذ فرماوین اور سکنجبین سادہ اور بزوری بارد
دیوین اگر حاجت واسطے تلطیف رطوبت اور نضج کے ہو تو غذا کشکاب مین نخود اور تخم بادیان
صعتر زوفا پودینہ بال چھڑ اور جو مناسب ہوگا کر دیوین اگر مادہ یکسان ہے تو صرف کشکاب
کافی ہے اگر رطوبت غالب ہووے سکنجبین بزوری معتدل یا حار ساتھ گلقند یا آب بادیان
ساتھ سکنجبین یا گلقند کے دیوین یا کہ گلقند طبیخ بادیان یا اوسکے عرق مین شامل کرکے یا اضافہ
سرکہ حسب مقدار سکنجبین بنا کر دیوین کہ اس سے نضج مادہ کا ممکن ہے اور جب کہ رطوبت
غالب ہووے یا کہ برابر یا کہ کم تو اوسوقت گلقند قندی گرم پانی مین ملاکر ساتھ بادیان کے
جوش دیوین اور قند سے سرکہ اضافہ کرکے سکنجبین طیار کرکے موافق مزاج مریض کے
کھلاوین جسوقت کہ اثر نضج کا ظاہر ہووے اور طبع قبض ہو مسہل دیوین ص گلقند خیارشنبر
سکنجبین ملا کر دیوین اور قرص بنفشہ اور شربت افسنتین مناسب ہے اور اگر تربد غاریقون
ہر ایک پنجدرم سقمونیا ایک دانگ ان تینون کو مخلوط کرکے ساتھ شربت گل مکرر یا گلقند مین مخلوط
کرکے دیوین یہ مسہل لطیف اور مناسب ہے اور اگر ہر سہ ادویہ مذکور کو شربت سکنجبین یا گلاب
مین خمیر کرکے دیوین تو بہتر عمل کرتا ہے اگر ضرورت مسہل قوی کی ہو معجون خیارشنبر دیوین
اور تا وقتیکہ چودہ روز نگذرین مسہل قوی دینا نچاہیے اور بعد استفراغ قرص گل نہایت مفید ہے

فائدہ بحالت لرزہ کے پانی گرم کرکے اندر ایک ظرف کے رکھکر جامہ مریض مین پوشیدہ کرین
اور ہاتھ پاون مریض کے اوسمین رکھین تو فائدہ مند ہے اور پیش از نضج حمام مضر و بعد نضج مناسب
اور جب مادہ مائل محدب جگر ہووے اور سر اور پہلوے راست مین ثقالت معلوم ہو اوسوقت
مدرات مثل شیرہ تخم کاسنی یا دیان خیارین خربزہ ساتھ سکنجبین بزوری کے دیوین اگر غلبہ صفرا
ہووے تخم کرفس شامل کرین اور درباب ندینے غذا اور مسہل یوم نوبت اور جذب بخارات کا
سر سے اور دینا غذا کا اس تپ مین مثل غب خالصہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا کار بند ہون صفت
قرص بنفشہ بنفشہ خشک تربد سفید رب السوس سقمونیا ہر چہار اجزا کو مرکب کرکے قرص بناوین
اور ساتھ پنجدرم شکر سرخ ساتھ گرم پانی کے کھلاوین **صفت شراب افسنتین** افسنتین رومی
تربد سفید سنبل گلسرخ ان سب کو ڈیڑہ سیر پانی مین پکاوین جب کہ آدہ سیر باقی رہے
ملکر رکھین اور صبح کو چالیس درم ساتھ دس درم شکر کے دیوین اگر صبر ایک درم اضافہ کیا جاوے
تو اور زیادہ قوی ہوگا **صفت معجون خیارشنبر** تربد سفید بنفشہ نمک ہندی رب السوس بادیان
انیسون مصطگی سقمونیا لب خیارشنبر روغن بادام قند سفید عسل لب خیارشنبر کو قند اور عسل
مین ملاوین باقی ادویہ سفوف کرکے روغن بادام مین چرب کرکے شامل اوسکے کرین لطریق
معروف طیار کرین خوراک اوسکی پانچ مثقال سے سات مثقال تک **صفت قرص گل** یہ اوسوقت
کہ جب صفرا رطوبت پر غالب ہووے فائدہ مند ہے گلسرخ سنبل تخم کاسنی مغز تخم
بادرنگ اصل السوس ان سب کو سفوف کرکے قرص بناوین خوراک اسکی ایک مثقال اور جب کہ صفرا
اور بلغم برابر ہووے اوسوقت یہ قرص گل دیوین ص گلسرخ سنبل تخم کاسنی مصطگی خوراک
اسکی ایک مثقال **انتباہ** جب کہ مرض کو عرصہ گذر جاوے تو غذا لطیف اور سریع الہضم دیوین
اور بروز آسایش گوشت دراج اور تیہو اور جوزہ مرغ دیوین اور حرکت اور ریاضت سے بچاوے
اگر ممکن ہووے روز باری کے غذا سے کشکاب وغیرہ کچھ ندیوین صرف سکنجبین دیوین اگر مریض
خواہش کرے تو آخر تپ مین کشکاب ساتھ شکر کے یا سبوس گندم جوش دیکر روغن بادام سے
چرب کرکے شکر ملاکر دیوین یا کہ روٹی خمیری تھوڑی ساتھ شربت مصری کے دیوین اور یہ غب
غیر خالصہ باوجود علاج خطاسے علاج طبیب کے چھ مہینے تک رہتی ہے اور اس غب غیر خالص
اخر پر سپرز یعنی تلی بڑھ جاتی ہے اور تہیج اور سستی ظاہر ہو جاتی ہے اور ابتدا مرض مین
حسب رواج اطبا حال کے اسطور پر علاج کرنا چاہیے کہ روز اول سے تا تین روز شیرہ تخم

شیرۂ عناب عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین بعد اوسکے گل نیلوفر گاوزبان
اصل السوس مقشر نیمکوفتہ عناب زرشک عرق گاوزبان مین خیسانیدہ کرکے باضافہ شربت بنفشہ
پلاوین بروز مسہل گل بنفشہ تخم خیارین نیمکوفتہ ہنسراج مویز مغز فلوس شیر خشت سنا گلقند روغن
بادام اضافہ کرکے مسہل دیوین اور بعد ازراحت تبرید لعاب اسپغول وریشہ خطمی عرق گاوزبان مین
نکالکر شربت نیلوفر حل کرکے دیوین غذا خشکہ اور دال مونگ نوع پنجم بیچ بیان شطر الغب کے
یہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہوکر پیدا ہوگی اور جگہ تعفن ہر واحد کی جدا ہوتی ہے اور تعداد نوبت
اس تپ کی حد معین نہین ہے اور عوارضات اسکے مختلف اوپر کمی اور زیادتی صفرا اور بلغم کی
ہوتے ہین اور کبھی غب دائرہ کو ساتہ بلغم دائمہ کے آمیزش ہوتی ہے اور اسکو بعض اطبا
شطر الغب خالصہ کہتے ہین اور کبھی غب لازمہ ساتہ غب بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب دائرہ ساتہ
بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب لازمہ ساتہ بلغمی لازمہ کے آمیزش کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ صفرا بلغم پر غالب ہوتا ہے یا دونون برابر علامات شطر الغب ایک روز نوبت تپ کے ساتہ
نرمی کے ہوگی مگر زیادہ عرصہ تک زور اس نوبت کا رہیگا اور ایک روز کم ہوگی مگر گرم زیادہ
ہوگی اور یہ اوسوقت ہین جب کہ دونون مادہ دائرہ کے برابر ہون گے تس واسطے کہ نوبت
بلغمی دائرہ کی ہر روز آتی ہے اور نوبت صفراوی دائرہ کی ایک روز درمیان دیگر ہوتی ہے
اور جس روز کہ مادہ صفرا اور بلغم کے دونون جمع ہون گے اوس روز عارضہ سخت ہون گی پس
ایک روز اعراض تپ بلغمی صرف ظاہر ہون گی دوسرے روز اعراض بلغمی مع صفراوی پیدا
ہون گے اور بیشتر بیچ ایک نوبت کی دوبار یا تین بار قشعریرہ آتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ ایک
تپ کی نوبت ہنوز ختم نہین ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہوئی یا اندر زیادتی تپ کے دونون مادہ
باہم زور کرین اور عارضہ موافق تپ کے ظاہر ہونگے اور تشخیص ہر مادہ کی ہونا ممکن ہے مثلاً
اگر بسبب تیزی مادہ بلغم کے تپ آوے گی تو دیر تک قیام تپ رہیگا اور قشعریرہ اور لرزہ کم ہوگا
اور نبض مختلف اور ہاتہ پاؤن سرد ہونگے اور دیر بعد گرمی ہاتہ پاؤن مین آویگی اگر صفرا غالب
ہوگا تو نوبت اوسکی کوتاہ اور ہاتہ پاؤن جلد گرم ہونگے اور شدت پیاس کی ہوگی اور عرق اگر سر ما
اور لرزہ زور سے آویگا اور جلد علیحدہ ہوجاویگا اور بول رنگین اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر
ہون اعراض بھی برابر ہون گے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیچ شطر الغب کے کہ جو مادہ بلغم سے
ہو دوسے صفرا سخت زور کرتا ہے اور اسی باعث نوبت صفرا کی زیادہ تر ہوتی ہے اور بحران

دیر مین ہوتا ہے اور دیر تک رہتا ہے اور کبھی مادہ صفرا بلغم کو لطیف کر دیتا ہے کہ بسبب اوسکے
نضج بلغم ظاہر ہوتا ہے اسوجہ سے نوبت بلغمی سبکتر ہوتی ہے اور بحران جلد ہوتا ہے بہر حال یہ تپ
مرکب سخت ہوتی ہے اور دیر مین علحدہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شطر الغب نو ماہ تک
بلکہ اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور آخر کو محرقہ ہو جاتی ہے یا تپ دق علاج اسکا مثل
دوا اور غذا خالصہ کے ہے اور اخراج مادہ کا ساتہ قے یا ادرار یا عرق کی چاہیے مگر استفراغ
مسہل بلا نضج مناسب نہین اگر طبع قبض ہووے ملینات دیوین گو نضج نہووے اور واسطے
نرمی طبع کے درصورتیکہ بلغم غالب ہووے لبلاب کہ جسکو عشق پیچان کہتے ہین رات کو پانی مین
تر کرکے صبح بعد صاف کرنیکے باضافہ گلقند دیوین بحالت غلبۂ صفرا ساتہ ترنجبین یا شیر خشت کے
اگر بلغم اور صفرا برابر ہوں تو اوس مین خیار شنبر اور آب تمر ہندی اور قدری تربد اضافہ فرماوین اور
تدبیر تفریق اور غذا اور نضج اور اسہال اور ادرار کے مثل غب غیر خالصہ کے ہین موافق اوسکے
کاربند ہوں اور قول جالینوس ہے کہ اس تپ مین اگر بلغم زیادہ ہووے تو کشکاب یا پیپل
دیوین اور قرص گل بیچ اس تپ کے مفید ہے ص بصورت غلبۂ صفرا گلسرخ حماض صمغ عربی
نشاستہ زرشک طباشیر تخم خرفہ کتیرا زعفران سنبل راوند چینی کافور ان سب کا سفوف
کرکے ساتہ لعاب بہدانہ کے قرص بناوین خوراک اوسکی ایک درم اگر اس تپ مین سرفہ اور سہال
ہووے تو یہ قرص دیوین ص سنبل عود زعفران عصارۂ زرشک راوند چینی شگوفۂ گلسرخ
لک طباشیر صمغ عربی بریان کہربا تخم خرفہ بریان گل ارمنی ان سب کا سفوف کرکے قرص بناوین
خوراک دو درم اور جب کہ تپ کہنہ ہو جاوے تو یہ قرص دیوین ص گلسرخ اصل السوس ترنگبین
سنبل افسنتین رومی طباشیر بعد تیاری قرص خوراک دو درم اگر بعد نضج ضرورت مسہل ہووے
تو یہ حب دیوین ص ایارہ فیقرا شحم حنظل سقمونیا کتیرا مقل حب قسم دوسری کہ آخر تپ کہنہ مین
مفید ہے ص مصطگی ہلیلہ زرد راوند چینی عصارہ غافث افسنتین گلسرخ ہر یک یکدرم زعفران
نصف درم ان سبکا سفوف کرکے آب کاسنی مین گولی بناوین اور بوقت شب دو درم دیوین
اور بعض نسخہ مین بعوض ہلیلہ زرد کے صبر سقوطری لکہا ہے اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ
افسنتین دستیاب نہووے تو صرف غافث اور افسنتین بجاے عصارہ کے شامل کرین
فائدہ بیچ نسخہ حق علای کے لکہا ہے کہ تپ ایک روز آوے اور دوسرے روز کچہ اثر نہووے
غب خالصہ ہے اگر دوسرے روز تپ نہ آوے اور اثر ضعف کا پیدا ہو غب غیر خالصہ ہوگی

اور ایک روز تپ بشدت آوے اور دوسرے روز اوس سے کمتر آوے تو شطر الغب ہے اور
کبھی تین غب خالص مرکب ہو جاتے ہین اور مانند شطر الغب کے ایک روز زیادہ اور ایک روز کم
تپ آتی ہے سبب یہ ہے کہ جس روز تپ کم آتی ہے اوس روز صرف ایک غب کا دورہ ہوتا ہے
اور دوسرے روز جو تپ زیادہ آتی ہے تو بباعث اشتمال دو غب کے کہ اوس روز مین دو غب کا
دورا ایک روز مین ہوتا ہے اور غب غیر خالصہ و شطر الغب جمیع امور مین باہم ایک ہین کیا بیچ علاج
اور کیا بیچ علامت کے قسم تیسری بیچ بیان حمے بلغم کے پانچ قسم پر قسم تیسری بیچ حمیات بلغم
بسیطہ کے اس تپ مین کبھی بلغم بیچ عروق کے اور کبھی خارج عروق عفن ہوتا ہے اوسکو دو قسم پر
بیان کرتا ہون اول یہ کہ بلغم خارج عروق معدہ اور دماغ اور شش مین سوائے اسکے جو اور عضو
خالی ہووے متعفن ہوتا ہے اسکو نائبہ اور مواظبہ نام کرتے ہین کسو اسطے کہ اسمین نوبت تپ
کی ہر روز آتی ہے علامات اول یہ کہ بول سفید اور رقیق ہوگا مثل پانی کے اور انتہاء مرض مین
سرخ اور سیاہ ہوگا دوسرے یہ کہ نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف ہوگی اور آخر مین متواتر اور
شدید الاختلاف تیسرے یہ کہ تشنگی نہوگی مگر جب کہ بلغم شور ہوگا لیکن یہ تشنگی اوسوقت بھی بمقابلہ
حمے صفراوی کے نہوگی چوتھے اندر آغاز تپ کے اکثر غشی ہوتی ہے اور سبب غشی یہ ہے
کہ تپ بلغمی مین ضعف فم معدہ ہوتا ہے پانچوین یہ کہ رنگ بدن کا مانند ارزیز ہوگا اور تہبیج منہ پر
اور سستی بدن کی اور اکثر دونون پہلو مین نفخ ہوگا اور سپرز یعنی تلی بڑہ جاتی ہے چھٹے یہ کہ منہ مین
تری ہوگی اور تلخی نہوگی اور براز نرم اور رقیق ساتوین عرق کثیر آویگا اور بروقت پختگی مادہ کے
عرق بکثرت آویگا آٹھوین حرارت اوسکی بمقابلہ حرارت صفرا کے نہ پہونچیگی اور مدت نوبت اوسکی
اٹھارہ ساعت اور وقت آرام چھہ ساعت ہوگا اگر اندر اس عرصہ کے تپ فرو ہو جاوے تو بھی کیفیت
اثر تپ کا اندر جسم کے باقی رہیگا کہ پھر غلبہ کرے نوین یہ کہ ابتدا ساتھ برد اور نافض کے ہوگی اور
کمی اور بیشی نافض اور برد کی منحصر اوپر قسم بلغم کے ہے مثلاً اگر بلغم زجاجی ہووے نافض زیادہ
ہوگا اگر بلغم خالص ہوگا برد زیادہ ہوگا اگر بلغم مالح ہے ابتدا تپ کی ساتھ قشعریرہ کے ہوگی اور
نافض کم اور برد زیادہ ہوگا اور اگر مادہ تپ بلغم حلو ہوگا تو چند نوبت تک قشعریرہ اور نافض
کچھ نہ آویگا اگر آویگا تو اور تپ سے کمتر اور یہ تپ مزمنہ ہے اکثر مہینون رہتی ہے اور بلغم طبعی
ایک رطوبت ہے برنگ سفید بے طعم ساتھ قوام کے لیکن مزہ بلغم نا طبعی شیرین یا شور یا ترش
ہوگا اور جب کہ شوریت زیادہ ہوگی تو سخت گرم ہوگا تو اوسکو نورقی کہتے ہین و حکمہ حکم الصفرا

کبھی قوام بلغم رقیق ہو جاتا ہے اوسکو زجاجی نام کرتے ہین اور جب کہ ہاتہ بدن پر رکھین تو حرارت
یکسان نہو گی اگر کسی عضو پر رکھا رہنے دین تب وہ جگہ زیادہ گرم ہو گی **فائدہ** تپ مذکور اکثر بڈھون
اور عورتون اور ادن آدمیون کو کہ اشیاء بلغم افزا کہاتے ہین اور قے نہین کرتے یا کہ ہوا سرد اور
رطوبت ناک مین سوتے ہین ہو گی **علاج** ایک ہفتہ تک سکنجبین سادہ شہد کی اور کشکاب بہین
بادیان اور نخود پکا کر یا ماء العسل مین زوفا پکا کر دیوین یا سکنجبین ساتھ گلقند یا گلقند ساتھ گلاب
اور سونف کے دیوین اور بصورت عدم ممانعت بعد ہفتہ سکنجبین عسلی ساتھ پانی گرم کے بکثرت پلا کر
قے کراوین کہ مادہ اخراج ہو اگر قے بفراغت نہ آوے تو بھی مفید کسواسطے کہ بسبب قیام سکنجبین کے
امعا مین مادہ لطیف ہو جاویگا اور بہتر وقت واسطے قے کے وقت آغاز نوبت تپ کا ہے اگر
مادہ غلیظ ہووے تو تخم ترب جوش کر کے اوسکی پانی کے ساتھ سکنجبین ملا کر قے کراوین اور اسمین
تقویت فم معدہ کی ضرور ہے اور واسطے تقویت فم معدہ کے گلقند انیسون ملا کر دیوین اور پودینہ
اور مصطگی چبا کر عرق اوسکا حلق سے فرو کرین اور ضماد مسک فم معدہ پر کرین کہ جب کہ قے خود بخود
ابتدا مین آوے تو اوسکو نروکین مگر افراط قے مین خوف ضعف کا ہے یا کہ خشکی ظاہر ہو جاویگی
اگر ضرورت روکنے قے کی ہووے شربت پودینہ دیوین اور جب کہ ابتدا مین طبع قبض ہووے
تو گلقند اور سکنجبین دیوین کہ طبع نرم ہو اور جب کہ ایک ہفتہ گذرا ہووے گو نضج ظاہر نہوا ہو اور رات
کو دواء التبرید دیوین اور صبح کو گلقند کہلا کر دس درم سکنجبین عسلی پلاوین کہ جب ہر روز دو مرتبہ اجابت
بفراغت ہو تو ضرورت اس دوا کی نہین موافق تدبیر شطر الغب کے کاربند ہون اور تا وقتیکہ چودہ
روز نگذرین سکنجبین بزوری اور قرص گل ندین **فائدہ** اگر اس تپ مین بول غلیظ اور رنگین ہو
اور کوئی سبب مانع نہو تو فصد لیوین اور موافق اقسام بلغم کے علاج کرین مثلاً اگر مادہ تپ بلغم
شور ہو کوئی شے گرم ندین بلکہ حسب غلبہ برودت ادویہ گرم ساتھ ادویہ بارد کے ممزوج کر کے
دیوین کسواسطے کہ بلغم شور حکم صفرا کا رکھتا ہے اگر بلغم شیرین ہو تو گلقند اور سکنجبین دیوین اگر بلغم ترش
یا زجاجی ہو تو ادویہ قوی اور گرم تر کہ جس سے مادہ لطیف ہو مثل فلافلی اور کمونی کے دیوین اور
اسطور سے بیچ ادرار اور اسہال کے رعایت اقسام بلغم کی چاہیے اور ریاضت معتدل اور
گرسنگی یا کم کہانا مفید ہے اور بعد انحطاط حمام مفید ہے اور بعد ظہور نضج کے جو مریض کہ عادی شراب
خواری ہو شراب فائدہ مند ہے اور اس تپ مین اگر بلغم حامض ہے اور لزج ہووے تو غذا
زیرباج یا کشکاب نخود بہم گرفتہ یا ماش مقشر مع زیرہ اور شبت پکا کر دیوین اگر مادہ بلغم شور ہووے

غذا موافق عب کے دیوین اگر ضرورت غذا قوی کی ہووے گوشت تیہو یا مرغ خانگی یا دُرّاج کا بریان
کرکے یا صرف شوربا اوسکا دیوین اور واسطے دفع بلغم کے دارچینی پودینہ اوس غذا مین شامل کرین
اور بلغم شور مین اشیاء تری افزا جون میوجات تر اور دودہ اور ماہی تازہ اور آب سرد کیا ہوا برف
یخ کا مضر ہے اور اسی طور سے تمر ہندی عناب آلو بخارا اس تپ بلغم شور مین مضر اگر عناب
وغیرہ کو ساتہ شکر یا کہ لسوڑہ یا مویز کے مصلح کرکے دیوین تو ضرر نہین کرتا اور غذا دینا اس تپ مین
بعد نوبت تپ کے بہتر ہے اور اگر ضرورت دینے غذا کی قبل از نوبت تپ کے ہووے تو
چہ گھڑی قبل سے دیوین اور کم چار گھڑی سے نچاہیے ورنہ مضر نسخہ دواء التبرید تربد سفید
زنجبیل مصطگی قند سفید ہموزن بطریق معروف طیار کرکے ہر شب بطریق مذکورہ یک مثقال
دیوین اور واسطے تقویت فم معدہ کے یہ ضماد کرین سک لادن گلسرخ قصب الذریرہ زعفران
ان سب کا سفوف کرکے پانی مرزنجوش اور نمام مین تر کرکے گرم گرم فم معدہ پر لگاوین نسخہ قرص گل
واسطے تپ کہنہ کے کہ جس مین بشدت لرزہ آتا ہو اور ورم پشت پا سے اور چہرہ کے مفید
گل انیسون صبر ہر یک چار درم سازج ہندی اسارون افسنتین سنبل مغز بادام تلخ عصارہ
غافث ہر یک ۳ درم تخم کرفس یکدرم ان سب ادویہ کا سفوف کرکے پانی کرفس مین ملاکر قرص
بناوین اور ساتہ عرق بادیان او سکنجبین کے دیوین اگر اجواین شہد مین بمقدار تین درم کے دیوین
مفید اور نیز غاریقون ایک درم شہد یک مثقال مین ملاکر یا تخم انجرہ یک مثقال ساتہ شہد کے
یا فلفل سیاہ دانہ الایچی سرخ مصری ہموزن کرکے نو ماشہ دیوین مفید **فائدہ** اگر تپ بلغمی مین
مسہل دینا مناسب وقت نہووے اور بیچ ادرار اور تعریق کے بعد نضج کوشش کرین ورنہ نقصان
ہوگا ترکیب ماء الاصول کہ بعد نضج واسطے ادرار کے مناسب ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر
ہنسراج انیسون پانچون اجزا ایک ایک مشت باضافہ مصطگی اور کرفس ہر یک دو دو درم
ایک آثار آب تازہ مین جوشش کرین بعد نصف ملکر صاف کرین پہر روز صبح کو چالیس درم گرم کرکے
باضافہ دس درم گلقند دیوین اور جب کہ مادہ نہایت سخت اور غلیظ ہووے بعد استفراغ قوی
تریاق فاروق یا مثرودیطوس یا تریاق اربعہ دینا چاہیے مگر یہ علاج اوس وقت مین ہے
جب کہ بیمار جوان اور فصل تابستان یعنی گرمی کی ہووے اور بلغم شور نہو ورنہ سکنجبین بزوری
ساتہ گلقند کے اور قرص گل دیوین اور واسطے دفع عفونت کے کہ باعث تپ ہے شیرہ گل گاؤزبان
شیرہ عناب عرق مکو مین نکالکر باضافہ شربت بنفشہ دیوین مفید ہے بعد نضج مادہ آٹھوین

روز مسہل دیوین نوع دوسری قسم اول سے بیچ بیان حمے بلغمی کے دوسری قسم حمے بلغمی کی یہ ہے
کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہو جاوے اور یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ بلغم شور اور کثیر الحرارت
اندر عروق اور نواحی معدہ اور جگر اور دل کے عفن ہو اسکو بہی محرقہ کہین گے چنانچہ بیچ بحث
محرقہ کے بیان کیا گیا دوسری قسم وہ ہے کہ جو ایسی نہو اور تپ لازمہ بلغمی موسوم ہے ساتہ
لثقہ کے بکسر لام اور علامات اوسکی مثل علامات نائبہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے ہین مگر اس
تپ مین بیچ ابتدا کے ہرگز لرزہ نہین ہوتا اور اتفاقیہ کبہی ایسا ہوتا ہے کہ برد اور قشعریرہ ہووے
اور علاوہ کے اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عرق نہین آتا ہے جب کہ تمامہ تپ جاتی رہے
اوسوقت عرق آتا ہے اور یہ تپ اندر جسم کے پوشیدہ رہتی ہے اور حرارت اسکی نرم ہوتی ہے
اور جب ہاتہ بدن پر رکہین حرارت محسوس نہوگی اگر عرصہ تک رکہا رہے تو معلوم ہوتی ہے
اور یہ تپ کسیقدر مشابہ ہے ساتہ حمے دق کے او طبیبان ناواقف اسکو دق تصور کرتے ہین
اور حالانکہ حمے دق نہین ہوتی لہذا واسطے آگاہی درمیان لثقہ اور دق کے فرق بیان کیا
فرق یہ ہے کہ تپ دق مین بعد غذا کے حرارت مشتعل ہوتی ہے اور اسمین بعد غذا کی حرارت
مشتعل نہین ہوتی اور دق مین نبض صلب اور ممتد ہو گی بلا آثار امتلا اور بدن مریض روز بروز
گلتا جاوے گا علاج تپ لثقہ جو کہ بیچ نائبہ کے بیان کیا گیا موافق اوسکے اسمین بہی کاربند ہوون
امتلاے خون ظاہر ہووے فصد لیوین اور اسمین مانند نائبہ کے مسہل اور منضجات مین چندان
دلیری نکرین کسواسطے کہ بسبب لطیف ہو جانے مادہ کے خوف ہے کہ دماغ مین پہونچکر سرسام
نہ پیدا کرے او خصوص جب کہ صداع یا ضعف دماغی ہو صرف تخم کرفس رات کو تر کرکے صبح
دیگر آب صافی اوسکا لیکر اوسمین بادیان پکا کر صاف کرکے سکنجبین شامل کرکے پلاوین اگر ضعف
دماغی ہو سکنجبین ندیوین صرف گلقند دیوین یا ساتہ عرق بادیان کے اگر دماغ قوی اور درد سر
نہو تو لب املتاس ساتہ گلقند کے دیوین کہ جس سے طبیعت نرم ہو اور استفراغ بلغم کا ساتہ
مناسبہ کے کہ جسمین شحم حنظل شامل ہو کرین اور واسطے ادرار کے ماء الاصول دیوین استفراغ
اور ادرار بعد نضج کے مناسب ہے اور قرص غافث مفید اور بعد استفراغ قرص گل دینار
فائدہ اکثر یہ تپ آخر کو منجر باستسقا ہوتی ہے جب کہ علامت استسقا کی ظاہر ہو تو اوس
علاج فرماوین ص ماء الاصول جو ادرار بول کا کرے بیخ بادیان ہلیلہ زرد انیسون
غافث افسنتین ہلیلہ سیاہ بیخ اذخر بادآورد سکاعی مویز منقی موافق رسم معروفہ کے پکا

طیار کرین حسب حاجت ہر روز دیوین صفت قرص غافث غافث گلسرخ طباشیر ان ہر سہ
اجزا کا قرص بنا وین خوراک دو درم نسخہ دیگر عصارہ غافث گل سرخ سنبل طباشیر ترنجبین
خوراک ایک مثقال نسخہ قرص گل گل سرخ اصل السوس سنبل مصطگی کہربا یہ پانچ اجزا ہین حسب
معمول طیار کرین خوراک ایک مثقال نسخہ قرص افسنتین اسارون افسنتین انیسون
تخم کرفس بادام تلخ سکاعی باد آورد عصارہ غافث مصطگی سنبل حسب معمول قرص بنا کر ساتہ
گلقند پانچ درم یا سکنجبین پندرہ درم کے دیوین اور جب سینہ مین خشونت ہووے تو بنفشہ
مسوڑہ منسراج رات کو پانی مین تر کرکے صبح جوش خفیف دیکر باضافہ شکر سفید دیوین اور استحمام
بعد نضج نشہ طبکہ درد سر یا ضعف دماغی نہو مناسب ہے نوع تیسری حمے انقیالوس از قسم بلغمی
اور ایک قسم بلغمی زجاجی سے ہے کہ اوسکو انقیالوس نام کرتے ہین علامات اندر سرد اور باہر
گرم ہوا اور یہ تپ بلغم زجاجی سے ہوتی ہے کہ باطن مین مادہ کثیر المقدار جمع ہوکر عفن ہو جاتا ہے
اور ابخرہ گرم اوس سے اوٹھتے ہین بباعث اوسکے جسم اوپر گرم ہوتا ہے اور یہ مادہ
سرد ہے لہذا باطن مین برودت محسوس ہوتی ہے علاج ہر روز جلاب تخم بالنگو رازیانہ
تخم کرفس ساتہ گلقند کے دیوین اور غذا نخود آب ساتہ شیرہ خشک دانہ کے بعد اسکے
تنقیہ اس حب سے کرین ص صبر سقوطری تربد سفید غاریقون مقل سفوف کرکے پانی رازیانہ
مین حبوب بنا وین ہر روز حسب حاجت دیوین دو روز بعد قرص گل ایک مثقال سکنجبین بزوری
دس مثقال دیوین باقی علاج مانند حمے بلغمی کے نوع چہارم حمے لیفوریا قسم بلغمی سے حمی لیفوریا
قسم حمے بلغم لزج سے ہے اور علامت اسکی بخلاف انقیالوس یعنی اندر گرم اور باہر سرد اور حدوث
اسکا بلغم لزج سے ہے اور کبھی مادہ غلیظ صفراوی سے اگر مادہ بلغم سے ہووے تو صورت
یہ ہے کہ مادہ بلغم اندر قعر تن کے عفن ہو کر گرم ہوتا ہے اور بسبب بند ہو جانے مسامات کے
گرمی اوسکی اوپر جسم کے نہین پوہنچتی اس باعث سے اندر گرم ہوتا ہے اور باہر سرد اگر صفراوی
ہو تو یہ شکل ہے کہ صفرا اندر عروق کے عفن ہوا بسبب عفن ہونے اندر عروق کے بدیر تحلیل ہوتا ہے
اس باعث بخار اوسکا بظاہر جسم مین کمتر معلوم ہوتا ہے بانیوجہ جسم اوپر سرد رہتا ہے اور باطن
مین سوزش ہوتی ہے علامات لیفوریا بلغمی کی یہ ہین کہ بول خام اور نبض بطی اور متفاوت
اور اکثر نوبت کرتی ہے علامت لیفوریا صفراوی یہ ہے کہ تپ لازم ہووے اور اوپر دور غب
کے سختی کرے اور نیز آثار صفرا کے ظاہر ہون علاج تدبیر علاج ان دونون قسمون لیفوریا او

انقباالوسن بلغمی قریب ایک دوسرے کے ہین کلیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک
بطبیخ ترب اور سکنجبین کی قے فرماوین اور ہر روز صبح کو گلقند سات درم کہلاوین اور دو گہڑی بعد
سکنجبین سادہ بیس درم پلاوین اور جب کہ سرما قوی ہو گلقند عسلی یا سکنجبین عسلی دیوین اگر
نوبت مسہل کی آوے بعد ایک ہفتہ کے روز مرض سے مسہل دیوین اور ادویہ مسہلہ وغیرہ
اور غذا جو بیچ لثقہ اور نائبہ کے تحریر ہے مطابق اوسکے کاربند ہوون اور حلبہ حمے بلغمی مین
انیسون مصطگی گلقند مین ملاکر مریض کو دینا واسطے تقویت معدہ کے مفید ہے علاج
لیفوریا صفراوی جب کہ لیفوریا بسبب صفرا غلیظ کے حادث ہووے تو علاج اوسکا مرکب
ساتھ ادویہ بلغم اور صفرا کے کرین جسطور سے کہ بیچ شطر الغب کے ذکر کیا اور سکنجبین اور
گلقند اس مین نہایت مناسب ہے فقط ایک قسم اور حمے بلغمیہ سے ہے کہ اوسمین حرارت
اور برودت ظاہر اور باطن مین فی الفور معلوم ہوتی ہے اور سبب اوسکا بلغم عفن کثیر
البخار ہے علاج اوسکا مثل حمے مذکورہ کے ہے **فائدہ** کبھی بلغم زجاجی بلا عفونت قعر تن
مین جمع ہو جاتا ہے علامت یہ ہین کہ باطن مین سردی محسوس ہووے اور ظاہر مین جسم
مریض بحالت اصلی رہے اور کبھی بلغم زجاجی بلا عفونت بیچ بدن کے منتشر ہوتا ہے علامت
اوسکی یہ ہے کہ لرزہ آوے اور تپ اور حرارت کچہ نہووے اور صرف سبب لرزہ کا یہ ہے
کہ مادہ عضلات پر گرتا ہے علاج اخراج بلغم کا ساتھ قے کے کرین اور ادرار اور تعریق
اور حمام اور ریاضت اسہال سے مناسب ہے اور بوقت معلوم ہونی روز اول کے بالنگو
نیلوفر رازیانہ بیچ مہک گلقند دیوین بعد نضج کے مطبوخ خیار شنبر دیوین ص سنا
بنفشہ ورق گل تخم کاسنی تربد اسطوخودوس عناب آلو سیاہ رازیانہ بالنگو گاوزبان
خیار شنبر ترنجبین مویز شکر سرخ جوش کرکے دیوین بعد ہفتہ کے گلقند انیسون یا رازیانہ
یا کرفس انیسون ہر ایک دس درم ساتھ گلقند دس درم کے جوش کرکے دیوین قسم پانچوین
حمے نہاری اور حمے لیلی ایک قسم ہے کہ اوسکو نہاری کہتے ہین اور نوبت اوسکی دن مین
شروع ہوگی اور رات کو شدت ہووے اور دوسری قسم اوسکو لیلی کہتے ہین اوسمین رات کو
تپ آتی ہے اور دن مین جاتی رہتی ہے یہ دونون قسمین تپ کی بد ہین اور نہاری عرصہ دراز
تک رہتی ہے اور دونون مین خوف دق کا ہے علاج مثل تپ بلغمی کے کرین اور کبھی یہ تپ
لیلی اور نہاری بلغم زجاجی سے ہوتی ہے اور عفونت اسمین کم ہوگی مناسب کہ جوشی بلغم اور

خورونوش نکرین اور اس مین واسطے ادرار کے شیرہ تخم خیارین کا ساتہ شربت بزوری
کے دیوین اور حمام مین عرق لانا اور ریاضت مفید ہے اور واسطے تنقیہ بلغم سکنجبین سادہ
ساتہ گلقند کے دیوین یا بیخ کاسنی تخم کاسنی بیخ مہک جوش کر کے ساتہ نبات کے دیوین
اور معجون خیارشنبر مناسب اور حصے نہاری مین غذا وقت شب اور لیلی مین ون کو کہانا چاہیے
اور غذا نخود آب دین قسم چوتھی حمیات سوداویہ مین حمیات سوداویہ کئی قسم پر ہین چنانچہ ربع
خمس سدس سبع ثمن تسع عشر اور بہی سواے اسکے ہین لیکن ربع بہ نسبت اور قسم
کے بیشتر ہوتی ہے اور تدبیر علاج دیگر اقسام کا مثل ربع کے ہے تپ ربع سوداویہ دو طور پر
ہے ایک یہ کہ مادہ خارج عروق عفن ہووے وہ ربع دائرہ ہے دوسری داخل عروق
مادہ عفن ہوا اسکو ربع لازمہ کہینگے بیان ربع دائرہ پانچ قسم پر یہ تپ سوداویہ دو روز
درمیان دیگر آتی ہے اسوجہ سے نام اسکا ساتہ ربع دائرہ کے موسوم ہوا اور بیشتر یہ تپ
بعد حمیات عفنیہ پیدا ہوتی ہے اور کبہی از خود مثل اوروں کے حادث ہوتی ہے اور تپ ربع
اکثر کم خطر ہے اور اگر علاج اسکا بائین بہین اچہی طور سے باقاعدہ کیا جاوے تو بہی برس روز
تک رہتی ہے اور اگر مریض کو امراض سوداویہ مثل صرع اور مالیخولیا اور تشنج کے ہون تو
اسقدر عرصہ تک تپ رہنی کے سبب سے جاتی رہتی ہین اور اگر اس ربع کے علاج مین خطا
ہووے یا جس طور سے چاہیے نہووے یا مادہ سخت غلیظ اور خام ہو تو مدت قیام
اسکی نہایت طویل ہوتی ہے یعنی بارہ برس تک رہتی ہے اگر اس سے زیادہ عرصہ تک
رہے تو بیشتر استسقا ہو جاتا ہے علامت پہلی نوبت مین سرما اور لرزہ کمتر ہوتا ہے
اور پہر نوبت مین آخر تک زیادہ ہوتا ہے اور جب کہ نوبت مرض کی انتہا کو پہونچکر کمی پر
ہوتی ہے تو اوسی طور سے سرما اور لرزہ بتدریج کمتر ہوتا جاتا ہے اور جب کہ جاڑا اس
تپ مین آتا ہے تو درد استخوان اور تکسر ہوتا ہے اور کپکپی بشدت اور دانت باہم
لگتے ہین اور دیر بعد بدن گرم ہوتا ہے اور یہ تپ چوبیس ساعت تک رہتی ہے اور
اڑتالیس ساعت مریض کو آرام رہتا ہے پس جملہ ساعت آرام اور نوبت ابتدا سے تا انتہا
بہتر ساعت ہے اور علامات اسکی حسب مادہ مختلف بسبب اسکے کہ قسم ربع کی پانچ قسم پر ہے
پانچ طور پر بیان کرونگا اور یہ تپ ربع دو طرح سے ہوتی ہے اول عفونت سوداے طبعی
دوسرے عفونت سوداے غیر طبعی اور سوداے غیر طبعی اوس سے مراد ہے کہ جو احتراق خون یا احتراق صفرا

یا احتراق بلغم یا احتراق سودا سے حاصل ہو اور احتراق خلط عبارت ہے سوختگی اخلاط سے
بلکہ مقصود یہ ہے کہ رطوبت کیقدر فنا ہوجاوے اور باقی غلیظ اور جب کہ تپ عفونت سوداکی
طبعی سے ہو علامت اوسکی یہ ہین کہ نبض صغیر اور دیگر اسباب سودا انگیز یعنی تناول اغذیہ مثل
عدس اور گوشت گاو اور کرنب اور ماہی اور اکثر بیچ سن کہولت او نیز صاحب مزاج سرد
وخشک کو فصل خریف مین حادث ہوتی ہے اور جو احتراق خون سے ہو تو یہ علامت ہے کہ
غلبہ خون اور سرخی بول اور دہان شیرین اور گرانی بدن ظاہر ہوگی اور یہ بیشتر جوانون کو اور جو
غذا زیادہ مقدار سے تناول کرتے ہین بیچ ایام ربیع کی ہوتی ہے اگر احتراق صفرا سے
ہو تو یہ علامت ہے کہ نوبت کم ہوگی اور عطش بکثرت اور تلخی دہان اور کثرت عرق اور سرعت
اور تواتر نبض ہوگی اور غصہ زیادہ اور ابتدا مین قشعریرہ اور سوائے ان علامت کے جو
علامات صفرا کی ہین پیدا ہون گی اور یہ بیشتر مردم جوان کو کہ گرم خشک مزاج ہون اور غذا
اور دوا گرم خشک اکثر تناول کرتے ہون ظاہر ہوتی ہے اور نیز بعد حمیات صفراویہ کے
اگر احتراق بلغم سے ہو تو یہ علامت ہے کہ بول سفید اور غلیظ اور وقت ملمس جسم کے سرد
معلوم ہونا اور بطوء نبض اور سستی یعنی کاہلی اور قلت تشنگی اور کثرت اور سوائے اسکے
کہ اور جو علامات بلغم کی ہون پیدا ہون گی اور بعد حمیات بلغمیہ کے ہوتی ہے اور بیشتر
مرطوب مزاجون کو اگر احتراق سودا سے ہو تو یہ علامت ہے کہ افکار ردیہ اور خواب
پریشان دیکھنا اور سرخی بدن کی مائل بسیاہی اور نیلا پن اور لاغری بدن اور سیاہی رنگ
اور زیادتی خواہش طعام اور جو کہ علامات سودا کی بیان کیے ظاہر ہونگے علامات کلیہ ربع سوداوی
یہ ہین کہ جملہ اقسام ربع مین اول بول سفید اور رقیق اور خام مائل بزردی اور بعد انتہا غلیظ
اور کمتر ہونا لرزہ اور سرما کا اور غلظت اور سیاہی بول کی بیچ حمیات سوداویہ کے
نشان نضج مادہ کا ہے علاج تدبیر مشترک بیچ جملہ اقسام ربع سوداویہ کے یہ ہے کہ روز
نوبت مریض کو غذا اور پانی ندین اور خصوصاً آب سرد اگر مریض بروز نوبت تپ کے روزہ رکھے
تو بہتر ہے اور بعد شروع نوبت مفید اور میوہ ہائے تر دودھ جغرات شفتالو انگور امرود
اور جو چیز سوائے اسکے باد انگیز اور سریع التعفن یا گرم خشک اور سرد خشک ہون مضر
اور نیز حرکات عنیفہ اور اندیشہ اور غصہ اور غم مضر ہے اور خاص روز نوبت مین اور ابتدا
مرض مین قے بتلطیف اور استفراغ قوی نچاہیے لیکن بعد نضج اور ابتدا مین مسہل خفیف دیوین

تو مناسب تاکہ مادہ کمتر ہووے اور حقنہ نرم بھی کرنا روا ہے اور ہر روز آرام غذا شوربا ء طیہو مثل
تیہو اور چوزہ مرغ خانگی اور مانند اسکے کہ جو گرمی اور تری مین معتدل ہووے دیوین کسواسطے
کہ اشیاء سرد و تر کم مضر ہین کیونکہ تری ضد سوداکی ہے لیکن سردی اوسکی اندازہ سے ہووے
کہ مادہ کو خام نکرسے اور بسبب خامی مادہ کے نضج مین دیر ہوگی اور ابتداء مرض مین ادویہ مدرات
قویہ مثل خربزہ و بادیان استعمال نکرین اور قبل از غذا ہر روز مرہ پانی گرم مین بٹہانا اور حمام معتدل مین
جانا کہ عرق نلاوے اور دل کو گرم نکرسے ساتھ جلدی کے حمام سے نکل آنا مفید ہے اور بیچ جملہ
اقسام ربع کے فصد سودمند ہے مگر جب کہ خون سرخ اور صاف آوے تو فصد بند کرنا چاہیے
دوسرے علاج ربع دموی مین دست چپ کی فصد باسلیق یا اکحل لیوین اور رگ فراخ لیجاوے
اور قوام اور رنگ خون پر نظر کرین اگر سیاہ اور غلیظ ہو بقدر حاجت لیوین اگر سرخ اور صاف
ہو بند کرین اگر مادہ بسبب زیادتی غلظت کی خارج نہین ہو سکتا تو مریض کو حمام کراوین کہ جس سے
اصلاح خون کی ہو بعد اوسکے فصد کرین اور اسواسطے تنقیہ سودا کے ماء الجبن مین افتیمون کی قوت
دیکر پلاوین اور بنفشہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج لب خیارشنبر مطبوخ کرکے باضافہ ترنجبین دیوین
اگر ضرورت ادرار کی ہووے حسب طریقہ بالا سکنجبین اور ماء الشعیر دیوین اور اگر مادہ نضج پر آگیا ہو
اور حرارت قوی نہو سکنجبین ساتھ عرق بادیان کے دین اور جب کہ التہاب اور حرارت زیادہ ہو تو
سکنجبین ساتھ آب کاسنی مروق یا تربز یا اور جو شے سرد ہووے ساتھ اوسکے دیوین اگر مادہ
غلیظ ہووے اور مرض کو زیادہ عرصہ گذرا ہو تو ہر روز راحت سکنجبین عنصلی ۲ تولہ مثقال گرم پانی مین ملاکر دیوین
اور جب کہ عرصہ پہلے روز سے مرض کو بیس روز کا گذر جاوے تو مطبوخ شاہترہ اور مطبوخ ہلیلہ
دین اور ادرار بعد اسہال کے بہتر عمل کرتا ہے اور اگر بس نوبت مریض کو حمام مین لیجاوین اور
اسقدر عرصہ تک داخل حمام رہین کہ تری اندر عروق اور جسم کے اثر کرے مگر عرق نہ آنے پاوے
باہر سے آوین تو اس تدبیر سے خلط خام نرم ہوگی اوسوقت فصد لیوین اور بعد فصد غذا گوشت
تیہو یا گوسفند جوان کا پکا کر اوسکے شوربا مین ماش مقشر اور نخود پکاوین بعد طیاری صاف کرکے
باضافہ ترشی تمر ہندی مریض کو دیوین اور اول مرض مین رعایت جگر اور تلی کی ضرور چاہیے تاکہ
سخت نہونے پاوے تیسرے علاج ربع صفراوی ربع صفراوی مین اول شیرہ خرفہ تخم خیارین
باضافہ سکنجبین دیوین اور آب کشک جو مفید تیسرے تلیین طبع ساتھ طبیخ بنفشہ آلو سپستان بیخ
تخم کاسنی مغز فلوس فرماوین اور شربت گل مکرر شربت بنفشہ ماء الجبن واسطے اسکے مفید ہے

اور بعد گذرنے بیس روز کے مرض سے مطبوخ ہلیلہ مین افسنتین سنائے ہندی شاہترہ بنفشہ
اضافہ کرکے دیوین اور بعد نضج حمام چاہیے غذا خشکہ ساتھ دال مونگ کے مناسب اور ترشی انگور
کی اسمین شامل کرنا ضرور ہے اگر مریض ضعیف ہووے بروز راحت گوشت طیور دیوین اور جب کہ
نوبت تپ کی آخر روز پر آوے اور مریض ضعیف ہووے اور بیلا غذا تاب نلا سکے تو اول وقت
غذا کشک جو دیوین یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اطبا ہے کہ اول وقت مین روز
نوبت غذا سبک کسیقدر مریض کو دیوین کہ اس سے تپ کم آویگی اگر غذا ند یجاویگی تو تپ زیادہ
ہوگی پس اس حالت مین یہ تدبیر اوپر راے طبیب معالج مریض کے ہے جو مناسب ہووے کرین
اور فصد اس قسم مین یا تو اول مین بہتر ہے یا پھر جسقدر دیر سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی
امر مانع ہووے بیچ آغاز نوبت کے قے نہایت مفید ہے چوتھے علاج ربع بلغمی ہر صبح کو
گلقند عسلی بیچ عرق بادیان یا آب کرفس کے جوش دیکر صاف کرکے پلا وین اور ہر روز نوبت
وقت آغاز تپ کے سویا ۱۰ درم اور ترب جوش کرکے سکنجبین ۲۰ درم ملا کر بکثرت پانی اوسکا پلا کر قے کراوین
اور بعد قے واسطے تقویت معدہ گلقند دیوین اور اس تپ مین بیچ ابتدا کے کوئی استفراغ نچاہیے
اگر ضرورت تلین کی ہو مغز تخم کسم ۵ درم کوفتہ شکر ۱۰ درم آدہ سیر پانی لبلاب مین دیوین اگر لبلاب سر دست
میسر نہووے تو صرف ہلیلہ سیاہ تخم معصفر ہر ایک پنجدرم سات دانہ مویز کا شیرہ نکال کر اوسمین
حل کرکے دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسہل گلنگبین دیوین اور اگر بیمار محرور مزاج اور نحیف جسم اور فصل
گرما ہووے تو تلئین طبع ساتھ ماء الجبن یا شکر یا حقنہ سے کرین اور سکنجبین واسطے تلطیف مادہ کے مفید
اور مالش بدن کی باہستگی اور ریاضت خفیف مناسب کہ اس سے کشودگی مسامات ہوگی اور غذا
شوربا مرغ اور کبک کا دیوین اور اگر منظور ہووے کہ غذا بطور تلئین دیجاوے تو چقندر اور
اسفاناخ اوس گوشت مین شامل کرین اور جب نشان نضج ظاہر ہوا وسوقت مسہل قوی دیوین
اور واسطے مسہل کے مطبوخ افتیمون مناسب اور بعد اسہال قرص زرشک واسطے تقویت جگر
اور قرص غافث واسطے تقویت سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت مین سرما قوی آوے تو ایک
سبوچہ پانی مین بنفشہ خیرو گلسرخ ملا کر جوش کرین بعد جوش مریض کے پاس رکہین اور ایک
کپڑا اس سے پاؤن تک اوڑھاوین اور بخارات اوسکے لیوین نسخہ گلنگبین مسہل تربد ۴ دانگ زنجبیل نیم دانگ
بسفائج گلنگبین ان سب کا سفوف کرکے گلنگبین مین ملا کر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک ہے
اور یہ سفوف بعد ظہور نضج ہر ہفتہ مین ایک بار دیوین ہلیلہ کابلی ۷ درم ہلیلہ سیاہ ۳ درم بسفائج ۳ درم افتیمون ان سبکا ۱۰ درم نیم دانگ

سفوف کرکے بقدر تین درم ساتھ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم پانی دین اور جب تپ کو
زیادہ ایام گذر جاوین اور موسم سرما ہو تو معجون انکرہ معجون فلافلی اور معجون گرم نافع ہے اور تریاق
بزرگ بمقدار دو دانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے اگر مناسب وقت ہووے تو فصد چاہیے پانچوین علاج
ربع سوداوی اگر ربع سوداوی خواہ بہ سبب عفونت سوداے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا
قریب علاج بلغمی ہے اور استفراغ قوی پیش از نضج نچاہیے اور بعد ظہور نضج اور کم ہونے لرزہ کے
مسہل قوی اور فصد اور مدرات جائز ہین اور اس قسم مین مسہل بدفعات دیوین اور یہ مادہ سخت ہے
نضج دیر مین ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا مین سکنجبین اور درمیان مین قرص زرشک
اور قرص غافث دینا چاہیے اور روز نوبت تپ کے کوئی استفراغ نچاہیے مگر قے بعد نضج کے
اور اگر فصد لیجاوے تو باسلیق دست چپ کی اور رگ فراخ کھولی جاوے اور بعض اوقات
فصد صافن کی اسمین حاجت ہوتی ہے اور ادویہ مسہل اس ربع مین افتیمون بسفائج غاریقون
حجر ارمنی حجر لاجورد حجر الاسود خربق سیاہ بقدر مناسب ضرور شامل کرنا چاہیے اور قول جامع
صاحب کا تجربہ سے ہے کہ بعد نضج مسہل دیا پھر چند روز شربت افسنتین کھلایا اوسکے بعد تریاق
بزرگ دیا مریض نے فائدہ پایا اور جو شے کہ گرم و تر ہووے اور سریع العفونت نہووے
مفید اور ہر مہینے کے شروع مین فصد اسلیم کی لینا اور تھوڑا سا خون نکالنا جملہ اقسام ربع سوداویہ
مین مفید اور روز نوبت تپ کی سپرز یعنی تلی کو مالش کرنا اور محاجم بلا شرط اوسپر لگانا اور اوسکو
لبندت چوسنا مجرب ہے اگر محجمہ ناری لگاوین اور بہتر ہے قسم دوسری بیچ بیان ربع لازمہ کے
ربع لازمہ بسبب عفونت سودا اندر عروق کے ہوتی ہے اور علامت اوسکی لازمہ تپ کا ہے
اور چوتھے روز آتی ہے اور باقی علامات مثل دائرہ کے مگر لرزہ بیچ لازمہ کے نہین ہوتا علاج
رگ باسلیق لیوین اور نضج مادہ ساتھ گلقند اور ادرار ساتھ سکنجبین کے مناسب درصورت ضرورت
تلئین مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون سے طبع نرم کرین اور ابتدا حقنہ نرم چاہیے اور مسہل
قوی بعد نضج کے اور روز نوبت سکنجبین ساتھ پانی گرم کے ملاکر قے کراوین اور بعد قے گلقند عرق
سیب مین ملاکر واسطے تقویت معدہ کے دیوین اور استحمام آب شیرین باقی تدبیر مانند ربع دائرہ
کے اور اکثر اس مین بعض اوقات فصد صافن کی حاجت ہوتی ہے **فائدہ** جو حمے سوداویہ
کے نام ربع اور سدس اور خمس رکھے گئے تفصیل یہ ہے کہ جو دو روز کے بعد تپ آوے اوسکو ربع
اور بعد تین دن کے آوے اوسکو خمس اور چار روز درمیان دیکر آوے اوسکو سدس کہتے ہین

اور اسیطور اور قسمون کی یعنی سبع اور ثمن اور تسع اور عشر کی صورت ہے کہ جو جسقدر ایام کا
وقفہ دیکر آوے وہ اوسی نام کی تپ ہوگی اور زیادہ اس سے کمتر اتفاق ہوتا ہے قول محمد زکریا رازی
ہے کہ مین نے ایک عورت دیکھی کہ تیرہ روز درمیان دیکر اوسکو تپ آتی تھی اور اکثر اطبا نے
ایسی تپ مشاہدہ فرمائی مگر قول جالینوس ہے کہ ایسی تپ پر اعتبار نچاہیے ہمنے تمام عمر نہین دیکھا
پس ایسے انکار قول جالینوس پر اعتبار نہین کسواسطے کہ قول اونکا یہ ہے کہ مین نے آج تک
ایسی تپ نہین دیکھی کو اونہون نے ندیکھی صرف ندیکھنا اونکا یہ دلیل نہین ہے کہ ایسی تپ
نہوتی ہووے حاصل مطلب یہ ہے کہ مادہ ان حمیات کا مادہ ربع سے ہے لیکن غلیظ زیادہ
اور کمتر پیدا ہوتی ہے اور ایسی تپ اکثر مادہ سودا اور بلغم سے ہوتی ہے اور قول بقراط ہے
کہ حمے سوداویہ مین بدترین اقسام خمس ہے اور بیشتر اس سے سل اور دق ہوجاتی ہے اور قول
بوعلی کا ہے کہ مراد حکیم بقراط کی خمس مطلق سے نہین ہے کہ خاص خمس سوداویہ بد ہے بلکہ یہ مراد ہے
کہ بعض حمیات خمس سے بدتر اور تپ ہین علاج تدبیر علاج ان حمیات کی مثل ربع سوداویہ کے
ہے اور مادہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بیشتر اسمین تلطیف چاہیے اور ادویہ گرم اور مسہل
قوی ندین اگر مریض لاغر ہووے تو علاج سودائے سوختہ کا کرین اور کوئی استفراغ قبل از
نضج نچاہیے اور غذا اور دوا موافق حرارت اور برودت کے اختیار فرماوین اور روز نوبت
تپ کے قے لازم ہے اور رعایت تقویت معدہ اور جگر اور سپرز کی ضرور ہے اور گلقند
ہمراہ سکنجبین نافع اور روز نوبت تخم ترب تخم شبت برگ اور بیخ ترب جوش کرکے باضافہ
نمک یکدرم شہد دس درم سے قے کراوین **فصل تیسری بیچ بیان حمیات مرکبہ کے**
اقسام حمیات مرکبہ کے بہت ہین مگر نام کسیکا نہین کسواسطے کہ حیطہ ضبط سے خارج اور
اجناس ان تپ مرکبہ کی زیادہ ہین اور اختلاف ترکیب درمیان انکے بیشمار کبھی دو تپ
ہوتی ہین کہ اسمین ایک جنس دوسری جنس سے نہایت دور ہوتی ہے جیسے کہ دقی اور حمے
عفنی اور کبھی دو تپ ایک جنس کی مرکب ہوجاتی ہین جیسے کہ تپ عفن کیساتھہ تپ عفن کے یعنی دونون تپ
عفن کی ہون شامل ہوجاوین چنانچہ غب ساتھ غب کے اور ربع ساتھ ربع کے اور کبھی جنس
مختلف مرکب ہوتی ہین جیسے کہ غب ساتھ ربع کے یا ساتھ مطبقہ کے اور سوا اسکے اور کبھی
یہ ترکیب ساتھ نظام کے ہوتی ہے مثلاً دو غب مرکب ہون تو نوبت اوسکی موافق نوبت بلغمی
کے ہوتی ہے اور کبھی تین قسم باہم مرکب ہوجاتی ہین وہ بھی مثل نائبہ کے ہر روز نوبت کرتی ہے

اور اسیطور سے اور بہت مرکبات ہین اور جو مرکب ہے ہر ایک کی علامت ظاہر ہے اور ترکیب حمیات
تین نوع پر ہوتی ہے ایک مداخلہ دوسرا مبادلہ تیسرا مشترکہ ترکیب مداخلہ یہ ہے کہ ایک تپ جسم
مریض مین موجود اور دوسری تپ داخل ہو گئی تو ضرور اعراض شدید ظاہر ہون گے اور مبادلہ
یہ ہے کہ ایک تپ اوتر جاوے جب دوسری آوے خواہ اوسیوقت آوے کہ جب تپ
اول چھوڑ دے یا کہ بعد کچھ توقف کے اور ترکیب مشترکہ یہ ہے کہ دونون تپ فی الفور زور
اپنا کرین اور نوبت انحطاط کی ساتھ آوے یا کہ آگے پیچھے اور شناخت ان تپ کی نہایت
مشکل ہے اور جس طبیب کو بدرجہ انتہا تجربہ اور مہارت ہوگی شاید شناخت کرے اور خصوص
شناخت اوسوقت بدرجہ انتہا مشکل ہے جب کہ دق ساتھ حمے عفنیہ کے مرکب ہو پس قول
حکما ہے کہ اوپر نوبت تپ کی اعتماد نچاہیے کرنا کیونکہ وقت ترکیب باہم اختلاط پڑتا ہے
اور اعتبار نوبت ساقط ہوتا ہے ایسی صورت مین مناسب کہ جو اور علامات واسطے ہر واحد
کے مخصوص ہین دریافت کرین یعنی جسوقت کہ تپ اول لرزہ دیوے اور عرق نہ آوے
یا درمیان تپ کے سر وقت سرما اور لرزہ معاودت کرے اور دو تین مرتبہ لرزہ آوے
اور جاوے اور یکبارگی عرق آجاوے تو صاف حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جبکہ
تپ مطبقہ مین لرزہ قوی آویگا تو اطراف دیر تک سرد رہین گے اور نیز لرزہ زیادہ دیر تک
رہیگا تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ نوبت تپ کی کوتاہ ہووے اور جلد
معاودت کرے دلیل قوت اور تیزی مادہ کی ہے اور قول بعض کا ہے کہ دو تپ لازم مرکب
نہین ہوتی یہ معتبر نہین ہے علاج ایسے امراض مین ساتھ ہوشیاری اور غور کے دریافت سبب
مرکبہ کا کرکے موافق اوسکے جسطور سے کہ جابجا تحریر کیا گیا اخذ کرکے علاج کرین لیکن رعایت
وقت اور حال کی ضرور ہے اور جو تپ کہ قوی تر اور خطرناک ہووے اول دفع اوسکا علاج
کرین اور حمیات مرکبہ خمس اور سدس وغیرہ مین استفراغ کم کرین تاکہ اخلاط کم نہون اور زیادتی
استفراغ سے بیچ اعضا اصلی کی حرارت مشتعل ہو کر تپ دق ہو جاتی ہے اور جب کہ تپ احتراق
اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ کرین اور بعد اسکے زیادہ تر بیچ تسکین کے کوشش کرین اور
غذا اور دوا لطیف دیوین کہ خلط محترق نہو جاوے اور سب سے زیادہ بیچ تقویت جگر اور دل کے
لحاظ رکھین اور جو قواعد کہ اوپر بیان کیے گئے یہان اوسیطور سے استعمال چاہیے پس
بیچ ان حمیات کے اگر علامت صفرا غالب ہووے ہر روز جلاب تخم کاسنی بیخ مہک

نیلوفر ہر یک سہ درم اجاص دس دانہ نبات دس درم کا دیوین اور غذا آشجو مگر اوس مین
ایک حصہ نخود اور دو حصہ جو سے طیار کیا جاوے دیوین اور بعد نضج تلیین ساتھ مطبوخ سنا
کے فرماوین ص سنا ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہر یک پنجدرم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی رازیانہ بیخ مہک
ہر یک سہ درم اسطوخودوس بسفائج ہر یک چہار درم منقی دس درم اجاص عناب ہر یک
دس دانہ خیارچنبر پندرہ درم ترنجبین دس درم بعد دو روز کے بنفشہ دو درم تربد ہلیلہ زرد ہر یک
سہ درم رب السوس نیم درم سقمونیا مشوی نیم دانگ مجموع کا سفوف کرکے اقراص بناکر ساتھ نبات
کے دیوین اگر علامت بلغم ہووے ہر روز بیخ مہک رازیانہ گلقند دیوین غذا جو اور نخود اور
اگر اخلاط جانب محدب کبد مائل ہون علامت اوسکی ثقل ہوگی تو مدرات انیسون تخم کرفس
نانخواہ کا دیوین اگر مقعر کبد مین مائل ہو علامت اوسکی ثقالت معدہ اور قے اور غثیان ہوگی
اوسوقت مسہلات بلغم سے تلیین کرین اور بعد تنقیہ سکنجبین بزوری سادہ ساتھ گلقند کے دیوین
اور قرص ورد سفید ص ورق گل دس درم سنبل بیخ مہک ہر یک پنجدرم تخم خیارین تخم کاسنی
ہر یک چار درم آب رازیانہ مین قرص بناکر ایک مثقال ساتھ سکنجبین کے دیوین اگر عارضہ کو عرصہ
گذرا ہو قرص غافث دیوین اور باقی معالجہ مانند بلغمی دائرہ کے **فائدہ** چند تپ مرکبہ ساتھ
نام کے موسوم ہین چنانچہ شطر الغب وغب غیر خالصہ اور یہ بیان علیحدہ علیحدہ اوپر بیان کیا گیا ہے
اور جو قاعدہ بیچ علاج مرکبات کے چاہیے وہان مذکور ہے حسب ضرورت بحث شطر الغب
وغب غیر خالصہ ملاحظہ فرماوین

فصل چوتھی بیان آماس بحالت تپ

اکثر آماس بحالت تپ ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم پر ہے ایک یہ کہ ظاہر جسم پر آماس آوے
دوسرے باطن مین آماس ہووے اگر آماس ظاہر جسم پر ہوگا تو اول حمے یوم سے چنانچہ حمی ورمی تحریر ہوا اور اگر سبب آماس
ظاہری کا یہ ہی جیسے کہ زخم اور سقطہ اور ضربہ اور جب کہ حمی یومی دوسری جنس پر منتقل ہوگی تو بسبب اوس آماس کے کہ اوسمین عفونی اور تیزی مادہ کے
مادہ سے زیادہ ہوگی اور علامت اس تپ کی یہ ہے کہ اول بیچ اعضاء ظاہر مثل بن ران اور بغل
اور پس گوش کے آماس ظاہر ہوا اور اسی باعث تپ آتی ہے علاج تدبیر علاج اسکی بیچ حمے
ورمی لکھی گئی اور جب کہ آماس باطن مین ہو تپ عفونی ہوگی اور سختی اور نرمی اس تپ کی بحسب دوری
اور نزدیکی ورم کے دل سے ہوگی یعنی اگر آماس دل کے قریب ہوگا تپ سخت ہوگی اور اگر آماس
دل سے دور ہوگا تپ نرم ہوگی اور آماس باطنی چند قسم پر ہے منجملہ اونکے بعض ساتھ نام کے منسوب
اور بعض بلا نام ہین جنکے نام ہین وہ یہ ہین سرسام برسام خناق ذات الجنب شوصہ ذات الریہ

ذات الصدر ذات العرض اور جن آماس کے نام نہین وہ یہ ہین کہ تپ آماس جگر اور آماس مری
آماس سپرز آماس معدہ آماس روده آماس گردہ آماس مثانہ آماس رحم اور علامت اور علاج
اس تپ کے موافق علاج عضو مندرجہ کی ہے اور ان تپون مین آب سرد دینا اور آبزن مین
بٹھانا اور حمام مین جانا مضر ہے اور جب کہ آماس دموی یا صفراوی ہووے تو ایک پارچہ شیرہ خرفہ
اور کاہو اور کشنیز مین تر کرکے آرد جو مین ملاکر موضع ورم پر رکھین چاہئے اون ادویہ کو تر کرکے صرف اوسکے
پانی مین پارچہ تر کرین اور سرد کرکے رکھین اور ورم اکثر اوس وقت مین ہوتا ہے جب کہ بیمار کو
عرصہ گذر جاوے اور جب ورم مادہ خون سے عارض ہو فصد لیوین اور حضض مکی صندل سرخ
گل ارمنی اقاقیا آب کشنیز مین پیسکر ضماد کرین اور بحالت ابتدا صندل فوفل گل ارمنی آرد جو
مکو استعمال کرین کہ دوسرا مادہ آنے نہ پاوے اور بحالت تزاید ادویہ محللہ اور مرخیہ مثل
آرد باقلا خطمی خبازی بنفشہ بابونہ ضماد کرین اور زمانہ انتہا پر ادویہ محللہ بالمناصفہ استعمال کرین
اور بحالت انحطاط فقط ادویہ محللہ مانند اکلیل الملک بابونہ تخم کتان حضض مکی استعمال کرین جبکہ
مادہ تحلیل ہووے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین تاکہ ورم پختہ ہووے اور زمانہ ابتدا مین
واسطے تسکین کے لعاب اسپغول مسلم صندل سفید سائیدہ شیرہ عناب عرق شاہترہ مین نکال کر
باضافہ شربت نیلوفر پلاوین اگر حاجت ہووے گل بنفشہ گل نیلوفر اصل السوس بنفشہ نیکوفتہ
عناب عرق شاہترہ مین جوشانیدہ کرکے باضافہ شربت بنفشہ پلاوین بروز سہل اجزاء مسہلہ
اضافہ کرین اور بروز تبرید لعاب بہدانہ شیرہ تخم خیارین عرق گاؤزبان مین نکال کر شربت بنفشہ
ملاکر سانہ اسپغول مسلم کے پلاوین اور لگانا جونک کا ورم پر مفید ہے مگر بحالت ابتدا اور ورم
وبائی مین تقویت دل اور دماغ کی کرین اور گرداگرد ورم کے صندل سرخ حضض مکی آب مکو
مین گھسکر ضماد کرین اور نشتر مفید اور آب گرم سے دہووین اگر حاجت آوے فصد لیوین اور
اگر ورم پشت پا سے اور آنکھ اور منہ پر بعد بیماری کے آوے تو صبر اقاقیا مر مکی سعد شیاف
ابیض زعفران حضض گل ارمنی طلا فرماوین فقط

فصل پانچوین بیان تپ وبائی

مین وبا بمعنی فساد ہوا کے ہے جسطرح سے پانی کسی جگہ مین رکھا رہے یا کوئی شے اوس مین
گرجاوے اور تعفن حاصل ہو اسیطرح ہوا بھی بسبب رہنے نیچے درختون کے عرصہ دراز تک
یا بسبب آمیزش بخار کثیف کے متعفن ہوجاتی ہے اور جو ہوا کہ مرطوب زیادہ ہوتی ہے
بہ نسبت ہوائے خشک کے عفونت جلد قبول کرتی ہے اور ایام گرما مین اسی باعث وبا کم

ہوتی ہے اور اثر ہوا کا بیچ بدن کے اور روح انسان کی جلد ہوتا ہے اور جسوقت کہ ہوا
خراب بدن مین دخل کرتی ہے تو بباعث اوسکے اثر کے اخلاط بھی جلد گندہ ہوجاتے ہین
اور بخصوص اخلاط نواحی دل کے اور اون اشخاص کے جسم مین تاثیر ہوا سے وبائی بشیتر ہوتی ہے
کہ جو ضعیف القوی ہون اور جماع بکثرت کرین اور مسامات جسم کے کشادہ ہون اور مواد فضول
موجود ہو اور آمد وبا کی اوپر کمی و بیشی فصول سال کے ہے اور مختصر علامات ظاہری وبا کی یہ ہے
برآمدگی ستارہ دنبالہ دار اور مرطوب ہونا ہوا کا اور کثرت حشرات الارض اور قلت بارش
اور کدورت ہوا یعنی ایک دن غبار اور ایک دن نہووے اور کبھی ابر اور کبھی مطلع صاف اور
گرمی دن مین اور رات کو خنکی اور بھاگنا موش اور اور چرندہا سے زمین کا اور اکثر آخر فصل
گرما مین حدوث وبا ہوتا ہے سوا سے اسکے اور وقت مین بھی ہوتی ہے علامات تپ
وبائی علی العموم نو طور پر ہین اور یہ ضرور نہین ہے کہ ایک مریض مین جملہ علامات پائی جاوین
یہ امر منحصر اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے علامت اول ظاہر مین جسم سخت گرم نہو گا
لیکن باطن مین اندوہ اور حرارت قوی ہوگی دوسری حالت اصلی پر سانس نہو گی بعض کی
تنگ اور بعض کی بلند اور بعض کی سانس مین بوے بد آوے گی کہ یہ دلیل ہلاکت کی ہے تیسری
یہ کہ کبھی عرق متعفن آتا ہے چوتھی نبض صغیر اور متواتر ہوگی اور بول مائل بسیاہی اور براز نرم اور
کفناک اور بدرنگ پانچوین درازگی سبزرنگی یا حالت مانند استسقا ظاہر ہوگی چھٹی یہ کہ غثیان ہوگا اور
قے سوداوی یا صفراوی اور بعدم خواہش طعام اور فم معدہ مین بجانب دل درد ہوگا اور سرفہ خشک
ساتوین خشکی زبان اور تشنگی بکثرت اور بن دندان اور اندر منہ کے ورم ہوجائیگا اور نیند نہ آویگی
اور فتور عقل اور سستی بدن اور سقوط قوت اور حدوث غشی آٹھوین ثبور سرخ یعنی دانہ دانہ خرد بدن
پر ظاہر ہون گے اور پھر جاتے رہین گے اور اکثر پیدا ہونا طاعون کا کہ ایک قسم ورم وبائی ہے
ہے نوین سختی تپ کی رات کو زیادہ ہوگی انتباہ کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ یہ سب عارضے
ابتدا تپ مین ظاہر ہوتے ہین اور آخر کو ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین اور غشی آتی ہے لیکن مغس
کزاز تشنج ہوجاتا ہے اور کبھی حرارت تپ کی سخت معلوم نہین ہوتی نہ ظاہر بدن مین نہ بیچ باطن
کے اور حمے وبائی جملہ حمیات سے بدتر ہے علاج جب تپ وبائی ظاہر ہووے فی الفور
بلا انتظار نضج خلط فزونی تو خارج کرین اور مسکن مریض کو بمیوہا اور عطریات باردہ اور کافور بنفشہ
نیلوفر برگ بید سیب لیمون گلاب اور سوا سے اسکے جو بہم ہون معطر کرین اور لخلخہ سرکہ اور گلاب

ملاکر گھر مین چھڑکین اور ہوا باہر کی گھر مین نہ آنے پاوے اگر ضرورت تفریح مریض کے واسطے
ہوا کی ہووے تو بادکش خانگی سے ہوا دیوین کہ وہ بمقابلہ ہوا سے بیرونی کے بہتر ہے اور جب کہ
وبا بسبب کسی سبب زمین کے پیدا ہووے تو حتی الامکان مریض کو اوپر بلندی کے رکھنا چاہیے
اور جہان تک کہ سقف مکان کی بلند ہووے اچھا ہے اور ہر صباح قرص کافور سانہ رب سیب
یا بہ یا آب غورہ یا ریواج یا رب ترشی ترنج یا رب لیموں جو میسر آوے دیوین درصورتیکہ بوقت
ضرورت میسر نہو تو سرکہ اور پانی اور گلاب یخ مین سرد کرکے دیوین اور ایک مرتبہ کرکے پانی
سرد پلا دیوین بعد اوسکے جرعہ جرعہ دیوین اور اس تپ وبائی مین پیاس کا روکنا یا مریض کو غذا
نہ دینا سخت مضر ہے اگر مریض کو خواہش طعام یا پانی کی ہووے تو بھی دیوین اور غذا اسماقیہ
حصرمیہ وغیرہ کی دیوین اور اگر قوت ضعیف ہوگئی ہووے گوشت چوزہ یا اور جانوروں طیور کا
دیوین اور تبخیر اسمین صندل کافور پوست انار برگ بید برگ مورد کی ضرور ہے اور کافور اور
سرکہ ملاکر سینہ پر رکھین اور نیز شیشہ مین رکھکر ہر دم سونگھاوین اور جب کہ شکم سخت اور اطراف
سرد ہوجاوین اور وقت تنفس سینہ کشیدہ ہوجاوے اور کم خوابی اور فساد عقل ظاہر ہو تو ضمادہ
سرد ضماد کرین اور جو لگایا ہو سینہ سے علحدہ کردین اور مریض کو خانہ گرم مین بٹھاوین تا کہ
حرارت باطن سے اوپر کو میل کرے اور تپ وبائی مین افضل تر تدبیر تقویت دینا دل اور دماغ
کی اور دور کرنا عفونت کا اخلاط سے چاہیے اور اثر ہوا وبائی کا رطوبت مین زیادہ ہوتا ہے
مناسب کہ غذا مرطوب سے پرہیز چاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے جس مکان مین تبخیر عطریات
کی ہوگی فائدہ مند اور یہ تبخیر یعنی دھونی مصلح رطوبت ہے اور دل اور دماغ کو تقویت حاصل
ہوتی ہے اور رطوبات فاسدہ اس سے خشک ہوتی ہین اور جسوقت کہ یہ تبخیر مسکن مریض مین
کیجاوے تو گرمی آگ کی مریض سے دور رہے اور بخارات خوشبو کے درجہ اعتدال پر ہون
نہ ایسے کہ جس سے مریض کو نفرت ہووے یا گھبراوے اور با ایام وبا شخص صحیح سالم
کو لازم کہ اگر خلط فضولی جسم مین ہو تو تنقیہ اوسکا ضرور ہے لیکن بے ضرورت تحریک سے تسکین
افضل ہے کیونکہ تحریک مادہ کی بلا سبب موجب مضرت ہے اور جو امر کہ باعث ضعف قوت اور
تفتیح مسامات ہو یعنی کثرت ریاضت اور استحمام اور جماع نقصان رکھتا ہے اور غذا حسب عادت
قلیل کرین اور گوشت کی غذا باشتمال سماق یا زرشک یا ریواج یا غورہ یا سرکہ جو ان مین سے
میسر آوے ملاکر کھاوین اور ترک گوشت کیا جاوے تو اور بہتر ہے اور ایام وبا مین تریاق شروع
کرین بطور

اور انگور کہانا مفید ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ صبر مر زعفران ہموزن سفوف کرکے ایکدرم ساتہ شہد یا قند کے ہر روز کہاوین فساد ہوا کا ہرگز اثر ہوگا لیکن استعمال ادویہ گرم کا اوسوقت جواز ہے کہ جب ہوا سرد ہووے اور مزاج خورندہ دوا کا سرد تر ہووے ورنہ استعمال ادویہ حار باعث مضرت ہے اور تمام روز نکہانا اور بہوکہا رہنا پانی نہ پینا یا کثرت سے ترکاری کہانا باعث نقصان ہے اور بسبب فساد ہوا یا زمین کے پانی مین بہی فساد ہوجاتا ہے تو مناسب ہے کہ استعمال پانی جوش شدہ کا افضل ہے اور بمقابلہ آب چاہ اور حوض کے پانی دریاے روان کا بہتر ہے اور آب باران مضر ہے اور جب کہ مرض وبا یعنی فساد ہوا کا عالمگیر ہو اوسوقت صبح شام ہوا جنگل کی کہانا اور سیر کرنا مفید اور استعمال روغن گاو بطریق مالش بدن پر اور نیز کہانا اوسکا نافع اور یہ گولیان طیار کرکے مریض کو دیوین حلتیت مر سرخ ماشہ ماشہ افیون ان ہر سہ اجزا کو سفوف کرکے لعاب صمغ عربی مین ملا کر حبوب بناوین اور بفاصلہ ایک ایک پہر کے ایک ایک گولی دیوین اگر مریض مین طاقت ہو تو اول فصد لیوین اور آب صافی تمرہندی ساتہ سکنجبین کے دیوین اور جہانتک ممکن ہووے اخراج مادہ حمے وبائیہ کا ساتہ تلین کے کرین اور کثرت مادہ مین تسکین اور تبرید سے فائدہ نہین ہوتا سواے تلین کے اور بیشتر حمے وبائیہ مین مادہ صفرا کا غالب ہوجاتا ہے بہ وجوہ اسمین استعمال ترشی نافع اور غذا نخود آب مناسب

فصل چہٹی بیچ بیان حمے جدری اور حصبہ اور حمیقا کے

مادہ جدری خون اور مادہ حصبہ صفرا دی ہوتا ہے اور اکثر یہ عارضہ بسبب جوش خون کے عارض ہوتا ہے اور جدری مین آبلہ گرم اور کثیر المقدار رطوبت مائل بمقدار دانہ مسور ہہ ہونگے بلکہ اوس سے بڑے اور جلد اوسمین ریم آجاتا ہے اور ابتدا مین سرخ یا زرد ہوگا اور اگر ایک ساتہ برآمد ہون اور جلد پکجاوین اور دانہ بکثرت باہم ملی ہووے اور رنگ سیاہ مائل بنفسجی ہو اور کثرت دانہ کی سینہ اور شکم پر ہو تو یہ باخطر ہے اور اگر خون دانہ جلد ہی سے برآمد ہو یا آبلہ نکل آوے اوسوقت تپ کا آنا باعث خوف ہے اور اگر تپ آنکر نہ اوترے یہ بہی جاے خوف ہے مادہ حصبہ مین دانہ خرد مانند باجرہ کے ہوتے ہین اور زیادہ تکلیف نہین ہوتی اور بروقت خشک ہونے اوسکے پوست علیحدہ مثل سبوس اوترتا ہے اور حصبہ بمقابلہ جدری کے مہلک ہے خصوص جب کہ دانہ سیاہ اور صلب ہون اور اوسمین غشی اور رنج زیادہ ہوتا ہے اور علامات محمودہ حصبہ اور جدری کے یہ ہین کہ نفس مریض یعنی سانس برقرار ہووے حالت معمولی پر اور مریض غذا اور پانی بدستور کہاوے

ہرچند کہ بحث جدری اور حصبہ کی بہت طول ہے اوسکی تفصیل سے طوالت تھی مگر بخیال اسکے
کہ یہ مقالہ بھی داخل حمیات ہے مختصر کسیقدر تحریر کرتا ہون علامات تپ جدری اور حصبہ کی درد پشت
خارش بینی سیلان اشک سرخی آبلہ درد سر مع گرانی سر اور بدن اور سوا اسکے جو علامات حمی
مطبقہ دموی کی ہین ظاہر ہونا اور بیمار خواب مین ڈرتا ہے اور جب کہ کروٹ لیوے تو پاؤن
لغزش ہو اور جلد مین سوزش اور خارش معلوم ہونا اور بعض کو سرفہ ہونا اور درد گلو اور تشنگی [illegible]
اور گرفتگی آواز اور فرق درمیان تپ جدری اور حصبہ کے یہ ہے کہ تپ حصبہ کی گرم زیادہ اور
درد پشت کمتر اور قلق اور غثیان بکثرت اور ظہور حصبہ دفعۃً بزودی تمام ہوتا ہے اگر آبلہ جلد بر آمد
ہون تو تین روز مین ورنہ سات روز مین، علاج جب کہ تپ آوے اور غلبہ خون ہو رگ باسلیق
یا اکحل یا قیفال کی لیوین اور اگر جوش خون زیادہ ہو تو خون زیادہ لیوین یہان تک کہ مریض کو
غشی آجاوے درصورتیکہ فصد لینا مناسب نہووے تو سنگی یا جونک لگاوین اور حصبہ مین
تپ سخت گرم ہو اور مزہ منہ کا تلخ اور آنکھ زرد اور بول سرخ ہووے تو ملینات دیوین کہ جس سے
صفرا کم ہووے اور فصد نہ لیوین اور مریض کمتر از دوازدہ سالہ کی فصد اور کم یک سالہ کی حجامت
نچاہیے صرف تنقیہ کرین اور بقولات سرد اور حموضات کہلاوین اور اگر مریض کو خواہش
گوشت کی ہووے تو ساتہ بقولات کے دیوین اور شیرہ عناب عرق مکو اور گاوزبان
مین نکال کر باضافہ شکر اور خاکشی سرد اور کرکے دیوین درصورت ضعف مریض عرق کیوڑہ شامل
کرین یا کہ تنہا دیوین اور آب سرد جرعہ جرعہ دینا چاہیے اور صندل سائیدہ کافور مین ملا کر
سونگہاوین اگر نبض اور نفس بحالت طبعی ہووے اور غش اور حرارت اور اندوہ باطن مین
نہووے اور نہ زبان سیاہ ہو تو ہواے خانہ مائل بحرارت کرین اور آب سرد نہ دین اور نہ کوئی
شے سرد سونگہاوین اور آب تازہ دیوین اور کبھی کبھی آب گرم پلاوین اور بادیان سبز یا کہ تخم کرفس
عرق مکو مین تر کرکے بعد صافی قند سے شیرین کرکے دیوین اور یک مغسول عدس مقشر
گل سرخ کتیرا انجیر بادیان ہر جوش کرکے دین اگر صرف انجیر زعفران جوش کرکے دین
نافع اور شیرہ بادیان شیرہ کرفس بھی مفید ہے اور اسہال آخر حصبہ مین مضر ہے اگر آخر مرض
مین شکم نرم ہوجاوے اور نوبت باسہال پونہچے تو شربت صندل یا حب آلاس ساتہ صمغ عربی
یا گل ارمنی یا قرص طباشیر قابض یا رب بہ جو کوئی ان مین سے میسر ہو دیوین تا کہ دست بند
ہون اگر اسہال دموی ہو شربت انجبار دین اگر خون خالص ہمراہ براز آوے تو [illegible] کی

گویا قریب مرگ ہے اور جب کہ ناک کی راہ خون آوے اور رعاف نہو بند نکرین بصورت ضعف
کے روئی سرکہ اور مازو سے سوختہ مین ملاکر ناک مین رکھین کہ اس سے حبس رعاف ہوگا اور ہاتھ پاون
باندہین اور اگر آبلہ و بثرمین برآمد ہوں تو طبیخ مویز عدس انجیر کا دیوین اور مریض کھلانہ رہے بلکہ
گرم رکھین اور چوب انار اور انجیر کا دہوان دین اگر سرفہ ہو شربت خشخاش دیوین اور بیچ حصبہ کے
تحریک طبع بیجا ہے

فصل ساتوین بیان حمے غشی مین

علاج اور علامت غشی کی حمے
یومیہ مین تحریر کی گئی مگر چونکہ حمے خلطیہ مین بھی غشی ہوتی ہے مختصر تحریر کرتا ہون یعنی جو تپ کہ بیہوشی
اور ضعف لاوے دو قسم پر ہے اول یہ کہ بلغم خام بدن مین زیادہ ہو گیا اور بسبب زیادتی اور کثرت
اوسکے بلغم نے عفونت پیدا کی اور عفن ہو کر دل اور بیچ حوالی اوسکے منتشر ہوا اوسوقت حرارت
آتی ہے اور بسبب تحریک مادہ کے غشی آتی ہے اور علامات حمے غشیہ بلغمیہ کی یہ ہین سستی بدن
تہبیج چہرہ اور دورہ تپ موافق تپ بلغمی کے اور حال رنگ چہرہ مریض کا اوپر ایک حال کے نہ رہے
کبھی زرد کبھی سیاہ کبھی نیلگون اور تاریکی چشم اور رنگت لب کی سرخ مائل بسیاہی اور اکثر صفرا غلیظ
بلغم مین شامل ہو کر غشی لاتا ہے اور دورہ اوسکا مثل بلغم کے ہوتا ہے علاج شروع تپ سے
تین روز تک ماء العسل دین اگر ضعف ہو تو کشکاب جو اور نخود کا دیوین اور غذا مقوی دینا چاہیئن
تو ایک ٹکڑا روٹی کا ساتھ ماء العسل کے دیوین اور جب کہ حاجت اجابت ہووے نبد کرنا نچاہیے
اور زور سے مالش بدن مفید ہے اور روغن زیت روغن خیری روغن کنجد گل قسط کہ
جسمین قبض ہووے بدن سے ملین اور آب سرد ندین اور سکنجبین آب سرد مین دیوین مگر
اوسوقت مین کہ جب موسم گرمی کا ہووے سکنجبین گرم پانی مین ملاکر دیوین خواہ صرف آب گرم
دین اگر قے باسانی آجاوے تو قے کرادین اور وقت صبح زوفا تخم کرفس ان دونون کا شیرہ نکالکر
باضافہ سکنجبین پلادین اور فصد اسمین روا نہین اور جب کسی عضو باطنی مین آماس ہو تو قے نکرادین
بلکہ کوئی علاج نکرین صرف واسطے تسکین مریض کے ہووے دیوین کیونکہ صورت
آرام اور امید نجات نہین فقط نوع دوم حمے غشی صفراویہ جب کہ صفرا رقیق زیادہ ہوتا ہے تو
عفن ہو کر تپ لاتا ہے اور بسبب تپ کے مادہ جانب دل کے میل کر کے غشی لاتا ہے علامت
لاغر ہو جانا بدن کا اور ایک دو نوبت تپ مین قوت دور ہونا اور کعبرصہ قلیل شکل مریض مثل بیمار
سالہا سال کے ہووے اور یہ تپ اکثر بیچ بدن گرم کے کہ جو بدرجہ انتہا حرارت اور یبوست رکھتی ہون
عارض ہوتی ہے اور جب کہ علامات مذکورہ ظاہر ہون تو گویا صورت مریض کی بد ہے اور جب کہ

معدہ یا جگر مین ورم اجاوے تو کسی نوع توقع حیات نہین اور اکثر حمی غشیہ بسبب ہم اور غم اور
بیخوابی اور کثرت استفراغ کے پیدا ہوتی ہے مگر یہ بخطر ہے علاج ہر لحظہ ماء الشعیر ساتھ آب انار کے
دیوین اور شیرہ خرفہ او خیارین ساتھ شربت بہ یا کہ صندل کی دیوین اگر برف مین سرد کرکے دیا جاوے تو زیادہ نافع اور سینہ پر گلاب صندل ضماد کرین اور عطر
سونگھاوین اور اگر قبض طبع ہووے تو آب شعیر اور کدو کو سرد کرکے حقنہ کرین اور جب کہ نوبت
قریب ہووے تو ٹکڑا روٹی کا آب لیمون یا انار مین تر کرکے دلوین کہ بسبب ترشی معدہ کو قوت
ہووے اگر قبل از غذا غشی آجاوے تو پارۂ نان آب لیمون یا رلواج مین رقیق ملکر حلق مریض مین
ڈالین اگر تپ شدید الحرارت ہو قرص کافور دین اور علاج حسب حمی محرقہ اس جگہ بھی کرین اور جب کہ
معدہ اور جگر مین ورم ہوجاوے تو موافق اوسکے کاربند ہون علاج سے دست کش نہون موت
وزیست باختیار خدا ہے **فصل آٹھوین بیچ بیان حمی دق کے** دق اوس سے مراد ہے
کہ حرارت غریبہ ساتھ اعضاء اصلی کے خصوص دل مین فتور کرکے رطوبت بدن کو فنا کرے اور بدن
انسان مین رطوبت اوپر تین قسم کے ہے جب کہ ایک اون مین سے کم ہووے دق ہوجاتی ہے
اور معنی دق کے لاغری ہے اور یہ تپ نرم ہوتی ہے اسی باعث لاغری ہوتی جاتی ہے اور تفصیل
اون ہر سہ رطوبات کی یہ ہے رطوبت اول مانند شبنم اندر عروق صغار کے اور تمام جسم اصلی مین
پراگندہ ہے دوسرے رطوبت اعضا سے ملی ہوئی ہے اور اوسی مانند پراگندہ ہے مگر اوسکو
انجماد تمام نہین بروقت ریاضت کے زیادہ رقیق ہوجاتی ہے تیسرے رطوبت اندام اصلی سے
ملی ہوئی ہے اور پیوستگی اجزا کی بباعث اوسی رطوبت کے ہے جب کہ یہ رطوبت جاتی رہتی ہے
قوت اعضا بھی باطل ہوجاتی ہے اور اطبا رطوبت اول کو تشبیہ ساتھ روغن چراغ دان کے اور
رطوبت ثانی کو جیسے روغن اندر فتیلہ کے جذب ہے اور رطوبت ثالث سے یہ مراد ہے کہ جیسے فتیلہ
چراغ کا روغن سے ملا ہوا چراغدان مین ہے دی ہے پس جسوقت کہ رطوبت بدن سے کم
ہووے اور خصوص حوالی دل سے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روغن چراغدان کا صرف ہونا ہے
اور یہ درجہ پہلا دق کا ہے اسکا علاج اگر جلد ہووے شفا ہوگی لیکن ایسے وقت مین شناخت
دق کی نہایت مشکل ہے کیونکہ ایسے وقت مین دق مشابہ حمی لثقہ کے ہے اور فرق درمیان
دق اور لثقہ کے بحث لثقہ مین لکھا گیا اور جب کہ رطوبت دوسری صرف ہووے وہ اسطور سے
ہے کہ گویا روغن فتیلہ کا صرف ہوتا ہے یہ درجہ دوسرا دق کا ہے اور اس وقت مین دق
کو ذبول کہتے ہین اور ذبول بھی آسان ہے اور ذبول کے تین درجہ ہین اول درمیان آخر

جو کہ اول اور درمیان مین درجہ ذبول ہووے بدشواری تمام بشرطیکہ خطا علاج مین نہونے پاوے
مریض کو صحت ہوتی ہے اور درجہ ثالث مین یعنی درجہ آخر یہ علاج پذیر نہین اور جب کہ رطوبت سومی
فنا ہونی لگی وہ اس طور سے ہے کہ فتیلہ جو روغن مین ملا ہوا ہے نہین ہے یا کہ صرف ہوگیا یا کہ صرف ہونے لگا
تو اوسوقت مین بدرجہ ثالث منفتت اور متخشف نام کرتے ہین کسی نوع ظاہر مین علاج پذیر نہین
مگر باعتبار خدا اور درجہ ثالث کی دلیل صاف ہے کہ جب روغن چراغ دان صرف ہوگیا اور نیز جو کہ
اندر فتیلہ کے جذب تہا وہ صرف ہوگیا اوسوقت مین صرف روشنی فتیلہ کی بسبب اجزای چراغدان
کے کہ جو کچہ اوسمین رطوبت اور آلائش ہے جلتی ہی ہوگی اور اعضا باہم متشابہ الاجزا دو قسم پر
ہین ایک یہ کہ منی سے پیدا ہون جیسے کہ استخوان غضروف رباط عصب وتر عشا شرائین اور وہ
اسکو اعضاے اصلیہ اور منویہ نام کرتے ہین دوسری جو اعضا کہ خون سے پیدا ہون چنانچہ
گوشت شحم سمین اسکو اعضاء دمویہ کہتے ہین اور تپ دق دو سبب سے ہوتی ہے اول اسباب
سابقہ سے دوسرے اسباب بادیہ سے اسباب سابقہ یہ ہین کہ جیسے تپ محرقہ یا کہ ہونا ورم حار کا
بیچ سینہ کے یا کہ شطر الغب یا حمے یومیہ یا حمے ورمیہ اور حرارت معدہ اور جگر اور شش اور سوا
اسکے اور نیز حمیات عفنیہ کہ اس سے حرارت بیچ دل کے ہوجاتی ہے اور بعض اوقات وقت
ضعف اور ناطاقتی اور غشی مریض کے حکماء ماء اللحم اور دواء المسک وغیرہ دیتے ہین اوس باعث
دل گرم ہوجاتا ہے اور نوبت دق کی ہوتی ہے مشکل تدبیر اس مین شناخت کی ہے آیا دق
ہے یا کہ اور کوئی حمے اور دوسرے اسباب بادیہ یعنی بسبب غم اور ہم اور غضب اور تعب اور بیخوابی
زیادہ یا کہ بہت دیر تک کہانا نہ کہانا یعنی وقت خواہش طعام کے نکہانا خصوص وقت شباب
اور وہ شخص کہ مزاج اوسکا گرم خشک ہووے اور سواے اوسکے اور امورات ظاہر یہ کہ جس سے دل گرم
ہو تپ دق پیدا ہوتی ہے اور ابتدا تپ دق کی دل سے ہے اور تپ دق اکثر انتقالی ہوتی ہے
یعنی حمے یوم سے دق ہوجاتی ہے اور حمے دقی دو طور سے ہوتی ہے کبہی مفرد یعنی غیر مرکب
اور کبہی ساتہ حمے عفنیہ کے مرکب ہوتی ہے اگر ساتہ حمے سوداوے خمس اور سدس یا سبع
کے مرکب ہووے نہایت بد ہے علامات تپ دق مفرد یعنی غیر مرکب کی یہ ہین کہ نبض صلب اور ضعیف
اور متواتر اور اوپر ایک حال کے ثابت اور قایم ہوگی اور تپ آہستہ اور نرم اور بیمار کو معلوم نہوگا
کہ تپ زیادہ ہے مگر جب کہ ہاتہ جسم پر رکہین تو گرمی زیادہ معلوم نہوگی اگر دیر تک رکہا ہے تو
ہاتہ زیادہ گرم ہوجاویگا اور بول کو اگر غور سے ملاحظہ کرین تو اوس مین دہنیت اور چربی معلوم

ہوگی اور علامت خاص با تجربہ تپ دق کی یہ ہے کہ جب مریض غذا کہاوے اوس وقت تو حرارت زیادہ
اور نبض قوی اور مائل بعظم ہوگی کسواسطے کہ غذا مریض کے حق مین مانند روغن چراغدان کے ہے
یعنی جسوقت روغن چراغدان مین ڈالتے ہین تو روشنی زیادہ ہوتی ہے اور جو حرارت دقی
کہ اندر تن کے ہے وہ جذب رطوبات کرتی ہے جسوقت کہ مریض نے غذا کہائی گویا اوس حرارت
کو مدد ملی کہ بباعث پانے رطوبت غذا کے اور تیز ہوگئی اور بعض اطبا نا تجربہ کار اوس حرارت کو
تصور فرماتے ہین کہ غذا کے کہانے سے حرارت آئی تو غذا موقوف کردیتے ہین کہ بباعث موقوفی
غذا کے بیمار بیچارہ ہلاک ہوجاتا ہے اگرچہ اور حمیات مین بھی بسبب کہانے غذا کے تغیر احوال
مریض ہوجاتا ہے لیکن بیچ تغیر احوال تپ دق کے اور نیز اور تپ کے فرق بہت ہے اور
وہ فرق یہ ہے کہ اور تپ مین بعد غذا کے فرانشا اور درازی تپ اور تکسر اور گرانی اعضا اور سردی
ہاتہ پاؤن اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور خاص تپ دق کہ اور تپ سے مرکب نہووے
تو سواے تیزی تپ کے بعد غذا اور آثار ظاہر نہین ہوتے ہین اور جب کہ دق ساتہ دوسری
تپ کے مرکب ہوگی تو جو علامات کہ اوسمین ہین ظاہر ہون گی فقط اور جب کہ رطوبت اول
فنا ہوگئی اور دوسری رطوبت پر صدمہ پہونچا تو اوسوقت اس تپ کو ذبول نام کرین گے اور
علامات ذبول کی یہ ہین کہ فرو ہونا آنکہون کا اور خشکی بدن اور برآمدگی استخوان سر اور صدغین
یعنی کنپٹی کا دب جانا اور کشیدگی پوست پیشانی اور تمام و کمال رونق اور تازگی جسم سے دور ہوجانا
اور بھون کا بھاری ہونا اور آنکہہ خواب آلودہ رہنا اور ناک اور گردن باریک ہوجائگی اور کان
کا تنگ اور خرد ہوجانا اور پسلی اور استخوان سینہ پر نہ باقی رہنا گوشت کا اور بول مین دہنیت
اور چربی ظاہر ہونا اور بال دراز ہون گے اور جون کا پیدا ہونا فقط واضح ہو کہ تا وقتیکہ ذبول
بدرجہ اول ہے علامت مذکور بھی کم ہون گی اور درجہ دوم تک زیادہ ہوتی ہے اور جب درجہ دوم
سے درجہ سوم شروع ہوا اوسوقت مین بال گرنا شروع ہونگے اور ناخن کج یعنی ٹیڑہی ہوجاوینگے
اور سواے پوست اور استخوان کے کچہ نہین رہتا ہے اور یہ علامت قرب مواصلت کی ہے
اور جب تک کہ کسیقدر گوشت اور تازگی اور خون اور قوت مریض مین پائی جاوے اوسوقت تک
مہربانی خدا سے نا امید نہونا چاہیے اور اکثر مریض تپ دق کے وقت مرگ ہوش حواس بجا رہتے ہین
اور بعض کو خواہش طعام زیادہ بسبب موجودگی حرارت کے ہوگی **تنبیہ** جسوقت کہ حمی یوم تین رات
اور دن سے تجاوز کرے اور نشان علحدگی تپ کے ظاہر نہون اور نہ حرارت زیادہ ہووے تو

اور خشکی جسم کی زیادہ ہوجاوے اوس حالت سے کہ جو حمی یوم تھی اور زردی چہرہ پر آجاوے تو
معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم منتقل بدق ہوگئی علاج جب کہ ثابت ہوجاوے کہ یہ تپ دق ہے
بزودی تمام علاج مین مشغول ہون اور توقف علاج مین نچاہیے کیونکہ ابتدای تپ مین علاج
پذیر ہے اور علاج اسکا سانہ تبرید اور ترطیب کے پانچ طور پر کرین اول یہ کہ مکان معطر اور
مکلف اور مفرش سانہ آراستگی کے رکہنا دوسرے حمام اور آبزن اور مالش روغن کی بدن پر
تیسرے تدبیر استعمال شیر چوتھے تدبیر شہر تہاے اور ادویہ مناسب دینا پانچوین علاج غذا
موافق کہلانا اور ہر ایک تدبیر کو بہ تفصیل علیحدہ بیان کرتا ہون موافق اوسکے کاربند ہونا چاہیے

تدبیر اول بیچ آراستگی مکان اور ہوا کے اگر فصل گرمی کی ہو تو مریض کو مکان سرد مین رکہین اور
شمال رویہ مکان ہو اور اتفاقیہ گہر مین اگر نہر یا حوض ہو تو پلنگ مریض اوسپر رکہین اور بستر مریض
جامہ کتان سے نرم ہووے اور ہر ہفتہ دہوا کر کتان تبدیل کرین در صورت عدم دستیابی ہر دفعہ
کے کتان مرتبہ اول دہوا کر استعمال کرین تا کہ نرم رہے اور ریاحین یعنی گل تازہ مثل بنفشہ
نیلوفر صندل گلاب کافور برف بیچ بکثرت پیش نظر مریض رکہین اور گرد اگرد مریض ظعار گلی کلان
کلان پانی شیرین نیمگرم سے بہر کر رکہین اور پارچہ صندل اور گلاب آب کشنیز تر آب برگ خرفہ روغن
بنفشہ روغن گل مین تر کر کے اوپر سینہ اور بازو کے رکہین جب کہ وہ گرم ہوجاوے تو دوسرا
تبدیل کرین مگر استعمال اسکا اوس وقت چاہیے کہ جب غذا ہضم ہوگئی ہو اور رات دن مین
زیادہ دو تین مرتبہ سے استعمال نکرین اگر زیادہ استعمال ہوگا بسبب زیادتی سردی کی ضیق النفس
پیدا ہوگی اور آواز مریض مین فرق واقع ہوگا اور اگر استعمال اس پارچہ سے بدن مریض کا
کانپے تو اول اوس پارچہ کو ادویات مذکورہ مین تر کر کے نیم گرم کر کے رکہین اور پشت اور ناف
اور کف پا اور ہانہ اور بینی اور کان اور مقعد روغن بنفشہ روغن مغز کدوے شیرین سے تر مین
کرین اور اگر فصل زمستان کی ہو تو ہواے خانہ معتدل اور بستر مین روئی بہری جاوے اور لباس
مریض موافق فصل کے ہو ایام گرما مین لباس کتان اور سرما مین لباس کرپاس نرم کا جو خوب دہویا ہوا
اور صاف کیا گیا ہووے اور پیش نظر مریض بجز صاف اور شفاف کی کوئی شئے کثیف نہ آوے اور
نہ اظہار تکلیف یا کہ کلمات یاس کا ہووے اور جس مکان مین مریض ہووے فرش سے آراستہ
چاہیے فقط تدبیر دوسری بیچ حمام اور تمریخ اور آبزن کہ چاہیے کہ حمام اور آبزن خوش اور نیمگرم
ہووے اور گرمی پانی کی نہ زیادہ نہ کم ہووے ایسا ہووے کہ جو مرغوب بیمار ہو اور گرمی حمام کی

زیادہ نہووے کہ جس سے مریض کے دل کو گرمی نہ پونہچے یا کہ تیزی نفس کی ہو جاوے یا کہ غشی
لاوے اور جو پانی واسطے آبزن کے طیار کیا جاوے اوس مین بنفشہ نیلوفر برگ کدو برگ کاہو
تراشہ کدو گل نیلوفر گل بنفشہ پوست خشخاش تخم خطمی برگ بید انجیر خبازی تراشہ تربز کنگ جو نیم کوفتہ
خیار تخم کاہو برگ اسفاناخ جو ان مین سے میسر آوے اوس پانی مین ڈال کر پکاوین اور قبل
از حمام مریض کو اول کشکاب کھلاوین اور دو ساعت بعد داخل حمام ہوون اور آبزن مذکورہ مین
بٹھاوین اور اس عرصہ تک آبزن مین بٹھاوین کہ پوست نرم ہو جاوے اور نرمی آجاوے
بعد اوسکے مریض کو آب سرد مین تا گردن غوطہ دیوین اور فی الفور نکال لین اور جس پانی مین غوطہ
دیوین وہ نہایت سرد نہووے صرف ایسا ہووے کہ جیسا ایام گرما مین سرد ہوتا ہے اور سبب
غوطہ دینے کا پانی سرد مین یہ ہے کہ غوطہ دینے سے حرارت حمام کی جسم مریض سے زائل ہو جاویگی
اور قوت آویگی اور مسامات کشادہ ہو گئے ہین اعتدال پر آجاوین گی اسواسطے کہ جو رطوبت حمام
اور آبزن سے بیچ جسم مریض کے داخل ہوئی ہے اگر مسام کھلے رہے تو خارج ہو جاویگی اور جب کہ
پانی مین غوطہ دیا گیا تو مسامات بند ہونگے اور وہ رطوبت حمام اور آبزن کی جسم مریض مین رہ جاویگی
اور جب کہ مریض کو پانی سرد مین سے غوطہ دیکر نکالین تو روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن مغز کدو یا
مغز بادام کوئی ان مین سے بیچ پانی کے مخلوط کر کے بدن پر مالش کرین **انتباہ** بعد استحمام
اوس مریض کو آب سرد مین غوطہ دیوین کہ جسکے جسم پر کسیقدر گوشت باقی رہا ہووے اور طریق
لانے مریض کا آب سرد مین یہ ہے کہ جب مریض حمام سے فارغ ہو تب اوسکو بیچ پانی آبزن
کے کہ گرمی اوسکی کم حمام سے ہووے لاوین اور بعد اوسکے آب سرد مین کہ جسکی گرمی کم پانی آبزن
سے ہو لاوین اور بعد استحمام اور آب سرد اور تدہین کے کچھ غذا نرم مثل جو کی کہ جو کشکاب جسے
طیار کرین یا دوغ تازہ یا زردہ بیضہ نیم برشت مریض کو کھلاوین اور بعد تناول غذا جب کہ عرصہ
چار گھڑیکا گذر جاوے ایک مرتبہ اور حمام اور آبزن مین لیجاوین اور چاہیے کہ بیچ لیجانے حمام
اور بٹھانے آبزن مین مریض کو کچھ حرج یا تکلیف نہ پونہچے اگر یکبارگی آبزن مین بٹھلانے سے
مریض کو تکلیف ہووے تو اول آہستہ سے آبزن مین تا کمر لیجاوین بعد اوسکے اوٹھا کر
تبدریج گردن تک بٹھاوین اور آہستہ سے نکال لیوین اسی طور سے دو تین مرتبہ آبزن مین
لیجاوین اور جلد نکال لین تا کہ ضعف نہ آوے **تدبیر تیسری** بیچ استعمال غذا ے شیر کے تپ دق
مین دودھ یا دہی مریض کو دینا بلحاظ پانچ شرط کے چاہیے اگر بخلاف اسکے دیا گیا ہو جب مضرت

کمال کا ہوگا شرط اول کہ تپ دق مفرد ہووے یعنی مرکب نہو مرکب مراد ہے کہ دق دوسری
تپ سے ساتہ شامل نہو شرط دوسری کہ جسم مریض مین مادہ فزونی نہ ہو جو عفونت پذیر ہووے شرط تیسری
کہ جن عوارضات کو دودہ اور دہی نقصان پونہچاتا ہے بجز تپ دق کے وہ عارضہ نہووے چوتھی
شرط یہ کہ طبع بیمار ایسی نہووے کہ استعمال دودہ سے نفرت کرے شرط پانچوین یہ کہ بعد پلانے شیر
کے کوئی شے ایسی نہ دیجاوے کہ جس سے دودہ معدہ مین لبستہ ہوجاوے یعنی جم جاوے
اور واسطے مریض تپ دق کے بہتر دودہ عورت کا ہے اوسکے بعد شیر خر اوسکے بعد شیر بز کا ہے
اور بیچ شیر خر کے چند شرائط ہین اول یہ کہ اوسکے بچہ ہونے سے چار ماہ گذرے ہون اور خر تندرست
اور جوان اور قوی الہاضمہ ہو اور علامت قوت ہاضمہ حیوان کی یہ ہے کہ اوسکے سرگین مین زیادہ
بو نہووے اور خشکی اور تری مین معتدل ہو اور جب کہ شیر خر دیا جاوے تو چند روز قبل خر کو غذا
جو اور اسفاناخ اور کاہو کی دیوین دوسری شرط یہ ہے کہ ایک پیالہ مین گرم پانی بہرین اور اوس مین
پیالہ چینی کا رکہین اور شیر خر کا دوہین اور بلا توقف پلاوین اگر رعایت ان دونون شرط کی نہو گی
تو دینا شیر کا مضر ہوگا اور استعمال دودہ کا اس طور سے کرین کہ اول روز نیم سکرچہ دوسرے روز ایک
سکرچہ اسیطور سے نصف سکرچہ روزمرہ اضافہ کرین تا سات روز تو ساتوین روز ساڑہے تین
سکرچہ ہونگے پس سات روز تک اوسیقدر یعنی ساڑہے تین سکرچہ روز دیوین نہ کم کرین نہ زیادہ
اور بعد چودہ روز کے نصف نصف سکرچہ کم کرین اور قول جالینوس ہے کہ جب مریض کو دودہ
دیا جاوے بعد ایک ساعت کے نبض بیمار ملاحظہ کرین اگر نبض بہ نسبت قبل از نوش کرنے دودہ کے
مائل بعظم ہووے دلیل ہضم پر ہے دوسرے روز زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعیف الامر مختلف
یا صغیر یا متواتر ہو تو دلیل ہے کہ دودہ معدہ مین ہضم نہین ہوا تو نہ دینا چاہیے اور اسیطور سے
وقت پلانے دودہ کے حرارت پاکہ آثار حرارت تپ کا محسوس ہووے شیر نہ دینا چاہیے
بعوض اوس کے تخم خرفہ مغز کدو یعنی تخم کدو مغز تخم خیارین کا شیرہ
عرق گاوزبان اور کاسنی مین لیکر سکنجبین سادہ ملاکر پلاوین اگر زیادہ حاجت
آوے تو اول قرص کافور کھلا کر تب ریدہ مذکور پلاوین معلوم ہو کہ وزن
سکرچہ برابر تین اوقیہ کے ہے اور اوقیہ ساڑہے سات
مثقال کا جسکے ماشے ایک سو ایک اور پاو ماشہ اور تولہ اوسکے آٹھ اور سوا پانچ ماشہ ہو
انتباہ جب کہ دودہ کے دینے سے عفونت پیدا ہووے تو اول شربت آلو اور بنفشہ

ورد دیگر آب میوہ سے طبیعت کو نرم کرین اور جب شیر دینا منظور ہو تو بتفاریق دیوین اور نمک اور شہد اوسمین ملا دیوین
اور شہد سے شکر بہتر ہے اور جب طبع نرم ہووے تو نمک موقوف کرین اور ہر روز دینے شیر مدقوق
کو ماہی اور ترشی نہ دیوین اور اتفاق اطبا ہے کہ ایک جز دودہ اور دو جز آب باران ملا کر جوش
کرین جب کہ نصف رہے شکر ملا کر دیوین اور جب کہ طبع نرم ہو جاوے اور ضعف لاوے تو
شیر دینا نچاہیے بلکہ بعوض اوسکے دوغ تازہ کہ مسکہ اوس سے علیحدہ کر لیا ہووے آہن تاب
کرکے قدرے تباشیر ملا کر دیوین یا اور کوئی شے قابض مثل طراثیث کی کہ جو قبض کرے
اور اگر سرفہ ہووے تو ایک درم کتیرا شیرا اور شکر مین ملا کر دیوین اور صمغ عربی منہ مین کہین
اور طریق کہلانے دوغ کا یہ ہے کہ دوغ گاو کا ہو اور مسکہ اوس سے علیحدہ کرین اور دو پہر
تک بدستور رہنے دین اور بعد دو پہر اوسکو حرکت دیوین تا کہ ایک ہو جاوے یعنی پانی
اور مائیت اوسکی ملجاوے اور روٹی خمیری بقدر مناسب بریان کرکے سفوف کرین دس ۱۰
درم روٹی تیس ۳۰ درم دوغ مین ملاوین اور مدقوق کو دیوین دوسرے روز پانچ درم دہی اضافہ
اور ایک درم روٹی کم اسی طور سے پنجدرم دہی اضافہ اور روٹی ایکدرم کم کرتے رہین جب کہ
روٹی دسوین روز بالکل تمام ہو جاوے تب اسیطور سے پانچ درم جغرات کم کرتے جاوین
اور ایکدرم روٹی اضافہ کرتے جاوین جب کہ جغرات بوزن تیس ۳۰ درم مقدار غذا روز اول پر
آوے اور نیز روٹی دس ۱۰ درم پر پس دینا موقوف فرماوین اگر اور دینا مناسب حال ہو تو
روٹی نیم درم اور نیمدرم کم کرین اور جب کہ دینے جغرات سے خوف احداث تپ یا عفونت
کا ہووے تو دوغ ساتہ قرص طباشیر کے دین ص طباشیر گل سرخ مغز تخم خیارین
مغز تخم کدو شیرین تخم خرفہ گل ارمنی کہربا ان سات اجزا کا سفوف کرکے پانی لسان الحمل
یا لعاب اسبغول سے قرص بنا دین بوزن ایک مثقال کے ہر قرص ہووے تدبیر چوتھی بیچ
دوائی مدقوق کے مغز تخم کدو مغز تربز کا شیرہ عرق گاوزبان مین نکالکر باضافہ شربت
نیلوفر کے پلاوین اگر زیادہ تبرید کی ضرورت ہو مغز تخم کدو تخم خرفہ تخم خیارین کا شیرہ عرق
کاسنی اور گاوزبان مین نکالکر ساتہ سکنجبین سادہ کے دیوین یا کہ ہر روز علی الصباح ساتہ شربت
خشخاش یا آب انارین شیرین یا آب تربز یا آب کدو یا آب خیار کے قرص کافور دیوین اور
جب کہ طلوع آفتاب ہووے کشکاب سرطانی آب انار شیرین مین ملا کر دیوین بعد چار ساعت
کے شربت عناب یا کہ شربت خشخاش ساتہ پانی سرد کے دیوین اور وقت خواب لعاب اسبغول یا دوغ

یا شربت عناب یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام ساتھ لعاب بہدانہ اور جلاب کے دیوین

نسخہ کشکاب سرطانی سرطان کہ پارسی مین خرچنگ ہندی مین کیکڑا کہتے ہین دریا سے لیکر ہاتھ
پاؤن اوسکے دور کرکے نمک اور راکھہ سے خوب ملکر صاف کرین اور شامل کشکاب کرکے پکاوین
اور سرطان مادہ بہ نسبت نر کے بہتر ہے اور شناخت مادہ کی یہ ہے کہ اگر سوزن اوسکے چہیدی جاوے
رطوبت سفید مثل دودہ کے نکلے گی اور جب سرطان میسر نہ آوے بجاے اوسکے عناب اور
خشخاش اندر کشکاب کے پکاوین اور روغن بادام ملاکر کہلاوین صفت کشکاب جو اول قبول
مین کام آوے آب کدو کشک جو سرطان ملاکر پکاوین روغن بادام یا روغن کدو ملاکر کہلاوین
اگر طبع مدقوق نرم ہووے تو قرص خشخاش دینا چاہیے ص تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو
مغز تخم خرفہ مغز تخم خیارین مغز بہدانہ ہر ایک بوزن چہہ درم صمغ عربی طباشیر تخم حماض ہر یک سہ درم
نشاستہ گلسرخ کافور تخم اور مغز اور صمغ بریان کرین بعد اوسکے سفوف کرکے ہر ایک قرص بوزن
دو درم کے بناوین اور ہر صباح ایک قرص ساتھ رب سیب یا بہ یا امرود کے دیوین اور کشکاب
پست جو کا بہتر ہے اور وقت پکانے کے قدرے حب الآس اور بہ شامل کرین اور وقت طیاری
گل ارمنی اور صمغ عربی باریک کرکے اوسمین ملاوین اور کہلاوین اگر طبع مدقوق نرم ہو یعنی دست
جاری ہون تو یہ قرص دیوین ص گل ارمنی شاہ بلوط بریان کردہ تخم حماض گلسرخ طباشیر
کہربا زرشک ان سات اجزا کے موافق ترکیب قرص بناوین اور ہمراہ رب بہ یا رب سیب
یا شراب امرود یا مورد کی دیوین اور رات کو اسبغول صمغ عربی بریان گل ارمنی سرطان ساتھ
رب سیب یا رب بہ کے دیا کرین تاکہ شکم قبض ہووے تدبیر پانچوین بیچ غذا مدقوق کے جبکہ
شربت اور کشکاب اور شیر اور دوغ یا جو کچہ کہ مریض کو دیا گیا ہووے وہ ہضم ہوگیا ہو تو غذا دیوین
اور چاہیے کہ غذا تہوڑی تہوڑی بتفاریق دیوین تاکہ گرانی نلاوے اور نہ حرارت زیادہ کرنے
پاوے اور غذا یہ ہے کہ بنوماش مقشر یعنی دال مونگ کہ اوسمین کاہو اسفاناخ کدو ملاکر
پکاوین اور روغن بادام سے چرب کرکے کہلاوین اور یہ منحصر اوپر راے طبیب کے ہے کہ خواہ
بنوماش مفرد یا مرکب کرکے دیوین اور قلیہ ساتھ کدو یا کہ ساتھ خیار یا کہ ساتھ اسپاناخ کے دیوین
اگر نان گندم آفت نارسیدہ گرم پانی مین تر کرین بعد لمحہ پانی دور کرین اور پہر ساتھ پانی یخ کے
کہلاوین کہ اس سے حرارت تپ کی باطل ہوگی اور کشک جو ساتھ عدس سرخ اور کدو اور ساق
گاو کی ملاکر پکاوین اور روغن بادام یا سپیدہ مغز بادام سے چرب کرین اگر قوت

ضعیف ہووے آب سرد شراب مین باہم ممزوج کر کے دیوین اور جب غلبہ صفرا ہووے
دراج تیہو چوزہ مرغ خانگی گوشت بزغالہ وگوسالہ ماہی تازہ بیضہ مرغ نیمبرشت دیوین اور پنیر اور
زیرہ کہ زیادہ ترش نہو دراج اور چوزہ مرغ خانگی کو مغز بادام اور شکر سے چاشنی دیوین تو مناسب ہے
اور قسم فواکہ سے سیب شیرین اور انار اور تربز عناب تر کھلاوین اور حلوا اسے ترکیب اوسکے
شکر اور روغن بادام اور تخم خشخاش تر شامل ہون طیار کر کے دیوین اگر خشخاش تر نہو بجاے اوسکے
مغز تخم کدوے شیرین اور مغز تخم خیار اور خیار بادرنگ یعنی کہیرہ اور مغز بادام بدل اوسکا کرین
اور نان فطیر یعنی چپاتی ندیوین اور پانی زیادہ سرد اور بکثرت دینا نچاہیے کسواسطے کہ حرارت
غریزی کو فنا کرتا ہے یا دق الشیخوخۃ لاتا ہے **انتباہ** علاج مدقوق مین احتیاط لازم ہے
کہ ضعف نہ آنے پاوے اور طبع نرم نہووے اگر طبع نرم ہوا اور ضعف عائد ہو تو خمیرہ مروارید
خمیرہ صندل مفید ہے اگر غشی آوے ماء اللحم چاہیے ص گوشت بزغالہ حسب ضرورت
لیکر سپیدی اوسکی دور کر کے کباب یعنی بڑے بڑے پارچہ اوسکے دیگچی مین رکہین اور اوپر
قدرے گلاب ڈالین اور منہ دیگچی کا بند کرین اور آنچ ملائم شروع کرین جب کہ پانی گوشت کا
بخوبی علحدہ ہو جاوے اور ہنوز گوشت خام ہوا وسوقت پانی علحدہ کرلین اور جو عرق کہ گوشت
مین ہو نچوڑ لیوین بعد اوسکے صرف اوس پانی کو دیگچی مین کر کے نمک وغیرہ حسب ذائقہ ملا کر دو ایک
جوش دیکر مریض کو کہلا دین مگر گوشت ندیوین **تنبیہ** اگر تپ دق مرتبہ اول کی ہووے تو تبرید
بکثرت ندیوین مگر اوسوقت کہ جب نوبت ذبول کی پونہچے اور یہ سب قاعدہ اوپر بیان ہوگیا فقط

فصل نوین بیچ بیان دق الشیخوخۃ اور دق الہرم کے

ایک دق الشیخوخۃ
اور دق الہرم ہے لیکن یہ مرض قسم حمیات سے نہین مگر اطبا اوسکو ذیل تپ دق مین شمار
کرتے ہین اور سبب اسکا یہ ہے کہ درمیان مدقوق حقیقی اور مدقوق الہرم کے کچہ مشابہت ہے
کسواسطے کہ اسمین بہی آدمی بصورت مدقوق نظر آتا ہے اور سبب دق الشیخوخۃ یہ ہے کہ
ہنوز مریض زمانہ پیری تک نہین پونہچا اور مانند پیرونکے ہوگیا اور یہ مرض کسان پیرانہ کو بباعث
اسکے ہوتا ہے کہ جوانون کو ہوتا ہے اور جوانون کو اس باعث کہ لڑکونکو ہوتا ہے اور اسباب
دق الہرم کے پانچ طور پر ہین اول یہ کہ پانی سرد بیوقت پینا یعنی بعد ریاضت قویہ اور جماع اور استحمام کے
کہ ہنوز مسامات کشادہ ہون اور طبع حالت اصلی پر نہ آئی ہووے اور بیچ تپ عفنیہ کے کہ ہنوز مادہ
خام ہووے ایسے وقت مین پینا پانی کا مبطل قوت اور مضعف حرارت غریزی کا ہے دوسرے

بخارات ناقص رطوبت فاسدہ سے دل کو آوین اور سرد کرین تیسرے بباعث کثرت ریاضیت کے
حرارت غریزی سرد اور خشک ہوجاتی ہی فقط چوتھی استفراغ زیادہ کرنا کہ بباعث اوسکے مادہ حرارت غریزی کم ہوجاتا ہی پانچوین
یہ کہ بیماری گرم مین وشی کا بکثرت استعمال کرنا اور اس باعث سے مزاج تبدیل ہوجاتا ہی اور سردی غلبہ اپنا کرتی ہی اور اکثر بباعث افراط
آب سرد بیچ تپ ہاے گرم اور بیچ تپ دق کے ذوق الدم ہوجاتی ہے اور جب یہ عارضہ مستحکم اور قیام پذیر ہو گیا تو علاج پذیر نہین علامت
سپیدی مع رقت بول اور التہاب اور حرارت کا نہونا اور جو کہ بیچ ذبول کے بیان کیا گیا ظاہر ہونا اور حال
مریض مشابہ حال پیرون کے ہونا علاج تعدیل مزاج کرین تاکہ مرض مستحکم نہووے اگر مستحکم ہو گیا تو علاج سے
دست کش نہون کسواسطے کہ حیات اور ممات تعلق خدا کی ہی شاید شفا دے اور علاج سے تسکین مریض
ہے اور قاعدہ کلیہ واسطے علاج کے یہ ہے کہ اس طور سے مزاج کو اصلاح پر لاوین کہ ہر صبح
مربے ترنج اور زنجبیل اور مربے شقاقل شہد مین ملاکر دیوین اور بعد ایک ساعت کے پانچ عدد
زردی بیضہ نیمبرشت دیوین یا زیادہ اس سے یا کم یہ امر منحصر اوپر راے طبیب حسب مشاہدہ
حال وطاقت مریض کے ہے اور جب کہ اثر اوسکا ہووے اوسوقت شراب انگوری چالیس
درم دیوین بعد دو گھڑی کے استحمام اور آبزن فرماوین اور بعد ایک ساعت کے حمام سے
اسفیدباج دیوین ص گوشت کبوتر یا گوشت مرغ فربہ باضافہ دارچینی زنجبیل خولنجان کے
پکاوین اور مریض کو صرف شوربا اوسکا دیوین اور بعد کہلانے شوربا کے مریض کو سولاوین
اور غسل خالص بعض اوقات مختلف کہلانا فائدہ مند ہے اور نیز حقنہ مفید اور ترکیب اوسکی
یہ ہے کہ تین روز حقنہ کرین اور پانچ روز موقوف اور پہر تین روز کرین اور پانچ روز ترک اسیطور سے
چند مرتبہ حقنہ کرین اور ہر دفعہ کہ جب استعمال حقنہ کرین روغن نرگس اور خیری اور سوسن
اعضا پر ملین اور جب فائدہ معلوم ہو اور قوت رجوع ہو تو معجون دواء المسک اور مثرودیطوس
اور تریاق کبیر دیوین اور جماع کسی نوع سے جائز نہین ص ح سر اور ہاتہ پاؤن بکرا یا مینڈہ
کے صاف کرکے ہاون کوب کرین اور کشک گندم یکمشت اور کشک جو اور کشک نخود یک مشت
شبت بابونہ خشک انجیر سیاہ پانچ من پانی مین پکاوین جب کہ سیومی حصہ رہے اوسوقت
خوب ملین اور روغن گاو روغن کنجد تازہ موم سپید اوس شوربا مین داخل کرین اور پہر
حقنہ اور بعد حقنہ تدہین

فصل دسوین بیچ بیان عارضہ سل حقیقی وغیر حقیقی کے

اکثر عوارضات مثل ذات الریہ ذات الصدر ذات الجنب وغیرہ جو ہین قریب علاج سل کے ہین
مگر تحریر ان جملہ عوارضات مین طوالت ہوگی لیکن عارضہ سل مین ہونا تپ کا لازم ملزوم ہے لہذا

اوسکو اوپر دو قسم کے بیان کرتا ہون ایک سل حقیقی دوسری غیر حقیقی ساتہ قرحہ کے اور غیر حقیقی
بلا قرحہ کے اور سل نزدیک اطبا کے مراد ہے قرحہ شش سے اوسکو سل حقیقی نام کرتے ہین اور بسبب
لازم ہونے تپ کے یہ تپ نزدیک حکیم قرشی کی مرکبات سے ہے اور نزدیک بعض اطبا کے سل
عبارت ہے کہ جو مدہ بیچ سینہ اور شش کے جمع ہوجاوے اور قرحہ نہو وے وہ مراد سل غیر حقیقی
سے ہے اور معنی سل کے لغت مین ہزال کے ہین کسواسطے کہ لاغری لازمہ اس مرض کا ہے
لہذا ساتہ اس نام کے موسوم ہوا اور قرحہ مراد ہے تفرق اتصال سے کہ جو بیچ عضو لحمی کے واقع ہو
اور بیان تفرق اتصال اس سے مراد ہے کہ شش مین فتور قرحہ کا واقع ہووے اور بعض صاحب
ہوتی ہین کہ اونکے ہمیشہ دماغ سے رطوبت غلیظہ طرف شش کے آتی ہے اس باعث راہ دم
زدن ممتلی ہوجاتی ہے اور ضیق النفس اور سرفہ عائد ہوتا ہے اور آخر مین ضعف قوت کا ہوتا ہے
اور جسم لاغر اور یہ مرض داخل ربو ہے کسواسطے کہ ہنوز قرحہ بیچ شش کے نہین ہوا اگر صاحب
اس علت کو بھی مسلول کہتے ہین اور سبب اصلی پیدا ہونے سل کے تین ہین اول یہ کہ نزلہ تیز سے
شش پر آوے اور تیزی اوسکی شش کو سوختہ کرکے ریش کرے دوسرے مادہ ذات الجنب
کا یا ذات الصدر یا ذات العرض کا پختہ ہوکر ریم ہوجاوے اور وقت آنے کھانسی کے مدہ باہر
کو شش پر لہو کر خارج ہوجاتا ہے تو اپنی تیزی اور حدت سے شش کو ایذا پونہچاتا ہے اور آہستہ
آہستہ شش مین بسبب تیزی اوسکے زخم ہوجاتا ہے تیسرے بسبب کسی سبب اندرونی سینہ
کے مثل کھانسی سخت یا کوئی اسباب ظاہری جیسی کہ ضربہ اور سقطہ پونہچا اور بسبب اوسکے سر رگ
کھلگیا یا ٹوٹ گیا اور خون گلو سے نکلنا شروع ہوا باعث اوسکے شش مین قرحہ ہوجاتا ہے
اور خون شش سے سوا دیگر اقسام سات قسم پر برآمد ہوتا ہے اول ضربہ او سقطہ دوسرے عروق
شش کے بسبب آواز بلند اور شور کرنے کی شق ہوجاوین تیسرے خلط تیز جو شش پر گرے
بسبب اوسکے شش مین جراحت ہوجاوے چوتھے بسبب امتلاء منہ رگ کی کہ کھلجاوے
پانچوین بسبب غلبہ سوء مزاج بارد اندر شش کے منہ عروق کا شق ہوجاوے چھٹے خون سینہ سے
بھی بسبب شق ہوجانے عروق کے آتا ہے ساتوین یہ کہ خون معدہ یا مری یا جگر یا سپرز سے آوے
جو کہ یہ سات اقسام برآمدگی خون کے بیان کین وہ مختصر ہین اور اخراج خون کا بہت صورتون
سے ہوتا ہے کہ وہ مطولات سے دریافت ہونا ممکن ہے اب علامات برآمدگی خون کی
شش سے دریافت کرنا چاہیے کہ اگر خون ساتہ سرفہ کے برنگ سرخ اور کف دار اور بے درد آوے

تو شش سے ہوگا اگر گوشت شش سے خون آویگا کم رنگ اور رقیق اگرچہ سرفہ سخت ہووے
مگر درد نہوگا اور جو بسبب تاکل عروق کے ہوگا قلیل الحمرت اور ابتدا مین اندک برآمد ہوگا
اور روز بروز حسب ترقی زخم خون بہی زیادہ آویگا اور جو خون بسبب کشادگی منہ عروق کے آویگا
شدید الحمرت ہوگا اور دفعۃً باہر آویگا اور جو بسبب امتلائے عروق منہ کشادہ ہوکر خون آویگا تو زیادہ
نکلیگا اور اوسکے اخراج سے شش کو راحت معلوم ہوگی اور جو بباعث آماس کے خون خارج
ہوگا تو وہ قلیل المقدار ہے اور جو خون سینہ سے بسبب انشقاق عروق کے باہر آویگا تو خون افسردہ
ساتھ سرفہ شدید کے اور قلیل المقدار اور موضع جراحت مین درد ہوگا اور جو کہ مری یا کہ معدہ یا جگر
یا سپرز سے آویگا تو سرفہ نہوگا اور ساتھ قے کے آویگا اور اکثر خون حلق اور تالو وغیرہ سے آتا ہی
علامت اوسکی اور ہین اور سوائے ان سات علامات کے خاص عارضہ سل کا شش سے متعلق
مگر امراض شش کے بکثرت مختص علامت خاص سل کی یہ ہین علامت کہ اکثر سبب احداث عارضہ
سل کا نزلہ ہے اور تپ نرم لازم ہوگی اور آثار دق ظاہر ہون گے اور رخسارہ سرخ اور خصوص بوقت
غلبہ تپ اور اخراج مدہ ساتھ سرفہ کے اور اکثر وقت شب یا کسی دوسرے وقت بجہت عاجزی طبع کے
عرق آوے اور جب کہ لاغری بدرجۂ انتہا پہونچے اوسوقت ناخن کج ہوجاوین گے اور بال گرنا
شروع ہون گے جس طور سے کہ بیچ تپ دق کے مذکور ہوا اور وقت آخری اوپر پشت یا کہ
آماس ہوگا اور مدہ غلیظ اندر سے خارج ہوگا بعد اوسکے چند عرصہ تک برآمد نہوگا طبیب تصور
کریگا کہ مریض رو بصحت ہے حالانکہ یہ صورت زائد از چہار روز مریض کو مہلت حیات نہین دیتی اور
اکثر آخر وقت سل مین سرفہ ہوتا ہے اور ساتھ اوسکے خون صاف خارج ہوتا ہے اگر علاج سرفہ
کیا جاوے اور خون بند کیا جاوے تو وہ خون شش مین محتبس ہوگا نوبت مریض بہلاکت پہونچیگی
اور اگر بند نکیا اور آنے دیا تو بہی مریض مرجاویگا اور جب کہ مریض سل کے دونون فک پر دانہ باقلا
مانند ظاہر ہون تو باون روز مین مریگا اور جب کہ سر انگشت پر سبزی اور پیشانی پر بثور ظاہر ہون گے
اور زردپانی جرب اوس سے جاری ہو تو مریض چوتہے روز مرجائیگا اور جب کہ درمیان سر کے
دانے مانند باقلا کے برآمد ہون اور رنگ سیاہ اور درد نہووے اور نیند زیادہ آنا یعنی سبات طویل
تو مریض چالیس ساعت مین مرجائیگا اگر اس عرصہ مین مریض بچ گیا تو چالیس روز مین مریگا اور جو کہ
حال بعض صاحب ربو کا ہمیشہ نزول رطوبت دماغی سے اوپر شش کے مشابہ بحال مسلول ہوتا ہے
اوسکو بعض اطبا سل غیر حقیقی کہتے ہین اور فرق درمیان حقیقی اور غیر حقیقی کے یہ ہے کہ سل ربو یعنی

غیر حقیقی مین بجز رطوبت خام اور کچھ نہین نکلتا اور تپ نہین ہوتی اور سل حقیقی مین تپ دق لازم ہے
اور بجاے رطوبت خام مدہ نکلتا ہے اور فرق درمیان مدہ اور رطوبت خام کے یہ ہے کہ بیچ مدہ یعنی
ریم کے بوے ناقص آتی ہے اور بروقت ڈالنے پانی پر عنقریب تہ نشین ہوجائیگا اور بدبو اوسکی
غالب ہوتی ہے محتاج امتحان نہین ہے کہ جلا کر دیکھا جاوے اور دوسرے طور سے بو اوسکی
معلوم ہوتی ہے اگر بسبب پریشانی دماغ کے بو اوسکی محسوس نہو تو آگ پر ڈالکر ملاحظہ فرماوین
کہ بو اول سے بروقت سوختگی زیادہ بو معلوم ہوگی اور کبھی خون ساتہ مدہ کے خارج ہوتا ہے
اور کبھی ساتہ سرفہ کے خشک ریشہ بسبب خراش موضع شش کے آتا ہے اور بلغم پانی مین تہ نشین
نہین ہوتا اور بو سے بدخواہ جلانے سے یا اور طور سے اوسمین نہین ہوتی اور خشک ریشہ آسمین
نہونگی اور اکثر تپ سل کے ساتہ اور حمیات کے چنانچہ ربع سوداویہ اور خمس اور شطر الغب کے
مرکب ہوتی ہے اور ترکیب تپ سل کے ساتہ خمس کی نہایت بد ہے اور اوسکے بعد ربع اور پہر
شطر الغب اور اوسکے بعد نائبہ ہے اور مادہ ان تپون کا نہایت غلیظ اور سوداوی ہوتا ہے
اس باعث ترکیب انکے ساتہ سل کی بد ہے اور علاج تپ سوداوی کا ساتہ علاج سل کے کچھ
قربت نہین رکھتا ہے دونون کے علاج مین نہایت فرق ہے اور علاج قرحہ شش ابتدا مین
مشکل اور بعد اوسکے محال اور نزدیک بعض اطبا کے بیچ صحت اور عدم صحت یعنی اندمال قرحہ کی
اختلاف ہے ایک گروہ اس بات پر ہے کہ اندمال اور اچھا ہونا قرحہ شش کا ممکن نہین اور سبب عدم اندمال
اس قرحہ کا یہ ہے کہ شش کو ہمیشہ حرکت ہے اور درستی جراحت کی منحصر اوپر سکون عضو مجروح کے
ہے اور شش کو سکون نہین اور قول جالینوس ہے کہ حرکت عضو کی مانع درستی جراحت نہین اگر
کوئی دوسرا اسباب ساتہ حرکت کے مدد و معاون نہو اور دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ متحرک ہے
اور کسی طبیب کو بیچ درست ہونے جراحت حجاب کے اختلاف نہین تحقیق یہ ہے کہ جب
آماس یا ریم بسبب تیزی اور سوزش خلط کے واقع ہوا اور تا وقتیکہ تیزی خلط دفع نکیجاوے جب تک
درست نہوگا کسواسطے کہ ایک تو تیزی خلط سے قرحہ ہوا دوسرے اوسمین ریم پڑگیا تو دو کثافت
یکجا موجود ہوئی پس جب تک کہ ریش ریم سے صاف نہووے مندمل نہوگا اور صاف ہونا
اس قرحہ کا سرفہ سے ممکن ہے اور سرفہ جراحت اور درد کو زیادہ کرتا ہے اگر واسطے اندمال
زخم کے ادویہ خشک دیجاوین تو سرفہ اور سختی سینہ کی زیادہ ہوگی اور ریم کو خشک کریگا اور اخراج
ریم نہو سکیگا اور اگر ادویہ نرم اور تر دیجاوین تو زخم کو تازگی حاصل ہوگی اور خاصہ ہے کہ ریش

بسبب تری کے اچھا نہین ہوتا اور عروق شش کے فراخ اور صلب ہین اور جب کہ زخم بیچ ریشے
رگ دن کے ہوتا ہے تو بدشواری صحت اور اندمال ہوگا تیسرے یہ کہ اثر دوا کا ایسی عضو پر نہین
پہنچتا اس باعث ضعف تمام وکمال مریض کو ہو جاتا ہے اور اشیاے سرد سے اچھا نہین ہوتا
اور نہ اوس عضو تک پونہچتا ہے اگر اشیاے حارہ دیجاوین تو تپ زیادہ ہوگی اور واسطے اندمال
قرحہ کے ادویہ خشک چاہیے اور خشکی واسطے تپ کے مضر ہے حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت
شش مین واقع ہو علاج پذیر نہین اور قرحہ اندمال پذیر وہ ہے کہ جو بیچ غشاء اندرونی قصبے
واقع ہوا اور گوشت مین اثر نہ کیا ہو **فائدہ** علت سل کے علاج پذیر نہین اگر علاج با آئین بہین ہووے
تو مہلت درازواسطے حیات کے ملے گی حتی کہ جوانی سے تا کہولت اور قول شیخ الرئیس صاحب
ہے کہ ایک عورت مبتلاے عارضہ سل کی دیکھی کہ قریب تیئیس ۲۳ برس تک اس علت مین مبتلا
رہی اور یہ علت بیچ شہرون سرد اور فصل سرما مین بیشتر ہوتی ہے اور اکثر صاحب عمر اٹھارہ برس
سے تا تیئیس برس لڑکے کو ہوتی ہے اور بیشتر اون صاحبون کو کہ جنکا سینہ تنگ ہو اور
گردن دراز اور آگے کو مائل اور حلقوم نکلا ہوا اور شانہ گوشت سے خالی اور طرف پشت کے
ڈہلی ہووے علاج ابتدا مین جسطرف کہ سینہ مین درد محسوس ہو در صورت نہونے کوئی امر
مانع کے رگ باسلیق لیوین در صورت عدم مناسب حجامت یعنی سینگی لگاوین اور جب جانب
سر سے رطوبت نزلہ کی طرف شش کے نازل ہو تو فصد قیفال لیوین اور اور علاج واسطے لطیفہ
حرارت کے باب تپ دق سے انتخاب کرنا چاہیے اور سرطان نہری کی شاخین دور کرکے
اور شکم صاف کرکے پانی مین ساتھ نمک یا خاک انگوری کے دہووین اور کشکاب مین پکاکر مریض کو
دیوین اگر مریض کو سرطان سے کراہیت اور نفرت ہووے تو بجاے اوسکے پاچہ بزغالہ شامل
کرین اور شیر عورتون کا اور شیر خر مفید ہے اگر پستان سے مریض چوس کر دودہ نوش کرے
تو بہتر ہے اور حمام مفید مگر بہت گرم نہووے اور بعد حمام روغن بنفشہ و روغن کدو سے تدہین کرین اور جو ادویہ
مجلی اور منقی مدہ اور مسکن سعال اور مجفف قرحہ ہون استعمال کرین اور پینا دودہ کا اوسوقت چاہیے
کہ جب سے حمی عفنیہ شامل نہووے اور چونکہ بہ ہونا قرحہ شش کا ممکن نہین افضل تدبیر یہ ہے
کہ جراحت ایک حال پر رہے زیادہ ہونے نہ پاوے اور دوسرا جزو مجروح نہونے دیوے
یعنی جسقدر رہے اوس سے زیادہ مین جراحت نہونے پاوے پس علاج باقاعدہ کہ جس سے امید
سلامتی مریض ہووے اسطور سے کرنا چاہیے کہ اگر خون نہین آیا اور سل غیر حقیقی ہے تو گویا مادہ

ذات الریہ یا ذات الصدر یا ذات العرض کا ہے موافق اوسکے علاج کرین کسواسطے کہ عوارضات
مذکورہ شش عارضہ سل کے ہین اور آئندہ تحریر ہوگا اور فتور دماغی سے رطوبات شش پر پونہچتے ہین
یا خود شش مین بلغم صفراوی یا اور طور پر پیدا ہوکر فتور کرتا ہے تو بجمیع حالات علاج مثل اون
عوارضات کے کرین اور خون براہ منہ کے دو طور سے برآمد ہوتا ہے اول یہ کہ بسبب فتور دماغی
کے اگر خون آویگا تو بلا توسل سینہ کے اور اگر کسی عضو سینہ سے یا ساتہ کہنکار کے تو بعد و سینہ
خارج ہوگا اور جب کہ خاص خون عارضہ سل سے قبل از آماس شش کلی کے راہ آوے علاج سل
مین مشغول ہونا چاہیے قول جالینوس ہے کہ جس مریض کے گلے کی راہ سے خون شش کا آیا اور
اول روز مین مَینے اوس مریض کو پایا اور علاج کیا سبکو شفا ہوئی اور جسکو اول روز نہ پایا
احوال اوسکا مختلف ہوگیا اور تدبیر علاج اوسی طور سے ہے جو کہ اوپر تحریر کیا اور مناسب کہ بیمار
کو حرکت نہونے دیوین اور جب کہ خون برآمد ہو فی الفور فصد باسلیق لیوین اور خون بچند دفعہ خارج
کرین تاکہ خون شش اور اوسکے حوالی سے کشیدہ ہووے تاکہ واسطے اخراج خون آئندہ کے
ضرورت نرہے اور اول بیچ تسکین حرارت کے کوشش چاہیے اور وہ ادویہ کہ جو واسطے جراحت
کے مناسب ہون ساتہ شربت وغیرہ کے استعمال کرین اور بحالت سل حقیقی عارضہ دو طور کے پیدا
ہوتے ہین ایک قرحہ دوسری تپ تو اوسکا علاج اس طور سے کرین کہ کبھی علاج تپ اور کبھی علاج
قرحہ کا مثلاً ایک روز علاج قرحہ کا دوسرے روز علاج تپ کا کرین یا صبح کو علاج تپ کا اور شام کو قرحہ کا اور یہ تدبیر علاج کی اوس
وقت سے مناسب ہوگی جب کہ روز اول سے مریض طبیب کو ملاقی ہوا اور جبکہ جراحت آماس کرے
اور ریم گرجاوے اوس وقت مجلیات اور منقیات دیوین اگر قوت مریض کی ضعیف ہوجاوے تو بیچ
کشکاب سرطانی کے پایچہ بزغالہ پکاکر دیوین درصورت نرمی طبع حاجت قبض کی ہو تو شراب مورد
یا دانہ مورد کشکاب مین پکاکر دیوین اور جب کہ سرفہ زیادہ ہووے تو اندر کشکاب کے کاہو شامل
کرین اور گاہ گاہ عرق کاہو پلاوین اور آب باران واسطے مسلول کے مفید ہے اور اگر سینہ مین
خشکی ہووے تو ماء الشعیر اور لعاب اسپغول اور آب خیار دیوین اور حبوب بارد مرطب دیوین
ص رب السوس تخم کدو تخم خیارین نشاستہ کتیرا بنفشہ لعاب بہدانہ سپیدی بیضہ مین ملاکر
حبوب بناوین اور منہ مین رکھین اور قیروطی روغن بنفشہ اور موم سفید اور روغن کدو سے طیار
کرکے سینہ پر رکھین اور کبھی کبھی آب نوشیدنی مین لعاب بہدانہ شامل کرین اور آبزن کرنا مفید
اور اگر سینہ مین تری ہووے تو انجیر مویز بیخ مہک جوش کرکے باضافہ گلقند دیوین اور

روغن خیری روغن سوسن سینہ پر مالش کرین اور قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ واسطے
اس مرض کے گلقند تازہ نہایت نافع ہے اور اسقدر دیا جاوے کہ نان خورش کرین بلکہ ایک
عورت مبتلا اس عارضہ کو کہلایا گیا شفا پائی اور گوشت بدن پر آیا اور فربہ ہوئی اگر بعد فصد لینے
قیفال کے آثار رطوبت کا دماغ سے موقوف نہووے تو شربت کوکنار ایک تولہ وقت شب کے
چند روز تک دیوین اور کتیرا رب السوس ساتھ شربت کوکنار کے دینا مضائقہ نہین بعد اوس کے
شیرہ مغز تخم کدو شیرہ تخم خرفہ عرق مکو اور عرق گاوزبان مین نکال کر شربت خشخاش یا گلقند
داخل کر کے پلادین یا کہ سفوف سرطان اول دیگر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ اصل السوس عرق
گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت انار پلادین فقط صفت سفوف سرطان سرطان سوختہ
صمغ عربی گل ارمنی خشخاش سفید کتیرا ترکیب معروف سفوف کرین اور ترکیب سوختہ کرنے سرطان
کی یہ ہے کہ سرطان کو کسی ظرف گلی مین رکہکر منہ اوسکا بند کر کے گل حکمت کرین اور ایک رات دن
تنور مین رکہین بعد اوسکے نکال کر باریک کر کے استعمال مین لاوین غذا مرطب مثل حریرہ اور
سبوس روغن بادام شیر برنج خاص کر کہ جسکی غذا جو ہووے اور گوشت مرغ فربہ اور پایچہ یا کہ پالودہ
ساتھ قند اور روغن بادام اور خشخاش کے دیوین اگر تپ ہووے شیر سے احتراز لازم ہے اور
ماہی تازہ دراج تیہو تدرو کبک گنجشک جو میسر ہووے بریان کر کے بے روغن کے دیوین اگر
درمیان مین حرارت اور تکلیف زیادہ ہوجاوے تو شیر کشکاب سرطانی پر قناعت کرین ترکیب
دینے شیر کی جب کہ مریض کو شیر دیا جاوے چند شرائط لازم ہین اول یہ کہ تپ نہووے اور شیر
پستان عورت سے منہ لگا کر نوش کرے اگر شیر مادہ خر کا دیوین تو مادہ خر جوان ہو اور پانچ چار
مہینے سے زیادہ کی جنی نہووے اور جس ظرف مین دودہ دوہا جاوے اوسکو خوب پانی سے صاف
کرین اور چند بار کا دہلا ہوا تا کہ ماہیت دودہ کی اوسمین جذب نہو جاوے اور جس پیالہ مین دودہ
لیا جاوے وہ پیالہ ایک ظرف کلان مین رکہین اور پیالہ تحت مین گرم پانی کرین اور جسوقت
کہ دودہ خر سے لیوین اوسوقت مریض قریب ہووے کہ فی الفور نوش کرے اور مقدار پلانے دودہ
کا اوپر اجابت طبع کے ہے مگر روز اول پندرہ درم سے شروع کرین اور موافق حال مریض زیادہ
کرین اگر طبع اجابت نکرے نمک ہندی دو دانگ اور نیم درم نشاستہ دودہ مین ملاوین اور قول
بعض اطبا کا ہے کہ دودہ نصف من چاہیے مگر مناسب یہ ہے کہ حسب وقت اور مشاہدہ حال مریض
کے تصرف استعمال مناسب ہے اور قول احمد فرخ سے کہ جب مریض کو شیر دیا جاوے پہر اور کوئی

غذا دین اگر دودہ کی منفعت معلوم ہوتی ہین ہفتہ دیوین اگر شیر خر کا دیا جاوے تو سنگ تاب
کے بمقابلہ مطبوخ کے سنگ تاب بہتر ہے اور سریع الہضم اگر سرفہ زیادہ ہووے تو کتیرا ملا کر
دیوین اگر ضرورت قبض کی ہو طباشیر ملا کر دیوین اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ یا گردیا ملا کر دیوین اور نخود کی
احتیاط رہے کہ بباعث نرمی طبع کے قوت ضعیف نہونے پاوے اگر صاحب مسلول کو ہیچش ہو جاوے
تو سفوف الطین ساتہ شراب مورد کے تنہا یا کہ مفرد دیوین اگر درمیان شیر دینے کے تپ آوے
تو پہر دیوین قرص کافور مناسب اگر بحالت تپ قبض شکم کے ضرورت آوے تو دوغ کہ جس سے
مسکہ علیحدہ کر لیا گیا ہووے حسب تحریر بحث تپ دق کے دیوین اور اگر کاقند کے دینے سے
مریض کو عارضہ تنگی نفس پیدا ہووے تو واسطے تلطیف خلط کے شراب زوفا سکنجبین عنصلی وغیرہ
دین **فصل گیارہوین بیچ بیان سل غیر حقیقی** اگر آماس شش مین آجاوے تو اوسکو
ذات الریہ کہین گے اور یہ مرض بیشتر نزلہ گرم یا سرد سے ہوتا ہے اور نیز خناق سے اور یہ مادہ
بیشتر جانب شش رجوع کرتا ہے اور اکثر منتقل بذات الجنب ہو جاتا ہے اور اکثر بدون مادہ
دماغی یعنی نزلہ کے خود بہی اور طرف سے حوالی شش مین اگر جمع ہوتا ہے اور بباعث جمع ہونے
اوسکے آماس ہو جاتا ہے لیکن زیادہ تر نزلہ سے ہوتا ہے اور یہ قسم نہایت بد ہے اور اکثر
صاحب اس علت کے سر انگشتان پاؤن مین خواہ ہاتہ مین خدر اور خارش پیدا ہو جاتی ہے
خصوص ایام سرما مین اور جب کہ یہ مادہ طرف دل کے میل کرتا ہے غشی القلب ظاہر ہوتی ہے
اگر بخیر اوسکی بجانب دماغ ہووے تو سرسام ہو جاویگا اور اگر تری حوالی شش مین ہو جاویگی
تو حال مریض مثل مستسقی ہوگا اور ذات الریہ اکثر مادہ بلغم یا خون سے ہوتا ہے اور صفرا سے
کمتر اور اول جو رطوبات دماغی طرف سینہ کے گرتے ہین وہ براہ براز یا کہ بول خارج ہوتی ہین
اوسوقت تک مریض کو نہین معلوم ہوتا ہے جب کہ بعد عرصہ اوسکی شوریت سے کچہہ فتور پیدا ہوتا ہے
اوسوقت معلوم ہوتا ہے اور بیشتر گردہ پر خراش ہو جاتا ہے بتدریج صدمہ سینہ مین
ہوگا اور اس بحث کو اوپر تین قسم کے بیان کرتا ہون قسم اول بباعث مادہ گرم اگر عارضہ
ذات الریہ بباعث مادہ گرم کے ہووے خواہ مادہ مذکور بنفسہ گرم ہووے مثل خون اور
صفرا خواہ بذاتہ بارد ہووے لیکن عفونت سے مستحیل بحرارت ہوتا ہے مثل بلغم شور کے
علامت تپ سخت لازم ہوگی اور ضیق النفس لشدت اور سینہ مین گرانی ساتہ درد کے اور
آنکہہ اور منہ سرخ ہوگا اور خصوص رخسارہ از حد سرخ رنگ ہونگے اور بوقت غلبہ تپ رخسارہ

ایسے سرخ ہون گے کہ گویا کسی چیز سے سرخ کیے ہین اور تہیج آنکھ اور منہ پر ظاہر ہوگا
اور زبان خشک اور پیاس زیادہ اور نبض موجی اور سرفہ ہوگا اگر غلبہ صفرا سے ہے
تو شدت پیاس کی اور زیادتی حرارت ہوگی اگر مادہ بلغم ہے جملہ آثار مادہ خون اور صفرا سے
کم ہونگے اور علامت غلبۂ خون کی بارہا تحریر ہوئی اور قول بقراط ہے کہ اگر مریض ذات الریہ
کے قریب پستان خراج یعنی پھوڑہ نکل آوے اور ناسور ہو جاوے تو مریض اس مرض
سے اچھا ہو جاوے گا اور اسی طور سے اگر ساق پا پر برآمد ہو آرام ہوگا علاج رگ باسلیق
لیوین اگر آماس شش یا حوالی مین اوس کے ہو تو عناب لسوڑہ نیلوفر تخم خطمی بنفشہ
بابونہ لب غبار شنبر جوش دیکر باضافہ ترنجبین پلاوین اور حقنہ مفید اور ابتدا مین صندل
آرد جو آب خرفہ مین ملا کر روغن بنفشہ سے چرب کر کے سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ
انتہاے مرض ہووے بابونہ اکلیل الملک خطمی بنفشہ آرد جو روغن بابونہ مین
ملا کر ضماد کرین اگر آماس دموی ہو رگ صافن کی لیوین اور خیال رہے کہ جس طرف
ورم شش ہووے اوسیطرف کے پاؤن کی رگ صافن کی لیوین اور شناخت ورم
جانب چپ اور راست کی یہ ہے کہ جس طرف رخسارہ مریض کا سرخ ہوگا اوسیطرف
ورم ہوگا اور اوسیطور سے گرانی سینہ کی ہوگی اور جب مریض پہلو پر آرام کرے
دونون طرف کی کروٹ سے جس طرف کی کروٹ مین رطوبت منہ سے زیادہ آوے
اوسیطرف ورم ہوگا اور قول جالینوس ہے کہ اگر تپ سخت ہووے مسہل دینا بجاے
صرف فصد کافی ہے قسم دوسری ذات الریہ بلغمی مادہ ورم کا بلغم سادہ سے بلا عفونت
ہوگا اور علامت اوسکی کثرت لعاب ہے اور سرخی منہ کی نہونا اور تنگی نفس بشدت عارض
ہونا اور گرانی سینہ مین کمتر اور تپ اور ثقالت ظاہر ہونا اور مخفی نرہے کہ تپ ہیج
ان عوارضات کے بیے آماس اخشا کے نہین ہوتی لیکن کمی و بیشی تپ کی اوپر مادہ کے
ہے علاج اول مین علاج آماس کا ساتھ تلیین اور ضماد کے کرین تاکہ آماس کم ہووے
بعدہ طبیخ زوفا انجیر حلبہ کا پلاوین اور غذا کشک جو کشک گندم شیرہ سبوس
ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین اگر طبع قبض ہووے بنفشہ ۲ مثقال مویز ۱۵ دانہ اصل السوس ۱ تولہ
انجیر جوش کر کے مغز فلوس داخل کر کے پلاوین اور روغن بادام زیادہ کرین
اگر طبع نرم ہو شربت حب الآس ۲ تولہ دیوین قسم تیسری ہیج آماس صلب کے اول آماس گرم ہوتا ہے

مادۂ لطیف تحلیل ہوجاتا ہے باقی سخت علامت یہ ہے کہ تنگی نفس زیادہ ہوگی اور سرفہ خشک اور
حرارت کمتر دوسرے یہ کہ مادہ سوداوی بارد یا بلغم غلیظ کے باعث ہووے یا امتلا کے سبب سے
ہو علامت یہ ہے کہ ضیق النفس بعد عرصہ کے زیادہ ہوگی اور سرفہ خشک بلا حرارت سینہ کے اور
اکثر بیچ ذات الریہ صلب کے سنگ یعنی پتھر پیدا ہوجاتا ہے قول اسکندر ہے کہ ایک مریض
کی سنگ مثل سنگ مثانہ کے ساتہ سرفہ کے خارج ہوا بعد اوسکے کہانسی جاتی رہی اور قول یونس
کا ہے کہ مین نے بچشم خود دیکہا کہ سنگ کہانسی مین نکلا اور وزن اوس سنگ کا تین قیراط تہا
بعد اوسکے سرفہ کم ہوگیا مگر ذات الریہ سے عارضہ سل کا پیدا ہوگیا اور عارضہ سل مین مریض
ہلاک ہوا علاج بہمہ وجوہ رعایت واسطے نرم کرنے مادہ کے ضرور ہے اور لعاب تخم کتان
لعاب خطمی ان دونون کو لیکر روغن بادام اور شیر دختران ملاکر دیوین روغن بنفشہ موم سپید
لعاب تخم خطمی حلبہ تخم کتان نیم گرم سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ آماس شق ہوجاوے تو
حسو آرد نخود کا ساتہ شہد کے دیوین اور ماء العسل نہایت مفید اور لعوق کرنب اور لعوق عنصل
یعنی پیاز دشتی اور شیر خر مفید ہے اور واسطے سرفہ کے پوست خشخاش نافع جب کہ مادہ پختہ
ہوجاوے خردل ماء العسل مین دیوین اور سقے بیچ عارضہ مادہ ذات الریہ صلب اور عارضہ
سل کے مضر کیونکہ اوسکے صدمے اور زور سے آماس شش شق ہوجاتا ہے درصورتیکہ
شق ہے تو جراحت اور زیادہ ہوجاویگا **فائدہ** اگر مادہ اندر شش کے تولد ہووے علامت
یہ ہے کہ سینہ سے آواز خرخرہ کی نکلے گی اور سرفہ ساتہ رطوبت کے اور نفس تنگی کریگا اگر ایسا
مادہ ساتہ سرفہ کے خارج نہووے اور علاج جلد نکیا جاوے تو عارضہ استسقا لحمی یا خناق
کا ہوجاویگا شراب زوفا سکنجبین عنصلی اور لعوق گرم کہ جو زیادہ گرم نہون دیوین صفت لعوق
انجیر حلبہ تخم بادیان ایرسا زوفا پانی مین جوش کرین بوقت رہنے سوم حصہ شہد ملاکر قوام
کرین اور پیاز عنصل بریان اور قدرے زعفران اوسمین ملادین ہر روز صبح کو دیوین اور جب کہ
تپ ہووے رعایت اوسکی ضرور اور تپ بلا آماس احشا کے نہین ہوگی لیکن کمی بیشی تپ کی
اوپر مادہ کے ہے جب کہ ورم شق ہوگا ضرور تپ آویگی اور مطبوخ انجیر بنفشہ عناب لسوڑہ
برگ گاوزبان شکر ملاکر دیوین اور جب کہ مادہ رقیق اور نضج پر آوے تو قے اور اسہال سے
خارج کرین اور واسطے قے کے طبیخ عسل اور ترب کا دیوین یا تخم ترب بیخ سوسن تخم شبت
جوش کرکے ساتہ سکنجبین کے دیوین اگر اسہال کی ضرورت ہووے ایارج فیقرا حب غاریقون

دیوین اور رب السوس فلفل سیاہ زوفا شکر ہموزن لیکر گولی طیار کرین ایک ایک گولی منہ مین
رکھین کہ اس سے بخوبی تلطیف مادہ کی ہوگی نسخہ حب غاریقون غاریقون رب السوس تربد
ایارج فیقرا شحم حنظل انزروت ان سبکا سفوف کرکے آب تخم کتان مین گولی بناوین خوراک
ایک مثقال سے دو درم تک اور غذا گوشت تیہو چوزہ مرغ خرگوش کا دیوین اور وقت لگانی
کے خولنجان دارچینی موافق خواہش کے داخل کرین اور دودہ اور ماہی سے پرہیز لازم ہے
اور صاحب ربو کو چاہیے کہ بعد طعام دو ساعت تک پانی نوش نکرین اگر بعوض پانی ماء العسل کا
استعمال ہووے بہتر ہے اور دن مین کسی نوع سونا نچاہیے اور جو بیان سے قے اور اسہال کیا گیا
بمشاہدہ حال مریض چاہیے اور جب کہ ورم شش کا شق ہوگیا اور خون آنے لگا تو اوسوقت
علاج سل حقیقی کرنا چاہیے **فائدہ** اگر خون ساتھ سے قے کے برآمد ہوتا ہے وہ خون داخل عارضہ
سل کی نہین ہے اور خون ساتھ قی کی دو طور سے خارج ہوتا ہے اول بسبب کھل جانے منہ رگ کے یا بسبب انشقاق رگ ماسری یا معدہ سے
اور انشقاق رگ کا تین وجہ سے ہے اول بسبب کسی ضربہ یا سقطہ دوسرے بسبب تیزی کسی مادہ کی تیسرے بسبب شدت یبوست کے اور اگر
منہ رگ کا کھلجاوے تو یہ بھی اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ مادہ خون کا جوش کرے دوسرے ضعف ماسکہ کی بسبب رطوبت
کے عروق مین عارض ہو تیسرے عروق کثرت مواد سے ممتلی ہوکر کھلجاوے اور علامت اسکی
وجود درد کا بیچ مری اور معدہ کے اور خصوص درد بیچ کتفین کے علاج رگ باسلیق لیوین اور خون
زیادہ خارج کرین اگر خون جگر سے ہوگا تو بو اوس کی بد ہوگی اور رنگ سیاہ ہوگا تو سپرز سے ہے
ہوگا افضل علاج فصد ہے بعد فصد کے مازو گلنار ہر یک دو درم افیون ایک قیراط آب
لسان الحمل مین گولی بناوین ہر روز علی الصباح کھاوین یا خون بز غالہ ایک رطل ہموزن اوسکے
سرکہ جوش دیکر بقدر مناسب تین روز تک پلاوین آب برگ انگور نافع اور سرمہ شادنہ مغسول
دم الاخوین گلنار مازو شاخ گوزن سوختہ اقاقیا لادن زعفران پرسیاوشان پانی لسان الحمل
مین قرص بناوین اور ایک درم روز دیوین **فصل بارہوین بیچ بیان مرکبات کے کہ جنکا**
اندر علاج کے حوالہ دیا گیا حال ادویہ مفردہ معروف اور ادویہ مرکبہ اوس سے مراد ہے
مثل معجون اور جوارش وغیرہ کے اول قوت اوسکی بیان کرتا ہون کہ اسقدر عرصہ تک باقی رہتی ہے
اطریفل قوت اوسکی دو برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال بعد دو ماہ کے جائز ہے جوارش
قوت اوسکی تا دو ماہ لیکن جوارش بلادر کی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور استعمال اسکا بعد
چھہ ماہ کے مناسب حبوب قوت حبوب مسہلہ تین ماہ تک اور قوت حبوب منبہی چھہ ماہ تک اور

قوت حب جدوار اور فرفیون دو برس تک اور یہان اسکی قوت جب تک ہے کہ بیچ رائحہ اور رنگ
کے تغیر نہ آوے لیکن روغن بلسان اور قسط جسقدر کہنہ ہووے قوی ہوگا سفوف قوت اوسکی
دو مہینے تک سکنجبین قوت اوسکی دو ماہ تک اور بحفاظت رہے اور دخل سردی کا نہ پونہچے تو زیادہ
اس سے جلنجبین قندی قوت تا دو سال اور عسلی کی چار برس تک قرص اسکی قوت چھہ ماہ تک
باقی رہتی ہے تریاق کبیر بقول شیخ الرئیس کہ مزاج تریاق مثل مزاج انسان کے ہے یعنی بعد
چودہ برس کے بالغ او تیس برس تک جوان اور بعد ساٹھہ برس کے ضعیف ہوتا ہے برشعثا فلونیا
قوت اوسکی سات برس تک رہتی ہے اور استعمال بعد چھہ ماہ کے چاہیے اسطورس سے قوت
مثرودیطوس کی معجون خیارشنبر وسفرجلی کی قوت دو مہینے تک مادۃ الحیوۃ قوت اسکی چار برس
تک اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد۔ دواء المسک قوت اوسکی تین برس تک قائم رہتی ہے
اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد چاہیے مرہم قوت اوسکی چھہ مہینے تک اور بعض کی دو برس
تک جو کہ اکثر جگہ بیچ بیان علاج کے حوالہ معجون یا جوارش وغیرہ کا واسطے آخر فصل کے تحریر
کیا گیا ہے لہذا درج کرتا ہون ردیف الف انوشدارو لغت فارسی ہے معنی اوسکے
دوائے ہاضم اور قوت اوسکی دو برس تک باقی رہتی ہے خوراک اوسکی ایک مثقال سے تین مثقال
تک اور بعد اور قبل طعام کے کہانا درست ہے اور واسطے محرور المزاج کے استعمال اوسکا
بادویہ باردہ چاہیے نسخہ انوشدارو سادہ مقوی معدہ او جملہ اعضائے رئیسہ دافع خفقان صبر
گلسرخ سعد کوفی قرنفل مصطگی اسارون سنبل الطیب ہریک سہ درم الائچی سفید دکالان
زرنب بسباسہ جوزبویہ زعفران قرفہ ہریک دو درم آملہ مقشر یک رطل قند او عسل باہم
نصف ایک سو اسی مثقال آملہ کو دودہ مین ایک رات اور دن تر کرکے دہو دین بعدہ تین
رطل پانی مین جوش کرین جب کہ خستہ ہوجاوے اوسوقت پشت غربال سے چہان کر
ساتہ قند اور عسل کے قوام کرین اور باقی ادویہ سفوف کرکے ملاوین انوشدارو لولوے مفرح و
مقوی قلب او نافع حمیات حارہ مروارید ناسفتہ سنگ یشب دونون کو تین روز تک عرق گلاب
اور کیوڑہ مین کہرل کرین عود خام طباشیر بالچہڑ ہریک بوزن چھہ ماشہ سفوف کرین ابریشم خام
ایک مثقال لب آملہ دو چند حسب ترکیب بالا قند سفید چند قوام کرین خوراک یک تولہ انوشدارو
لولوے مقوی معدہ و دماغ و قلب مروارید ناسفتہ کہربا یشب سعد کوفی اذخر زعفران ہریک
بوزن دو مثقال عود خام ابریشم مقرض طباشیر سافج ہندی سنبل گل ارمنی ہریک مثقال

عنبر اشہب نصف مثقال شیر اطہ سی مثقال عسل اور قند نصفا نصف سات سہ چند ادویہ کے قوام کرین
انوشدار و سادہ مقوی معدہ و قلب ص آملہ تخم برآوردہ یک شبا روز شیر گاو مین تر کرکے
صاف کرین بعدہ پانی ملا کر جوش دیوین اور پہر صاف کرین اور ہموزن شکر اور شہد مین قوام دین
بعد قوام گلسرخ ناگرموتہ لونگ مصطگی رومی الایچی سفید ہر یک بوزن چہ ماشہ سفوف
کرکے شامل کرین خوراک روزمرہ دو تولہ اور کمی بیشی اسکی حسب مزاج اطریفل کشنیزی واسطے
صداع اور بخارات معدہ کے نافع ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ کشنیز خشک مساوی الوزن لیکر سفوف
کرکے ساتھ شہد کے قوام کرین اطریفل سنائی واسطے امراض دماغی کے مفید ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ
برگ سنا جملہ مساوی الوزن روغن گاو نصف جز شہد سہ جز سفوف کرکے روغن مین چرب کرین
بعد اوسکے قوام دیوین اطریفل ملین واسطے صداع مزمن اور امراض دماغی اور درد کان اور معدہ
کی نافع ص پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر تربد سفید ہر یک دس مثقال رازیانہ مصطگی
اسطوخودوس سقمونیا ریوند چینی ہر یک پنج مثقال ہلیلہ سیاہ دس مثقال سفوف کرکے سہ چند ان
عسل مین قوام کرین خوراک دو مثقال اطریفل کبیر مقوی دماغ و معدہ ص ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ
ہلیلہ کابلی آملہ مقشر فلفل دراز فلفل ہر یک ساڑہے پانچ درم زنجبیل بسباسہ بوزیدان شیطرج ہندی
شقاقل مصری تودری سرخ تودری زرد لسان العصافیر مغز حب القلقل کعہد مقشر خشخاس سفید
ہر یک اڑہائی درم بہمنین پانچ درم سفوف کرکے روغن بادام مین چرب کرکے ساتھ ترنجبین
بیس درم عسل سہ پا و حسب معروف قوام کرین خوراک دو درم سے چار درم تک اطریفل مقل
واسطے تلین طبع اور بواسیر کے نافع ص پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ منقی ہر یک دس درم
مقل سی درم مقل کو پانی گندنا مین ڈال کر ساٹھہ مثقال شہد اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ
قوام ہو جاوے جملہ ادویہ سفوف کرکے شامل کرین اطریفل مقل ہمنافع ایضاً ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر بلیلہ ہر یک بوزن چہ ماشہ مویز مقل ازرق آب گندنا روغن بادام عسل سفید
سہ چند ادویہ لیکر قوام کرین اور چالیس روز بعد استعمال چاہیے آبزن بیج جسے آفتابی اور بیج
جسے سہری اور ہر مقام پر جہان مناسب تہا تحریر ہوے **ردیف ب** پاشویہ نافع
صداع شدید ص برگ کنار گل بنفشہ گل نیلوفر گل خطمی تکو آرد جو پانی مین جوش کرکے بہ ترکیب
معروف کاربند ہوں اگر ضرورت تبرید زیادہ ہووے برگ خرفہ برگ اسفاناخ گل سرخ تباشیر
کدو اضافہ کرین پاشویہ واسطے صداع بارد ص گل بابونہ اکلیل الملک گل خطمی تکو زوفا ملک

سبوس گندم **فائدہ** اور ترکیب پاشویہ کی ہر موقع پر تحریر ہے بخور نافع صداع حار مادی اور
استعمال اسکا بعد تنقیہ کے چاہیے ص گل بنفشہ برگ خطمی منقے جو مقشر نیلوفر گل نیلوفر تراشہ کدو بابونہ
مجموع کو پانی مین پکا کر بعد اوسکے ایک طشت مین کر کے روغن بنفشہ روغن گلسرخ شامل کرین اور
مریض چادر اوڑھ کر بخار اوسکا لیوے اور پانی کو حرکت کرتے رہین تا کہ بخار اوسکا دماغ مین پہونچے
اور دن بہر مین دو تین بار یہ عمل کرین اور پاشویہ بدستور بخور نافع صداع بارد مادی ص مرزنجوش
قیصومہ بابونہ اکلیل الملک جوش کر کے بدستور بخار لیوین اور ترکیب بخور بعض موقع پر نقل سے اقتباس کی
اور جہان مناسب تھا تحریر کر دیا ہے **ردیف ت** تریاق اربعہ مقوی قلب و دماغ دافع سموم
ص جنطیانا رومی مرحب الغار زراوند طویل ہر چہار ادویہ مساوی سفوف کر کے سہ چند شہد مین
حسب ترکیب معروف طیار کرین تریاق مقوی قلب اور باہ ص پوست ترنج جنطیانا مرحب بلسبان
برگ بادرنجبویہ فلنجمشک زرنباد درونج ہر یک چار درم مشک یکمثقال عنبر یک مثقال عود ہندی
دو مثقال کافور نیم مثقال قسط دارچینی مرچ زعفران ناردین افسنتین ہر یک تین درم
فطراسالیون دو درم بزر البنج جیر تخم شلغم تخم گندنا لسان العصافیر ہر یک دو درم افیون تین درم
جملہ ادویہ سفوف کر کے انگبین مین ملاوین خوراک ایک مثقال بعد چھ ماہ کے تریاق سرطان
دافع سموم ص جنطیانا کندر ہر یک پنجدرم سرطان محرق دس درم سفوف کر کے شہد مین
ملاوین خوراک ایک مثقال تریاق مفرح حار یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ دارفلفل جوزبویہ قاقلہ کبار
شیطرج ہندی دارچینی لسان العصافیر ساذج ہندی ہیل بوا درونج عقربی بادرنجبویہ لسان الثور
مصطگی غنچہ گلسرخ قرنفل زنجبیل فوفل سنبل ہندی خولنجان فرنجمشک صندل سفید زراوند
سلیخہ سیاہ ہر یک بوزن دو درم بسباسہ پوست اترج زعفران پوست ہلیلہ جدوار ہر یک یکدرم
بہمن سرخ نصف درم عنبر اشہب مشک ہر یک نیم دانگ سفوف کر کے عسل دو چند ادویہ لیکر معجون
بناوین خوراک یکمثقال **ردیف جیم** جوارش عنبر واسطے خفقان اور برودت معدہ اور بدہضمی
اور نافع درد ص قاقلہ کبار قاقلہ صغار زرنباد دارچینی ہر یک چار درم زنجبیل دس درم دارفلفل
دس درم مصطگی عنبر قرفہ قرنفل زعفران ہر یک دو درم جوزبوا پنجدرم مشک یکدرم سہ چند
عسل کے قوام کرین خوراک ایک مثقال جوارش پوست اترج مقوی معدہ ص پوست اترج درم
قرنفل جوزبوا دارفلفل قرفہ قاقلہ خولنجان مصر زنجبیل ہر یک یکدرم مشک دو دانگ حسب ترکیب
معروف طیار کرین جوارش عود مقوی معدہ اور ہاضم ص قرنفل پا نچدرم عود غبات سفید گلاب مین
۲ درم ۱۰ درم ۱۰۰ درم یک من

قوام کرکی اور پیہی اجزای مذکور سفوف کرکے مخلوط کرین جوارش مصطگی واسطے برودت معدہ کے نافع ہی مصطگی ساتھ ایک رطل قند کی

قوام کرین جوارش آملہ مقشر مقوی معدہ و جگر ہی آملہ مقشر پنجدرم عود مصطگی ہر یک سہ درم عنبر نصف مثقال قند سفید ہیم من

آب لیمون دش درم آب سماق دش درم حسب ترکیب معروف طیار کرین جوارش زنجبیل مقوی معدہ کا سریاح

اور واسطے امراض بلغمیہ کے نافع ہی زنجبیل صمغ عربی خیرلوا ہر یک دش درم قرنفل دارچینی

ہر یک پنجدرم جوزلوا زعفران نشاستہ مصری بہ ترکیب معروف طیار کرین جلنجبین یعنی گلقند

گلسرخ سبزی وغیرہ سے صاف کرکے یک من قند سفید یا شکر دوچند باہم خوب ملین عرصہ

تین روز تک صبح اور شام اور چالیس روز تک آفتاب مین رکہین اور یہی ترکیب گلقند عسلی

کی جلنجبین سیوتی مقوی قلب نافع خفقان حار ہی گل سیوتی تنو عدد قند سفید تنو درم گلاب سے

خوشبو دیکر بدستور طیار کرین اور سایہ مین رکہین جلنجبین چاندنی ورق گل چاندنی تنو عدد قند سفید

تنو درم ترکیب بالا طیار کرکے چاندنی مین رکہین جلاب واسطے دق اور سرفہ کے مفید ہی شکر

سفید یک جز عرق بید مشک گلاب ہر یک دو جز آب باران سہ جز قوام کرین اور اگر سرد زیادہ چاہین

عرق بید مشک عرق نیلوفر ہر یک دو دو جز اضافہ کرین جلاب نافع ضعف قلب آب سیب آب انار

ایک ایک جز عرق گاوزبان چار جز عرق بید مشک گلاب ہر یک دو جز عرق کاسنی چار جز نبات ہموزن

بدستور دیوین جلاب نافع ورم مثانہ گل بنفشہ تخم کاسنی عناب جوش دیکر صاف کرین باضافہ

شکر سفید اور ترنجبین کے پلاوین جلاب نافع حصات الکلیہ ہی تخم کاسنی رازیانہ بیخ مہک

نبات حسب مزاج اور موسم کے جوش کرکے یا خیسانیدہ دیوین **ردیف ح** حسو مقوی دماغ خشخاش

سفید مغز بادام مقشر نشاستہ ان سب کا شیرہ لیکر پکاوین مصری دو تولہ شامل کرکے پلاوین اگر

مناسب ہو زعفران اضافہ کرین اور واسطے صعود بخارات کے کشنیز داخل کرین حسو بہ منافع ایضاً

سبوس گندم تین تولہ شب کو پانی مین تر کرین صبح صاف کرکے باضافہ نشاستہ شکر سفید

روغن بادام جوش خفیف دیکر جب کہ سرد ہو جاوے پلاوین حسو شعیر نافع نفث الدم شعیر مقشر

برگ لسان الحمل تخم خشخاش عناب جوش کرکے صاف کرین شربت خشخاش شربت عناب

شربت نیلوفر داخل کرکے جوش مکرر دیوین جب کہ مانند حریرہ کے ہو جاوے استعمال کرین حسو واسطے

صاحب سل کے چانول خشخاش شیر ان ہر سہ اجزا کو جوش کرکے لعاب لیوین باضافہ شکر

رب بہ پلاوین حب سرفہ گل ارمنی ہلیلہ دونون ہموزن پارچہ بیز کرکے شیرہ ادرک مین گولی برابر

دانہ مونگ کے بناوین حب سرفہ بلغمی کو نافع دارچینی فلفل پوست ہلیلہ قرنفل کتھہ سفید سفوف

کرکے بیچ پوست مغیلان کے طیار کرین اور پانی مغیلان اس طور سے ہووے کہ پوست اوسکا
جوش کرین بعد جوش اوس پانی مین گولی بناوین حب نافع سرفہ اور قروح ریہ مغز بادام شیرین
مغز بادام تلخ تخم کتان مغز حب الصنوبر افیون مصری صمغ عربی آلو ایرسا رب السوس شکر سفید
ان سب کا سفوف کرکے پانی سونف مین گولی بناوین حب اغیمون مسہل سودا ص افتیمون
غاریقون تربد خراشیدہ روغن بادام مین چرب کرکے اسطوخودوس بسفایج نمک ہندی
بیچ پانی رازیانہ کے حبوب بناوین حب حلتیت واسطے حمیات ربع کے ہلیلہ زرد عصارہ غافث
حرف حلتیت سفوف کرکے حبوب بناوین ایک گولی ساتہ پانی گرم کے کہلاوین اور مقدار خوراک
ایکدرم حب مسہل بیچ بحث شطر الغب کے حب غاریقون بیچ بیان سل غیر حقیقی حب عنبر سقوطری
بیچ حمے القیالوس کے حقنہ واسطے استعمال غب خالص کے سنا مکی ورق گل بنفشہ نیلوفر
تخم کاسنی ہریک سہ درم عناب لہسوڑہ آلو بخارا سبوس خطمی جو مقشر ہریک پنج مثقال
لبلاب مغز خیار شنبر شکر سرخ ہریک دو درم روغن بنفشہ اور شراب ورد ساتہ سکنجبین اور
شراب دینار ساتہ شراب بنفشہ کے مفید حقنہ واسطے اسہال دموی ص کشک جو برنج برشتہ
چربی گردہ بز ہریک بوزن بست مثقال پکاوین اور ثبت ستہ اقاقیا گلنار ہرایک پنجدرم
زعفران زردہ تخم مرغ روغن گل مین حل کرکے حقنہ کرین حقنہ واسطے امراض بلغمی کے
ص آب برگ چقندر جوش کرین اور بسفایج سنا قنطوریون ہریک چہ ماشہ مویز ساتدرم
خیار شنبر بنیدرہ درم عسل دہ درم اوس پانی مین ملاکر بورہ ارمنی ربع درم سرد ارو کرکے
حقنہ کرین ردیف خ خمیرۂ صندل حامض کافوری نافع تسکین سوزش قلب اور معدہ
اور کبد اور تپ محرقہ وتپ دق ص صندل سفید سوہن کردہ بیست درم ایک پارچہ مین
پوٹلی باندہ کر عرق گلاب بید مشک عرق نیلوفر ہرایک بوزن نصف رطل مین ایک رات دن
تر کرین دوسرے روز تین رطل پانی اضافہ کرکے جوش دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے
اوتار لیوین اور صاف کرلین بعد اوسکے آب سفرجل شیرین اور حامض دونون کو ایک ایک
رطل قند سفید تین رطل قوام کرین بعد قوام صندل سفید دہ درم طباشیر دہ درم مروارید ناسفتہ
کہربا شمعی کافور سودہ نیم مثقال اضافہ کرکے خوب مخلوط کرین اور خوراک اوسکی دہ درم ساتہ
شیرہ مغز خیارین اور شیرہ خرفہ یا عرق بید مشک کے خمیرۂ مروارید واسطے خفقان اور ضعف قلب
کے نافع حل مروارید ناسفتہ گلاب مین کہرل کرکے بہمن سرخ وسفید گل گاؤزبان ہریک چار درم

سفوف کرکے پچاس درم شکر سفید مین قوام کرین غذا یکمثقال خمیرہ یاقوت مقوی قلب و دماغ

و تپ محرقہ و تپ دق ص آب انار شیرین آب امرود آب سفرجل شیرین بوزن ساڑھی سات

مثقال قند سفید نصف من گلاب عرق بید مشک عرق گاوزبان ہر یکے سو مثقال کافور عنبر اشہب

ورق طلا ورق نقرہ ہر یک ایک مثقال یاقوت رمانی سات مثقال مشک یکدرم حسب

ترکیب معروف طیار کرین خمیرہ گاوزبان سادہ نافع ہے صفراوی و دماغ ص آب برگ گاوزبان

قند سفید بوزن یک من گلاب بیس مثقال جوش کرکے قوام دین اگر آب گاوزبان تازہ بہم نہو وے

گل گاوزبان کو بیچ گلاب کے تر کرین اور شیرہ چند قند سفید مین قوام کرین خمیرہ گاوزبان عنبری مقوی

دماغ نافع خفقان مفرح قلب ص برگ گاوزبان گل گاوزبان بادرنجبویہ گلاب عرق بید مشک

مشک عنبر اشہب ورق نقرہ قند سفید بطریق معروف طیار کرین خمیرہ بنفشہ نافع مسہل

صفرا و امراض صدر و ذات الجنب ص گل بنفشہ یک رطل تین رطل قند مین مخلوط کرین اور

او سیر گلاب چھڑکین اور تین روز تک آفتاب مین رکھین اور روز بلین غذا دس درم خمیرہ

خشخاش نافع سل اور دق اور نزلہ حار ص کوکنار کلان مع تخم سو عدد سفوف کرکے دو من

آب باران مین پکا وین نیم من قند سفید داخل کرکے قوام دیوین خمیرہ ابریشم واسطے تقویت

اعضاء رئیسہ کے نافع ابریشم مقرض پانچ مثقال کو عرق بید مشک اور گلاب مین تین رات

دن تر کرین بعدہ جوش دیکر عسل دو رطل ملاکر قوام دیوین پھر عنبر اشہب چار مثقال ورق طلا

تین مثقال ورق نقرہ یک مثقال گل گاوزبان طباشیر غنچہ گلسرخ عود ہندی صندل سفید

ہر یک بوزن دو مثقال مصطگی رومی یک مثقال مروارید ناسفتہ دو مثقال جملہ سفوف کرکے

شامل کرین خوراک یک مثقال ردیف دال دوا المسک بارد واسطے خفقان حار غشی

اور بدقوق اور مسلول کے نافع مروارید ناسفتہ کہربا شمعی بسد ابریشم مقرض طباشیر سفید

گلسرخ کشنیز خشک مقشر صندل سفید تخم خرفہ مقشر مشک خالص موافق ترکیب معروف

قوام کرین دوا المسک تلخ نافع واسطے امراض باردہ کے اور مقوی قلب و دماغ افسنتین

صبر زراوند ہر یک بوزن نانخواہ زعفران تخم کرفس ہر یک چار درم سنبل ساذج ہندی بوزن دو دو درم

مشک ہر یک یکدرم سبکا سفوف کرکے ساتہ دو چند شہد کے قوام کرین مشک زعفران بعد قوام کے مخلوط کرین خوراک ایک مثقال ساتہ

عرق گاوزبان کے دوا المسک شیرین نافع لقوہ اور خفقان اور فالج اور کزاز مقوی قلب اور

معدہ کو رطوبت سے صاف کرتا ہے ص زرنباد درونج ہر یک دو دو درم مروارید کہربا

لسبد ابریشم خام مقرض ہریک بوزن یک نیم درم بہمن سرخ وسفید ساذج ہندی سنبل قاقلہ قرنفل
جند بیدستر اشنہ ہریک بوزن چار دانگ زنجبیل دو دانگ دار فلفل مشک حسب ترکیب
معروف سانہ شہد آتش نارسیدہ کے ملاوین دوا واسطے بند کرنے پسینہ کے حالت تپ مین
ص برگ مورد گلنار کہربا پیکر بدن پر ملین دوا واسطے رفع آبلہ کے کہ حمے محرقہ مین آنکہہ
پر ہو جاتا ہے ص سرمۂ صفہانی کافور آب کشنیز مین حل کرکے لگا دین دوا نافع بیچ
حمیات مرکب بلغم اور صفرا کے گلقند سکنجبین باہم مخلوط کرکے مریض کو دین بالائش شیرۂ
بادیان نو ماشہ شیرۂ تخم کاسنی سات ماشہ عرق گاوزبان مین نکال کر شربت بزوری شامل
کرکے دیوین دوا جب کہ حمے صفراوی بیس روز سے زیادہ تجاوز کرے ص قرص تباشیر
مین ایک مثقال سکنجبین سات درم مین ملا کر کہلاوین اوپر اوسکے شیرہ زرشک شیرۂ تخم کاسنی
شیرۂ تخم خیارین عرق مکو مین نکال کر شربت نیلوفر اضافہ کرکے پلاوین اگر بلغم ہووے تو بجای
قرص طباشیر کے قرص گل دیوین دوای نافع واسطے تپ ربع کے ص برگ دہتورہ سیاہ
برگ پان فلفل گرد ہریک دو نیم عدد باریک کرکے برابر فلفل کے گولی بناوین صبح وشام
ایک ایک گولی سانہ گرم پانی کے دیوین دوا ازالۂ حلتیت واسطے تپ ربع کے حلتیت
سداب تر فلفل ہموزن لیکر شہد مین ملاوین بمقدار ایک جوز کے دیوین دوا التبرید بیچ حمے
بلغمی قسم اول کے تحریر ہے **ردیف ر** روغن ناردین واسطے امراض باردہ اور
اوجاع اندرونی اور رحم اور اختناق الرحم اور گردہ اور مثانہ کے نافع ہے ص قصب الذریرہ
ورق نمار سعد عود بلسان ساذج اذخر ابہل حسرد فرومانا مرزنجوش ہر ایک بیس درم سفوف
کرکے دیگ مین کرین اور پانی اسقدر اوسمین ڈالین کہ اوپر اوسکے آجاوے اور پانچ رطل
روغن کنجد اوسمین ملاوین اور جوش کرین جب کہ پانی باقی نہ رہے اوسوقت تیل اوسکا اوتار
لیوین اور کام مین لاوین روغن قسط واسطے اوجاع باردہ اور رفوت عصب کے نافع قسط قرفہ
اشنہ ابرسا سنبل ساذج ہریک دس درم تر عود بلسان سلیخہ ہریک پنجدرم ان سبکو
سفوف کرکے ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور پانچ رطل روغن کنجد اضافہ کرین اور جوش
دیوین حسب تحریر بالا کار بند ہون روغن بابونہ واسطے اوجاع کبد اور ریاح کے نافع ہے ص
بابونہ تازہ دہو کر سایہ مین خشک کرین ایک رطل بابونہ دس رطل روغن کنجد مین ملا کر آفتاب مین
رکہین اور نزدیک بعض کے جوش دیوین روغن گل ورق گل تازہ ایک من روغن کنجد سفید یکمن

تین روز آفتاب مین رکهین جسوقت که پهول ژولیده هو جاوین ملکر صاف کرین پهر اوس روغن مین سیطور اور
سے پهول هموزن کرکے تین روز تک رکهین اور پهر مرتبه ثالث اوسی طور سے بعد اوسکے استعمال کرین

روغن بادام مرطب مسمن مقوی دماغ ملین حلق ومعده اور امعا وافع یبوست ص بادام مکوب
کرکے نبات سفید ملاکر گوشه طشت مین رکهین اور کوئلونکی آگ نیچے طشت کے روشن کرین اور هاته
سے اوسکو دباوین اوسوقت گوشه زیرین مین جمع هوگا دوسری تدبیر نکالنی روغن کی مغزیات سے
یه هے که مغزیات کچلکر پانی مین جوش کرین جسوقت که دواته نشین هوجاوے اور دهنیت اوپر

آوے اوسکو اوتارکر استعمال کرین روغن کدو نافع نزله حار مرطب دماغ دافع یبوست
دماغ و بینی ص کدو کا مغز اور پوست دور کرکے عرق اوسکا نکالین چار من پانی کدو و روغن کنجد
ایک من مین جوش کرین روغن بنفشه بنفشه تازه یکمن مغز بادام دو من سفوف کرکے باهم
مخلوط کرکے جوش دین دهنیت اوسکی اوتار لیوین یا مانند روغن بادام کے نیچے آگ کرکے

روغن نکال لیوین روغن مصطگی واسطے ضعف معده اور ورم اور صلابت کے نافع مصطگی
ایک رطل بیچ تین رطل روغن کنجد اور چهه رطل پانی مین جوش کرین جب که پانی جل جاوے
روغن خالص استعمال کرین نوع دیگر روغن مصطگی مصطگی ایک رطل پارچه بیز کرکے روغن کنجد
تین ۳ رطل مین پکاوین روغن سوسن واسطے اورام اور صلابت کے مفید هے ص سلیخه
قسط حب بلسان مصطگی هر چهار دش درم قرنفل قرفه زعفران سفوف کرکے بیس ۲۰ عدد
گل سوسن ایک نیم رطل کنجد مین ملاکر جوش کرکے بحفاظت رکهین بعد باره ۱۲ روز کے استعمال کرین
روغن خیری گل خیری یعنی گل شبو هموزن روغن کنجد یا روغن زیتون مین جوش کرین روغن
کنجد مشهور هے روغن نیلوفر مطابق تدبیر روغن گل خیری کے روغن موم موم یک آثار نمک شور
نیم آثار بطریق گلاب عرق کهینچین واسطے برودت کے نافع هے روغن زیت نافع صاحب سل

که بلا حمی عفنیه هووے ساته شیر خر کے اگر حمی عفنیه هووے تو ساته ماء الشعیر کے دیوین ص منقی ۴۰ درم
عناب ۳۰ دانه لیسوڑه ۱۰۰ دانه انجیر خشک اصل السوس پانچ رطل آب باران مین جوش کرین جب که تیسرا
حصه رهے صاف کرکے روغن بادام شیرین روغن خشخاش روغن مغز تخم کدو و مسکه گاو
ایک ایک اوقیه اضافه کرکے جوش دیوین اور مریض کو بقدر مناسب دیوین روغن مورد واسطے
بند کرنے عرق کے برگ مورد خشک گلنار تازه و گلسرخ پانی مین پکاوین اور بمقدار ربع
آب روغن ملاوین اور جوش کرین جب که روغن باقی ره جاوے اوتار لیوین بوقت ضرورت

بدن پر مالش کرین نافع ہے ردیف سین سکنجبین بزوری بارد مفتح سدہ جگر مدر بول نافع
استسقا اور یرقان اور تپ گرم دافع تشنگی ص پوست بیخ کاسنی تخم خیارین تخم کاسنی سفوف
کرکے آٹھ حصہ پانی مین یعنی بوزن ۱۳۶ درم مین جوش کرین بوقت باقی رہنے چہارم حصہ کے
چار چند سرکہ اور دو چند سرکہ کے شکر ملاکر قوام دیوین سکنجبین بزوری حار معتدل مفتح سدہ
طحال اور جگر اور معدہ اور دافع تپہاے مرکبہ اور مزمنہ اور مدر بول تخم کاسنی تخم کرفس
بادیان ہموزن لیکر بدستور شکر اور سرکہ لیکر قوام کرین سکنجبین سادہ نافع حمیات حارہ اور
تشنگی اور معدہ قاطع بلغم اور صفرا سرکہ بے نمک ایک رطل گلاب ایک رطل مین ملاکر ساتھ دو
رطل قند کے قوام کرین سکنجبین رمانی نافع حمیات محرقہ اور معدہ اور کبد آب انار پانچ من سرکہ
ایک من گلاب ساتھ چھہ من قند کے قوام کرین سکنجبین افتیمون معدل سودا اسطوخودوس
رازیانہ تخم شاہترہ ہریک پنجدرم افتیمون بسفایج فستقی سنامکی ہلیلہ کابلی ہر ایک دس درم
پچاس درم سرکہ مین ترکرکے بدستور ڈیڑہ من قند ملاکر قوام کرین سکنجبین سفرجلی آب بہ ترش
قند سفید ہریک ایک من سرکہ خالص ربع من بدستور طیار کرین اگر بجاے سرکہ آب لیمون
شامل کرین نہایت نافع اور بہتر ہوگا سفوف نافع سرفہ اور سل اور تپ دق اور تپ خلطی اور
اسہال کو اور نیز واسطے نزلات حارہ کے ص تخم خطمی گلنار اقاقیا مغز بادام کتیرا نشاستہ
صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تخم تربز مغز بہدانہ رب السوس طباشیر تخم خیار گل ارمنی عصارہ
لحیۃ التیس ہریک بوزن چار درم باقلا مقشر خشخاش سفید سرطان سوختہ ہر دو دس درم آرد کا
سفوف بناوین خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک سفوف نفث الدم طباشیر گلسرخ گل ارمنی
گل مختوم تخم خرفہ ہریک پنجدرم کہربا مروارید ناسفتہ خشخاش سفید رب السوس زوفا عصارہ
لحیۃ التیس ہریک بوزن تین درم بزرقطونا بیس درم افیون دو درم سواے بزرقطونا سبکو
سفوف کرکے ساتھ پانی خرفہ کے خوراک دو درم اگر حرارت قوی نہووے تو اس نسخہ مین کندر
تین درم اضافہ فرماوین سفوف حب الرمان انار دانہ بیس درم گروبا کشنیز چار چار درم
گزمازج خرنوب نبطی دو دو درم جلنار سماق ہریک تین درم منجملہ اونکے انار دانہ بریان کرین اور
گروبا اور کشنیز کو سرکہ مین ترکرین بعد خشک کرنیکے بریان کرین بعد طیاری سفوف کے خوراک
دو مثقال سفوف الطین اسبغول تخم ریحان تخم مرز نستہ تخم حماض بریان کردہ گل ارمنی
صمغ عربی طباشیر ہر ایک بوزن مساوی سواے ہرسہ تخم اول آخر کو سفوف کرین تین درم

ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب کرکے گلاب مین تر کرکے کھلاوین سفوف سرطان بیچ بحث
عارضہ سل کے مجرب ہے سفوف حلتیت واسطے تپ ربع کے نافع ص حلتیت قرنفل شونیز
جند بیدستر مر مبیعہ سائلہ دارچینی سداب فلفل ہریک بوزن تین مثقال افیون نیم مثقال سفوف
کرین خوراک ایک مثقال **ردیف شین** شربت عناب نافع ماشرا اور حصبہ و درد سینہ وحمی
دموی ص عناب ایک رطل ۸ رطل پانی مین دوچند شکر ملاکر قوام کرین شربت نیلوفر نافع صداع حار
وذات الجنب وذات الریہ و تپ صفراوی ص نیلوفر تازہ یک من چار من پانی مین جوش کرین اور
ساتھ دوچند قند کے قوام شربت بنفشہ نافع ذات الجنب و ذات الریہ و صداع و درد چشم و تپ
اور سرفہ و درد گردہ حسب ترکیب شربت نیلوفر طیار کرین شربت بہ مقوی دل اور معدہ مسکن قی
بہ ترش ایک رطل تخم نکال کر سفوف کرکے جوش کرین اور ساتھ سہ چندان قند کی قوام کرین شربت
سیب مقوی دل و معدہ و مفرح و مسکن قے و اسہال صفراوی موافق ترکیب بالا شربت انار شیرین
نافع جگر اور دل مسکن تشنگی ص آب انار شیرین مروق جوش کرین بعد رہنے نصف کے دوچند
قند سے قوام کرین شربت انار ترش نافع قے اقو:اق اور مقوی معدہ حسب ترکیب ایضاً
شربت ورد کرر مقوی معدہ مسکن عطش و حرقت احشا مقوی قلب نافع حمیات ص
ورق گلسرخ تازہ اڑہائی رطل پانی مین جوش کرین جب کہ دو رطل پانی جل جاوے صاف کرکے
دو رطل گلسرخ اور اوسمین اضافہ کرکے (۱۲ رطل) جوش کرین جب کہ ڈیڑہ رطل پانی جل جاوے صاف
کرکے ڈیڑہ رطل گل تازہ اور شامل کرکے جوش کرین جب کہ ڈیڑہ رطل جلجاوے پہر صاف کرکے
ایک رطل گل تازہ اور ملاوین اور جوش دیوین جب کہ نیم رطل پانی جلجاوے اور چار رطل باقی
رہے ساتھ چہ رطل قند کے قوام کرین شربت بزوری معتدل تخم کاسنی تخم خیارین تخم خربزہ
ہریک ایک مثقال پاؤ بالا بیخ کاسنی بیخ بادیان قند سفید بارہ مثقال شربت بزوری حار
نافع معدہ و جگر ص پوست بیخ کاسنی تیس درم تخم کاسنی پوست بیخ بادیان ہریک بیست درم
بادیان تخم کرفس پوست بیخ کرفس ہریک بوزن دس دس درم تخم کشوت پنجدرم قند سفید
ڈیڑہ من شربت بزوری بارد مدر طمث نافع امراض صفر تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین
ہریک پنجدرم پوست بیخ کاسنی دس درم چار سو مثقال پانی مین جوش کرکے نصف پر صاف
کرکے تین سو مثقال قند مین قوام کرین شربت زوفا ضیق اور سرفہ کو نافع ص زوفا نیم رطل
پانی گرم مین ایک رات دن تر کرین اور جوش دیوین شکر سفید چار رطل عسل یک رطل مین قوام کرین

شربت اسطوخودوس نافع امراض سوداوی وبلغمی ص اسطوخودوس دس درم بسفایج گاوزبان
بادرنجبویہ ہرایک بوزن پانچ ماشہ ایک رطل پانی مین جوش کرین بعد نصف دوچندان قند مین قوام کرین
شربت حب الآس مقوی معدہ ومسکن اسہال ص حب الآس دوتولہ سفوف کرکے جوش کرین
آب صافی لیکر بیس تولہ شکر سفید مین قوام کرین شربت صندل مقوی دل نافع خفقان گرم اورمعدہ
اورجگر دافع تشنگی ص برادہ صندل سفید بیس مثقال گلاب مین ایک رات دن تر کرین دوسرے
روز جوش خفیف دیکر صاف کرکے ایک من قند مین قوام کرین اگر بجاے برادہ صندل گھسا جاوے
تو اور افضل ہے شربت صندل ترش واسطے تسکین سوزش دل اور نافع تپ محرقہ ص صندل سفید
سوہن کردہ پچاس درم ایک رات دن آب غورہ اور سرکہ ہر ایک پانچ استار اور کسیقدر پانی
مین تر کرکے جوش دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے ایک من قند مین قوام کرین شربت
نارنج مقوی دل اورمعدہ ص قند سفید موافق خواہش اور بجاے پانی کے عرق گاوزبان
جوش دیکر قوام دین اوپر سے آب ترشاوہ نارنج چار اوقیہ اور چار رطل قند اضافہ کرکے جوش
دیوین اور زعفران ایک درم گلاب مین حل کرکے شامل کرین شربت گاوزبان مقوی قلب
نافع مزاج سوداوی دافع خفقان گاوزبان تازہ یک من گلاب بیس مثقال مین جوش دیکر ایک من
قند مین قوام کرین شربت انگور نجار واسطے حمیات دموی اور صفراوی کے نافع ص آلو بخارا
ایک رطل جوش کرکے ساتہ سہ چندان شکر سفید اور گلاب نصف رطل مین شامل کرکے قوام
دیوین شربت گل سرخ نافع امراض قلب مسکن تشنگی نافع خفقان ص گل سرخ تازہ دو رطل کو چار
رطل پانی مین جوش کرین جب کہ تین رطل باقی رہے چھہ رطل شکر سفید اضافہ کرکے قوام دین
شربت کیوڑہ نافع امراض دمویہ ص ترکیب اور وزن اسکا مختلف ہے مگر حسب رواج اطبا
حال کے ترکیب یہ ہے آب تمر ہندی آب آلو بخارا آب اسبغول آب کاسنی ہر ایک بوزن ایک نیم
رطل جوش کیے ہوے مین پھول کیوڑہ ڈیرہ رطل سفوف کرکے شامل کرین اور جوش دیوین
بعد جوش صاف کرین قند سفید حسب خواہش یا سہ چند داخل کرکے قوام کرین اور اندر قوام
کے ایک تولہ طباشیر شامل کرین تو اور بہتر ہے شراب ریحانی صرف لفظ شراب کے معنی خوشبو
کے ہین صفت اوسکی یہ ہے کہ قرنفل جوزبوا دارچینی لباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویہ
ایک پوٹلی پارچہ مین کرکے ظرف کشیدنی عرق مین ڈالین یا کہ اوسکے چونگے کے منہ پر لگا دین تاکہ
خوشبو ہو جاوے اور شراب ریحانی مقوی باہ دافع امراض بلغمی ص شیرہ انگور بہو امن ایک

ظرف کلان مین رکہین چہہ من قند اوسمین شامل کرین دارچینی قرنفل کبابہ بسباسہ جوزبوا عود ہندی
گاوزبان بادرنجبویہ ہرایک بوزن دس درم پارچہ تبز کرکے ایک تہیلی مین باندہ کراوسمین ڈالین
اورمنہ بند کردین اورکبہی کبہی اوسکو حرکت دیوین بعد چہہ ماہ کے استعمال چاہیے شربت خشخاش
نافع نزلہ مصفی صدر نافع سل حقیقی وغیرحقیقی ص شیرۂ تخم خشخاش چار تولہ شکر سفید بارہ تولہ شربت
بالنگو یعنی شربت بادرنجبویہ نافع امراض بلغمی وسوداوی وخصوص نافع جرب سوداوی ومقوی
دماغ ص آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل دو رطل قند مین قوام کرین اگر بادرنجبویہ خشک ہووے گلاب
مین ترکرکے جوش دیکر آب صافی لیکر بدستور قوام کرین شربت کاسنی واسطے تپ اورتقویت
جگر اوردل اورمعدہ کے نافع ص شکر سفید تین رطل پانی مین حل کرکے جوش دیوین اورایک رطل
آب مروق کاسنی اضافہ کرین جب کہ قریب قوام ہو ایک رطل سے تا دو رطل عرق لیمون اضافہ کرین
شربت لیمون بیچ بیان فصد کے تحریر ہے ردیف ض ضماد واسطے نفث الدم کہ
جو سبب کہلنے منہ عروق کے ہووے ص پوست انار ترش کندر آرد جو گلنار غبار آسیا ورق آہن
ہموزن لیکر بعد سفوف کرنیکے روغن گل مین مخلوط کرکے ضماد کرین ضماد واسطے حبس کرنے تپ
کے حمیات حارہ مین صندل سفید گلاب آب سیب ترش آب بہ آب مورد تر آب برگ بید
لاوین ضماد ثانی پارچہ باریک گلاب مین ترکرکے سینہ پر رکہین ضماد بیچ حمیات غیر حارہ کے
کہ جب مادہ بیچ معدہ اورنواحی اوسکے ہووے ص لاوین تین درم روغن سوسن روغن گل
ہریک سات درم گلسرخ پنجدرم سک مصطگی دو درم باہم مخلوط کرکے ضماد کرین ضماد سک
دو درم
کا بیچ حمے بلغمی کے تحریر ہے ردیف ط طلاقیروطی واسطے سوزش سینہ اورتپ کے
نافع ص موم سفید مغسول روغن گل مین ملاوین اورآب خیار آب کدو آب برگ خرفہ جملہ بقدر
حاجت شامل کرکے طلا کرین طلا واسطے نفث الدم ص اقاقیا آس کندر مازو گلنار صمغ عربی
گل ارمنی افیون ہموزن لیکر قرص بناوین وقت حاجت اوپر سینہ اورناف اورمعدہ کے
طلا کرین ردیف ع عرق کافور واسطے تپ حار اورتپ دق کے مفید ص کشنیز خشک
گل گاوزبان صندل سرخ وسفید تخم کاسنی تخم خیارین تخم کاہو مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ
تخم خرفہ مقشر بنفشہ طباشیر ہرایک بوزن دس ماشہ گل نیلوفر غنچہ گل سرخ شاہترہ بید مشک
باقلا تازہ ہریک یک تولہ کافور منصوری نیم کوفتہ بیس ماشہ برگ کاہو ثمر بید بری کدو جو مقشر تازہ
کاسنی تازہ رازیانہ تازہ سیب شیرین امرود ہرایک بوزن نصف من بیچ گلاب اورعرق بید

عرق بید مشک عرق کاسنی ہر ایک دو من لیکر جملہ ادویہ اوسمین شامل کرکے موافق دستور
عرق کشید فرماوین عرق شیر واسطے دق اور حمے سوداوی سکے مفید ص شیر نر پنج آثار بید مشک
یک آثار عرق بید سادہ دو آثار عرق شاہترہ یک آثار نبات سفید سوا دو سیر عرق بدستور

عرق مرکب نافع حمیات حارہ دافع یبوست مقوی قلب اور مدر نافع تپ محرقہ ص گل نیلوفر
گل گاؤزبان گلسرخ مغز تخم کدو تخم کاہو گل بید تخم کاسنی صندل سرخ صندل سفید
خرفہ تخم خیارین طباشیر کشنیز برگ کاہو سبز کدوے سبز گل کنول کسیر گگر بہی دانہ انار شیرین
کشمش سفرجل ناشپاتی بیج عرق بید عرق نکہو عرق نیلوفر چار چار سیر بید مشک ایک سیر آب باران
بقدر حاجت ادویہ اوسمین تر کرین صبح کو عرق کھینچین فقط **ردیف ف** فلونیا مقوی باہ
ص یاقوت زرد و سرخ و کبود لعل عقیق یمنی لب مگر یا لیشب ہر ایک سہ مثقال دارچینی پانچ
مثقال گلسرخ صندلین قرنفل درونج بہمنین زرنباد آملہ مقشر گل ارمنی فادزہر حیوانی ہر یک
دو مثقال مصطگی پنج مثقال جند بید ستر عنبر اشہب ہر ایک چار مثقال مشک خالص دو مثقال
ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک سہ مثقال افیون مصری سیصد مثقال زعفران پندرہ مثقال گلاب
دو رطل عسل و نبات اور قند ہر سہ برابر ادویہ حسب ترکیب معروف طیار کرین فلونیا مقوی باہ
ص فلفل بزرالبنج فرفیون سنبل الطیب عاقرقرحا زنجبیل قرنفل افیون مصری زعفران
دو درم خولنجان دو تولہ دارچینی دو تولہ عود بلسان ہر یک دو تولہ دارفلفل تولہ مغز بادام چہہ تولہ
بادیان بہمن سرخ ہر ایک سہ تولہ بہمن سفید دو تولہ خصیۃ الثعلب جوزبوا بسباسہ عسل کشمیری
بوزن سات سیر اکبری ورق طلا ورق نقرہ چار تولہ مشک عنبر اشہب ہر ایک دو تولہ قند سفید
دو آثار نبات اڑہائی آثار موافق قاعدہ کے طیار کرین **ردیف ق** قرص گل قرص بنفشہ بیچ
غب دائرہ غیر خالصہ کے قرص گل مرکب بیچ غب دائرہ کے قرص غافث قرص افسنتین
قرص گل قسم دیگر بیچ حمے لثقہ کے قرص گل واسطے ورم پشت پا بیچ حمے بلغمی کے قرص گل تین
قسم پر بیچ بیان حمے شطر الغب کے قرص خشخاش قرص طباشیر بیچ تپ دق کے قرص کافور نافع
تپ دق اور نیز حمے محرقہ اور سل ص رب السوس صندل سفید دو درم کاسنی خرفہ تخم کاہو
گل ارمنی ہر ایک تین درم کتیرا صمغ عربی ہر ایک دو درم مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہر ایک پنجدرم
زرشک بہدانہ ہر ایک سات درم طباشیر سات درم سماق پنجدرم افیون یک ماشہ ترنجبین دو
درم کافور یکدرم ان سب کو لیکر قرص بناوین قرص طباشیر ملین واسطے سرفہ اور خشونت سینہ

اور تپ محرقہ کے نافع ہے طباشیر ترنجبین مغز تخم خیارین مغز تخم کدو کشیرین نشاستہ صمغ عربی
کتیرا خشخاش ہریک بوزن ایک درم لعاب اسبغول چھہ ماشہ مین قرص بناوین قرص زرشک

واسطے حرارت کبد اور تقویت دماغ اور عفونت اخلاط اور تسکین بخار کے نافع عصارہ زرشک
مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہریک دس درم گلسرخ کاسنی تخم کاہو تخم حماض راوند خطائی طباشیر
ہریک ایک درم مروارید ناسفتہ نصف مثقال ریک مغسول کافور زعفران نصف ماشہ لعاب اسبغول
ایک مثقال مین قرص بناوین خوراک ایک مثقال ساتھ بیس درم سکنجبین قرص مبارک واسطے
تپ محرقہ اور دق اور یرقان کے نافع ص گل سرخ ترنجبین ہریک پنجدرم مغز تخم خیار طباشیر
ہریک دونیم درم تخم کاہو مغز تخم خربزہ ہریک سہ درم تخم کاسنی چار درم تخم کدو سے دو درم
رب السوس ایک مثقال کافور ایک دانگ ترکیب معروف قرص بناوین قرص طباشیر قابض
طباشیر چار درم تخم خرفہ بریان دو درم گلسرخ سات درم صندل سفید دو درم صمغ عربی بریان کتیرا بریان
نشاستہ بریان شاہ بلوط بریان تخم حماض بریان زرشک ہریک دو دو درم رب السوس دو نیم درم سفوف کرکے قرص بناوین
قیروطی نافع سرفہ حار ص موم سفید پیچ روغن بنفشہ اور نیلوفر کی صاف کرکے پانی کشنیز اور کاہو مین ملاکے استعمال کرین قیروطی نافع
ذات الجنب گل بنفشہ اکلیل الملک بابونہ جوش کرکے لعاب اسبغول اور گل خطمی روغن بادام موم سفید اضافہ کرکے مکرر جوش
دین اور سینہ پر ملین قیروطی نافع ذات الجنب ص کتیرا موم سفید ہر دو یک یک مثقال روغن
پانچ مثقال جوش کرکے نیم گرم استعمال کرین اگر مادہ سرد ہووے تو بجاے روغن بنفشہ
کے روغن نرگس مین بناوین **ردیف لام** لعوق واسطے صاحب سل اور دافع یبوست
ص لعاب اسبغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی آب انار شیرین آب خیارہ آب کدو آب برگ
آب نیشکر ہریک بیس درم صمغ عربی کتیرا مغز بادام شیرین مقشر تخم خشخاش ہریک پانچ
شکر نیم آثار بدستور لعوق بناکر ہر ساعت قدرے قدرے دیوین لعوق نافع صاحب سل
ص مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز بہدانہ مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش انزروت سفید
کتیرا حلبہ سرطان محرق مغز چلغوزہ ابرسا زوفا خشک ہر ایک آٹھہ درم لعوق بناکر
شربت زوفا کے ایک مثقال دیوین لعوق زنجبیل مقوی معدہ نافع نقرس و جگر سرد زنجبیل
نئو درم شیر مادہ خر مین تر کرین جب کہ نرم ہو جاوے پیپل سائیدہ پچاس درم زعفران
درم دو حصہ ان سبکی نشاستہ اور شکر مین قوام کرین لعوق کرنب نافع سعال و درد پشت
ص برگ کرنب جوش کرکے شہد مین قوام دیوین. لعوق عنصل واسطے سعال رطب

ص عصل بریان سه درم ابرسا دو درم فراسیون زوفا ہر ایک دو درم ہیج ایک رطل عسل سے قوام

دیوین ردیف میم ماء الجبن فوائد اور ترکیب اسکی تحریر بطول مختصر تدبیر یہ ہے بکری
سرخ رنگ کہ چالیس روز اوسکی وضع حمل سے نگذرے ہون چند روز خیار اور کشنیز تر اور
برگ کاہو برگ اسبغول غذا اوسکی کرین وقت شام دودہ دو رطل اوسکا لیکر دیگچی مین جوش
کرین بعد جوش کے نیچے لاکر سومی حصہ رطل سکنجبین یا آب غورہ یا لیمو یا سرکہ انگوری ملاوین اور
چوب تر درخت انگور سے کہ سر اوسکا کوبیدہ ہو یعنی کچلا ہوا دودہ کو تحریک کرین بعد اوسکے
دودہ کو ایک پارچہ صاف مین کرکے لٹکا دین آب صاف مقطر اوسکا صبح کو جوش دیوین اور کف
اوسکا دور کرکے ساتھ سکنجبین یا گلنجبین کے پلاوین اور مناسب کہ امراض سوداویہ مین ساتہ
منضجات کے دو تولہ ماء الجبن ملاکر تین حصہ کرکے پلاوین اور روز ایک تولہ بڑہاوین تاکہ چالیس
تولہ تک پونہچے اور اسیطور سے گہٹاوین اور غذا قوریا پلاؤ یا قلیہ اور چانول یا یخنی پلاؤ اور
روٹی باقی تدبیر مطولات سے ملاحظہ طلب فقط ماء اللحم مقوی قلب و دماغ و باہ و دافع فالج
و امراض باردہ ص چوب چینی ستر مثقال گل گاوزبان بادرنجبویہ بالچہڑ ہر ایک پچاس مثقال
قرنفل دارچینی قاقلہ کبار جوزبوا بسباسہ بادیان فارسی بادیان ختائی بہمن سرخ بہمن سفید
عشبہ مغربی صندل سرخ و سفید مصطگی زعفران کبابچینی اشنہ غنچہ گلسرخ زرنباد شقاقل مصری
فرنجمشک تخم بلنگو عود ہندی ہر یک دہ مثقال پوزیدان پانچ مثقال عنبر اشہب پنج مثقال
مشک خالص دو مثقال گوشت گوسفند گوشت مرغ گوشت کبوتر استخوان سے جدا کرکے
ہر ایک ایک من بوزن من تبریزی گنجشک نر پچاس عدد عرق بادرنجبویہ عرق بید مشک
اور گلاب اور گاوزبان اور بہار اور نارنج اور پانی بقدر ضرورت لیکر عرق کہینچین اور اون ادویہ
کو اوس عرق مین ایک رات دن تر کرین اور پہر عرق کہینچین اور عنبر مشک مصطگی زعفران بقدر
مناسب لیکر ایک پارچہ تنزیب مین پوٹلی بناکر چونگہ کے منہ پر لگا دین کہ اوسپر ہوکر عرق ظرف
تحت مین آوے ہر روز حسب طاقت طبع کے نوش فرماوین ماء اللحم مقوی باہ و دافع امراض
باردہ ص گوشت مرغ کلنگ دو دو قطعہ گوشت بز فربہ ایک من تبریزی چربی دور کرکے
پارچہ کرین دارچینی صعتر فارسی سلیخہ عود ہندی عود صلیب قرنفل مصطگی نانخواہ صندل سفید
و سرخ شقاقل خولنجان زرنباد جوزبوا بسباسہ دانہ ہیل بالچہڑ ساذج ہندی زنجبیل ہر یک
بوزن دو مثقال پارچہ پارچہ کرکے اوس گوشت مین ملاوین رات بہر رکہکر صبح تین من گلاب اور

ایک من عرق بید مشک مین ملاکر عرق کھینچین بروقت کھینچنے عرق کے عنبر اشہب دو دانگ حسب
طریقہ بالا جگہ ٹپکنے عرق مین رکھین فقط ماء العسل مفید عارضہ باردہ مثل فالج وجع المفاصل لقوہ مقوی
معدہ مدر بول ملین طبع مسکن درد سینہ اور جگر اور واسطے ورم احشاء کے مضر ہے ص عسل خالص
ایک جز پانی دو جز مین ملاکر جوش دیوین جب کہ نصف رہے آگ سے نیچے لاوین اور مریض کو حسب
حاجت دیوین اگر مقوی کرنا منظور ہو دارچینی خولنجان زنجبیل مصطگی زعفران جوزبوا بسباسہ
پارچہ بنز کر کے اضافہ کرین ماء العسل مقوی معدہ مدر بول نافع امراض بلغمی ص عسل یک جز
پانی دو جز مصطگی زعفران خولنجان ایک ایک ماشہ ملاکر جوش دیوین ماء الاصول مدر ص
ایک نسخہ بیچ حمی بلغمی قسم اول کے نسخہ دوسرا بیچ حمے لثقہ کے تحریر ہے معجون فلاسفہ کہ
اوسکو مادہ الحیوۃ بہی کہتے ہین مقوی ہاضمہ ومشہی دافع بلغم اور نافع نسیان اور سلسل بول
اور درد پشت اور درد گردہ واوجاع مفاصل مقوی باہ اور منی زیادہ ہوتی ہے اور مقوی دندان
وقلب اور رنگ رو کو خوش کرتا ہے اور بدبوے دہن کی خوش ہوگی اور موافق مزاج پیران
ص دارفلفل زنجبیل فلفل دارچینی آملہ پوست بلیلہ شیطرج ہندی زراوند خصیۃ الثعلب
مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر ایک ایک درم تخم بابونہ پنجدرم مویز منقی بیس ۲۰ درم ساتہ دو چند
پاسہ چند عسل کے بطریق معروف معجون بناوین معجون زنجبیل واسطے امراض بلغمی کے نافع
مقوی معدہ ہاضم طعام ص زنجبیل بیس ۲۰ درم صمغ عربی دانہ ہیل ہر یک دس ۱۰ درم قرنفل دارچینی
ہر ایک پنجدرم جوزبوا زعفران یک یکدرم بسباسہ چار درم نبات سفید نوے ۹۰ مثقال بطریق
معروف طیار کرین معجون سیر نافع امراض باردہ مثل فالج ولقوہ ص سیر یک پوتہ مسلم پاو آثار
روغن گاو پاو آثار زنجبیل نیم پاو لہسن کو روغن مین بریان کر کے نکال لیوین اوپر سے زنجبیل
ملاوین اور پہر بریان کرین جب کہ سرخ ہو جاوے سرد کرین اور شہد بیس ۲۰ درم مین قوام کرین
خوراک ایکدرم صبحکو فقط معجون راحت مقوی معدہ باردہ کاسر ریاح ص فلفل دارفلفل زنجبیل
زیرہ کرمانی سداب قرفہ خولنجان ہر ایک دس ۱۰ درم سقمونیا سات درم شہد ایکسو چالیس ۱۴۰ درم حسب دستور معجون بناوین معجون انار زہ
یعنی حلتیت واسطے تپ ربع کی نافع ہے ص حلتیت فلفل مر ورق سداب ہموزن لیکر ساتہ دو چند عسل کے قوام کرین خوراک ایک مثقال
معجون ربع قبل دو ساعت تپ سی تا دو نیم مثقال کہلاوین ص حلتیت دارچینی قرنفل شونیز مر ہر یک سہ درم افیون سداب
فلفل ہر یک یکدرم عسل ہموزن مین قوام کرین معجون کمونی مقوی معدہ دافع امراض بلغمی ہاضم طعام
دافع ریاح و درد شکم ص زیرہ سیاہ سات جز سرکہ خالص مین تین رات دن سایہ مین خشک کیا جاوے

مرچ سیاہ زنجبیل سداب پودینہ پوست ہلیلہ زرد تین تین جز کالا نمک چار جز سفوف کر کے سہ چندان
شہد مین قوام کرین خوراک ۶ ماشہ تا ایک تولہ معجون مثرودیطوس کہ قسم تریاق سے ہے واسطے
سدہ کبد اور درد معدہ اور امعا کے مفید اور مقوی باہ دافع زہر ص سلیخہ قرنفل فلفل سفید وسیاہ
سورنجان اکلیل الملک جنطیانا روغن بلسان بوزیدان مقل ہر ایک سات درم اسارون ایسون
وج سکبینج ہر ایک ساڑھے چار درم سنبل کندر خردل سفید عود بلسان اسطوخودوس اذخر
قسط سیسالیوس عصارہ لحیۃ التیس جندبیدستر جاوشیر سافج میعہ ہر ایک بوزن آٹھ درم
زعفران غاریقون تخم سداب زنجبیل دارچینی علک البطم کتیرا ہر یک دس درم فستق ناردین
مصطگی طین مختوم صمغ عربی فرومانا فطراسالیون افیون بزر البنج ورق گل مشکطرامشیع
تخم رازیانہ ہر یک بوزن پنجدرم ان سبکا سفوف کرین اور سہ چندان عسل مین ملاوین خوراک
ایک مثقال بعد چھہ ماہ کے مربی ترنج مقوی دل ومعدہ ومفرح ص پوست ترنج دس مثقال جوش
کر کے بعد نصف ہموزن شہد مین قوام کرین مربے ہلیلہ مقوی معدہ ودماغ وجگر نافع بواسیر ملین
طبع ص ہلیلہ بزرگ تر سو عدد ایک ظرف مین رکھکر پانی اوپر تک بھر دیوین اور خاکستر تاک
پچاس درم اوسپر ڈالین اور بعد تین تین روز کے اسیطور سے تغیر پانی اور خاک کا کرین بعد
دس روز کے ملائمی سے دہو کر دیگچے مین کرین اور پانی اوپر تک بھر دین اور ایک تولہ جو ڈالین
اور جوش کرین یہان تک کہ جب جو پختہ ہو جاوین اوتار کر ہر دانہ ہلیلہ مین سوراخ کرین اور ظرف چینی
مین رکھدین اور شہد اوسمین بھر دیوین اسقدر کہ جسمین ہلیلہ پوشیدہ ہو جاوین بیس روز تک
رکھا رہنے دین اور ہر ہفتہ شہد بدلتے جاوین بیسوین روز شہد اور ملا کر جوش خفیف دیکر
بحفاظت رکھین بعد چالیس روز کے استعمال کرین مربے زنجبیل گرم وخشک ہے معدہ بارد اور
گردہ اور رودہ اور مثانہ باردہ کو مفید اور نافع تپ بلغمی ص زنجبیل بے ریشہ کو باریک کر کے
بیس روز تک پانی مین تر کر کے صاف کرین پھر پانی اور شہد مین قوام دین فقط مربے شقاقل مقوی
باہ اور گردہ اور مثانہ اور امراض بلغمی کو نافع ص شقاقل دس روز پانی مین تر کرین بعد اوسکے
ساتھ شہد کے قوام دین مطبوخ خیارشنبر ہیچ حمے لیفوریا کے تحریر ہے مطبوخ ہلیلہ مسہل صفرا
ص سنا ہیج مہک ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی تخم کاسنی نیلوفر بنفشہ مویز عناب آلو بخارا لسوڑہ
۵ درم ۳ درم ۷ درم ۷ درم ۳ درم ۳ درم ۲ درم ۱۰ دانہ ۱۰ دانہ ۲۰ دانہ ۲۰ دانہ
خیارشنبر ترنجبین مطبوخ افتیمون نافع امراض سوداوی ص سنا پوست ہلیلہ کابلی پوست
ہلیلہ زرد ورق گل افتیمون ہر ایک سات درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک چار درم بالنگو
۵ درم ۵ درم

گاؤزبان ہلیلہ آملہ اسطوخودوس بسفائج بیخ مہک تخم کشوث شاہترہ ہر ایک ۳ درم تربد
مویز ہر یک دس درم سکو سوا افتیمون پانچ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ دو رطل رہے آگ
سے نیچے اوتار کر افتیمون پوٹلی باندہ کر ڈالین اور جوش خفیف دیوین بعدہ صاف کرکے ترنجبین
پندرہ درم خیار شنبر بیس درم اوسمین حل کرین مطبوخ نافع حمی بلغمی وربع وورد کبد ومعدہ
وعسر بول ص بیخ کرفس بیخ رازیانہ بیخ اذخر پرسیاوشان افسنتین مصطگی ہموزن دیوین
مطبوخ غافث نافع حمی سوداوی ص بیخ اذخر قنطوریون باریک شاہترہ باداورد شکاعی
غافث ہر ایک چہ درم افتیمون سات درم مویز آٹھ درم پوست ہلیلہ زرد دس درم رات کو پانچ
رطل پانی مین جوش دیوین جب کہ ڈیڑہ رطل باقی رہے بحفاظت رکھین ہر روز اوسمین سے
بیس مثقال سکنجبین سادہ سات مثقال مین ملاکر دیوین مطبوخ دافع تپ ربع ص ہلیلہ کابلی اودرم
فلفلمونیہ زیرہ کرمانی سفوف کرکے پانچ رطل پانی مین پکاوین جب کہ ایک رطل باقی رہے صاف
کرکے سوم حصہ دیوین مطبوخ واسطے تپ کے اور لرزہ مزمنہ کے ص خس صندل سرخ
کشنیز نرکچور زنجبیل گلو ایک ایک درام اسکے تین حصہ کرکے ایک حصہ بیچ دو رطل پانی کی
جوش کرین جب کہ آٹھوان حصہ باقی رہے صاف کرکے دیوین اور تین روز تک استعمال ہر حصہ
کا کرین مطبوخ آلو نافع غب ص آلو بخارا بیس عدد تمر ہندی دو درم دو رطل پانی مین جوش
کرکے صاف کرین باضافہ دس درم شکر سفید کے چند روز تک بدستور پلاوین مطبوخ نافع تپ ربع
کوکنارہ تین درم ساتہ دس دانہ فلفل کے سفوف کرکے جوش کرین بعد صاف کرنیکے سکنجبین ایک
تولہ شامل کرکے پلاوین مطبوخ ہلیلہ وشاہترہ نافع تپ ربع ص پوست ہلیلہ کابلی دس درم
تخم کشوث تخم کاسنی ہر یک ۳ درم آلو عناب ہر ایک بیس دانہ پوست بیخ رازیانہ شاہترہ
سات درم جوش کرین بعد صاف کرنے کے خیار شنبر پندرہ درم شامل کرکے پلاوین مفرح
نافع ضعف دل اور وسواس ص مروارید ناسفتہ پوست زرد ترنج پوست بیرون پستہ صندلین
ورق گلسرخ تخم فرنجمشک ہر ایک سہ درم لسد ڈیڑہ درم کہربا شمعی یشب سبز قرنفل کباب چینی
بہمن سرخ دار چینی ساذج ہندی ہر ایک یکدرم لعل بدخشی عود خام یاقوت رمانی یاقوت زرد
ہر یک یک مثقال بہمن کشنیز گل ارمنی مغسول طباشیر ہر ایک دو درم عنبر اشہب نیم مثقال
زرنباد کافور درونج عقربی ورق نقرہ ہر ایک نیم مثقال گل گاوزبان آملہ منقی ہر یک [illegible] درم
عصارہ زرشک دس درم زعفران مشک ہر دو ایک ایک دانگ شراب اترج نیم من

سیب دس مثقال شراب بہ بیس مثقال بدستور ساتہ نبات دوچند کے قوام کرین خوراک دو درم

مفرح یاقوتی معتدل نافع امراض سوداوی ص گلسرخ چار درم نیلوفر گاوزبان کشنیز بادرنجبویہ تودری سفید بسفائج ہر ایک دو درم حجر ارمنی مغسول حجر لاجورد مغسول تخم کشوث تخم کاسنی تخم خربزہ یاقوت درونج عقربی ہیل زرانباد ہر یک یک مثقال لسد مروارید مرجان کہربا عنبر ہر ایک دو درم ہلیلہ سیاہ پانچ درم آملہ منقی پندرہ دانہ افتیمون چار درم قرنفل یکدرم سنبل ساذج بسباسہ زعفران ہر ایک یکدرم کافور دو ماشہ مشک سوا ماشہ عرق گاوزبان یا رب سیب مین قند قوام کرکے حسب دستور طیار کرین خوراک ایک مثقال مفرح حار واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو برودت سے ہووے نافع ص بادرنجبویہ زرنباد درونج عقربی گاوزبان ہر ایک چھہ درم ساتہ شربت سیب اور عسل کے قوام کرین مفرح بارد نافع ضعف قلب اور خفقان مالیخولیا سوداوی ص ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک نصف درم پوست بیرون پستہ یکدرم طباشیر بہمنین صندل سرخ گلسرخ لسد کہربا مروارید ناسفتہ ہر یک یک مثقال صندل سفید کشنیز ہر ایک دو درم تخم خرفہ آٹھہ درم زرشک دس درم آب ترنج چالیس مثقال قند سفید ایک مین

ماء الہند باواسطے تپ صفراوی اور دموی مرکبہ کے نافع ص برگ کاسنی سبز پارچہ سے صاف کرکے کوٹین اور پانی نچوڑ کر ظرف صاف قلعی دار مین رکہکر جوش خفیف دیوین جب کہ مائیت پانی کی علحدہ ہوجاوے یعنی مانند دودہ کے پارہ پارہ ہوجاوے اوتار کر ساتہ شربت سکنجبین بزوری یا شربت بزوری یا شربت دینار کے دیوین اور ابتدا سات تولہ سے کرین ہر روز ایک تولہ یا دو تولہ اضافہ کرتے جاوین تا ایک رطل اور طریق ترویق آب کاسنی دو طور پر ہے ایک یہ آب فشردہ اوسکا رات بہر رکہین جب کہ اجزاے رقیقہ اجزاے غلیظہ سے علحدہ ہوجاوین اوس پانی کو صاف کرکے دیوین دوسرے یہ کہ پانی اوس سے نچوڑ کر کسی ظرف کو گرم کرکے اوس مین ڈالکر پہاڑین اور صاف کرکے دیوین اور جب کہ حرارت قوی ہووے غیر مطبوخ تنہا یا ساتہ قرص کافور کے دیوین ورنہ مطبوخ بہتر ہے اور واسطے حمے ربع صفراوی کے گلقند مین دیوین اور ہمراہ سکنجبین تپ کہنہ مین ماء الہند باباکس کہ مراد نقطیر کاسنی سے ہے واسطے

واسطے حمیات مرکبہ بلغمی کے نافع ص تخم کاسنی چار تولہ جوکوب کرکے کسی عرق مناسبہ مین ایک پہر تک تر کرین بعد اوسکے آب صافی مثل ترکیب صباغان یعنی رنگریز کے سات مرتبہ ٹپکاوین بعد اوسکے ساتہ شربت اور قرص مناسبہ کے دیوین اور دینا اسکا چالیس روز تک یا کم وزیادہ

راے طبیب کے ہے فقط ماء عنب الثعلب یعنی آب مکو واسطے حمیات کے کہ ورم جگر اور معدہ سے
ہوئے اور واسطے حمیات مرکبہ کے نافع ص مثل ترکیب ماء الہندبا کی اور مکو سیاہ نہووے کہ مورث جنون ہے
ماء القرع واسطے تپ دق دموی اور صفراوی کے نافع ص کدو تازہ کو گل حکمت کرین یا کہ
آرد جو خمیرہ کردہ مین لپیٹ کر تنور مین رات بہر رکہین صبحکو صاف کر کے سر کدو کا کاٹ کر
پانی نچوڑین اور سات تولہ دیوین اگر خواہش تبرید زیادہ ہووے تو برف یا نچ مین سرد کر کے
دیوین ماء الخیار مثل منافع کدو کے ہے بلکہ اوس سے ادرار اسمین زیادہ ہے اور مادہ حمیات
بطریق ادرار خارج کرتا ہے اور طریق ماء الخیار مثل طریق کدو کے ہے اول روز سات تولہ
تا انتہا ایک رطل پونہچاوین ماء شاہترہ مروق واسطے تپ دموی ساتہ شربت عناب وغیرہ
اور واسطے حمیات سوداوی اور جرب ساتہ سفوف لاجورد کے اور واسطے تصفیہ خون کے ساتہ
سکنجبین یا شربت بزوری کے مناسب ہے ماء رمانین مروق یعنی آب انار واسطے تسکین حرارت
اور تقویت جگر کے نافع اگر مع شحم عرق نچوڑین تو اسہال صفرا کرتا ہے ماء البطیخ واسطے حمی
دق اور پیاسے گرم اور حرارت جگر کے نافع اور ابتدا مین شروع بمقدار قلیل کرین اور روز بروز
اضافہ کرین اور استعمال اسکا ساتہ کسی قرص یا شربت کے چاہیے کسواسطے مثل کدو مستحیل بصفرا
ہوتا ہے ماء آب گلو واسطے حمیات مزمنہ اور مرکبہ کے نافع ص گلوے سبز ایک دام
سفوف کر کے ظرف گلی مین رکہکر آب خالص ڈالین راتکو زیر آسمان رکہین صبح آب صافی لیکر
ساتہ کسی شربت مناسبہ کے استعمال کرین ماء الشعیر لحمی ص گوشت پکاوین جب گلجاوے
ساتہ کشک جو کے پکاوین اور صاف کر کے دیوین دوسرا طریق یہ ہے کہ وقت پکانے ماء الشعیر کے
گوشت داخل کرین ماء الشعیر محمض قابض شکم ہے ص جو مقشر بریان کرین اور خشخاش شامل
کر کے پکاوین فقط **ردیف یاے** یاقوتی مقوی قلب و دماغ ص یاقوت رمانی ایک مثقال
مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گل گاوزبان بسبد گل ارمنی طباشیر سفید ہر ایک دو مثقال ورق نقرہ نیم مثقال
تخم خرفہ پنج مثقال شربت نیلوفر شربت گاوزبان ہر ایک دس مثقال قند سفید ہموزن کل ادویہ
بطریق معروف طیار کرین یاقوتی بارد موافق مزاج حار و نافع خفقان گرم و مقوی جملہ اعضاء رئیسہ
ص یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زمرد سبز
عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ طباشیر سفید صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ املہ منقی دو تولہ
ورق طلا تین ماشہ نبات سفید نیم آثار آب انار شیرین عسل مصفا پانچ تولہ بدستور طیار کرین یاقوتی

خار نافع خفقان سر و ادر ضعف دل و مقوی جملہ اعضاء رئیسہ یاقوت رمانی یکدرم مروارید ناسفتہ
بیس درم کہربا شمعی چھہ درم گاوزبان دس درم زر بنا دتین درم بادرنجبویہ سات درم ساذج
چار درم تخم بادرنجبویہ پنجدرم ورق گل سرخ دس درم بالچھڑ سلیخہ خیربوا فاقلہ ہر ایک یکدرم پوست
آملہ چھہ درم حجر ارمنی مغسول یا بدل اوسکا حجر لاجورد مغسول یکدرم کندر اڑہائی درم تمام دو درم
زعفران عود ہر ایک تین درم مشک یک درم درونج عقربی دو درم عنبر اشہب دو مثقال اسطوخودوس
دو درم دارچینی چار درم عسل سفید چند بہ ترکیب معروف طیار کرین خوراک ایک درم شکر خدا تیعالی
کہ در ١٢٧٦ھ ہجری صورت تالیف آغاز کتاب ہذا گشتہ و بقانون عترت کہ سال آغازش تو اگفت
موسوم نمودہ و در سال ١٢٧٧ھ ہجری پیرایہ اختتام پوشیدہ فقط * * * * * * * *

قطعہ تاریخ اختتام از طبع مؤلف

شکر حق از فیض کائنات	ختم شد قانون عترت با صفات
سال تاریخش چو پرسیدم ز غیب	شد اند انسخہ علاج حمیات ١٢٧٧ھ

خاتمۃ الطبع

نوک ریز خامہ جادو نگار شاعر عدیم النظیر معرکہ سخنوری را مقدمۃ الجیش مولوی فیض اعلی عیش

شرح اسباب حمد حکیم علی الاطلاق اگرچہ مفرح القلوب ہے پر کیونکر بیان ہو اور اظہار قانون سپاس
شافی مطلق ہر چند علاج الامراض ہے مگر کسطرح عیان ہو ہیبت کہ خاصان درین رہ فرس راندہ اند
بلا حصے از تنگ فرو ماندہ اند * تشریح نعت جناب سرور انبیا حضرت محمد مصطفی علیہ التحیۃ والثنا گو
طب اکبر ہے لیکن خارج از حد تقریر ہے اور توضیح مناقب آل واصحاب ہر چند تحفۃ المومنین ہے الا بیرون
از امکان تحریر ہے لہذا اس خیال محال سے پرہیز اختیار کر کے گزارش کرتا ہون کہ اطبائے
حذاقت اندیش و نباضان فلاطون کیش کو مژدہ ہو کہ ان دنون رسالہ لاجواب مخزن نسخہ ہائے بیشمار
وکحل الجواہر دیدہ اولوالابصار معجون مزیل امراض و اسقام و نوشدار وے دافع اوجاع و آلام شربت
صحت مسمے بہ قانون عترت تصنیف طبیب ارسطو ادیب مقبول کونین شیخ عترت حسین صاحب
رئیس قصبہ سہاور ضلع ایٹہ خلف قاضی تفضل حسین صاحب حسب الحکم منشی صاحب والا مناقب
نسخہ مرکب فضل و احسان عنوان صحیفہ جود و امتنان دُر نفیس بحر اقبال مہر سپہر حشمت و اجلال اکسیر کبیر

رئیس بے نظیر عالی ہمم ستودہ اخلاق حمیدہ صفات شہرۂ آفاق سیر چشم دریا دل بلند پایگاہ منشی نول کشور عالیجاہ سلمہ اللہ مطبع رئیس المطابع منشی صاحب ممدوح المناقب ہیں کار پردازان مطبع کی عرق ریزی سے بکمال تصحیح مصححان بلند نام خوشخط و عمدہ کاغذ خوب و مرغوب و تقطیع خوش اسلوب پر حلیۂ طبع سے آراستہ ہو کر شفا بخش مریضان آفاق ہوا مشتری دور و نزدیک سے تشریف لائیں نسخۂ مذکور کو خرید فرما کر زیب مطب فرمائیں احباب نے جو تاریخیں موزون کی ہیں ذیل خاتمۃ الطبع میں لکھدین ہیں

تاریخ ولہ

یہ رسالہ جو فن طب میں چھپا خوب نفیس
کیا کرے اسکی صفت فکر فلک پیما آج

طبع کا سال سر اصل سے ہمنے ای عیش
لکھدیا نسخۂ معجون شفا چھاپا آج

۱۲۸۲ھ

قطعۂ تاریخ طبعزاد شیر نیستان سخنوری میر مومن حسین متخلص بہ صفی

وہ قانون عترت ہوا طبع آج
ہر اک نقطہ جس کا ہے حب الشفا

لکھی اسکی تاریخ ہمنے صفی
کہ ہے یہ بہت عمدہ نسخہ چھپا

۱۲۸۲ھ

تمت